قرآن پاک

(صرف اردو زبان میں)

To see list and click-able index of Surahs,
Click BOOKMARKS on left

سورۃ فاتحہ (۱)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱ آیات ۷

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

تعریف اللہ کے لئے ہے، پالنے والا سارے جہان، (۱)

نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے، (۲)

روز جزا کا مالک ہے۔ (۳)

ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ (۴)

ہمیں سیدھا راستہ دکھا، (۵)

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، (۶)

نہ ان لوگوں کا جن پر غصہ کیا گیا، اور نہ گمراہوں کا۔ (۷)

سورۃ بقرہ (۲)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۴۰ آیات ۲۸۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

ال م' (۱)

اس میں شک نہیں کہ یہ اللہ کی کتاب ہے' ڈرنے والوں کے لئے رہنمائی ہے' (۲)

وہ جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں' اور اس رزق میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں' (۳)

اور وہ جو اس پر جو (اے رسول!) تیری طرف نازل کیا گیا ہے اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا ایمان رکھتے ہیں

' اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں- (۴)

وہ اپنے رب کی رہنمائی میں ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں-(۵)

بے شک کافروں کے لئے برابر ہے کہ تو انہیں ڈرائے یا نہ ڈرائے' وہ ایمان نہیں لائیں گے-(۶)

اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے' اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے' اور انہیں بڑا عذاب ہو گا-(۷)

اور لوگوں میں وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں "ہم اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے" مگر وہ مومن نہیں ہیں-(۸)

وہ اللہ اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر وہ اپنے سوا کسی کو دھوکا نہیں دیتے' اور سمجھتے نہیں-(۹)

ان کے دلوں میں بیماری ہے پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھادی اور انہیں دردناک عذاب ہو گا
اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں-(۱۰)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "زمین میں فساد نہ مچاؤ" تو کہتے ہیں "ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں"-(۱۱)

خبردار! وہی فسادی ہیں مگر سمجھتے نہیں-(۱۲)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے ہیں" تو کہتے ہیں "کیا ہم ایمان لائیں جیسے بیوقوف
ایمان لائے ہیں؟" خبردار! وہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے-(۱۳)

اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم ایمان لے آئے ہیں" مگر جب اپنے شیطانوں کے پاس الگ
ہوتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم تمہارے ساتھ ہیں' ہم تو صرف مذاق کیا کرتے ہیں"-(۱۴)

اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی میں حیران وسرگرداں رہنے دیتا ہے-(۱۵)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے رہنمائی کی بجائے گمراہی خرید لی ہے' چنانچہ ان کی تجارت نے نفع نہیں دیا
اور وہ راہ راست پر نہیں آسکے-(۱۶)

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی' پھر جب آگ نے اس کے آس پاس روشنی کردی تو اللہ ان کی
روشنی لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ گیا' وہ کچھ نہیں دیکھتے-(۱۷)

وہ بہرے' گونگے' اندھے ہیں سو رجوع نہیں کرتے-(۱۸)

یا (ان کی مثال) آسمان سے بارش کی ہے جس میں اندھیرے ہوں' گرج ہو اور چمک ہو-وہ بجلی گرنے کے سبب موت

کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں 'مگر اللہ نے کافروں کو گھیر رکھا ہے-(۱۹)
قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے-جب کبھی وہ ان پر روشنی کرتی ہے وہ اس میں چل پڑتے ہیں 'اور جب ان
پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ کھڑے رہ جاتے ہیں- لیکن اگر اللہ چاہتا تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں ہی لے جاتا-
بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے-(۲۰)
اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ'(۲۱)
جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو عمارت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا 'پھر اس کے ذریعے پھلوں سے
تمہارے لئے رزق نکالا 'پس جان بوجھ کر اللہ کے ہمسر نہ بناؤ-(۲۲)
اور اگر تم اس کے بارے میں جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے شک میں ہو تو اس کی مثل کوئی سورت ہی لے آؤ' اور
اللہ کو چھوڑ کر اپنے گواہوں کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو -(۲۳)
پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور تم ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں
اور جو کافروں کے لئے تیار ہے-(۲۴)
اور (اے رسول!) ان لوگوں کو خوشخبری دے جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں کہ ان کے لئے باغات ہوں
گے جن کے نیچے دریا بہتے ہیں-جب کبھی انہیں وہاں کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا وہ کہیں گے "یہ تو وہی ہے جو ہمیں
پہلے بھی دیا گیا تھا"-مگر انہیں ملتے جلتے (پھل) ہی دیئے جائیں گے 'اور ان کے لئے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی 'اور وہ
وہاں ہمیشہ رہیں گے -(۲۵)
اللہ مچھر یا اس سے بھی بڑھ کر کسی شے کی مثال دینے سے نہیں شرماتا-پھر وہ جو ایمان والے ہیں جانتے ہیں کہ یہ ان
کے رب کی طرف سے حق ہے 'لیکن وہ جو کافر ہیں کہتے ہیں "اللہ اس مثال سے کیا ارادہ رکھتا ہے؟" وہ اسی سے
بہتوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اسی سے بہتوں کو راہ دکھا دیتا ہے 'لیکن وہ کسی کو گمراہ نہیں کرتا سوائے بدکاروں کے'(۲۶)
وہ جو اللہ کے عہد کو پختہ باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کو اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے انہیں کاٹتے ہیں'
اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں' وہی لوگ نقصان پانے والے ہیں-(۲۷)

تم اللہ کا انکار کیسے کر سکتے ہو جبکہ تم مردے تھے تو اس نے تمہیں زندگی دی' پھر وہ تمہیں موت دے گا' پھر تمہیں
زندہ کرے گا' پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے؟(۲۸)
وہی تو ہے جس نے زمین میں جو کچھ ہے سارے کا سارا تمہارے لئے پیدا کیا' پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ کی تو
انہیں سات آسمان کر دیا' اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے-(۲۹)
اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ "میں زمین میں ایک فرمانروا بنانے والا ہوں" تو انہوں نے کہا "کیا تو
وہاں اسے بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا جبکہ ہم تیری تعریف میں لگے ہیں اور تیری پاکیزگی کو
عیاں کرتے ہیں؟" اس نے کہا "میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے"-(۳۰)
اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھا دیئے پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا
"مجھے ان کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو"-(۳۱)
وہ کہہ اٹھے "تو پاک ہے! ہمیں کوئی علم نہیں سوائے
اس کے جو تو نے ہمیں دیا ہے-تو ہی علم والا' حکمت والا ہے"-(۳۲)
اس نے کہا "اے آدم! انہیں ان کے نام بتا"-پھر جب اس نے انہیں ان کے نام بتا دیئے تو اللہ نے کہا "کیا میں نے
تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں'
اور جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے تھے"-(۳۳)
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو وہ سجدے میں گر گئے' سوائے ابلیس کے-اس نے انکار کیا اور تکبر
کیا اور کافروں میں ہو گیا-(۳۴)
اور ہم نے کہا "اے آدم! تو اور تیری بیوی اس باغ میں رہو اور اس سے جی بھر کر کھاؤ جہاں سے چاہو' لیکن اس
درخت کے قریب نہ جانا ورنہ ظالموں میں ہو جاؤ گے"-(۳۵)
پھر شیطان نے انہیں اس (حکم) سے پھسلا دیا اور انہیں اس حال سے جس میں وہ تھے نکلوا دیا' اور ہم نے کہا "اتر جاؤ' تم
ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور سامان ہو گا"-(۳۶)

پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ باتیں سیکھ لیں تو اس نے اس کی توبہ قبول کرلی۔
وہی بڑا توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔(۳۷)
ہم نے کہا "تم سب یہاں سے اتر جاؤ، تاہم تمہیں میری طرف سے ہدایت آئے گی پھر جن لوگوں نے میری ہدایت
کی پیروی کی انہیں کوئی خوف نہ ہوگا نہ وہ غم کھائیں گے۔(۳۸)
لیکن جن لوگوں نے انکار کیا اور میری آیتوں کو جھٹلادیا وہ آگ کے ساتھی ہوں گے جو وہاں ہمیشہ رہیں گے"۔(۳۹)
اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی تھی اور مجھ سے کیا ہوا عہد پورا کرو، میں تم سے کیا ہوا
عہد پورا کروں گا، اور صرف میری ہیبت محسوس کرو۔(۴۰)
اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا ہے، اس کی تصدیق کرنے والا جو تمہارے پاس ہے، اور اس کے پہلے کافر نہ بنو،
اور نہ میری آیتوں کے عوض تھوڑی سی قیمت لے لو، اور مجھی سے ڈرو۔(۴۱)
اور جان بوجھ کر سچ کو جھوٹ کے ساتھ گڈمڈ نہ کرو اور نہ سچ کو چھپاؤ۔(۴۲)
اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔(۴۳)
کیا تم لوگوں کو نیکی کی تلقین کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو
حالانکہ تم اللہ کی کتاب پڑھتے ہو، کیا تم سمجھتے نہیں؟(۴۴)
اور صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد طلب کرو اور یہ بات یقیناً مشکل ہے، سوائے ان عاجز بندوں پر(۴۵)
جو سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔(۴۶)
اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی تھی،
اور یہ کہ میں نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی تھی۔(۴۷)
اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کی جگہ کسی طرح کام نہیں آئے گا، نہ اس کی سفارش قبول کی جائے گی، نہ اس سے
معاوضہ لیا جائے گا اور نہ انہیں مدد ملے گی۔(۴۸)
اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے رہائی دلائی جو تمہیں برا عذاب پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح

کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے' اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی-(۴۹)
اور جب ہم نے تمہاری وجہ سے سمندر کو بانٹ دیا'
پھر تمہیں بچالیا اور آل فرعون کو تمہارے دیکھتے دیکھتے غرق کردیا-(۵۰)
اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ ٹھہرایا' پھر تم نے اس کے بعد زیادتی کرکے بچھڑے کو خدا بنالیا-(۵۱)
مگر پھر اس کے باوجود ہم نے تمہیں معاف کردیا تاکہ تم شکر ادا کرو-(۵۲)
اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب (یعنی حکم نامہ) اور فرقان (یعنی کسوٹی) دی تاکہ تمہیں راہ راست ملے-(۵۳)
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو خدا بنا کر اپنے آپ پر زیادتی کی ہے سو اپنے پیدا کرنے والے کے حضور توبہ کرو اور اپنے لوگوں کو قتل کرو- یہ بات تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے"- پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کرلی- بیشک وہی بڑا توبہ قبول کرنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۵۴)
اور جب تم نے کہا "اے موسیٰ! ہم تیرے کہنے پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم اللہ کو سامنے دیکھ نہ لیں"- تب تمہارے دیکھتے دیکھتے تمہیں بجلی نے آلیا-(۵۵)
پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد اٹھادیا تاکہ تم شکر ادا کرو-(۵۶)
اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور تمہیں درختوں کا رس اور بٹیر عنایت کئے (اور کہا) "جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں وہ کھاؤ"- اور انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنا ہی بگاڑتے تھے-(۵۷)
اور جب ہم نے کہا "اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور وہاں جہاں سے چاہو جی بھر کر کھاؤ' اور دروازے میں پوری فرمانبرداری سے داخل ہونا اور کہنا "معاف کردے"
ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیکوکاروں کو زیادہ دیں گے-"(۵۸)
پھر ظالموں نے اس قول کو جو انہیں بتایا گیا تھا ایک اور سے بدل دیا' تو ہم نے بھی ظالموں پر ان کی نافرمانیوں کے سبب آسمان سے عذاب نازل کیا-(۵۹)
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا "اپنا عصا اس پتھر پر مار"- چنانچہ اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ

پڑے-ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا-

(ہم نے کہا) "اللہ کے دیئے میں سے کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد کرتے نہ پھرنا"-(۶۰)

اور جب تم نے کہا "اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر صبر نہیں کر سکتے-ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر کہ ہمارے لئے وہ مہیا کرے جو زمین اگاتی ہے اس کا ساگ پات' اس کے کھیرے ککڑی' اس کا اناج' اس کی مسور' اور اس کی پیاز"-
اس نے کہا "کیا تم اسے جو بہتر ہے ادنٰی چیز سے بدلنا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اترو تو تمہیں ملے گا جو تم مانگتے ہو"-مگر ان پر ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گھر گئے-یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور
نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے-یہ اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے نکل جاتے تھے-(۶۱)

بے شک جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جو یہودی ہیں اور نصاریٰ اور صابئی' جو بھی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لایا اور درست عمل کرتا رہا' وہ اپنی اجرت اپنے رب کے پاس پائیں گے' اور انہیں کوئی ڈر نہ ہوگا نہ وہ غم کھائیں گے-(۶۲)

اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور تمہارے اوپر طور کو بلند کیا "جو چیز ہم نے تمہیں دی ہے اسے مضبوطی سے تھام
لو' اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ"-(۶۳)

پھر اس کے باوجود تم نے منہ موڑ لیا-اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو
تم ضرور خسارہ پانے والوں میں ہو جاتے-(۶۴)

اور تم اپنے ان لوگوں کو تو جانتے ہی ہو جو سبت میں حد سے بڑھ گئے تھے'
پھر ہم نے بھی ان سے کہہ دیا "دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ"-(۶۵)

پھر ہم نے اس (واقعہ) کو اس زمانے کے لئے اور اس کے بعد آنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا'
اور خوف خدا رکھنے والوں کے لئے نصیحت-(۶۶)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا "اللہ تمہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے" تو وہ کہنے لگے "کیا تو ہم سے مذاق
کرتا ہے؟" اس نے کہا "میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں کہ میں جاہلوں میں ہو جاؤں"-(۶۷)

وہ کہنے لگے "اپنے رب کو پکار کہ ہم پر واضح کرے کہ وہ کیسی ہو؟" اس نے کہا "وہ کہتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ

بچھیا' ان کے بین بین ہو-سو جو حکم تمہیں دیا جاتا ہے وہ بجالاؤ"-(۶۸)

وہ کہنے لگے "اپنے رب کو پکار کہ ہم پر واضح کرے کہ اس کا رنگ کیا ہو؟" اس نے کہا "وہ کہتا ہے کہ وہ گہرے زرد رنگ کی گائے ہو جو دیکھنے والوں کو مسرور کرتی ہو"-(۶۹)

وہ کہنے لگے "اپنے رب کو پکار کہ ہم پر واضح کرے کہ وہ گائے کیسی ہو؟ اس گائے نے تو ہمیں شبہ میں ڈال دیا ہے' مگر ہم انشاءاللہ ضرور راہ راست پالیں گے"-(۷۰)

اس نے کہا "وہ کہتا ہے کہ وہ گائے ایسی محنتی نہ ہو کہ زمین میں ہل چلاتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو' صحیح سالم ہو جس میں کوئی داغ نہ ہو"-وہ کہنے لگے "اب تو نے ٹھیک بات کہی"-

پھر انہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ کرنا نہیں چاہتے تھے-(۷۱)

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر لگے اس معاملے میں الزام تراشی کرنے-

مگر اللہ اس بات کو جسے تم چھپا رہے تھے ظاہر کرنے والا تھا-(۷۲)

سو ہم نے کہا "اسے اس کے ایک حصے سے مارو"-اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے

اور تمہیں اپنے نشان دکھاتا ہے تاکہ تمہیں عقل آئے-(۷۳)

مگر پھر اس کے باوجود تمہارے دل سخت ہو گئے-وہ پتھر کی مانند تھے یا اور زیادہ سخت-اور پتھروں میں تو وہ بھی ہوتا ہے جس سے دریا پھوٹ پڑتے ہیں' اور ان میں وہ بھی ہوتا ہے جو پھٹتا ہے تو اس میں سے پانی نکل آتا ہے' اور ان میں وہ بھی ہوتا ہے جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتا ہے-اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل بھی نہیں-(۷۴)

تو کیا تم اس بات کی خواہش کرتے ہو کہ وہ تمہاری خاطر ایمان لے آئیں حالانکہ ان میں ایک فریق ایسا بھی ہے جو اللہ کا کلام سنتا ہے پھر اسے سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر بدل دیتا ہے-(۷۵)

اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم ایمان لے آئے"-مگر جب ایک دوسرے کے پاس الگ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں "کیا تم انہیں وہ باتیں بتادو گے جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں

تاکہ وہ تم سے تمہارے رب کے پاس جھگڑا کریں-کیا تم عقل نہیں رکھتے؟"(۷۶)

کیاوہ نہیں جانتے کہ اللہ جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ کھل کر کہتے ہیں سب جانتا ہے-؟(۷۷)

اور ان میں بے پڑھے بھی ہیں جو کتاب خدا کو صرف آرزوؤں کے مطابق جانتے ہیں

اور جو صرف خیال آرائیاں کرتے ہیں-(۷۸)

ہاں! حیف ہے ان لوگوں پر جو کتاب کو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں "یہ اللہ کی طرف سے ہے" تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت لے لیں-ہاں! حیف ہے ان پر اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے لکھا

اور حیف ہے ان پر اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں-(۷۹)

اور وہ کہتے ہیں "ہمیں آگ نہیں لگے گی مگر گنتی کے دن"- کہہ دے "کیا تم نے اللہ سے عہد باندھا ہے؟ پھر تو اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا' یا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟(۸۰)

نہیں! جس نے بھی برائی کمائی اور اس کی خطا نے اسے گھیر لیا'

وہ آگ کے ساتھی ہوں گے' جو وہاں ہمیشہ رہیں گے-(۸۱)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے درست عمل کئے وہ اہل جنت ہوں گے جو وہاں ہمیشہ رہیں گے"-(۸۲)

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ "تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور والدین' رشتے دار' یتیموں اور مسکینوں سے اچھا برتاؤ کرو گے' اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا' نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا"

پھر تم نے ماسوائے چند کے کنارہ کرتے ہوئے منہ موڑ لیا-(۸۳)

اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا کہ "تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے اور نہ اپنوں کو ان کے گھروں سے نکالو گے"-

پھر تم نے اقرار کیا اور تم گواہ ہو-(۸۴)

پھر تم وہ لوگ ہو جو اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ایک فریق کو گناہ اور دشمنی سے ان کے خلاف مدد دے کر ان کے گھروں سے نکالتے ہو' لیکن اگر وہ تمہارے پاس قیدی ہو کر آئیں تو فدیہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو' حالانکہ تم پر ان کا نکالنا ہی حرام تھا- کیا تم کتاب کے ایک حصے کو مانتے ہو اور ایک کا انکار کرتے ہو؟ ہاں! تم میں جو ایسا کرتا ہے اس کا بدلہ دنیا کی زندگی میں صرف رسوائی ہے' اور روز قیامت کو انہیں سخت ترین عذاب کی طرف موڑ دیا جائے گا' اور اللہ

تمہارے کاموں سے غافل بھی نہیں۔(۸۵)
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدلی ہے'
سوان کا عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مدد ملے گی۔(۸۶)
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد کئی رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح دلائل دیئے اور اسے پاک روح سے قوت دی۔ تو کیا جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسی چیز لایا جو تمہارے دلوں کو نہ بھاتی تھی تو تم اکڑ گئے پھر تم نے ایک فریق کو جھٹلادیا اور ایک کو قتل کرڈالا؟(۸۷)
اور وہ کہتے ہیں "ہمارے دل ڈھکے ہوئے ہیں"۔ نہیں' بلکہ ان کے انکار کے سبب اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے'
سو وہ کم بات ہی مانتے ہیں۔(۸۸)
اور جب ان کے پاس اللہ کے ہاں سے ایک کتاب آئی جو اس کی جو ان کے پاس تھی تصدیق کرتی تھی اور اس سے پہلے وہ کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ ہاں! جب ان کے پاس وہ آ گئی جسے انہوں نے پہچان لیا تو انہوں نے اس کا انکار کردیا۔
سو لعنت ہے اللہ کی ایسے کافروں پر۔(۸۹)
کیا بری ہے وہ بات جس کے عوض انہوں نے اپنا سودا کیا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس کا اس ضد سے انکار کردیں کہ اللہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کردیتا ہے۔
اب وہ غضب در غضب میں گھر گئے ہیں اور ان کافروں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔(۹۰)
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے" تو وہ کہتے ہیں "ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا تھا اور اس کے علاوہ کا انکار کرتے ہیں" حالانکہ وہ حق ہے' اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو ان کے پاس ہے۔ کہہ دے "اچھا! تو تم کیوں اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو قتل کرتے تھے اگر تم مومن ہو؟(۹۱)
اور موسیٰ تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آیا تھا
پھر بھی تم نے اس کے بعد بچھڑے کو خدا بنالیا اور تم ہی ظالم تھے"۔(۹۲)
اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور تمہارے اوپر طور کو بلند کیا۔۔ "جو شے ہم نے تمہیں دی ہے اسے مضبوطی سے

تھام لو اور حکم سنو!" تو لوگوں نے کہا "ہم نے سنا مگر نہیں مانتے"- اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا ان کے دلوں میں
رچ گیا- کہہ "کیا بری ہے وہ بات جس کی تمہارا ایمان تمہیں تلقین کرتا ہے اگر تم مومن ہو!" (۹۳)
کہہ دے "اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر لوگوں کی بجائے خالص تمہارا ہے تو موت کی تمنا کرو' اگر تم سچے ہو"-(۹۴)
لیکن وہ اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے
کبھی اس کی تمنا نہیں کریں گے- اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے-(۹۵)
اور تو ضرور انہیں لوگوں سے زیادہ زندگی کا حریص پائے گا اور مشرکوں سے بھی زیادہ- ان میں سے کوئی چاہتا ہے کہ
کاش! وہ ہزار سال کی عمر پائے! مگر عمر پانا اسے عذاب سے نہیں بچا سکتا- اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں-(۹۶)
کہہ دے "جو جبریل کا دشمن ہے" اور اسی نے تو اللہ کے اذن سے تیرے دل پر وہ نازل کیا ہے جو اس کی جو سامنے ہے
تصدیق کرتا ہے' اور جو مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے-(۹۷)
"ہاں! جو اللہ' اس کے فرشتوں' اس کے رسولوں' جبرائیل
اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے"-(۹۸)
اور ہم نے تیری طرف واضح آیتیں نازل کر دی ہیں اور بدکاروں کے سوا کوئی بھی ان کا انکار نہیں کرتا-(۹۹)
مگر کیا! جب بھی وہ کوئی عہد باندھتے ہیں ان کا ایک فریق اسے اٹھا پھینکتا ہے! نہیں'
ان میں اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے-(۱۰۰)
اور جب ان کے پاس اللہ کے ہاں سے ایک رسول آیا اس (کتاب) کی تصدیق کرنے والا جو ان کے پاس تھی تو جن
لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان کے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا
گویا وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے' (۱۰۱)
اور ان باتوں کے پیچھے چل پڑے جو شیطان سلیمان کی سلطنت میں سناتے تھے- اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ
شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے' اور وہ جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا تھا- اور وہ
(دو) تو کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک اسے کہہ نہ دیتے "ہم تو محض ایک آزمائش ہیں' تو کفر نہ کر"- مگر لوگ ان (دو)

سے وہ باتیں سیکھتے تھے جن سے مرد اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں' اگرچہ وہ اس طرح اذن الٰہی کے بغیر کسی کو
ضرر نہ پہنچا سکتے تھے- پھر بھی وہ وہی باتیں سیکھتے جو انہیں ضرر پہنچاتیں اور انہیں نفع نہ دیتیں' اور وہ جانتے تھے کہ جس
نے ایسی بات خریدی اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا- اور وہ باتیں یقیناً بری تھیں جن کے عوض انہوں
نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا- کاش' وہ جانتے' (۱۰۲)

اور کاش' وہ ایمان لاتے اور خوف خدا کرتے تو اللہ کے ہاں سے بدلہ بہتر ہوتا- کاش وہ جانتے! (۱۰۳)

اے ایمان والو! مت کہو "ہم سے رعایت کیجئے"

بلکہ کہو "ہماری طرف دیکھ" اور سنو- اور (یاد رکھو) کافروں کو درد ناک عذاب ہو گا- (۱۰۴)

اہل کتاب میں سے کافر نہیں چاہتے اور نہ مشرک ہی کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل ہو' مگر اللہ
اپنی رحمت کے لئے جسے چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے' اور اللہ بڑے فضل والا ہے- (۱۰۵)

ہم کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھول جانے دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کی مانند اور لے آتے ہیں-
کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے؟ (۱۰۶)

کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے-
اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی یا مددگار نہیں؟ (۱۰۷)

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی سوال کرو جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے؟ مگر جو ایمان کی بجائے
کفر کو بدل لے وہ ہموار راہ سے بھٹک گیا- (۱۰۸)

اہل کتاب میں سے بہتیرے چاہتے ہیں کہ کاش! وہ اپنے حسد کی وجہ سے تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد' اس کے
باوجود کہ ان پر حق واضح ہو چکا ہے' کفر میں لوٹا دیں-
مگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو حتی کہ اللہ اپنا حکم جاری کرے- بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے- (۱۰۹)

اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو- اور جو بھلائی بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پالو گے-
بیشک اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے- (۱۱۰)

اور وہ کہتے ہیں "کوئی جنت میں داخل نہ ہو گا سوائے اس کے جو یہودی ہو یا نصرانی" -یہ ان کی آرزوئیں ہیں- کہہ دے
"اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو" -(۱۱۱)

نہیں، جس نے بھی اپنا منہ اللہ کے آگے جھکا دیا اور وہ نیکو کار بھی ہو اسے اپنا اجر اپنے رب کے پاس ملے گا، اور ان پر نہ
کوئی خوف ہو گا نہ وہ غم کھائیں گے -(۱۱۲)

اور یہودی کہتے ہیں "نصرانی کسی بات پر نہیں" اور نصرانی کہتے ہیں یہودی کسی بات پر نہیں" حالانکہ وہ کتاب خدا
پڑھتے ہیں -اسی طرح ان کے قول کی مانند وہ بھی کہتے ہیں جو کوئی علم نہیں رکھتے -اب اللہ ہی روز قیامت کو ان کے
درمیان ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا -(۱۱۳)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں سے روکتا ہے کہ ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے اور انہیں اجاڑنے
کی کوشش کرتا ہے ؟ انہیں کوئی حق نہیں تھا سوائے اس کے کہ ان میں ڈرتے ہوئے داخل ہوتے -ان کے لئے دنیا
میں رسوائی ہے اور انہیں آخرت میں بڑا عذاب ہو گا -(۱۱۴)

اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں، سو جدھر بھی تم منہ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے-
بیشک اللہ وسعت والا، علم والا ہے -(۱۱۵)

اور وہ کہتے ہیں "اللہ نے ایک کو بیٹا بھی بنا رکھا ہے"
وہ پاک ہے- نہیں، بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، سب اس کے محکوم ہیں -(۱۱۶)

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اور جب کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے
تو اس سے صرف اتنا کہہ دیتا ہے "ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے -(۱۱۷)

اور جو لوگ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں "کیوں اللہ ہم سے کلام نہیں کرتا یا کوئی آیت ہماری طرف آتی؟" اسی طرح ان
کے قول کی مانند ان سے پہلے لوگ بھی کہہ چکے ہیں -ان کے دل ایک سے ہیں-
ہم نے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں -(۱۱۸)

(اے رسول!) ہم نے تجھے حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے،

اور تجھ سے دوزخیوں کے بارے میں پوچھ نہیں ہو گی-(۱۱۹)

اور تجھ سے نہ یہودی خوش ہوں گے اور نہ نصرانی جب تک تو ان کے طور طریقے کی پیروی نہ کرے- کہہ دے "اللہ

کی رہنمائی ہی رہنمائی ہے"-اور اگر تو نے اس علم کے بعد جو تیرے پاس آچکا ہے

ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابل تیرا کوئی حمایتی نہ ہو گا نہ کوئی مددگار-(۱۲۰)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا اسے پڑھنے کا حق ہے-وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں-اور جو

اس کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں-(۱۲۱)

اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی تھی

اور یہ کہ میں نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی تھی-(۱۲۲)

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کی جگہ کسی طرح کام نہ آئے گا' نہ اس سے معاوضہ قبول کیا جائے گا'

نہ اسے سفارش نفع دے گی اور نہ انہیں مدد ملے گی-(۱۲۳)

اور (یاد کرو) جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دیا-(رب نے) کہا "میں تجھے

لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں"-وہ بولا "اور میری اولاد میں سے؟

"اس نے کہا "میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا"-(۱۲۴)

اور جب ہم نے اس گھر (کعبہ) کو لوگوں کے جمع ہونے اور امن کی جگہ بنایا اور (کہا) "مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ"-

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل سے عہد لیا کہ

"میرے گھر کو طواف کرنے والوں'

اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک صاف کردو"-(۱۲۵)

اور جب ابراہیم نے کہا "میرے رب! اس کو امن کا شہر بنا' اور اس کے رہنے والوں کو جو ان میں اللہ اور آخری دن پر

ایمان رکھتے ہوں پھلوں کا رزق دینا"-(رب نے) کہا "مگر جس نے کفر کیا اسے بھی میں تھوڑا فائدہ دوں گا' پھر اسے

آگ کے عذاب کی طرف لاچار کر دوں گا' اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے!"(۱۲۶)

اور جب ابراہیم اور اسماعیل خانہ خدا کی بنیادیں اٹھاتے تھے۔۔۔۔

"ہمارے رب! ہم سے قبول فرما' بیشک تو ہی سننے والا' جاننے والا ہے-(۱۲۷)

اور ہمارے رب! ہمیں اپنا فرمانبردار بنا' اور ہماری نسل میں سے اپنی فرمانبردار امت بنا' اور ہمیں ہمارے عبادت کے
طریقے سجھا' اور ہماری توبہ قبول کر' بیشک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۲۸)

اور ہمارے رب! ان میں انہی میں سے ایک رسول اٹھا جو انہیں تیری آیتیں سنائے' انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم
دے' اور انہیں پاکیزہ بنائے-بیشک تو ہی غالب اور حکمت والا ہے"-(۱۲۹)

اور کون ابراہیم کے طریقے سے گریز کر سکتا ہے سوائے اس کے جو اپنے آپ کو احمق بنائے؟ ہم نے دنیا میں اسے چن
لیا تھا' اور آخرت میں وہ نیکو کاروں میں ہو گا-(۱۳۰)

جب اسے اس کے رب نے کہا' فرمانبردار ہو جا" تو اس نے کہا "میں جہانوں کے رب کا فرمانبردار ہو تا ہوں"-(۱۳۱)

اور اسی بات کی وصیت ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو کی اور یعقوب نے بھی۔۔۔۔ "میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لئے
فرمانبرداری کا دین چنا ہے' سو تم مرو تو صرف فرمانبردار ہو کر"-(۱۳۲)

کیا تم موجود تھے جب یعقوب کی موت آن پہنچی' جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا
"میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟" انہوں نے کہا
"ہم تیرے خدا' تیرے باپ دادا ابراہیم' اسماعیل اور اسحاق کے خدا' ایک ہی خدا کی عبادت کریں گے
اور ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے-(۱۳۳)

یہ ایک امت تھی جو گزر گئی-اس کے لئے تھا جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہو گا جو تم نے کمایا-
اور تم سے ان کے کاموں کی پوچھ نہ ہو گی-(۱۳۴)

اور وہ کہتے ہیں "یہودی ہو جاؤ یا نصرانی تو ہدایت پاؤ گے"-کہہ دے "نہیں' بلکہ ابراہیم حنیف (یکسو) کا طریقہ'
اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا"-(۱۳۵)

کہو "ہم ایمان لائے اللہ پر' اور اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا' اور جو ابراہیم' اسماعیل' اسحاق' یعقوب اور اس کی

اولاد پر نازل کیا گیا' اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا' اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا' ہم ان میں کسی ایک
میں بھی فرق نہیں کرتے' اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں"۔(۱۳۶)

پھر اگر وہ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو وہ راہ راست پا گئے۔ لیکن اگر وہ منہ موڑ لیں تو وہ
صرف علیحدگی کی ضد میں ہیں۔ پھر اللہ تجھے ان کے لئے کافی ہو گا۔ اور وہ سننے والا' جاننے والا ہے (۱۳۷)۔۔۔

(کہو) "یہ اللہ کا رنگ ہے' اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہے' اور ہم اسی کے عبادت گزار ہیں"۔(۱۳۸)

کہہ "کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو جبکہ وہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی' اور ہمارے عمل
ہمارے لئے ہیں اور تمہارے عمل تمہارے لئے' اور ہم خالص اسی کے ہیں؟"(۱۳۹)

یا کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم' اسماعیل' اسحاق' یعقوب اور اس کی اولاد یہودی یا نصرانی تھے؟" کہہ دے "کیا تم زیادہ جانتے
ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی گواہی کو جو اس کے پاس ہے چھپا لیا؟
اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل بھی نہیں"۔(۱۴۰)

یہ ایک امت تھی جو گزر گئی۔ اس کے لئے تھا جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا۔
اور تم سے ان کے کاموں کی پوچھ نہ ہو گی۔(۱۴۱)

بے وقوف لوگ کہہ ہی دیں گے "انہیں کس چیز نے اپنے قبلے سے جس پر وہ تھے پھیر دیا ہے؟" کہہ دے "مشرق و
مغرب اللہ ہی کے ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے"۔(۱۴۲)

اور اس طرح ہم نے تمہیں ایک مرکزی امت بنا دیا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول تم پر گواہ ہو جائے۔ اور
اس قبلہ کو جس پر تو تھا ہم نے صرف اس لئے مقرر کیا تھا کہ ہم جان لیں کہ ان میں سے جو الٹے پاؤں پھر جاتے ہیں
کون رسول کی پیروی کرتا ہے' اور یہ بات بے شک مشکل تھی سوائے ان لوگوں پر جنہیں اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ
ایسا تو نہ تھا کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دیتا۔ اللہ لوگوں پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(۱۴۳)

ہم تیرا منہ آسمان کو اٹھتا دیکھ رہے ہیں' سو ہم ضرور تجھے اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جو تجھے اچھا لگتا ہے۔ اب تو اپنا
منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لے۔ اور جہاں کہیں بھی تم لوگ ہو اپنے منہ اس کی طرف کر لو۔ اور وہ لوگ جنہیں کتاب

دی گئی تھی۔یقیناً جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے
اور اللہ ان کے عملوں سے غافل بھی نہیں۔(۱۴۴)
لیکن اگر تو ان لوگوں کے پاس جنہیں کتاب دی گئی تھی سب نشانیاں بھی لے آئے تو بھی وہ تیرے قبلے کی پیروی نہ
کریں گے 'نہ تو ان کے قبلے کی پیروی کرے گا' نہ وہ ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کریں گے۔اور اگر تو نے اس علم
کے بعد جو تجھے آچکا ہے 'ان کی خواہشوں کی پیروی کی تب تو ضرور ظالموں میں ہو جائے گا۔(۱۴۵)
وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی تھی اسے اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں
مگر ان کا ایک فریق جان بوجھ کر حق کو چھپاتا ہے۔(۱۴۶)
یہ حق تیرے رب کی طرف سے ہے 'پس تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔(۱۴۷)
اور ہر ایک کے لئے ایک سمت ہوتی ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے 'پس تم نیکیوں میں آگے نکلو۔جہاں بھی تم ہو گے اللہ
تمہیں اکٹھا کر لائے گا۔اللہ ہر شے پر قادر ہے۔(۱۴۸)
اور تو جدھر سے بھی نکلے اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لے۔اور یہ یقیناً تیرے رب کی طرف سے حق ہے۔
اور اللہ تمہارے عملوں سے غافل بھی نہیں۔(۱۴۹)
ہاں !تو جدھر سے بھی نکلے اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لے 'اور جدھر بھی تم لوگ ہو اپنے منہ اس کی طرف کر لو تا
کہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ رہے 'سوائے ان کے جو ان میں ظالم ہیں۔ہاں!ان سے مت ڈرو مگر مجھ
سے ڈرو'اور (یہ اس لئے بھی ہے) تا کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کروں اور شاید تم راہ پالو'(۱۵۰)
ایسے ہی جیسے ہم نے تم میں ایک رسول تم ہی میں سے بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں سناتا ہے 'تمہیں پاک کرتا ہے 'تمہیں
کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم جانتے نہ تھے۔(۱۵۱)
پس مجھے یاد رکھو' میں تمہیں یاد رکھوں گا 'اور میرا شکر ادا کرو اور میرا انکار نہ کرو۔(۱۵۲)
اے ایمان والو!صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۱۵۳)
اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جائیں انہیں مردہ نہ کہو۔نہیں 'وہ زندہ ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں۔(۱۵۴)

اور ہم تمہیں ضرور کچھ خوف اور بھوک' اور مال وجان اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے
اور تو صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے' (۱۵۵)
وہ جنہیں جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتے ہیں
"ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں"۔(۱۵۶)
یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے شاباش اور رحمت آتی ہے اور یہی لوگ راہ راست پر ہیں۔(۱۵۷)
صفا اور مروہ اللہ کے یادگار نشانوں میں سے ہیں۔سو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر گناہ نہیں کہ ان میں
بھی طواف کرے۔اور کوئی خوشی سے بھلا کام کرے تو اللہ بھی قدردان اور جاننے والا ہے۔(۱۵۸)
جو لوگ ان واضح دلائل اور رہنمائی کو جو ہم نے نازل کئے ہیں' اس کے بعد کہ ہم نے اسے کتاب میں لوگوں کے لئے
واضح کر دیا ہے' چھپاتے ہیں ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں' (۱۵۹)
سوائے ان کے جنہوں نے توبہ کی' اصلاح کی اور کھول کر بیان کیا' ان کی توبہ میں قبول کر لوں گا
اور میں بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا' رحم کرنے والا ہوں۔(۱۶۰)
ہاں! جن لوگوں نے کفر کیا اور کافر ہی مر گئے ان پر اللہ' فرشتوں اور انسانوں سب کی لعنت ہے' (۱۶۱)
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ان کے عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی' اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔(۱۶۲)
اور تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے' اس نہایت مہربان' رحم کرنے والے کے سوا کوئی خدا نہیں۔(۱۶۳)
بے شک آسمانوں اور زمین کے بنانے میں' رات اور دن کے بڑے چھوٹے ہونے میں' کشتیوں میں جو سمندر میں ایسی
چیزیں لے کر چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں' اس پانی میں جو اللہ آسمان سے اتارتا ہے اور جس سے زمین کو اس کے
مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا اور اس میں ہر طرح کے جانوروں کو پھیلا دیتا ہے' ہواؤں کے پھرانے میں' اور آسمان
وزمین کے درمیان قابو کئے ہوئے بادل میں عقل والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔(۱۶۴)
تاہم لوگوں میں وہ بھی ہیں جو دوسروں کو اللہ کے ہمسر بنا لیتے ہیں جن سے اللہ کی محبت کی طرح محبت کرتے ہیں'
جبکہ ایمان والے اللہ سے ہی شدید محبت کرتے ہیں۔مگر کاش! ظالم اس وقت کو دیکھ سکیں' جب وہ عذاب کو دیکھیں

گے کہ ساری قوت اللہ کے پاس ہے' اور یہ کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے-(۱۶۵)

جب وہ جن کی پیروی کی گئی تھی' پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے

اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے' اور ان کے وسیلے ٹوٹ جائیں گے-(۱۶۶)

اور پیروکار کہیں گے "کاش! ہمیں دوسرا موقع ملے تو ہم بھی ان سے اسی طرح بیزاری کا اظہار کریں جس طرح وہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں"-

یوں اللہ ان کے عملوں کو ان کی حسرتیں بنا کر انہیں دکھائے گا اور وہ آگ سے کبھی نہ نکلیں گے-(۱۶۷)

اے لوگو! زمین میں جو بھی حلال اور پاک صاف چیزیں ہیں

وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو' وہ تمہارا کھلا دشمن ہے-(۱۶۸)

وہ تمہیں صرف برائی اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے'

اور اس بات کی کہ تم اللہ کی نسبت وہ کہو جو تم نہیں جانتے-(۱۶۹)

مگر جب لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ "اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے" تو وہ کہتے ہیں "نہیں' بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا" کیا!

اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ سمجھتے نہ تھے اور نہ راہ راست پر چلتے تھے-(۱۷۰)

اور کافروں کی مثال اس شخص کی مثال ہے جو اس کو آواز دے جو بلاوے اور پکار کے سوا کچھ نہیں سنتا-

وہ بہرے' گونگے' اندھے ہیں' سو نہیں سمجھتے-(۱۷۱)

اے ایمان والو! جو پاک صاف چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں

وہ کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو' اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو-(۱۷۲)

اس نے تم پر صرف مردار' خون' خنزیر کا گوشت اور وہ جس پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا گیا ہو حرام کیے ہیں-پھر کوئی لاچار ہو جائے مگر باغی یا حد سے بڑھنے والا نہ ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں-اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۷۳)

جو لوگ اسے جو اللہ نے کتاب میں سے نازل کیا ہے چھپاتے ہیں اور اس کے عوض تھوڑی سی قیمت لے لیتے ہیں وہ

اپنے پیٹوں میں صرف آگ بھرتے ہیں' اور روز قیامت کو اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا' نہ انہیں پاک کرے گا'
اور انہیں وردناک عذاب ہو گا-(۱۷۴)
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے رہنمائی کی بجائے گمراہی خرید لی ہے اور بخشش کی بجائے عذاب-
وہ آگ پر کیا صبر کرنے والے ہیں!(۱۷۵)
یہ اس لئے ہے کیونکہ اللہ نے کتاب حق پر نازل کی ہے'
اور جو لوگ کتاب میں اختلاف کرتے ہیں وہ یقیناً دور علیحدگی میں پڑے ہیں-(۱۷۶)
نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف کر لو' بلکہ نیکی اس کی ہے جو اللہ' روز آخرت' فرشتوں' کتاب
خدا اور نبیوں پر ایمان لایا' اور جس نے اس کی محبت میں رشتہ داروں' یتیموں' مسکینوں' مسافروں اور سوالیوں کو اور
گردن بندھوں کی خاطر مال دیا' اور نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی' اور جو اپنا عہد' جب وہ عہد کرتے ہیں نبھانے والے ہیں'
اور تنگ دستی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت صبر کرنے والے ہیں- انہی لوگوں نے سچ کہا ہے' اور وہی لوگ خدا سے
ڈرنے والے ہیں-(۱۷۷)
اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا پورا پورا بدلہ لینا لازم کیا جاتا ہے- آزاد کے بدلے آزاد' غلام کے بدلے غلام' اور
عورت کے بدلے عورت- پھر جسے اس کے بھائی سے کچھ معافی مل جائے تو دستور کی پیروی کی جائے اور اسے عمدہ
طریقے سے ادائیگی کی جائے- یہ تمہارے رب کی طرف سے رعایت اور رحمت ہے- ہاں! جس نے اس کے بعد زیادتی
کی اسے دردناک عذاب ہو گا-(۱۷۸)
اور بدلہ لینے میں تمہاری زندگی ہے' اے عقل والو! تاکہ تم محتاط ہو جاؤ-(۱۷۹)
تم پر لازم کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت آ پہنچے تو' اگر وہ پیچھے مال چھوڑ رہا ہے' والدین اور رشتہ داروں
کے لئے دستور کے مطابق وصیت کرے- یہ خدا سے ڈرنے والوں پر ایک ذمہ داری ہے-(۱۸۰)
پھر کسی نے اسے سننے کے بعد بدل ڈالا تو اس کا گناہ انہی لوگوں پر ہو گا جو اسے بدلیں گے-
اللہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۱۸۱)

ہاں! کسی کو وصیت کرنے والے سے جانبداری یا گناہ کا اندیشہ ہو
پھر وہ ان میں صلح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں- اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۸۲)

اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا لازم کیا جاتا ہے' جیسے تم سے پہلے لوگوں پر لازم کئے گئے تھے
تاکہ تم میں خوف خدا پیدا ہو-(۱۸۳)

یہ گنتی کے دن ہیں- پھر تم میں کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے- اور جنہیں اس کی
طاقت ہو ان پر ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ دینا لازم ہے- پھر جس نے شوق سے بھلائی کا کام کیا وہ اس کے لئے بھلا
ہے- اور اگر تم روزہ رکھو تو تمہارے لئے بھلا ہے اگر تمہیں علم ہو-(۱۸۴)

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن کو لوگوں کی ہدایت اور ہدایت و امتیاز کے واضح دلائل کے ساتھ اتارا گیا- پس تم
میں جو یہ مہینہ دیکھے وہ اس میں روزے رکھے- اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے- اللہ
تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے' اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا' اور (یہ اس لئے بھی ہے) تاکہ تم گنتی پوری کرو' اور اللہ
کی بڑائی کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی' اور اس کا شکر ادا کرو-(۱۸۵)

اور جب تجھ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھتے ہیں تو میں قریب ہی ہوتا ہوں- میں پکارنے والے کی پکار کو جب
وہ مجھے پکارتا ہے قبول کرتا ہوں' سو انہیں چاہئے کہ میرا حکم مانیں
اور مجھ پر بھروسہ کریں تاکہ راہ راست پائیں-(۱۸۶)

تمہارے لئے روزے کی رات اپنی عورتوں کے پاس جانا حلال کیا جاتا ہے- وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو- اللہ
جانتا ہے کہ تم اپنے ساتھ خیانت کرتے رہے ہو- سو اس نے تمہاری طرف توجہ کی ہے اور تمہیں معاف کر دیا ہے-
اب ان سے مباشرت کرو' اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے مقرر کر دیا ہے اس کے خواہشمند رہو' اور کھاؤ اور پیو حتی کہ
تم پر صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے واضح ہو جائے- پھر روزے کو رات تک پورا کرو- مگر ان سے مباشرت نہ کرو
جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو- یہ اللہ کی حدیں ہیں' ان کے نزدیک نہ جاؤ- اس طرح اللہ لوگوں پر اپنے احکام
واضح کرتا ہے تاکہ وہ تقوی اختیار کریں-(۱۸۷)

اور اپنے مال آپس میں ناحق نہ کھاؤ اور نہ انہیں حاکموں تک پہنچاؤ

کہ لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ جانتے بوجھتے ہوئے ناجائز طور پر کھا جاؤ -(۱۸۸)

وہ تجھ سے نئے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں- کہہ "یہ لوگوں کے لئے اور حج کے لئے وقت کا تعین کرتے ہیں-

اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑوں سے داخل ہو بلکہ نیکی اس کی ہے جس نے خوف خدا کیا-

گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ فلاح پاؤ" -(۱۸۹)

اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں مگر زیادتی نہ کرو-

اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا -(۱۹۰)

اور انہیں قتل کرو جہاں بھی انہیں پاؤ اور انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے' اور (یاد رکھو)

فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے- مگر ان سے مسجد حرام کے پاس جنگ نہ کرو جب تک وہ تم سے وہاں جنگ نہ کریں- تاہم اگر

وہ تم سے جنگ کریں تو انہیں قتل کر دو- کافروں کا ایسا ہی بدلہ ہے -(۱۹۱)

پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے -(۱۹۲)

اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کا ہو جائے -

پھر اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے علاوہ کسی پر سختی نہ کی جائے -(۱۹۳)

حرمت کے مہینے کا لحاظ حرمت کے مہینے کے مطابق ہے اور سب حرمتوں کا بدلہ لازم ہے ہاں! جس نے تم پر زیادتی کی تھی تم

بھی اس پر ویسی ہی زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر زیادتی کی تھی

مگر اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے -(۱۹۴)

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو'

اور نیک سلوک کرو - اللہ نیک سلوک کرنے والوں کو پسند کرتا ہے -(۱۹۵)

اور حج اور عمرہ اللہ کی خاطر پورا کرو - پھر اگر تم گھیر لئے جاؤ تو جو قربانی بھی میسر ہو (دو) مگر اپنے سر نہ منڈھاؤ جب

تک قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے - ہاں! تم میں کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو وہ روزے یا خیرات یا ذبح

سے فدیہ دے- پھر جب تمہیں امن حاصل ہو جائے تو جو عمرہ سے حج کے وقت تک فائدہ اٹھانا چاہئے وہ جو قربانی بھی آسانی سے پائے (دے)- پھر جو نہ پائے وہ حج کے دوران تین دنوں کے روزے رکھے' اور سات اس وقت جب تم واپس لوٹ جاؤ- یہ پورے دس ہوئے- یہ حکم اس کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس رہنے والے نہ ہوں- اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے-(۱۹۶)

حج کے مہینے معلوم ہیں' پھر جس نے ان میں حج کو لازم کر لیا تو حج کے دوران نہ عورتوں کے پاس جانا ہے' نہ نافرمانی ہے

اور نہ لڑائی جھگڑا -اور تم جو بھلائی بھی کرو گے اللہ اسے جان لے گا -اور سفر خرچ لے لو -

ہاں! بہترین سفر خرچ اللہ کا ڈر ہے' اور مجھ سے ڈرو اے عقل والو !(۱۹۷)

تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو- پھر جب تم عرفات سے چل دو تو مشعرِ حرام کے پاس اللہ کو یاد کرو' اور اسے یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں ہدایت دی ہے'

اور تم اس سے پہلے بے شک گمراہوں میں تھے -(۱۹۸)

پھر تم چلو جہاں سے لوگ چلتے ہیں' اور اللہ سے بخشش مانگو- اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے-(۱۹۹)

پھر جب تم اپنے ارکان حج پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو' اپنے باپ دادا کی یاد کی طرح یا اور زیادہ شدت سے- ہاں! لوگوں میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے "ہمارے رب! ہمیں دنیا ہی میں دے دے"

اور اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا-(۲۰۰)

اور ان میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے "ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی اچھا دے اور آخرت میں بھی اچھا دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا"-(۲۰۱)

انہی کے لئے اس میں جو انہوں نے کمایا حصہ ہے- اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے-(۲۰۲)

اور اللہ کو گنتی کے دنوں میں یاد کرو- پھر جس نے دو ہی دنوں میں جلدی کر لی اس پر کوئی گناہ نہیں' اور جس نے دیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں' یہ اس کے لئے ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے-

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کے پاس اکٹھے کئے جاؤ گے -(۲۰۳)

اور لوگوں میں وہ بھی ہے جس کی دنیاوی زندگی کی باتیں تجھے اچھی لگتی ہیں' اور وہ اس پر جو اس کے دل میں ہے اللہ کو
گواہ بھی کر لیتا ہے' اور وہ بحث میں بڑا ضدی ہے-(۲۰۴)
مگر جب وہ لوٹ جاتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے اور کھیتی
اور نسل کو تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے' مگر اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا-(۲۰۵)
اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈرو تو احساس برتری اسے گناہ میں ڈال دیتا ہے'
اسے جہنم ہی کافی ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے-(۲۰۶)
اور لوگوں میں وہ بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی کی تلاش میں اپنے آپ کو بیچ ڈالتا ہے-
اور اللہ ایسے بندوں پر بڑا مہربان ہے-(۲۰۷)
اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ
اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو' بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے-(۲۰۸)
پھر اگر تم اس کے بعد کہ تمہارے پاس واضح دلائل آ چکے ہیں پھسل گئے
تو جان لو کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے-(۲۰۹)
کیا لوگ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اور فرشتے بادلوں کے سائے میں آ موجود ہوں اور معاملے کا فیصلہ
ہو جائے؟ مگر اللہ ہی کی طرف معاملے لوٹائے جاتے ہیں-(۲۱۰)
بنی اسرائیل سے پوچھ کہ ہم نے انہیں کتنی واضح نشانیاں دی تھیں- مگر جو اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل
دے تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے-(۲۱۱)
کافروں کے لئے دنیاوی زندگی خوش نما بنائی گئی ہے اور وہ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں- مگر اللہ سے ڈرنے والے
روز قیامت کو ان سے اوپر ہوں گے' اور اللہ جسے چاہے گا بے حساب رزق دے گا-(۲۱۲)
سب انسان ایک ہی امت ہیں- سو اللہ نے نبیوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ
حق پر مبنی کتاب نازل کی تاکہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے جن میں وہ اختلاف کریں- مگر انہی لوگوں

نے جنہیں کتاب دی گئی' اس کے باوجود کہ ان کے پاس واضح احکام آ چکے تھے' اپنے درمیان سرکشی کر کے اختلاف کر لیا- پھر جس حق بات میں انہوں نے اختلاف کیا اس میں اللہ نے ایمان والوں کو اپنے اذن سے راہ دکھادی- اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے -(۲۱۳)

کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تمہیں ان لوگوں کی طرح کے حالات پیش ہی نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؟ ان پر تنگدستی اور تکلیفیں آئیں اور وہ ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ رسول اور اس کے ساتھ ایمان والے بول اٹھے "اللہ کی مدد کب آئے گی؟"۔۔۔۔ "سنو! اللہ کی مدد قریب ہے"-(۲۱۴)

وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں- کہہ دے "تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو وہ والدین' رشتہ داروں' یتیموں' مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہی ہوتا ہے- اور تم جو بھلائی بھی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے"-(۲۱۵)

تم پر جنگ کرنا لازم کیا جاتا ہے اگرچہ وہ تمہیں ناگوار ہے- لیکن ممکن ہے کہ تم کسی شے کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے اچھی ہو' اور ممکن ہے کہ تم کسی شے کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو- اور اللہ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے-(۲۱۶)

لوگ آپ سے حرمت والے مہینوں میں لڑائی کی بابت سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ ان میں لڑائی کرنا بڑا گناہ ہے، لیکن اللہ کی راہ سے روکنا، اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا، اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ یہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ یہ لوگ تم سے لڑائی بھڑائی کرتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تمہیں تمہارے دین سے مرتد کر دیں اور تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے پلٹ جائیں اور اسی کفر کی حالت میں مریں، ان کے اعمال دنیوی اور اخروی سب غارت ہو جائیں گے۔ یہ لوگ جہنمی ہوں گے اور ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں ہی رہیں گے۔ (۲۱۷)

البتہ ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں، اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔ (۲۱۸)

لوگ آپ سے شراب اور جوئے کا مسئلہ پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیجئے ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کو اس سے دنیاوی فائدہ بھی ہوتا ہے، لیکن ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت زیادہ ہے۔ آپ سے یہ بھی دریافت کرتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ تو آپ کہہ دیجئے حاجت سے زائد چیز، اللہ تم پر اپنے احکام واضح کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔ (۲۱۹)

دنیا و آخرت میں-اور وہ تجھ سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں- کہہ دے "ان کے حالات سنوارنا اچھا کام ہے-اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ فسادی کو سنوارنے والے کے مقابلے میں جانتا ہے-اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں بھی مشقت میں ڈال دیتا-اللہ غالب اور حکمت والا ہے" -(۲۲۰)

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں کیونکہ مومن لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگتی ہو-اور مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں کیونکہ مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو-وہ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے' اور لوگوں پر اپنے احکام واضح کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں-(۲۲۱)

اور وہ تجھ سے ایام حیض کے متعلق پوچھتے ہیں- کہہ "وہ ایک دکھ ہے' سو ایام حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے پاس نہ جاؤ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں-پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جدھر سے اللہ نے مقرر کیا ہے-اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے" -(۲۲۲)

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں' سو اپنی کھیتیوں میں جاؤ جیسے چاہو اور اپنے لئے آگے کا سامان کرو' اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو' اور (اے نبی!) ایمان والوں کو خوشخبری دے-(۲۲۳)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے ذریعے نیکی کرنے' تقویٰ کرنے

اور لوگوں میں صلح کرانے میں رکاوٹ نہ بناؤ' اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔(۲۲۴)

اللہ تمہاری بے معنی قسموں کا مواخذہ نہیں کرے گا

مگر ان کا مواخذہ ضرور کرے گا جو تم نے دل سے کھائی ہوں-اللہ بخشنے والا' بردبار ہے-(۲۲۵)

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کے لئے چار ماہ کی مہلت ہے-

پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۲۲۶)

اور اگر وہ طلاق کا ہی عزم کر لیں' تو اللہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۲۲۷)

اور طلاق دی ہوئی عورتیں تین ماہواریوں تک اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں-اور ان کے لئے حلال نہیں 'اگر وہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہیں 'کہ اسے جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے چھپائیں-اور اگر وہ صلح صفائی چاہیں تو ان کے شوہروں کو اس دوران انہیں واپس لینے کا زیادہ حق ہے-اور عورتوں کے لئے دستور کے مطابق ویسے ہی (حقوق) ہیں جیسے فرائض ان کے ذمے ہیں 'مگر مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے'

اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے-(۲۲۸)

طلاق دو بار ہے-پھر دستور کے مطابق روک لو یا نیک سلوک سے چھوڑ دو-اور تمہارے لئے حلال نہیں کہ اس میں سے جو تم انہیں دے چکے ہو کچھ بھی لو سوائے اس کے کہ ان (دو) کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے-پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ وہ (دو) اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان (دو) پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ عورت فدیہ میں کچھ دے-یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھو'

اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھتے ہیں وہی ظالم ہیں-(۲۲۹)

پھر اگر وہ اس کو طلاق دے ڈالے تو اس کے بعد وہ اس کے لئے حلال نہ رہے گی جب تک وہ اس کے علاوہ کسی شوہر سے شادی نہ کر لے-پھر اگر وہ بھی اسے طلاق دے ڈالے تو ان (دو) پر گناہ نہیں کہ آپس میں رجوع کر لیں بشرطیکہ وہ خیال کریں کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے-

اور یہ ہیں اللہ کی حدیں جنہیں وہ علم والی قوم کے لئے واضح کرتا ہے-(۲۳۰)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو انہیں دستور کے مطابق روک لو یا انہیں دستور کے مطابق چھوڑ دو'مگر انہیں دکھ دینے کے لئے نہ روکو کہ زیادتی کرو-اور جو ایسا کرتا ہے اس نے اپنے اوپر ہی ظلم کیا-اور اللہ کی آیتوں کو ہنسی مذاق نہ بناؤ'اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو'اور اسے جو اس نے کتاب وحکمت سے تم پر نازل کیا ہے'جس سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے-اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر بات کو جانتا ہے-(۲۳۱)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو ان کے لئے اپنے شوہروں سے نکاح کرنے میں رکاوٹ نہ ڈالو'جب وہ آپس میں دستور کے مطابق راضی ہوں-یہ نصیحت اسے کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز

آخرت پر ایمان رکھتا ہے-یہ بات تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ اور بہت ہی ستھری ہے'

اور اللہ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے-(۲۳۲)

اور مائیں اپنی اولاد کو 'اس شخص کے لئے جو دودھ کی مدت پوری کرنا چاہتا ہے 'پورے دو سال دودھ پلائیں-جس کا بچہ ہے اس کے ذمے دستور کے مطابق ان کا کھانا اور ان کا کپڑا ہے-کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے 'نہ ماں کو اس کے بچے کی خاطر دکھ دیا جائے 'اور نہ اسے جس کا بچہ ہے اس کے بچے کی خاطر 'اور وارث کی ذمہ داری بھی اسی طرح ہے-پھر اگر وہ (دو) باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں-اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور سے دودھ پلوانا چاہو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں'

جب تم دستور کے مطابق وہ جو تم دیا کرتے ہو پورا ادا کر دو-

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے-(۲۳۳)

اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ اور دس دن تک اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں'

پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے متعلق دستور کے مطابق کر لیں'

اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے -(۲۳۴)

اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو نکاح کا پیغام اشارے سے دو یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو -اللہ جانتا ہے کہ تم انہیں یاد کرو گے 'لیکن چھپ کر ان سے وعدہ نہ لو 'سوائے اس کے کہ کوئی مناسب بات کہو 'مگر عقد نکاح کا عزم نہ کرو جب تک یہ حکم اپنی مدت پوری نہ کر لے -اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے'

پس اس سے ڈرتے رہو 'اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا 'بردبار ہے -(۲۳۵)

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو جنہیں تم نے چھوا ہی نہیں یا جن کا مہر بھی مقرر نہیں کیا طلاق دے دو 'مگر انہیں خرچ دو-

خوشحال کے ذمے اس کی توفیق کے مطابق ہے

اور تنگدست پر اس کی توفیق کے مطابق 'خرچ دستور کے مطابق'

یہ نیکو کاروں پر لازم ہے -(۲۳۶)

اور اگر تم انہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دو مگر تم ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو تم نے مقرر کیا ہے اس کا نصف ادا کرو سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں یا جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ معاف کر دے - اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور آپس میں مہربانی کرنا نہ بھولو اللہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے -(۲۳۷)

دعاؤں کی حفاظت کرو اور وسطی نماز کی اور اللہ کی اطاعت میں کھڑے رہو -(۲۳۸)

پھر اگر تمہیں ڈر ہو تو پیدل یا سوار ہی (اللہ کو یاد کر لو)-پھر جب تمہیں امن حاصل ہو جائے تو اللہ کو یاد کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم جانتے نہ تھے -(۲۳۹)

اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ اپنی بیویوں کے لئے ایک سال تک خرچ دینے اور نہ نکالنے کی وصیت کر جائیں -پھر اگر وہ (خود) چلی جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کسی دستور کے مطابق اپنے لئے کریں اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے -(۲۴۰)

اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو بھی دستور کے مطابق خرچ دیا جائے-یہ پرہیز گاروں پر لازم ہے-(۲۴۱)

یوں اللہ تم پر اپنے احکام واضح کرتا ہے تاکہ تمہیں عقل آئے-(۲۴۲)

کیا تو نے ان لوگوں پر غور نہیں کیا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے تھے حالانکہ وہ ہزاروں تھے-پھر اللہ نے بھی ان سے کہہ دیا "مر جاؤ" مگر پھر انہیں زندہ کر دیا-

بے شک اللہ لوگوں پر مہربانی کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے-(۲۴۳)

اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے-(۲۴۴)

کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے پھر وہ اسے اس کی خاطر کئی گنا بڑھا دے اور اللہ ہی (رزق کو) روکتا اور پھیلاتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے-(۲۴۵)

کیا تو نے بنی اسرائیل کے سرداروں کے بارے میں جو موسیٰ کے بعد ہوئے غور نہیں کیا؟ جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا "ہمارے لئے ایک امیر مقرر کر ہم اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے"-اس نے کہا "کیا تم سے یہ بعید نہیں کہ تم پر جنگ لازم کر دی جائے اور تم جنگ نہ کرو؟" وہ کہنے لگے "ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں جب

ہمیں اپنے گھروں اور بچوں سے دور کردیا گیا ہے"-پھر جب ان پر جنگ لازم کی گئی تو ان میں تھوڑوں کے سوا سب منہ موڑ گئے' اور اللہ ظالموں کو جانتا تھا-(۲۴۶)

اور ان کے نبی نے انہیں کہا "اللہ نے طالوت کو تم پر امیر مقرر کیا ہے"-
وہ کہنے لگے "اسے ہم پر حکومت کیونکر مل سکتی ہے جب
ہم اس سے زیادہ حکومت کے حقدار ہیں' کیونکہ اسے مال کی کثرت نہیں دی گئی"-اس نے کہا "اللہ نے اسے تم پر چن لیا ہے اور اسے اس نے علم اور جسم میں بہت ترقی دی ہے' اور اللہ اپنی حکومت جسے چاہتا ہے دیتا ہے' اور اللہ گنجائش والا' علم والا ہے"-(۲۴۷)

اور ان کے نبی نے انہیں کہا "اس کی حکومت کا نشان یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سامان تسکین اور آل موسیٰ اور آل ہارون کے ترکے کا بقیہ ہو گا جسے فرشتوں نے اٹھایا ہو گا-اس میں یقیناً تمہارے لئے ایک نشان ہو گا اگر تم ایمان والے ہو"-(۲۴۸)

پھر جب طالوت فوجوں کو لے کر نکلا تو اس نے کہا "اللہ تمہیں ایک دریا پر آزمائے گا' تو جس نے اس سے پی لیا وہ میرا نہیں-اور جس نے اسے نہ چکھا وہ میرا ہے' سوائے اس کے کہ کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر لے-"پھر ان میں تھوڑوں کو چھوڑ کر سب نے اس سے پی لیا-پھر جب وہ اور اس کے ساتھ ایمان والے اس (دریا) کے پار ہوئے تو لوگ کہنے لگے "آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابلے کی طاقت نہیں"-جو لوگ خیال کرتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں کہنے لگے "کتنے ہی چھوٹے چھوٹے دستے اللہ کی اجازت سے بڑے دستوں پر غالب آجاتے ہیں' اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے"-(۲۴۹)

اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے آئے تو کہنے لگے "ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے پاؤں جما' اور ہمیں کافر لوگوں کے خلاف مدد دے"-(۲۵۰)

پھر انہوں نے اللہ کے اذن سے انہیں شکست دی' اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اسے حکومت اور حکمت عطا کی' اور اسے سکھایا جتنا چاہا-اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض سے ہٹاتا نہ رہے

تو زمین میں فساد مچ جائے لیکن اللہ جہان والوں پر مہربانی کرنے والا ہے-(۲۵۱)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھے حق کے ساتھ سنا رہے ہیں' اور تو یقیناً رسولوں میں سے ہے-(۲۵۲)

یہ تھے رسول جن میں ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی-ان میں وہ بھی تھا جس سے اللہ نے کلام کیا اور ان میں بعض کے درجے بلند کئے-اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے واضح دلائل دیئے اور اسے روح القدس سے قوت بخشی-اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد آنے والے لوگ اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلائل آچکے تھے آپس میں نہ لڑتے' لیکن وہ اختلاف میں پڑ گئے' پھر ان میں کوئی ایمان لایا اور کسی نے انکار کر دیا-

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے' مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے-(۲۵۳)

اے ایمان والو! اس رزق میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے خرچ کرو' اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی' نہ دوستی' اور نہ سفارش' اور انکار کرنے والے ہی ظالم ٹھہریں گے-(۲۵۴)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں' وہ زندہ اور قائم و دائم ہے' اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند' اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے-کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کرے؟ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے' مگر وہ اس کے علم میں سے کچھ بھی نہیں پا سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے' اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے'

اور ان کی حفاظت اس پر بوجھ نہیں ڈالتی' اور وہ بلند مرتبہ' عظمت والا ہے-(۲۵۵)

دین کے معاملے میں کوئی مجبوری نہیں-راست روی کج روی سے الگ ہو چکی ہے-پس جو سرکش کا انکار کرتا ہے اور اللہ پر ایمان رکھتا ہے اس نے یقیناً مضبوط رستے کو تھام لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا-اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۲۵۶)

اللہ ایمان والوں کا ساتھی ہے جنہیں وہ اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جاتا ہے' اور کافروں کے ساتھی سرکش لوگ ہیں جو انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکال لے جاتے ہیں-

وہ آگ کے ساتھی ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے-(۲۵۷)

کیا تو نے اس شخص کے حال پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا' کیونکہ اللہ نے

اسے بادشاہت دی تھی؟جب ابراہیم نے کہا "میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے" تو وہ کہنے لگا "میں بھی زندہ
کرتا اور مارتا ہوں"۔ابراہیم نے کہا "اچھا! اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے
تو اسے مغرب سے لے آ" تو وہ کافر ہکا بکا رہ گیا۔مگر اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔(۲۵۸)
یا جیسے وہ شخص جو ایک بستی سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی۔وہ کہنے لگا "اللہ اسے اس کی موت کے بعد کیسے
زندہ کرے گا؟" تب اللہ نے اسے سو سال کے لئے مردہ کردیا' پھر اسے اٹھادیا۔کہا "تو کتنا عرصہ یوں پڑا رہا؟" وہ کہنے
لگا "میں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ یوں پڑا رہا"۔اس نے کہا "نہیں' بلکہ تو سو سال یوں پڑا رہا' اب اپنے کھانے اور پینے
کی چیزوں کو دیکھ جو سڑی نہیں' اور اپنے گدھے کو دیکھ'۔۔۔۔اور یہ اس لئے ہے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے نشان بنا
دیں۔۔۔۔اور ہڈیوں کو دیکھ کہ ہم انہیں کس طرح کھڑا کرتے ہیں' پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں"۔
پھر جب اس پر بات واضح ہو گئی تو وہ کہنے لگا "میں جان گیا کہ اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے"۔(۲۵۹)
اور جب ابراہیمؑ نے کہا "میرے رب! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟" تو اس نے کہا "کیا تو ایمان نہیں
رکھتا؟" وہ کہنے لگا "کیوں نہیں! لیکن اس لئے کہ میرا دل تسلی پائے"۔اس نے کہا "اچھا! چار پرندے لے پھر انہیں
اپنے ساتھ مانوس کرلے' پھر ان کا ایک ایک حصہ سب پہاڑوں پر رکھ' پھر انہیں بلا' وہ تیری طرف بھاگے آئیں گے۔
اور جان لے کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے"۔(۲۶۰)
ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانے کی سی ہے جو سات بالیں اگاتا ہے' ہر بالی میں سو
دانے ہوتے ہیں۔اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے کئی گنا کردیتا ہے۔اور اللہ گنجائش والا' علم والا ہے۔(۲۶۱)
جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں' پھر جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اس کے پیچھے نہ احسان جتاتے ہیں نہ دکھ
پہنچاتے ہیں' وہ اپنا اجر اپنے رب کے پاس پائیں گے۔اور انہیں نہ خوف ہوگا نہ وہ غم کھائیں گے۔(۲۶۲)
معقول بات کہنا اور بخش دینا اس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد دکھ دیا جائے۔
اور اللہ بے نیاز اور بردبار ہے۔(۲۶۳)
اے ایمان والو! اپنے صدقات احسان جتا کر اور دکھ دے کر ضائع نہ کرو' اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے

دکھاوے کے لئے خرچ کرتا ہے' مگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا- سو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک پتھر
جس پر مٹی پڑی ہو' پھر اس پر زور
کا مینہ برسے اور اسے صاف کر جائے- وہ اپنی کمائی پر کچھ قدرت نہیں رکھتے-
مگر اللہ کافر لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا-(۲۶۴)
اور ان کی مثال جو اپنے مال اللہ کی رضا کی تلاش میں اور اپنے دلوں کی مضبوطی کے لئے خرچ کرتے ہیں اونچی جگہ پر
واقع باغ کی سی ہے جس پر زور کا مینہ برسے تو وہ دگنا پھل لائے'
لیکن اگر زور کا مینہ نہ برسے تو اوس ہی کافی ہو'
اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو-(۲۶۵)
کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس میں نہریں بہتی ہوں' اس میں اس
کے لئے ہر طرح کے پھل ہوں' اور اس پر بڑھاپا آجائے' اور اس کے بچے کمزور ہوں' پھر اس (باغ) پر بگولا جس میں
آگ ہو آپڑے' اور وہ جل جائے؟ یوں اللہ تم پر نشانیاں واضح کرتا ہے تاکہ تم غور کرو-(۲۶۶)
اے ایمان والو! عمدہ پاکیزہ چیزوں میں سے جو تم کماتے ہو اور ان میں سے جو ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں خرچ
کرو' مگر اس میں سے گندی چیز دینے کا ارادہ نہ کرو کیونکہ تم اسے کبھی لینے والے نہ بنو گے سوائے اس کے کہ اس پر آنکھ
بند کر لو- اور جان لو کہ اللہ بے نیاز اور لائق حمد ہے-(۲۶۷)
شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کی تلقین کرتا ہے' مگر اللہ تم سے اپنی بخشش اور مہربانی کا وعدہ
کرتا ہے' اور اللہ گنجائش والا' علم والا ہے'(۲۶۸)
وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے' اور جسے حکمت عطا کی جاتی ہے اسے یقیناً بہت بھلائی ملی-
اور نصیحت تو صرف عقل مند ہی لیتے ہیں-(۲۶۹)
اور تم جو خرچ بھی کرتے ہو یا جو نذر بھی مانتے ہو اللہ اسے جانتا ہے' اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا-(۲۷۰)
اگر تم صدقات کو ظاہر کرو تو یہ خوب ہے' لیکن اگر انہیں چھپاؤ اور مفلسوں کو دو تو وہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے- اور وہ

تم سے تمہاری بدحالیاں دور کردے گا-اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے-(۲۷۱)

انہیں راہ دکھانا(اے رسول!) تیرا ذمہ نہیں' بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے-تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے لئے ہی ہوتا ہے' اور تم خرچ کرتے ہو تو صرف اللہ کی توجہ حاصل کرنے کے لئے' اور تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو وہ تمہیں پورا کردیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی-(۲۷۲)

یہ ان مفلسوں کے لئے ہے جو اللہ کی راہ میں روک لئے گئے ہیں کہ زمین میں چل پھر نہیں سکتے-نادان حیاء کے سبب انہیں مالدار سمجھتا ہے' تو انہیں ان کے انداز سے پہچان سکتا ہے-وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے-
ہاں! تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے-(۲۷۳)

جو لوگ اپنے مال' رات کو اور دن کو' چھپا کر اور ظاہر میں' خرچ کرتے ہیں وہ اپنا اجر اپنے رب کے پاس پائیں گے' اور انہیں نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غم کھائیں گے-(۲۷۴)

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ تو کھڑے ہیں جیسے وہ شخص کھڑا ہے
جسے شیطان نے چھو کر پاگل کردیا ہو-یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ
"خرید و فروخت تو سود کی طرح ہی ہے-" حالانکہ اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے-اب جسے اپنے رب کی نصیحت پہنچ گئی پھر وہ باز آ گیا تو جو گزر چکا وہ اس کا ہے' اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے-مگر جس نے پھر کیا تو وہ لوگ آگ کے ساتھی ہوں گے' وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے-(۲۷۵)

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے' اور اللہ کسی ناشکرے' بدعمل کو پسند نہیں کرتا-(۲۷۶)

جو لوگ ایمان لاتے اور درست کام کرتے ہیں' اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں' وہ اپنا اجر اپنے رب کے پاس پائیں گے' اور انہیں نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غم کھائیں گے-(۲۷۷)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سود میں سے جو باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو' اگر تم مومن ہو-(۲۷۸)

اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کا اعلان سن لو-لیکن اگر تم نے توبہ کرلی تو تمہارا اصل زر تمہارا ہے' نہ تم زیادتی کرو اور نہ تم پر زیادتی کی جائے-(۲۷۹)

اور اگر وہ تنگ دست ہو تو آسودگی تک مہلت دی جائے'
اور یہ کہ تم صدقہ کر دو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو-(۲۸۰)

اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے' پھر ہر ایک کو جو اس نے کمایا ہو گا پورا کر دیا جائے گا' اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی-(۲۸۱)

اے ایمان والو جب تم مقررہ مدت تک قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو-اور کاتب تمہارے درمیان انصاف سے لکھے' اور کاتب جیسا کہ اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے' وہ ضرور لکھے-اور جس کے ذمے (قرض) ہو وہ لکھائے' اور اپنے رب اللہ سے ڈرے' اور اس میں سے کچھ بھی کم نہ کرے-پھر اگر وہ جس کے ذمے (قرض) ہو نا سمجھ یا کمزور ہو' یا لکھ نہ سکتا ہو' تو اس کا مختار انصاف سے لکھوائے-اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ بلا لو' پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہو جائیں' ان میں سے جو تم بطور گواہ پسند کرو' تاکہ اگر ان میں سے ایک عورت بھٹک جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے-اور گواہوں کو جب بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں-اور اسے اس کی مدت تک لکھنے میں سستی نہ کرو خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا-یہ بات اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ اور گواہی کے لئے زیادہ مضبوط ہے' اور اس طرح زیادہ امکان ہے کہ تم شبہ میں نہ پڑو-لیکن اگر یہ حاضر تجارت ہو جو تم دست بدست کرتے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اسے نہ لکھو-مگر جب خرید و فروخت کرو تو گواہ کر لیا کرو' اور کاتب اور گواہ کو نقصان نہ پہنچایا جائے-اور اگر تم ایسا کرو گے تو یہ تمہاری سیہ دلی ہو گی-اور اللہ سے ڈرو-اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے-
اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے-(۲۸۲)

اور اگر تم سفر میں ہو اور کاتب نہ پاؤ تو با قبضہ رہن پر معاملہ کر لو-پھر اگر تم میں سے ایک دوسرے پر اعتماد کرے' تو جس پر اعتماد کیا گیا ہو وہ اپنی امانت ادا کرے' اور اپنے آقا اللہ سے ڈرے-اور گواہی کو مت چھپاؤ' اور جو اسے چھپاتا ہے اس کا دل گناہگار ہوتا ہے-اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو-(۲۸۳)

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے-اور اگر اسے جو تمہارے دلوں میں ہے تم ظاہر کرو گے یا اسے چھپاؤ گے اللہ تم سے اس کا حساب لے گا-پھر جسے چاہے گا بخش دے گا

اور جسے چاہے گا عذاب دے گا- اور اللہ ہر بات پر قادر ہے-(۲۸۴)
رسول اس پر جو اس کی طرف اس کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے ایمان رکھتا ہے' اور مومن بھی- وہ سب اللہ'
اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔۔۔۔ ''ہم رسولوں میں کسی ایک کو بھی
الگ نہیں کرتے''۔۔۔۔ اور وہ کہتے ہیں ''ہم نے سنا اور ہم نے مانا- بخشش تیرے ہی ہاتھ ہے'
ہمارے رب! اور تیری ہی طرف واپسی ہوگی''-(۲۸۵)
اللہ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا- اسے ملے گا جو اس نے کمایا'
اور اس پر ڈالا جائے گا جو اس نے کیا۔۔۔۔
''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں مت پکڑ' ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو
نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا' اور ہمارے رب! ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں'
اور ہم سے درگزر کر' ہمیں بخش دے' ہم پر رحم کر' تو ہی ہمارا آقا ہے' سو ہمیں کافر قوم کے خلاف مدد دے''-(۲۸۶)

(۳) سورۃ آل عمران

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰ آیات ۲۰۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

ا ل م (۱)

اللہ وہ ہے جس زندہ اور قائم ودائم کے سوا کوئی خدا نہیں-(۲)

اس نے (اے رسول!) تجھ پر حق پر مبنی کتاب نازل کی ہے' اس کی تصدیق کرنے والی جو اس کے سامنے ہے' اور اس نے
اس سے پہلے لوگوں کی رہنمائی کے لئے توریت اور انجیل نازل کیں' اور فرقان نازل کیا- جو لوگ اللہ کے احکام کا انکار
کرتے ہیں انہیں سخت عذاب ہوگا' اور اللہ غالب اور بدلہ لینے والا ہے-(۳-۴)
اللہ وہ ہے جس سے کوئی چیز نہ زمین میں چھپی ہے نہ آسمان میں-(۵)
وہی رحموں میں تمہاری صورت بناتا ہے جیسے چاہتا ہے- اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی خدا نہیں-(۶)
اسی نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے جس میں مضبوط احکام ہیں جو کتاب کی اصل ہیں' اور دوسرے ملتے جلتے ہیں- پر وہ جن
کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے فتنہ اٹھانے اور اس کے مفہوم کی تلاش میں اس کے پیچھے چل پڑتے ہیں جو ان میں ملتا جلتا
ہے' حالانکہ ان کا مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا- مگر علم میں پختہ کار لوگ کہتے ہیں ''ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں'
سب ہمارے رب کی طرف سے ہے'' اور نصیحت تو صرف عقل والے ہی لیتے ہیں-(۷)
''ہمارے رب! ہمارے دلوں کو اس کے بعد کہ تو نے ہمیں راہ دکھادی ہے ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت

عطا کرنا تو ہی بڑا عطا کرنے والا ہے -(۸)

ہمارے رب! تو ایک دن جس میں کوئی شک نہیں 'لوگوں کو ضرور جمع کرے گا -

بیشک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا'' -(۹)

کافروں کے مال اور اولاد اللہ کے سامنے ان کے کچھ کام نہ آئیں گے 'اور وہی آگ کا ایندھن بنیں گے' (۱۰)

جیسے حال ہوا آل فرعون اور ان سے پہلوں کا -انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے بھی انہیں ان کے گناہوں

کے بدلے میں پکڑ لیا -اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے -(۱۱)

کافروں سے کہہ دے کہ ''تم مغلوب کیئے جاؤ گے اور جہنم میں اکٹھے کیئے جاؤ گے 'اور وہ برا بچھونا ہے'' -(۱۲)

بیشک تمہارے لئے دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ گئے تھے ایک نشان تھا 'ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا

کافر تھا جنہیں ظاہری آنکھ سے اپنے سے دگنا دیکھتا تھا -اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہتا ہے قوت بخش دیتا ہے -

بیشک اس واقعہ میں آنکھوں والوں کے لئے عبرت ہے -(۱۳)

لوگوں کے لئے عورتوں 'بیٹوں 'سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں 'نشان لگے ہوئے گھوڑوں 'مویشیوں اور

کھیتوں کی خواہشات کی محبت خوش نما بنائی گئی ہے -

یہ اس دنیا کی زندگی کا سامان ہے 'اور عمدہ ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے -(۱۴)

کہہ دے ''کیا میں تمہیں ان سے بہتر بتاؤں؟ ان لوگوں کے لئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے رب کے پاس ایسے

باغات ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے'

اور پاکیزہ بیویاں ہیں 'اور اللہ کی رضا ہے -اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے' (۱۵)

وہ جو کہتے ہیں ''ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں'

سو ہمارے گناہ بخش دے 'اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا'' -(۱۶)

وہ صبر کرنے والے 'سچ بولنے والے 'خاموش اطاعت کرنے والے 'خرچ کرنے والے'

اور بوقت سحر بخشش چاہنے والے لوگ ہیں -(۱۷)

اللہ گواہی دیتا ہے 'اور فرشتے اور اہل علم بھی کہ اس انصاف پر قائم کے سوا کوئی خدا نہیں'

اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی خدا نہیں -(۱۸)

بیشک دین اللہ کے نزدیک (اس کی) فرمانبرداری ہے 'اور جنہیں کتاب دی گئی تھی انہوں نے اس کے باوجود کہ انہیں

علم آچکا تھا صرف باہمی سرکشی کی وجہ سے اختلاف کیا'

مگر کوئی اللہ کی آیتوں کا انکار کرتا ہے تو اللہ بھی جلد حساب لینے والا ہے -(۱۹)

اب اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے "میں نے اور میری پیروی کرنے والوں نے اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دیا ہے"-اور انہیں جنہیں کتاب دی گئی تھی اور بے پڑھوں سے کہہ "کیا تم بھی تابع ہوتے ہو؟" پھر اگر وہ تابع ہو گئے تو راہ پا گئے' اور اگر منہ موڑ گئے تو (اے رسول!) تیرے ذمے تو صرف پیغام پہنچانا ہے-
اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے-(۲۰)

جو لوگ اللہ کے احکام کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں' اور ان لوگوں کو جو انصاف کا حکم دیتے ہیں قتل کرتے ہیں' انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے-(۲۱)

یہ وہ لوگ ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں اکارت گئے اور ان کا کوئی مددگار نہیں-(۲۲)

کیا تو نے ان لوگوں کو جنہیں کتاب خدا کا ایک حصہ دیا گیا تھا نہیں دیکھا کہ انہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے' پھر ان کا ایک گروہ کنارہ کرتے ہوئے منہ موڑ جاتا ہے (۲۳)

یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں "ہمیں آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے دن"-اور ان باتوں نے جو انہوں نے گھڑ لی ہیں انہیں ان کے دین کے متعلق دھوکے میں ڈال دیا ہے-(۲۴)

پر اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم انہیں ایسے دن جس میں کوئی شک نہیں جمع کریں گے' اور ہر شخص کو جو اس نے کمایا ہو گا پورا کر دیا جائے گا' اور ان پر کوئی زیادتی نہ ہو گی-(۲۵)

کہہ "اے اللہ بادشاہت کے مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہت دیتا ہے' اور جس سے چاہتا ہے بادشاہت چھین لیتا ہے' تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے- تیرے ہاتھ میں بھلائی ہے- تو ہر چیز پر قادر ہے-(۲۶)

تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے' تو مردے سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردے کو نکالتا ہے' اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے"-(۲۷)

مومن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں' اور جو ایسا کرے گا اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں سوائے اس کے کہ تمہیں ان سے بچاؤ کرنا ہو' اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے خبردار کرتا ہے' اور اللہ کی طرف ہی واپسی ہے-(۲۸)

کہہ "جو تمہارے سینوں میں ہے اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو' اللہ اسے جانتا ہے' اور جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے' اور اللہ ہر بات پر قادر ہے-(۲۹)

جس دن ہر شخص جو بھلائی اس نے کی ہو گی حاضر پائے گا اور جو برائی اس نے کی ہو گی (اسے بھی حاضر پائے گا') چاہے گا کہ کاش! اس کے اور اس کے (عمل) کے درمیان دور دراز کا فاصلہ ہوتا'

اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے خبردار کرتا ہے' اور اللہ بندوں پر مہربان ہے-"(۳۰)
کہہ "اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو' اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا-اور
اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے"-(۳۱)
کہہ "اللہ اور رسول کی اطاعت کرو"-پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو اللہ بھی ایسے کافروں کو پسند نہیں کرتا-(۳۲)
اللہ نے آدم' نوح' آل ابراہیم اور آل عمران کو سارے جہان میں سے چن لیا تھا'(۳۳)
وہ ایک دوسرے کی نسل میں سے تھے-اور اللہ سنتا اور جانتا تھا'(۳۴)
جب عمران کی عورت نے کہا "میرے رب! میں اسے جو میرے پیٹ میں ہے' آزاد کر کے تیری نذر کرتی ہوں'
مجھ سے قبول کر' تو ہی سننے والا' جاننے والا ہے"-(۳۵)

پھر جب وہ اس کے پیدا ہو گئی تو وہ کہنے لگی "میرے رب! میرے تو لڑکی پیدا ہوئی ہے-"۔۔۔ مگر اللہ بہتر جانتا تھا
جو اس کے پیدا ہوا تھا۔۔۔ "اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا' میں نے اس کا نام مریم رکھا'
اور اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں"-(۳۶)
پھر اس کے رب نے اسے عمدگی سے قبول کر لیا' اور اسے اچھی طرح سے پرورش کیا اور زکریا کو اس کا سرپرست بنایا-
جب کبھی زکریا اس کے پاس کمرے میں جاتا اس کے پاس رزق پاتا-وہ کہتا "مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟" وہ
کہتی "یہ اللہ کی طرف سے ہے' اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے"-(۳۷)
وہیں زکریا نے اپنے رب سے دعا کی' کہا
"میرے رب! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ اولاد عطا کر' بیشک تو دعا کو سننے والا ہے"-(۳۸)

تب فرشتوں نے جب وہ کمرے میں کھڑا نماز ادا کر رہا تھا اسے آواز دی "اللہ تجھے یحیٰی کی خوشخبری دیتا ہے' جو اللہ کے
ایک کلمہ کی تصدیق کرنے والا' سردار' پاک دامن اور نیکوکاروں میں نبی ہوگا"-(۳۹)
وہ کہنے لگا "میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ مجھے بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے!
"اس نے کہا "اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے"-(۴۰)
وہ کہنے لگا "میرے رب! میرے لئے کوئی نشان مقرر کر"-اس نے کہا "تیرا نشان یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے
بات نہ کرے گا مگر اشارے سے اور اپنے رب کو بہت یاد کر' اور شام کو اور تڑکے اس کی تسبیح کر"-(۴۱)
اور جب فرشتوں نے کہا "مریم! اللہ نے تجھے چن لیا ہے اور تجھے پاک کیا ہے
اور تجھے سب جہان کی عورتوں میں سے چن لیا ہے-(۴۲)

مریم! اپنے رب کی کامل مطیع ہو جا' سجدہ کر اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جا"۔(۴۳)

یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو (اے رسول!) ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں' اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں کون مریم کی سرپرستی کرے گا اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔(۴۴)

جب فرشتوں نے کہا "مریم! اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے' جس کا نام مسیح' عیسیٰ ابن مریم ہو گا' جو دنیا اور آخرت میں معزز اور مقربوں میں سے ہو گا'(۴۵)

اور لوگوں سے بچپن میں بھی کلام کرے گا' اور پختہ عمر میں بھی' اور نیکو کاروں میں سے ہو گا"۔(۴۶)

وہ کہنے لگی "میرے رب! میرے لڑکا کیسے ہو گا جب مجھے کسی بشر نے چھوا ہی نہیں!" اس نے کہا "اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے

تو اس سے صرف اتنا کہہ دیتا ہے "ہو جا" اور وہ ہو جاتا ہے۔(۴۷)

اور وہ اسے کتاب خدا' حکمت' توریت اور انجیل کی تعلیم دے گا۔(۴۸)

اور وہ بنی اسرائیل کو پیغام دینے والا ہو گا۔۔۔ "میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشان لے کر آیا ہوں۔ یہ کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی سی صورت بناؤں گا پھر اس میں پھونک ماروں گا تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جائے گا' اور میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دوں گا اور مردوں کو زندہ کر دوں گا' اور تمہیں بتاؤں گا جو تم کھاتے ہو اور جو تم اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو۔

بیشک اس میں تمہارے لئے ایک نشان ہے اگر تم مومن ہو (۴۹)۔۔۔

اور میں اس کی جو تورات میں سے میرے سامنے ہے تصدیق کرنے والا ہوں' اور آیا ہوں کہ اس میں سے جو تم پر حرام کیا گیا تھا بعض کو تمہارے لئے حلال کر دوں'

اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نشان لے کر آیا ہوں'

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۵۰)

بیشک اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی' پس اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے"۔(۵۱)

پھر جب عیسیٰ نے ان سے کفر محسوس کیا تو اس نے کہا "اللہ کی طرف کون لوگ میرے مددگار ہوں گے؟" حواریوں نے کہا "ہم ہیں اللہ کے مددگار! ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں' اور تو گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں"۔(۵۲)۔۔۔

"ہمارے رب! ہم اس پر جو تو نے اتارا ہے ایمان لائے ہیں اور ہم رسول کی پیروی کرتے ہیں'

پس ہمیں اپنی گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے"۔(۵۳)

اور لوگوں نے چال چلی اور اللہ نے بھی چال چلی' اور اللہ بہترین چال چلنے والا ہے-(۵۴)

جب اللہ نے کہا "اے عیسیٰ! میں تیرا وقت پورا کرنے والا ہوں' تجھے اپنی طرف بلند کرنے والا ہوں' اور تجھے
کافروں سے پاک کرنے والا ہوں' اور تیری پیروی کرنے والوں کو روز قیامت تک کافروں پر فوقیت دینے والا ہوں'
پھر میری طرف ہی تمہاری واپسی ہوگی'
اور میں تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے ہو فیصلہ کردوں گا-(۵۵)

ہاں! جن لوگوں نے انکار کیا انہیں میں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا' اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا-(۵۶)

اور وہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں ان کی اجرتیں اللہ پوری کردے گا
اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا"-(۵۷)

یہ نشانیاں اور حکیمانہ نصیحت ہے جو ہم تجھے سنارہے ہیں-(۵۸)

عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے-اسے اس نے مٹی سے بنایا پھر اسے کہا "ہوجا" اور وہ ہوگیا-(۵۹)

(اے رسول!) یہ سچائی تیرے رب کی طرف سے ہے پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو-(۶۰)

اور اگر اس علم کے بعد جو تجھے آیا ہے کوئی تجھ سے جھگڑا کرے تو کہہ دے "آؤ ہم اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں' اپنی
عورتوں اور تمہاری عورتوں' اپنے تئیں اور تمہارے تئیں بلائیں پھر گڑگڑا کر دعا کریں
اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں"-(۶۱)

یقیناً یہی سچا بیان ہے' اور اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں' اور یقیناً اللہ ہی غالب اور حکمت والا ہے-(۶۲)

پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو اللہ فسادیوں کو جانتا ہے-(۶۳)

کہہ "اے اہل کتاب! آجاؤ ایک بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے کہ "ہم اللہ کے سوا کسی کی
عبادت نہ کریں نہ کسی چیز کو اس کا شریک کریں' اور نہ ہم اللہ کے سوا ایک دوسرے کو آقا بنائیں"-
پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو کہو "گواہ رہو کہ ہم فرماں بردار ہیں"-(۶۴)

"اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو
جبکہ توریت اور انجیل اتاری ہی اس کے بعد گئی تھیں-کیا تم سمجھتے نہیں؟(۶۵)

تم وہ لوگ ہو جنھوں نے ان باتوں کے بارے میں جن کا تمہیں کچھ علم تھا جھگڑا کیا' مگر جن باتوں کا تمہیں علم ہی نہیں
ان میں کیوں جھگڑا کرتے ہو' اور اللہ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے-(۶۶)

ابراہیم یہودی نہ تھا اور نہ نصرانی تھا لیکن وہ یکسو فرماں بردار تھا' اور وہ مشرکوں میں سے بھی نہ تھا-(۶۷)

ابراہیم کے قریب ترین وہ لوگ ہیں جو اس کی پیروی کرتے ہیں'
اور یہ نبی اور ایمان والے' اور اللہ مومنوں کا ولی ہے"-(٦٨)
اہل کتاب کا ایک گروہ چاہتا ہے کہ کاش! وہ تمہیں گمراہ کر سکتے!
مگر وہ اپنے سوا کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے اور سمجھتے نہیں-(٦٩)
"اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہو جبکہ تم ان کے گواہ ہو؟(٧٠)
اے اہل کتاب! تم کیوں جان بوجھ کر سچ کو جھوٹ کے ساتھ ملاتے ہو' اور سچ کو چھپاتے ہو؟"(٧١)
اور اہل کتاب کا ایک گروہ کہتا ہے "جو ایمان والوں پر نازل ہوا ہے اسے دن کے شروع میں مان لو اور اس کے آخر میں انکار کردو شاید وہ لوٹ جائیں'(٧٢)

مگر کسی کی بات نہ مانو سوائے اس کے جو تمہارے دین کی پیروی کرے"- کہہ "ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے کہ کسی کو ویسی ہی دی جائے جیسی تمہیں دی گئی تھی یا وہ تم سے تمہارے رب کے پاس جھگڑا کریں"- کہہ "فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے' اللہ وسعت والا' علم والا ہے'(٧٣)
جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے' اور اللہ بڑے فضل والا ہے"-(٧٤)
اور اہل کتاب میں وہ بھی ہے جس پر اگر تو سونے کے ایک ڈھیر کا اعتماد کرے تو تجھے واپس کردے گا' اور ان میں وہ بھی ہے جس پر ایک دینار کا اعتماد کرے تو تجھے واپس نہیں کرے گا' سوائے اس کے کہ تو اس کے سر پر ہمیشہ کھڑا رہے- یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ بے پڑھوں (عربوں) کے لئے ہم پر کوئی پکڑ نہیں'
مگر وہ اللہ کی نسبت جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں-(٧٥)

نہیں' جو اپنا عہد پورا کرتا ہے اور خوف خدا کرتا ہے تو اللہ بھی ایسے ڈرنے والوں سے محبت کرتا ہے-(٧٦)
اور جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی سی قیمت لے لیتے ہیں' ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا' نہ روز قیامت کو اللہ ان سے بات کرے گا' نہ ان کی طرف نگاہ کرے گا'
نہ انہیں پاک کرے گا' اور انہیں دردناک عذاب ہوگا-(٧٧)
اور ان میں یقیناً ایک فریق وہ بھی ہے جو کتاب کے ساتھ زبانوں کو یوں مروڑتا ہے کہ تم اسے کتاب میں سے سمجھو' حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا' اور وہ کہتے ہیں "یہ اللہ کی طرف سے ہے"
حالانکہ وہ اس کی طرف سے نہیں ہوتا اور وہ جان بوجھ کر اللہ کی نسبت جھوٹ بولتے ہیں-(٧٨)
کسی بشر کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اسے کتاب' حکم اور نبوت دے' پھر وہ لوگوں سے کہے کہ "اللہ کے چھوڑ کر

میرے بندے بن جاؤ" بلکہ (کہے گا) "رب کے ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب پڑھاتے ہو
اور کیونکہ تم اسے پڑھا کرتے ہو"(۷۹)
اور نہ وہ تمہیں حکم دے گا کہ "فرشتوں اور نبیوں کو رب بنالو"۔
کیا وہ تمہیں فرماں بردار ہو جانے کے بعد کفر کا حکم دے گا؟(۸۰)
اور جب اللہ نے نبیوں سے اقرار لیا "میں تمہیں جو کتاب و حکمت دوں پھر تمہارے پاس کوئی رسول آئے جو اس کی
جو تمہارے پاس ہو تصدیق کرنے والا ہو' تو تم اس پر ضرور ایمان لاؤ گے اور ضرور اس کی مدد کرو گے"۔اور کہا "کیا تم
اقرار کرتے ہو' اور اس پر میرا دیا ہوا ذمہ لیتے ہو؟" تو انہوں نے کہا "ہم اقرار کرتے ہیں"۔
اس نے کہا "گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔(۸۱)

ہاں!! جس نے اس کے بعد منہ موڑ لیا تو وہی لوگ نافرمان ٹھہریں گے"۔(۸۲)
مگر کیا وہ اللہ کے دین کے سوا ڈھونڈتے ہیں' حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے خوشی یا ناخوشی سے اسی کا
مطیع ہے' اور سب اس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔(۸۳)
کہہ "ہم ایمان لائے اللہ پر' اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا' اور جو ابراہیم' اسمٰعیل' اسحاق' یعقوب اور اس کی اولاد پر اتارا
گیا' اور اس پر جو موسیٰ' عیسیٰ اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا'
ہم ان میں کسی ایک کو بھی جدا نہیں کرتے' اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں"۔(۸۴)
اور جو فرمانبرداری خدا (اسلام) کے سوا کوئی اور طریق کار تلاش کرے گا تو وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا' اور وہ
آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا۔(۸۵)

اللہ اس قوم کو کیسے راہ دکھائے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئی' اور وہ گواہی بھی دے چکے تھے کہ رسول برحق ہے
اور ان کے پاس واضح نشان بھی آچکے تھے' مگر اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔(۸۶)
ایسوں کی جزا یہ ہے کہ ان پر اللہ' فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہو گی'(۸۷)
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے' ان پر سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔(۸۸)
مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر لی' تو اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔(۸۹)
جو لوگ اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے'
ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی اور وہی گمراہ ہیں۔(۹۰)
جن لوگوں نے کفر کیا اور کافر ہی مر گئے ان میں سے کسی سے زمین کے برابر سونا بھی قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ وہ اسے

فدیہ میں دیں- انہیں دردناک عذاب ہوگا' اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا-(۹۱)
تم نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک تم اس میں سے خرچ نہ کرو
جس سے تم محبت کرتے ہو' اور جو چیز بھی تم خرچ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے-(۹۲)
سب کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے سوائے ان کے جو اسرائیل نے اس سے پہلے کہ توریت نازل ہوتی اپنے اوپر حرام
کرلئے تھے- کہہ "توریت لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو"-(۹۳)
ہاں! کسی نے اس کے بعد بھی اللہ کے متعلق جھوٹ گھڑا تو وہی لوگ ظالم ہوں گے-(۹۴)
کہہ "اللہ نے سچ کہا ہے' پس تم ابراہیم کے طریقے کی پیروی کرو جو یکسو تھا' اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا"-(۹۵)
پہلا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا بے شک وہی ہے جو مکہ میں ہے'

وہ برکت والا ہے اور جہان والوں کے لئے ایک ہدایت ہے'(۹٦)
اس میں کھلے نشان ہیں' مقام ابراہیم ہے' اور جو کوئی اس میں داخل ہوتا ہے امن پاتا ہے-اور اللہ کی خاطر لوگوں پر' جو
اس تک راہ پا سکیں' اس گھر کا حج کرنا لازم ہے-اور کوئی انکار کردے تو اللہ جہان والوں سے بے نیاز ہے-(۹۷)
کہہ "اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ کے نشانوں کا انکار کرتے ہو جب اللہ تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے؟"(۹۸)
کہہ "اے اہل کتاب! تم کیوں انہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ کی راہ سے' اسے ٹیڑھا ظاہر کرکے' روکتے ہو جب تم اس
کے گواہ بھی ہو-اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر بھی نہیں"-(۹۹)
اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہنا مان لوگے
تو وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں کفر میں لوٹا دیں گے-(۱۰۰)

مگر تم کیسے کفر کرسکتے ہو جب تمہیں اللہ کی آیتیں سنائی جارہی ہیں' اور تمہارے درمیان اس کا رسول موجود ہے؟ اور
جو اللہ کو مضبوطی سے تھام لیتا ہے اسے سیدھا راستہ مل جاتا ہے-(۱۰۱)
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرو تو صرف فرمانبردار ہوکر-(۱۰۲)
اور سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور بکھر نہ جاؤ' اور اپنے اوپر اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جب تم باہم
دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا' اور تم اس کی عنایت سے بھائی بھائی بن گئے' اور تم آگ کے گڑھے کے
کنارے پر تھے مگر اس نے تمہیں اس سے بچالیا-اس طرح اللہ تم پر اپنی آیتیں واضح کرتا ہے تاکہ تم راہ پاؤ-(۱۰۳)
اور تم میں ضرور ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے جو لوگوں کو اس بھلائی (اتحاد) کی طرف بلائے' اور پسندیدہ کاموں کا حکم دے
اور ناپسندیدہ کاموں سے منع کرے-اور وہی لوگ کامیاب ہوا کرتے ہیں-(۱۰۴)

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح نشان آچکے تھے
بکھر گئے اور اختلاف میں پڑ گئے' انہیں بڑا عذاب ہو گا(۱۰۵)۔۔۔
جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض چہرے سیاہ ہوں گے' پھر وہ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔۔۔ "کیا تم
نے ایمان لانے کے بعد انکار کر دیا تھا' اب عذاب کا مزا چکھو کیونکہ تم کفر کرتے تھے"۔(۱۰۶)
اور وہ جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۰۷)
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھے برحق طور پر سنا رہے ہیں' اور اللہ جہان والوں پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا۔(۱۰۸)
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے' اور اللہ ہی کی طرف معاملے لوٹائے جاتے ہیں۔(۱۰۹)
تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے نکالی گئی ہو' تم پسندیدہ کاموں کی تلقین کرتے ہو' اور ناپسندیدہ کاموں سے منع

کرتے ہو' اور اللہ پر اعتماد کرتے ہو۔اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔
ان میں مومن بھی ہیں مگر ان میں اکثر سیاہ کار ہیں۔(۱۱۰)
وہ تمہیں معمولی دکھ دینے کے سوا کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے
' اور اگر تم سے جنگ کریں گے تو تمہیں پیٹھ دکھا جائیں گے' پھر مدد بھی نہ پائیں گے۔(۱۱۱)
ان پر ذلت لیس کر دی گئی ہے خواہ وہ کہیں بھی پائے جائیں' سوائے اس کے کہ وہ اللہ کا سہارا لیں اور لوگوں کا سہارا
لیں' اور وہ اللہ کے غضب میں گھرے ہیں اور ان پر محتاجی لیس کر دی گئی ہے۔یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار
کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔یہ اس لئے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے نکل جاتے تھے۔(۱۱۲)
وہ سب برابر بھی نہیں۔اہل کتاب میں دین پر قائم گروہ بھی ہے'

جو رات کے اوقات میں اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور سجدوں میں گر گر جاتے ہیں۔(۱۱۳)
وہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں' اور پسندیدہ کاموں کی تلقین کرتے ہیں' اور ناپسندیدہ کاموں سے منع کرتے
ہیں' اور بڑھ بڑھ کر بھلے کام کرتے ہیں۔اور وہ نیکو کاروں میں سے ہیں۔(۱۱۴)
اور وہ بھلائی کا جو کام بھی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی' اور اللہ اپنے ڈرنے والوں کو جانتا ہے۔(۱۱۵)
بیشک جنہوں نے کفر کیا ہے ان کے مال اور ان کی اولاد انہیں اللہ سے کچھ بھی بچا نہ سکیں گے
اور وہ آگ میں ملنے والے ہیں۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۱۶)
اس کی مثال جو وہ اس دنیاوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس ہوا کی سی ہے جس میں سخت ٹھنڈک ہو اور جو اس قوم کی
کھیتی کو جا لگے جس نے اپنے اوپر ظلم کیا ہو اور اسے برباد کر دے۔

اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں-(۱۱۷)

اے ایمان والو! اپنوں کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو رازدار نہ بناؤ' وہ تمہیں پریشان کرنے میں کمی نہیں کرتے-جو چیز تمہیں مشکل میں ڈالے اسے وہ پسند کرتے ہیں-کینہ ان کے مونہوں سے ظاہر ہو چکا ہے' اور جو ان کے سینوں میں چھپا ہے وہ اور بڑھ کر ہے-ہم نے تم پر احکام واضح کر دیئے ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو-(۱۱۸)

ہاں! تم وہ ہو جو ان سے محبت کرتے ہو اگر چہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے' اور تم سب کتابوں کو بھی مانتے ہو' اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم ایمان لائے" مگر جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں-

کہہ دے "اپنے غصے میں مر جاؤ-اللہ سینوں کے راز جانتا ہے"-(۱۱۹)

اگر تمہیں کوئی اچھائی ملے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچے تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں-لیکن اگر تم

صبر کرو گے اور اللہ سے ڈرتے رہو گے تو ان کے داؤ پیچ تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے-

اللہ نے ان کے عملوں کو گھیر رکھا ہے-(۱۲۰)

اور جب تو صبح صبح اپنے گھر سے نکلا کہ مومنوں کو لڑائی کے مورچوں میں بٹھائے اور اللہ سنتا اور دیکھتا تھا' (۱۲۱)

جب تمہارے دو گروہ حوصلہ ہار بیٹھے حالانکہ اللہ ان کا رفیق تھا' اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے-(۱۲۲)

اور اللہ تو بدر میں تمہاری مدد بھی کر چکا تھا حالانکہ تم سخت عاجز تھے' پس اللہ کا ڈر رکھو تاکہ شکر ادا کر سکو-(۱۲۳)

(اے رسول!) جب تو مومنوں سے کہتا تھا "کیا تمہیں یہ کافی نہ ہو گا

کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتار کر ان سے تمہیں امداد دے-(۱۲۴)

ہاں! اگر تم صبر کرو اور خوف خدا کرو اور وہ تم پر فوراً چڑھ آئیں

تو تمہارا رب نشانوں پر آنے والے پانچ ہزار فرشتوں سے تمہیں امداد دے گا"-(۱۲۵)

اور اس بات کو تو اللہ نے تمہارے لئے صرف خوشخبری بنایا تھا اور اس لئے کہ اس سے تمہارے دل تسلی پائیں' ورنہ مدد تو صرف غالب اور حکمت والے اللہ کے ہاں سے ہی آیا کرتی ہے' (۱۲۶)

تاکہ کافروں کے ایک حصے کو کاٹ کر رکھ دے یا انہیں رسوا کرے اور وہ نامراد لوٹ جائیں-(۱۲۷)

اس معاملے میں تیرا کوئی دخل نہیں ہے' وہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے'

چاہے تو انہیں عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں-(۱۲۸)

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے-وہ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے-اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۲۹)

اے ایمان والو! سود کو دگنا چوگنا کر کے نہ کھاؤ' اور اللہ سے ڈرو تاکہ بھلو پھولو۔(۱۳۰)

اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔(۱۳۱)

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۳۲)

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جلدی کرو'

جس کا پھیلاؤ آسمانوں اور زمین پر ہے' جو خدا سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے' (۱۳۳)

وہ جو خوشی میں بھی خرچ کرتے ہیں اور تکلیف میں بھی' اور غصے کو ضبط کرنے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں۔۔۔۔اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے(۱۳۴)۔۔۔۔

اور جو بے حیائی کا کوئی کام کر بیٹھیں یا اپنے اوپر ظلم کر لیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں

۔۔۔۔اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخشتا ہے۔۔۔۔اور وہ جان بوجھ کر اپنے کئے پر اڑتے نہیں(۱۳۵)۔۔۔۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے رب کے ہاں سے بخشش اور باغات ہیں' جن میں دریا بہتے ہیں' جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہو گا۔(۱۳۶)

تم سے پہلے بھی ایسی روایات گزر چکی ہیں' زمین میں پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا!(۱۳۷)

یہ لوگوں کے لئے ایک وضاحت اور ہدایت ہے اور ڈرنے والوں کے لئے ایک نصیحت۔(۱۳۸)

اور ہمت نہ ہارو' نہ غم کرو' کیونکہ تم ہی سر بلند ہو گے اگر تم مومن ہو۔(۱۳۹)

اگر تمہیں زخم لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے' اور یہ دن تو ہم لوگوں کے درمیان بدلتے ہی رہتے ہیں۔اور (یہ اس لئے بھی تھا) تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے

اور تم میں سے (اپنی) گواہی دینے والوں کو لے لے۔اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا' (۱۴۰)

اور (یہ اس لئے بھی تھا) تاکہ اللہ ایمان والوں کو پاک صاف کر دے اور کافروں کو نابود کر دے۔(۱۴۱)

کیا تم نے سمجھا تھا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

حالانکہ ابھی اللہ نے انہیں معلوم ہی نہیں کیا جو تم میں جہاد کرتے ہیں اور نہ صبر کرنے والوں کو معلوم کیا ہے۔(۱۴۲)

اور تم تو موت کی اسے ملنے سے پہلے تمنا کیا کرتے تھے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا ہے اور تم دیکھ رہے ہو۔(۱۴۳)

اور محمد تو صرف ایک پیغام رساں ہے' پیغام رساں اس سے پہلے بھی گزر چکے ہیں۔تو اگر وہ مر گیا یا قتل ہو گیا تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ مگر کوئی الٹے پاؤں پھر جائے گا تو وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا'

اور اللہ شکر گزاروں کو جلدی اجر دے گا۔(۱۴۴)

اور کسی جان کے لئے ممکن نہیں کہ مرے مگر اللہ کی اجازت سے کہ یہ لکھت ہے مقرر وقت کی -اور جو دنیا کا اجر چاہتا

ہے اسے ہم اس میں سے دے دیتے ہیں' اور جو آخرت کا اجر چاہتا ہے

اسے ہم اس میں سے دے دیتے ہیں -اور شکر گزاروں کو ہم جلدی ہی بدلہ دیں گے -(۱۴۵)

اور کتنے ہی نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ بہت سے اللہ والوں نے مل کر جنگ کی' پھر جو کچھ انہیں اللہ کی راہ میں پیش آیا اس

پر انہوں نے ہمت نہ ہاری' نہ کمزوری دکھائی اور نہ ہار مانی -اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے -(۱۴۶)

اور ان کا کہنا کچھ تھا تو صرف یہ تھا کہ انہوں نے کہا "ہمارے رب ! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کام میں ہماری

زیادتیوں کو بخش دے' اور ہمیں ثابت قدم رکھ' اور ہمیں کافر قوم کے خلاف مدد دے" -(۱۴۷)

پھر اللہ نے انہیں دنیا میں بدلہ دیا اور آخرت میں بہت عمدہ بدلہ ہوگا -اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے -(۱۴۸)

اے ایمان والو! اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں الٹے پاؤں پھیر دیں گے' پھر تم نقصان پا کر لوٹو گے -(۱۴۹)

نہیں' بلکہ اللہ ہی تمہارا آقا ہے' اور وہ بہترین مددگار ہے -(۱۵۰)

ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں جن کی کوئی سند اللہ

نے نہیں اتاری' اور ان کا ٹھکانا آگ میں ہوگا -اور ظالموں کی یہ بستی کیا بری ہے !(۱۵۱)

اور تم سے اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دیا جب اس کے حکم سے تم انہیں کاٹ پھاڑ رہے تھے یہاں تک کہ تم حوصلہ ہار گئے اور

اس معاملے میں آپس میں جھگڑ پڑے' اور تم نے اس کے بعد کہ اس نے تمہیں وہ جو تم پسند کرتے تھے دکھا دیا تھا نافرمانی

کی -تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا اور تم میں کوئی آخرت چاہتا تھا' پھر اس نے تمہیں ان سے ہٹا دیا تاکہ تمہیں آزمائے'

اور اس نے تمہیں معاف کر دیا ہے -اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے -(۱۵۲)

جب تم اوپر چڑھے جاتے تھے اور کسی کی طرف منہ نہ کرتے تھے حالانکہ رسول تمہیں تمہارے پیچھے سے بلا رہا تھا -پھر

اس نے تمہیں رنج پر رنج دیئے تاکہ تم اس کا غم نہ کرو جو تم سے چلا گیا ہے اور نہ اس مصیبت کا جو تم پر پڑی ہے -

اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے -(۱۵۳)

پھر اس رنج کے بعد اس نے تم پر امن نازل کیا' ایک اونگھ جو تمہارے ایک گروہ پر چھانے لگی' مگر ایک گروہ نے اپنے

آپ کو فکر لگا لیا -وہ اللہ کی بابت جاہلیت کے غیر حقیقی گمان کرنے لگے -کہنے لگے "کیا اس معاملے میں ہمارا کچھ بھی

اختیار ہے ؟" کہہ دے "معاملہ سب اللہ کے اختیار میں ہے" -وہ اپنے دلوں میں چھپاتے تھے جو تجھ پر ظاہر نہ کرتے

تھے -کہتے تھے "اگر اس معاملے میں ہمارا کچھ بھی اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے" -کہہ "اگر تم اپنے گھروں میں

ہوتے تو بھی جن لوگوں کے لئے قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا وہ اپنی خوابگاہوں کی طرف نکل پڑتے' اور (یہ اس لئے بھی تھا) تا

کہ اللہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے آزمائے اور جو تمہارے دلوں میں ہے اسے پاک صاف کرے'
اور اللہ تمہارے سینوں کے بھید جانتا ہے"-(۱۵۴)
تم میں سے جن لوگوں نے اس دن جب دو فوجیں آپس میں ٹکرائی تھیں منہ موڑ لیا تھا انہیں تو شیطان نے ان کے
بعض عملوں کی وجہ سے پھسلا دیا تھا' مگر اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے۔
اللہ بخشنے والا' برداشت کرنے والا ہے-(۱۵۵)
اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو انکار کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں کی نسبت جب وہ ملک میں نکلتے ہیں یا
جنگ کرتے ہیں کہتے ہیں "اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے"-یہ اس لئے کہ اللہ اس بات کو ان
کے دلوں کا پچھتاوا بنادے-مگر اللہ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے-اور اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو-(۱۵۶)

اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے' یا مر گئے'
تو اللہ کی بخشش اور رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جو لوگ جمع کرتے ہیں-(۱۵۷)
اور اگر تم مر گئے یا قتل ہو گئے تو اللہ ہی کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤ گے -(۱۵۸)
ہاں! اللہ کی رحمت سے (اے رسول!) تو ان کے لئے نرم ہے' لیکن اگر تو درشت کلام اور سخت دل ہوتا تو وہ تیرے
پاس سے بکھر جاتے' پس تو انہیں معاف کر دے اور ان کے لئے بخشش مانگ اور معاملے میں ان سے مشورہ کر' پھر جب
تو پختہ ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسہ کر-بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے-(۱۵۹)
اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا' اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو اس کے بعد
تمہاری مدد کرے-پس اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے-(۱۶۰)

اور کسی نبی کے لئے ممکن نہیں کہ وہ خیانت کرے-اور جو خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اس خیانت کو لا حاضر کرے
گا-پھر ہر شخص کو جو اس نے کمایا ہو گا پورا کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا-(۱۶۱)
تو کیا وہ جو اللہ کی رضامندی پر چلا اس کی طرح ہے جو اللہ کی ناراضگی کو کھینچ لایا ہے
اور جس کا ٹھکانا جہنم ہے-اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے!(۱۶۲)
اللہ کے ہاں ان کے (الگ) درجے ہیں-اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں-(۱۶۳)
اللہ نے مومنوں پر احسان کیا ہے جب اس نے ان کے درمیان انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں
سناتا ہے' انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے'
اور اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے-(۱۶۴)

مگر یہ کیا! جب تم پر مصیبت آئی جس طرح کی دگنی تم ڈال چکے تھے تو تم کہنے لگے "یہ کیونکر ہوا؟" کہہ دے کہ "یہ تمہاری اپنی طرف سے ہے- بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے"-(۱۶۵)

اور جو مصیبت تم پر اس دن آئی جس دن دو لشکر آپس میں ٹکرائے تھے

وہ اللہ کے اذن سے تھی' اور اس لئے تھی کہ وہ مومنوں کو جان لے (۱۶۶)

اور اس لئے تھی کہ وہ انہیں بھی جان لے جنہوں نے نفاق ڈالا اور جن سے کہا گیا تھا "آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دفاع ہی کرو" تو وہ کہنے لگے "اگر ہم لڑائی جانتے تو ضرور تمہارے پیچھے چلتے" -وہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے' وہ اپنے مونہوں سے وہ بات کہتے تھے جو ان کے دلوں میں نہیں تھی -

اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ چھپاتے تھے -(۱۶۷)

جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا اور خود بیٹھ رہے "اگر ہماری مانتے تو قتل نہ ہوتے"-

کہہ دے "موت کو اپنے آپ سے ہٹا دو اگر تم سچے ہو"-(۱۶۸)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں انہیں مردے خیال نہ کر-

نہیں' بلکہ وہ زندہ ہیں' اپنے رب کے پاس رزق پاتے ہیں' (۱۶۹)

اس پر خوش ہیں' جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اور ان کے لئے بھی خوشی مناتے ہیں جو ان کے پیچھے ہیں اور ابھی تک ان سے نہیں ملے کہ انہیں کوئی ڈر نہ ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے -(۱۷۰)

وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے سبب خوشی مناتے ہیں' اور اس لئے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا-(۱۷۱)

جنہوں نے اس کے باوجود کہ انہیں زخم لگا اللہ اور رسول کا حکم مانا-

ان میں سے جنہوں نے عمدہ عمل کیا اور اللہ کا ڈر رکھا انہیں بڑا اجر ملے گا-(۱۷۲)

وہ جنہیں لوگوں نے کہا "لوگ تمہارے خلاف جمع ہوگئے ہیں ان سے ڈرو" تو اس بات نے ان کا ایمان بڑھا دیا' اور وہ کہہ اٹھے "ہمیں اللہ کافی ہے' اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے"!(۱۷۳)

پھر وہ اللہ کی نعمت اور فضل لے کر یوں لوٹے کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی اور وہ رضائے الٰہی پر چلے-

اور اللہ بڑے فضل والا ہے-(۱۷۴)

یہ صرف شیطان ہے جو اپنے ساتھیوں کو ڈراتا ہے مگر تم ان سے مت ڈرو البتہ مجھ سے ڈرو اگر تم مومن ہو-(۱۷۵)

اور وہ لوگ جو کفر کی طرف لپک لپک کر جاتے ہیں تجھے غمگین نہ کریں-وہ اللہ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے -اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے' اور انہیں بڑا عذاب ہوگا-(۱۷۶)

جن لوگوں نے ایمان کی جگہ کفر اختیار کر لیا ہے وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے'
اور انہیں دردناک عذاب ہو گا-(۱۷۷)
اور کافر ہرگز خیال نہ کریں کہ ہم جو ڈھیل انہیں دے رہے ہیں وہ ان کے لئے بہتر ہے- ہم تو انہیں صرف اس لئے
ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ وہ زیادہ گنہگار ہو جائیں' اور انہیں ذلت کا عذاب ہو گا-(۱۷۸)
اللہ ایسا نہیں کہ مومنوں کو اس حال میں چھوڑ دے جس میں تم اب ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے-
اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہیں چھپی باتوں کی خبر دے' لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے' پس تم
اللہ اور اس کے رسولوں پر اعتماد کرو' اور اگر تم اعتماد کرو گے اور اس سے ڈرتے رہو گے تو تمہیں بڑا اجر ملے گا-(۱۷۹)
اور جو لوگ اس میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے کنجوسی کرتے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ وہ ان کے لئے بہتر

ہے- نہیں' بلکہ وہ ان کے لئے بہت برا ہے- جس چیز کی وہ کنجوسی کرتے ہیں اسے روز قیامت کو ان کے گلے کا ہار بنایا
جائے گا- اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے- اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے-(۱۸۰)
اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں "اللہ نادار ہے اور ہم دولت مند"- ہم لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا
اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا' اور ہم کہیں گے "جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو-(۱۸۱)
یہ اس کے سبب ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم توڑنے والا نہیں"-(۱۸۲)
وہ جو کہتے ہیں "اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول کو نہ مانیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس کوئی قربانی لائے
جسے آگ کھا جائے"- کہہ "رسول تمہارے پاس مجھ سے پہلے بھی واضح نشان اور جو تم نے کہا لے کر آچکے ہیں-
پھر تم نے انہیں کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو؟"(۱۸۳)

ہاں! اگر انہوں نے تجھے جھٹلا دیا ہے تو تجھ سے پہلے بھی رسولوں کو جو واضح نشان'
صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے جھٹلایا گیا ہے-(۱۸۴)
ہر جان موت کا مزا چکھے گی اور تمہاری اجرتیں روز قیامت کو پوری کر دی جائیں گی- پھر جسے آگ سے دور کر دیا گیا اور
جنت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچا- اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں-(۱۸۵)
تمہیں تمہارے مال اور تمہاری ذات سے ضرور آزمایا جائے گا اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی
گئی تھی اور ان سے جو شرک کرتے ہیں بہت دکھ کی باتیں سنو گے'
لیکن اگر تم صبر کرو گے اور خوف خدا کرو گے تو بے شک یہ پختہ ارادے کا کام ہے-(۱۸۶)
اور اللہ نے ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی تھی اقرار لیا تھا کہ "تم اسے لوگوں کے سامنے کھول کر بیان کرو گے

اور اسے چھپاؤ گے نہیں"- مگر انہوں نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا'
اور اس کے عوض تھوڑی سی قیمت لے لی-ہاں! کیا برا سودا وہ کرتے ہیں!(۱۸۷)
تو ان لوگوں کا خیال نہ کر جو اس پر جو وہ کرتے ہیں خوش ہوتے ہیں اور پسند کرتے ہیں کہ جو کام انہوں نے نہیں کیا اس
کے لئے بھی ان کی تعریف کی جائے' ہاں! ان کے عذاب سے بچ نکلنے کا خیال نہ کر'
کہ انہیں دردناک عذاب ہو گا-(۱۸۸)
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر بات پر قادر ہے-(۱۸۹)
آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں'(۱۹۰)
وہ جو اللہ کو کھڑے' بیٹھے' اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے یاد کرتے ہیں' اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرتے ہیں-

"ہمارے رب! تو نے اسے ناحق نہیں بنایا' تو پاک ہے' ہمیں آگ کے عذاب سے بچا-(۱۹۱)
ہمارے رب! جسے تو آگ میں داخل کرے گا بیشک اسے تو نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں-(۱۹۲)
ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے سنا- "اپنے رب پر ایمان لاؤ" سو ہم ایمان لے آئے
ہیں-ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے' اور ہم سے ہماری بدحالیاں دور کر'
اور ہمیں نیکوں کے ساتھ وفات دے-(۱۹۳)
اور ہمارے رب! ہمیں وہ دے جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے سے وعدہ کیا ہے' اور روز قیامت کو ہمیں
رسوا نہ کرنا-بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا"-(۱۹۴)
پھر ان کے رب نے انہیں قبولیت بخشی کہ "میں تم میں سے کسی کام کرنے والے کا کام' وہ مرد ہو یا عورت' ضائع

نہیں کروں گا-تم ایک دوسرے سے ہو-پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ
میں ستائے گئے اور لڑے اور قتل ہوئے' میں ضرور ان کی بدحالیاں ان سے دور کردوں گا' اور ضرور انہیں ان باغوں
میں داخل کروں گا جن میں نہریں بہتی ہیں' یہ بدلہ اللہ کی طرف سے ہو گا-
اور اللہ ہی کے پاس عمدہ بدلہ ہے"-(۱۹۵)
کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تجھے دھوکے میں نہ ڈالے-(۱۹۶)
یہ معمولی فائدہ ہے' پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا-اور وہ کیا بری آرام گاہ ہے!(۱۹۷)
لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے باغات ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی اور جن میں وہ ہمیشہ
رہیں گے' یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہو گی-اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت بہتر ہے-(۱۹۸)

اور اہل کتاب میں وہ بھی ہیں جو اللہ پر اور اس پر جو تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا تھا
ایمان رکھتے ہیں' اللہ کے سامنے گڑگڑاتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کی تھوڑی سی قیمت نہیں لے لیتے- انھیں ان کا اجر
ان کے رب کے پاس ملے گا- بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے-(۱۹۹)
اے ایمان والو! صبر کرو' خوب جمے رہو' آپس میں رابطہ رکھو' اور اللہ سے ڈرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ-(۲۰۰)

سورۃ نساء (۴)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۴ آیات ۱۷۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے -

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا' اور ان (دو) سے بہت
سے مرد وزن پھیلائے -اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو
اور رشتوں (کے ٹوٹنے) سے -بیشک اللہ تم پر نگران ہے-(۱)
اور یتیموں کو ان کے مال دے دو' اور اچھی چیز کو خراب چیز سے نہ بدلنا' اور نہ ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر کھا جاؤ- بیشک
یہ بڑا جرم ہے-(۲)
اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی لگیں دو دو
اور تین تین اور چار چار سے نکاح کرلو' پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ عدل نہ کرسکو گے تو ایک ہی سے'
یا جس پر تمہارا قبضہ ہو -اس طرح زیادہ امکان ہے کہ تم ایک طرف نہ جھکو -(۳)
اور عورتوں کو ان کے مہر تحفے کے طور پر ادا کردو -پھر اگر وہ خوشی سے اس میں سے کچھ خود ہی تمہیں دے دیں
تو اسے خوب مزے سے کھاؤ -(۴) اور اپنے مال جسے اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نادانوں کو نہ دو مگر اس میں سے انہیں
کھانے کو اور پہننے کو دیتے رہو' اور ان سے مناسب بات کیا کرو -(۵)
اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچیں- پھر اگر تم ان میں صحیح شعور محسوس کرو تو ان کے مال
ان کے حوالے کردو' مگر انہیں فضول طور پر اور جلدی جلدی نہ کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے -اور جو دولت مند ہو
وہ بچے' اور جو مفلس ہو وہ دستور کے مطابق کھالے- پھر جب تم ان کے مال ان کے حوالے کرو تو ان کے لئے گواہ بلا لو-

اور حساب لینے کے لئے اللہ کافی ہے -(٦)

مردوں کے لئے اس میں جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا حصہ ہے' اور عورتوں کے لئے اس میں جو والدین اور

رشتہ داروں نے چھوڑا حصہ ہے' اس میں خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ -یہ حصہ مقرر ہے -(٧)

اور جب تقسیم کے وقت رشتہ دار' یتیم اور محتاج آئیں تو انہیں بھی اس میں سے دو' اور ان سے مناسب بات کرو -(٨)

اور لوگوں کو ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جائیں تو ان کا فکر کریں گے -

پس انہیں اللہ سے ڈرنا چاہئے اور سنجیدہ بات کرنی چاہئے -(٩)

بیشک جو لوگ ظلم کر کے یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں صرف آگ بھرتے ہیں -

اور وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے -(١٠)

اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم دیتا ہے' مرد کے لئے دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے - پھر اگر عورتیں دو سے اوپر ہوں تو ان کے لئے جو اس نے چھوڑا اس کا دو تہائی ہے' اور اگر وہ ایک ہی (عورت) ہو تو اس کے لئے نصف ہے - اور اس کے والدین کے لئے' اگر اس کے اولاد ہو' ان میں سے ہر ایک کے لئے جو اس نے چھوڑا اس کا چھٹا حصہ ہے - پھر اگر اس کے اولاد نہ ہو' اور اس کے وارث اس کے والدین ہی ہوں' تو اس کی ماں کے لئے تیسرا ہے - ہاں! اگر اس کے بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لئے چھٹا ہے - یہ وصیت کے بعد جو وہ کرے' یا قرض (ادا کرنے) کے بعد - تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے' تم نہیں جانتے کہ ان میں کون تمہارے لئے نفع میں زیادہ قریب ہے - یہ اللہ کی طرف سے مقرر ہے - اللہ علم والا' حکمت والا ہے -(١١)

اور تمہارے لئے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا اس کا نصف ہے' اگر ان کے اولاد نہ ہو -پھر اگر ان کے اولاد ہو تو تمہارے لئے جو انہوں نے چھوڑا اس کا چوتھا ہے - یہ وصیت جو وہ کریں یا قرض (ادا کرنے) کے بعد - اور ان کے لئے تمہارے ترکے کا چوتھائی ہے' اگر تمہاری اولاد نہ ہو - پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کے لئے جو تم نے چھوڑا اس کا آٹھواں ہے - یہ وصیت جو تم کرو یا قرض (ادا کرنے) کے بعد - اور اگر وہ مرد یا عورت جس کا ورثہ لیا جاتا ہے کلالہ ہو (یعنی اس کے والدین اور اولاد نہ

ہوں) مگر اس کے کوئی بھائی یا بہن ہوں تو ان میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا ہوگا- پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ ایک
تہائی میں شریک ہوں گے -یہ وصیت' جو کی گئی ہو' یا قرضے کے بعد جو نقصان پہنچانے والا نہ ہوگا-
یہ اللہ کی طرف سے تاکیدی حکم ہے -اور اللہ علم والا' بردا شت کرنے والا ہے -(۱۲)

یہ اللہ کی حدیں ہیں -اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اسے وہ ان باغوں میں داخل کرے گا جن میں
نہریں بہتی ہیں' اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے -اور یہی بڑی کامیابی ہے-(۱۳)

مگر جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی حدوں سے نکل جاتا ہے' اسے وہ آگ میں داخل کرے گا
جہاں وہ ہمیشہ رہے گا' اور اس کے لئے ذلت کا عذاب ہوگا -(۱۴)

اور تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا کام کریں ان پر اپنے میں سے چار گواہ بلا لو- پھر اگر وہ گواہی دیں تو انہیں گھروں
میں روک لو حتیٰ کہ موت ان (کی زندگی) کو پورا کردے' یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ نکالے -(۱۵)

اور تم میں سے جو دو ایسا کریں انہیں دکھ پہنچاؤ- پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان سے کنارا کرلو- بیشک اللہ توبہ قبول
کرنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۶)

ہاں! اللہ صرف ان کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے برا کام کریں پھر جلدی ہی توبہ کرلیں' انہی کی توبہ اللہ قبول
کرتا ہے- اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے -(۱۷)

مگر ان لوگوں کی کوئی توبہ نہیں جو برے کام کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ پہنچتی ہے تو وہ کہتا
ہے ''اب میں توبہ کرتا ہوں'' اور نہ ان کی (توبہ) ہے جو کافر ہی مرجاتے ہیں -
ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -(۱۸)

اے ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم عورتوں کو مجبور کرکے ورثے میں لے لو- اور انہیں اس لئے بھی نہ روکو کہ تم اس
میں سے جو تم نے انہیں دیا تھا کچھ لے جاؤ' سوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کریں- اور ان سے دستور کے مطابق گزر بسر
کرو-

اور اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ممکن ہے کہ
تم کسی چیز کو ناپسند کرو مگر اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے -(۱۹)

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم ان میں سے کسی کو سونے کا ڈھیر دے چکے ہو تو بھی اس میں
سے کچھ نہ لو - کیا تم وہ بہتان باندھ کر اور کھلا گناہ کر کے لو گے؟ (۲۰)
مگر تم وہ کیسے لے سکتے ہو جب تم ایک دوسرے سے صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ اقرار لے چکی ہیں -(۲۱)
اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر جو گزر چکا -
بے شک یہ بے حیائی اور نفرت کی بات ہے -اور یہ بری راہ ہے -(۲۲)
تم پر حرام کی جاتی ہیں تمہاری مائیں' تمہاری بیٹیاں' تمہاری بہنیں' تمہاری پھوپھیاں' تمہاری خالائیں' بھتیجیاں'
بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا' تمہاری دودھ شریک بہنیں' تمہاری بیویوں کی مائیں' اور تمہاری

حفاظت میں تمہاری سوتیلی بیٹیاں جو تمہاری ان عورتوں سے ہوں جن سے تم تعلق قائم کر چکے ہو۔ہاں' اگر ان سے تم نے تعلق
قائم نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں ۔۔۔تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشت سے ہوں' اور یہ کہ تم دو بہنیں جمع کرو' مگر
جو گزر چکا-
بیشک اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے''۔ (۲۳)
اور بیاہی ہوئی عورتیں بھی' سوائے ان کے جن پر تم نے (جنگ میں) قبضہ کیا ہو (حرام ہیں)-یہ تمہارے لئے اللہ کا حکم ہے-
اور ان کے سوا جو بھی ہیں وہ تمہارے لئے حلال ہیں تا کہ تم اپنے مال سے خانہ آبادی چاہو نہ کہ آزاد شہوت رانی کرو- پھر اس
فائدے کے عوض جو تم ان سے حاصل کرتے ہو ان کے مقررہ کردہ مہر انہیں ادا کر دو- مگر مہر مقرر ہو جانے کے بعد تم جس
بات پر بھی باہم راضی ہو جاؤ
اس میں تمہارے لئے کوئی گناہ نہیں-اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۲۴)
اور جو تم میں اتنی گنجائش نہ رکھتا ہو کہ مومن شریف زادیوں سے نکاح کرے وہ تمہاری ان مومن لڑکیوں سے نکاح کرلے جو
تمہارے قبضے میں ہیں-اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے-اور تم ایک دوسرے سے ہی ہو' اس لئے ان سے ان کے گھر

والوں کی اجازت سے نکاح کرلو-اورانہیں دستور کے مطابق ان کے مہر ادا کردو'وہ بیویاں بنیں'نہ کہ آزاد شہوت رانی کریں
اورنہ چوری یارانہ گانٹھیں-پھر جب وہ بیویاں بن جائیں تو اگر وہ بے حیائی کا کام کریں تو انہیں اس سزا سے جو شریف
زادیوں کے لئے ہے آدھی سزا ہوگی-یہ (رعایت) اس کے لئے ہے جسے تم میں مشکل میں پڑ جانے کا اندیشہ ہو-اور یہ کہ تم
صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے-اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۲۵)

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر (احکام) واضح کرے اور تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی راہ دکھائے اور تمہاری توبہ
قبول کرے اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے -(۲۶)

اور اللہ تمہاری توبہ قبول کرنا چاہتا ہے' مگر جو لوگ خواہشات نفسانی کے پیچھے چل رہے ہیں وہ چاہتے ہیں
کہ تم راہ سے بہت دور مڑ جاؤ-(۲۷) اللہ تمہارا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے کہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے-(۲۸)
اے ایمان والو! اپنے مال آپس میں ناحق نہ کھاؤ' سوائے اس کے کہ وہ تمہاری باہمی رضامندی سے تجارت ہو' اوراپنوں کو قتل
نہ کرو-بیشک اللہ تم پر رحیم ہے-(۲۹)
اور جو دشمنی اور ظلم سے ایسا کرے گا اسے ہم جلدی ہی آگ میں ڈال دیں گے-اور یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے-(۳۰)
اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے بچو گے تو ہم تمہاری بدحالیاں دور کردیں گے اور تمہیں
باعزت مقام میں داخل کریں گے -(۳۱)
اور اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر جو برتری دی ہے اس کی تمنا نہ کرو-مرد جو کچھ کماتے ہیں اس میں ان کا حصہ ہے-اور
عورتیں جو کچھ کماتی ہیں اس میں ان کا حصہ ہے-
اور اللہ سے اس کا فضل مانگو -بیشک اللہ ہر بات کو جانتا ہے -(۳۲)

اور ہر ایک کے لئے ہم نے اس میں جو والدین اور رشتہ دار چھوڑ جائیں وارث مقرر کردیئے ہیں -اور جن لوگوں سے
تمہارے عہد بندھے ہیں' انہیں بھی ان کا حصہ دو -بیشک اللہ ہر بات کا گواہ ہے -(۳۳)
مرد عورتوں کے سربراہ ہیں کیونکہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر برتری دی ہے اور کیونکہ وہ اپنا مال خرچ

کرتے ہیں۔ پس نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں، اور غائبانہ طور پر اس کی حفاظت کرتی ہیں جس کی اللہ نے حفاظت
کی ہے۔ اور جن عورتوں کی سرکشی کا تمہیں اندیشہ ہو، انہیں نصیحت کرو -اور انہیں بستروں میں الگ چھوڑ دو -اور انہیں
مارو، پھر اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں تو ان کے خلاف راہ نہ ڈھونڈھو -بیشک اللہ بلند و بزرگ ہے -(۳۴)
اور اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان علیحدگی کا اندیشہ ہو تو ایک منصف اس (مرد) کے گھر سے اور ایک منصف اس
(عورت) کے گھر سے مقرر کرو -اگر وہ (دو) اصلاح چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان ملاپ کرا دے گا -
بیشک اللہ علم والا، خبر رکھنے والا ہے -(۳۵)
اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ کرو -اور والدین، رشتہ دار، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوسی، اجنبی
پڑوسی، پاس بیٹھنے والے، راہ گیر اور جس پر تمہارا قبضہ ہو، ان (سب) سے نیک سلوک کرو -
بیشک اللہ کسی اترانے والے، شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا، (۳۶)

وہ جو کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو کنجوسی کی تلقین کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنی مہربانی سے انہیں دیا ہے اسے
چھپاتے ہیں۔۔۔۔اور ہم نے ان کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔۔۔۔ (۳۷)
اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھلاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں مگر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے نہ روز آخرت پر -اور جس کا ساتھی
شیطان ہو تو وہ کیا برا ساتھی ہے !(۳۸)
اور ان کا کیا بگڑتا اگر وہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان لے آتے اور اس میں سے جو اللہ نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے -اور
بیشک اللہ انہیں جانتا ہے -(۳۹)
اللہ ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا -اور اگر نیکی کی گئی ہو تو اسے کئی گنا کر دیتا ہے اور اپنی جناب سے بہت بڑا اجر دیتا ہے -(۴۰)
ہاں ! کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے رسول !) تجھے ان لوگوں پر گواہ کریں گے؟(۴۱)
اس دن وہ لوگ جو کفر کرتے اور رسول کی نافرمانی کرتے ہیں خواہش کریں گے کہ کاش !زمین ان پر برابر کر دی جاتی -
اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے -(۴۲)

اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم نشے کی حالت میں ہو‘ یہاں تک کہ تمہیں معلوم ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو‘
اور نہ ناپاکی کی حالت میں سوائے اس کے کہ تم سفر میں ہو‘ یہاں تک کہ تم نہا لو -اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں
سے کوئی جائے ضرور سے آیا ہو‘ یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو‘ پھر تم پانی نہ پاؤ‘ تو پاک مٹی لو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں کا
مسح کر لو - بیشک اللہ معاف کرنے والا‘ بخشنے والا ہے - (۴۳)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب خدا کا ایک حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی اختیار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں
کہ تم بھی راہ خدا سے بھٹک جاؤ -(۴۴)

مگر اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے -اور اللہ کی دوستی کافی ہے اور اللہ کی مدد کافی ہے -(۴۵)

یہودیوں میں وہ بھی ہیں جو کلمات کو ان کے مقامات سے پھیر دیتے ہیں اور اپنی زبانوں کو مروڑ مروڑ کر اور دین میں
طعنہ زنی کر کے کہتے ہیں ’’ہم نے سنا مگر نہیں مانتے‘‘ اور ’’تو سن نہ سنوایا جائے‘‘ اور ’’ہم سے رعایت کر-‘‘ لیکن اگر وہ
کہتے ’’ہم نے سنا اور ہم نے مانا‘‘ اور ’’تو سن اور ہم پر نگاہ کر‘‘ تو یہ ان کے لئے بہتر اور زیادہ سیدھی بات ہوتی مگر اللہ نے ان
کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر دی ہے‘ سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں -(۴۶)

اے لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی !اس پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے اور اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس
ہے‘ اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو بگاڑ کر انہیں پیچھے کی طرف موڑ دیں‘ یا لوگوں پر لعنت کریں جیسے ہم نے سبت والوں
پر لعنت کی تھی -اور اللہ کا حکم تو پورا ہو کر رہتا ہے -(۴۷)

ہاں! اللہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شریک کیا جائے مگر اس کے علاوہ جسے چاہے گا بخش دے گا -اور جو اللہ کے
ساتھ شریک ٹھہراتا ہے تو اس نے یقیناً ایک بڑے گناہ کی بات تراشی -(۴۸)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ قرار دیتے ہیں؟ نہیں‘ اللہ جسے چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے -اور ان
پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا -(۴۹)

دیکھ!وہ کیسے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں -اور کھلا گناہ ہونے کے لئے یہ کافی ہے -(۵۰)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب خدا کا ایک حصہ دیا گیا تھا کہ وہ بتوں اور سرکشوں پر ایمان رکھتے ہیں اور

کافروں کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ ایمان والوں سے زیادہ راہ ہدایت پر ہیں -(۵۱)

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے -اور جس پر اللہ لعنت کرے اس کا مددگار تو کسی کو نہ پائے گا -(۵۲)

یا کیا بادشاہت میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ تب تو وہ لوگوں کو ایک تل بھی نہ دیں گے -(۵۳)

یا کیا وہ لوگوں سے اس وجہ سے کہ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے نوازا ہے حسد کرتے ہیں؟ مگر ہم نے تو آل ابراہیم کو

کتاب خدا اور حکمت دی تھی اور انہیں بڑی سلطنت دی تھی -(۵۴)

اب ان میں وہ بھی ہے جو اس پر ایمان رکھتا ہے اور وہ بھی ہے

جو اس سے رکا ہوا ہے -اور جلانے کے لئے جہنم کافی ہے -(۵۵)

جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں انہیں ہم جلدی ہی آگ میں ڈال دیں گے -جب کبھی ان کی کھالیں گل جائیں

گی ہم انہیں اور کھالوں سے بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں -بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے -(۵۶)

اور جو لوگ ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں' انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے

جن میں نہریں چلتی ہوں گی -اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے -

ان کے لئے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم انہیں خوب گھنی چھاؤں میں داخل کریں گے -(۵۷)

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کے سپرد کرو اور یہ کہ جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے

کرو-اللہ تمہیں کیا اچھی نصیحت کرتا ہے !بیشک اللہ سننے والا' جاننے والا ہے -(۵۸)

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اور اپنے میں سے اصحاب امر کی اطاعت کرو -پھر اگر کسی بات میں تم میں

جھگڑا ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو' اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو-

یہ بات بہتر ہے اور نتیجے میں بہت عمدہ ہے -(۵۹)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو تجھ پر نازل کیا گیا اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا، مگر چاہتے ہیں کہ اپنا فیصلہ باغیان خدا سے کرائیں حالانکہ انہیں اس کا انکار کرنے کا حکم دیا گیا ہے - مگر شیطان چاہتا ہے کہ انہیں دور گمراہی میں بھٹکا دے -(۶۰)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ''آؤ اس کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رسول کی طرف'' تو تو منافقوں کو دیکھتا ہے کہ تیرے پاس آنے سے رک رک جاتے ہیں -(۶۱)

مگر اس وقت کیا حال ہوگا جب انہیں اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا مصیبت پیش آئے گی، پھر وہ تیرے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے ''ہم تو صرف نیکی اور میل ملاپ چاہتے تھے''-(۶۲)

یہ وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ سب جانتا ہے، پس تو ان سے کنارا کر اور انہیں نصیحت کر اور ان سے ان کے متعلق اثر کرنے والی بات کر-(۶۳)

اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا ہے وہ صرف اس لئے کہ اللہ کی اجازت سے اس کی اطاعت کی جائے -اور اگر یہ لوگ بھی جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا تیرے پاس آتے پھر اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول بھی ان کے لئے بخشش مانگتا تو وہ اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے -(۶۴)

پر نہیں، تیرے رب کی قسم !وہ ایمان پر نہیں جب تک وہ اپنے باہمی جھگڑوں میں تجھے منصف نہ بنائیں، پھر جو فیصلہ تو کرے اس سے اپنے دلوں میں تنگی محسوس نہ کریں اور پوری طرح تسلیم کرلیں -(۶۵)

اور اگر ہم ان پر لازم کرتے کہ اپنوں کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں تھوڑے ہی ایسا کرتے - لیکن اگر وہ وہی کرلیتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لئے بہتر اور خوب ثابت قدم کرنے والی بات ہوتی' (۶۶)

اور اس صورت میں ہم ضرور انہیں اپنی طرف سے بڑا اجر دیتے' (٦٧)

اور ضرور انہیں سیدھا راستہ دکھا دیتے -(٦٨)

اور جو اللہ اور رسول کا کہنا مانتے ہیں وہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں' صدیقوں' شہیدوں اور

نیکوکاروں میں اور وہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں !(٦٩)

یہ خاص فضل اللہ کی طرف سے ہے -اور اللہ کافی جاننے والا ہے -(٧٠)

اے ایمان والو! اپنے بچاؤ کا سامان لے لو' پھر دستہ دستہ نکلو یا سب اکٹھے نکلو - (٧١)

مگر تم میں وہ بھی ہے جو سستی کرتا ہے -پھر اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتا ہے کہ

''اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ حاضر نہ تھا'' -(٧٢)

اور اگر تم پر اللہ کی طرف سے کوئی فضل ہوتا ہے تو کہتا ہے' جیسے تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی ہی نہ تھی ''کاش! میں

بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مراد پاتا!'' (٧٣)

پس چاہیۓ کہ وہ لوگ جو آخرت کے عوض دنیاوی زندگی کو بیچتے ہیں اللہ کی راہ میں لڑیں -اور جو اللہ کی راہ میں لڑے

گا پھر قتل ہو جائے گا یا غالب آ جائے گا' ہم اسے بڑا اجر دیں گے -(٧٤)

مگر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں' عورتوں اور بچوں کے لئے نہیں لڑتے جو کہتے ہیں

''ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے جس کے باشندے ظالم ہیں نکال -ا

ور اپنی جناب سے کسی کو ہمارا حامی بنا -اور اپنی جناب سے کسی کو ہمارا مددگار بنا'' -(٧٥)

ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں -اور کافر باغیان خدا کی راہ میں لڑتے ہیں' سو تم شیطان کے حامیوں سے لڑو -

بیشک شیطان کا داؤ کمزور رہتا ہے -(٧٦)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو -پھر جب ان
پر جنگ لازم کردی گئی تو ان کا ایک فریق لوگوں سے یوں ڈرنے لگا جیسے اللہ کا ڈر ہوتا ہے یا اس سے بھی سخت ڈر -اور
کہنے لگے ''اے ہمارے رب! تو نے کیوں ہم پر جنگ لازم کی؟ کیوں نہ ہمیں تھوڑی مدت تک اور مہلت دی؟'' کہہ
دے ''دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے -
اور تم پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا -(۷۷)
تم جہاں بھی ہوگے موت تمہیں پالے گی اگرچہ تم اونچے مضبوط قلعوں میں ہوئے'' -اور انہیں کوئی بھلائی پہنچے تو وہ
کہتے ہیں ''یہ اللہ کی طرف سے ہے'' -اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچے تو کہتے ہیں (''اے رسول!) یہ تیری طرف سے
ہے''- کہہ ''سب اللہ کی طرف سے ہے'' - مگر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ بات کو سمجھ ہی نہیں پاتے !(۷۸)
تجھے جو بھلائی آتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے -اور تجھے جو برائی آتی ہے وہ تیری اپنی طرف سے ہوتی ہے -اور ہم
نے تجھے لوگوں کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے -اور اللہ کی گواہی کافی ہے -(۷۹)
جو رسول کی اطاعت کرتا ہے اس نے اللہ کی اطاعت کی -
اور کوئی منہ موڑ لے تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا -(۸۰)
اور وہ بات تو اطاعت کی کرتے ہیں مگر جب تیرے پاس سے نکلتے ہیں تو ان کا ایک گروہ تیرے کہے کے خلاف مشوروں
میں رات گزار دیتا ہے- مگر جو مشورے وہ راتوں کو کرتے ہیں اللہ انہیں لکھ لیتا ہے -پس تو ان سے کنارا کر اور اللہ پر بھروسہ
کر -اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے -(۸۱)
ہاں! کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اور اگر وہ اللہ کے علاوہ کسی کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں بہت اختلاف
پاتے -(۸۲)
اور جب انہیں امن یا خوف کا کوئی معاملہ پیش آتا ہے تو اسے پھیلا دیتے ہیں -لیکن اگر وہ اسے رسول اور اپنے سرداروں
کے پاس لے جاتے تو ان میں جو لوگ نتیجہ اخذ کرسکتے تھے وہ اس کی حقیت معلوم کر لیتے -اور اگر تم پر اللہ کی مہربانی اور

اس کی رحمت نہ ہوتی تو تھوڑوں کے سوا تم سب شیطان کے پیچھے چل پڑتے -(۸۳)

پس تو اللہ کی راہ میں جنگ کر، تجھ پر تیرے اپنے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں اور مومنوں کو ابھار - قریب ہے کہ اللہ

کافروں کا زور توڑ دے- اور اللہ سخت زور والا ہے اور سخت سزا دینے والا ہے -(۸۴)

جو اچھی بات کی سفارش کرے گا اس میں اس کا حصہ ہوگا - اور جو بری بات کی سفارش کرے گا اس میں اس کا ذمہ ہوگا -

اور اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے - (۸۵)

اور جب تمہیں سلام کہا جائے تو تم اس سے بہتر سلام کہو یا اسے لوٹا دو -

بیشک اللہ ہر بات کا حساب کرنے والا ہے -(۸۶)

اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں - وہ ضرور تمہیں روز قیامت کو، جس میں کوئی شبہ نہیں، جمع کرے گا -

اور اللہ سے بڑھ کر کس کی بات سچی ہو سکتی ہے؟(۸۷)

پر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں تم دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کے عملوں کے سبب انہیں

اوندھا کر دیا ہے- کیا تم اسے راہ دکھانا چاہتے ہو جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہے؟

مگر جسے اللہ بھٹکا دے اس کے لئے تو راہ نہیں پا سکتا -(۸۸)

وہ چاہتے ہیں کہ کاش! تم بھی اسی طرح کفر کرو جس طرح وہ کفر کرتے ہیں پھر تم برابر ہو جاؤ، پس ان میں سے کسی کو

رفیق نہ بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں -

اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو انہیں پکڑ لو اور جہاں بھی انہیں پاؤ قتل کر دو -

اور ان میں سے کسی کو رفیق اور مددگار نہ سمجھو، (۸۹)

سوائے ان لوگوں کے جو ایسی قوم سے جا ملیں جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو، یا وہ تمہارے پاس آئیں اور ان کے سینے

اس بات سے تنگ ہوتے ہوں کہ تم سے یا اپنی قوم سے لڑیں- اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں تم پر قابو دے دیتا اور پھر وہ تم سے ضرور

لڑتے-ہاں! اگر وہ تم سے الگ رہیں کہ تم سے جنگ نہ کریں اور صلح پیش کریں تو اللہ نے تمہارے لئے ان کے خلاف کوئی راہ نہیں رکھی -(۹۰)

تم دوسرے وہ بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں -جب کبھی وہ فتنے میں ڈالے جاتے ہیں اس میں اوندھے منہ جا گرتے ہیں -سو اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں اور تمہیں صلح پیش نہ کریں

اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو انہیں پکڑلو اور جہاں بھی انہیں پاؤ قتل کردو -

اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہیں کھلی سند دی ہے -(۹۱)

اور کسی مومن کے لئے ممکن نہیں کہ کسی مومن کو قتل کرے مگر غلطی سے-اور جو کوئی کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو ایک مومن غلام آزاد کیا جائے اور اس کے گھر والوں کو خون بہا دیا جائے سوائے اس کے کہ وہ صدقہ کردیں-اور اگر وہ (مقتول) اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہو مگر وہ خود مومن ہو تو ایک مومن غلام آزاد کیا جائے-اور اگر وہ (مقتول) اس قوم سے ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے گھر والوں کو خون بہا دیا جائے اور ایک مومن غلام آزاد کیا جائے-

اور اگر وہ (مقتول) اس قوم سے ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے گھر والوں کو خون بہا دیا جائے اور ایک مومن غلام آزاد کیا جائے-پھر جو یہ نہ پائے وہ دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے تاکہ

اللہ توبہ قبول کرے-اور بے شک اللہ علم والا' حکمت والا ہے -(۹۲)

اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی جزا جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب ہوگا اور وہ اس پر لعنت کرے گا' اور اس نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے -(۹۳)

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں نکلو تو پہچان کرلو-اور جو تمہیں سلام کرے اسے نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے- تم دنیا کی زندگی کا سامان ڈھونڈتے ہو تو اللہ کے پاس بہت مال غنیمت ہے-تم بھی پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا' اس لئے پہچان کرلیا کرو-بیشک اللہ تمہارے عملوں کی خبر رکھتا ہے-(۹۴)

مومنوں میں بغیر کسی تکلیف کے گھر بیٹھ رہنے والے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں- اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والوں کو اللہ نے گھر بیٹھنے والوں پر مرتبے میں فضیلت دی ہے-

اور سب سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے -

مگر اللہ نے جہاد کرنے والوں کو گھر بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم سے فضیلت دی ہے (۹۵)
(یعنی) اس کی طرف سے مرتبے اور بخشش اور رحمت۔ اور اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ (۹۶)
فرشتے ان لوگوں کو جو اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں وفات دیتے ہیں تو کہتے ہیں ''تم کس حال میں تھے؟'' وہ کہتے ہیں ''ہم زمین میں بے بس تھے'' ۔ وہ کہتے ہیں ''کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟'' ہاں ! ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے (۹۷)
مگر بے بس مرد، عورتیں اور بچے جو کوئی ترکیب نہیں کر سکتے اور نہ راہ پاتے ہیں (۹۸)
ممکن ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ (۹۹)
اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت سی پناہ گاہیں اور فراخی پائے گا۔ اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف مہاجر ہو کر نکلتا ہے پھر اسے موت آ لیتی ہے اس کا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا۔
اور اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ (۱۰۰)

اور جب تم ملک میں نکلتے ہو تو تمہارے لئے کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں کمی کر لو اگر تمہیں ڈر ہو کہ کافر تمہیں فتنے میں ڈال دیں گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (۱۰۱)
اور (اے رسول!) جب تو ان کے درمیان ہو اور انہیں نماز میں کھڑا کرے تو ان کا ایک گروہ تیرے ساتھ کھڑا ہو جائے اور اپنے ہتھیار لئے رہے۔ پھر جب وہ سجدہ کر لیں تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دوسرا گروہ جس نے نماز ادا نہیں کی آئے اور تیرے ساتھ نماز ادا کرے اور اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار لئے رہے۔ کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔ مگر تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کہ اپنے ہتھیار رکھ دو، مگر اپنا بچاؤ کئے رہو۔
بیشک اللہ نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۱۰۲)
پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر لیٹے یاد کرتے رہو۔ پھر جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو (باقاعدہ) نماز قائم کرو۔ بیشک نماز مومنوں پر پابندی وقت کے ساتھ لازم کی گئی ہے۔ (۱۰۳)

اور اس قوم کا پیچھا کرنے میں ہمت نہ ہارو- اگر تمہیں تکلیف ہوتی ہے تو انہیں بھی ویسی ہی تکلیف ہوتی ہے جیسی تمہیں تکلیف ہوتی ہے' مگر تم اللہ سے وہ امیدیں رکھتے ہو
جو امیدیں وہ نہیں رکھتے -اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے-(۱۰۴)

(اے رسول !) ہم نے تیری طرف حق پر مبنی کتاب نازل کی ہے تا کہ تو لوگوں کے درمیان اس کے مطابق جو اللہ نے
تجھے بتھایا ہے فیصلہ کرے - مگر تو دغابازوں کا وکیل نہ بننا' (۱۰۵)

اور اللہ سے بخشش مانگ-بیشک اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۰۶)

اور ان کی طرف سے جو اپنوں سے دغا کرتے ہیں جھگڑا نہ کر-بیشک اللہ کسی دغاباز گنہ گار کو پسند نہیں کرتا' (۱۰۷)

وہ لوگوں سے چھپتے ہیں مگر اللہ سے نہیں چھپ سکتے' کیونکہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کرتے ہیں جن سے وہ راضی نہیں ہوتا-اور اللہ نے ان کے عملوں کو گھیر رکھا ہے-(۱۰۸)

دیکھو! تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑا کرتے ہو' مگر روز قیامت کو کون ان کی طرف سے اللہ سے جھگڑا کرے گا یا کون ان کا کارساز ہو گا؟(۱۰۹)

اور جو برا کام کرے یا اپنے اوپر ظلم کرے' پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا' رحم کرنے والا پائے گا-(۱۱۰)

اور جو گناہ کمائے وہ اسے اپنے ہی خلاف کماتا ہے -اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے -(۱۱۱)

اور جو غلطی یا گناہ کمائے پھر اسے کسی بے گناہ پر ڈال دے -تو اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھالیا -(۱۱۲)

اور (اے رسول !) اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان کے ایک گروہ نے قصد کر ہی لیا تھا کہ تجھے بھٹکادیں- مگر وہ صرف اپنے آپ کو ہی بھٹکاتے ہیں اور تجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے-اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تجھے وہ سکھایا ہے جو تو نہیں جانتا تھا-اور بے شک تجھ پر اللہ کا فضل بڑا ہے-(۱۱۳)

ان کی بہت سی سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی' سوائے اس کے کہ کوئی صدقہ کرنے یا نیک کام کرنے یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کی تلقین کرے-
اور جو اللہ کی خوشنودی کی طلب میں ایسا کرتا ہے اسے ہم بڑا اجر دیں گے-(۱۱۴)

اور جو اس کے بعد کہ اس پر ہدایت واضح ہو چکی' رسول کی مخالفت کرتا ہے اور مومنوں کی راہ کے علاوہ کسی راہ پر چلتا ہے اسے ہم ادھر ہی پھیر دیں گے جدھر وہ پھر گیا ہے' اور اسے جہنم میں ڈال دیں گے -اور وہ کیا بری جگہ ہے !(۱۱۵)

اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک بنایا جائے مگر اس کے سوا جسے چاہے گا بخش دے گا- اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ دور گمراہی میں بھٹک گیا-(۱۱۶)

وہ تو اس کے سوا صرف دیویوں کو پکارتے ہیں' اور وہ صرف سرکش شیطان کو پکارتے ہیں' (۱۱۷)

س پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس نے کہا تھا "میں تیرے بندوں میں سے ضرور ایک مقررہ حصہ لے لوں گا' (۱۱۸)

اور انہیں گمراہ کروں گا- اور انہیں آرزوؤں میں مبتلا کروں گا- اور انہیں تلقین کروں گا تو وہ جانوروں کے کان کاٹیں گے - اور انہیں تلقین کروں گا تو وہ خدا کی بناوٹ میں تبدیلیاں کریں گے"-

مگر جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو ساتھی بنائے گا وہ یقیناً کھلے نقصان میں پڑ گیا-(۱۱۹)

وہ انہیں وعدے دیتا اور آرزوؤں میں مبتلا کرتا ہے- مگر شیطان صرف دھوکے کا وعدہ کرتا ہے-(۱۲۰)

ان کا ٹھکانا جہنم ہے- اور وہ وہاں سے بچ کر جانے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے-(۱۲۱)

اور جو لوگ ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں ہم انہیں ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے- یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے- اور کون ہے جس کا قول اللہ سے زیادہ سچا ہو؟ (۱۲۲)

نہ تمہاری آرزوؤں سے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں سے' جو بھی برا کام کرے گا اس کا بدلہ پائے گا- اور اللہ کے سوا اپنے لئے کوئی حامی اور مددگار نہ پائے گا-(۱۲۳)

اور جو کوئی' وہ مرد ہو یا عورت' نیک کام کرے گا اور وہ مومن بھی ہو گا' تو ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل برابر ظلم نہ ہو گا-(۱۲۴)

اور اس سے بہتر دین کس کا ہو سکتا ہے جس نے اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دیا اور وہ نیک بھی ہوا' اور اس نے ابراہیم حنیف (یکسو) کے طریقے کی پیروی بھی کی- اور ابراہیم کو اللہ نے دوست بنایا تھا-(۱۲۵)

اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے- اور اللہ نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے-(۱۲۶)

اور وہ تجھ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ مانگتے ہیں- کہہ "اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے ان کے بارے میں اور جو کچھ یتیم عورتوں کے بارے میں تمہیں کتاب میں سنایا گیا ہے اور جنہیں تم ان کا حق جو ان کے لئے لازم کیا گیا ہے نہیں دیتے مگر ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو- اور بے بس لڑکوں کے بارے میں اور یہ کہ یتیموں کے لئے انصاف پر قائم ہو جاؤ- اور تم جو بھلائی بھی کرتے ہو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے-(۱۲۷)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے سرکشی یا بے رخی کا ڈر ہو تو ان (دو) پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں صلح طے کر لیں - اور صلح اچھی
چیز ہے - اور دلوں میں لالچ رکھا گیا ہے - لیکن اگر تم نیک سلوک کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ تمہارے عملوں سے باخبر
ہے - (١٢٨)

اور تم عورتوں کے درمیان برابری نہیں رکھ سکو گے خواہ تم کتنی ہی خواہش کرو مگر پوری طرح ایک ہی طرف نہ جھک
جاؤ کہ اسے لٹکی ہوئی شے کی طرح چھوڑ دو -
اور اگر تم صلح رکھو گے اور اللہ سے ڈرو گے تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - (١٢٩)
اور اگر وہ (دو) علیحدہ ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے بے نیاز کر دے گا -
اور اللہ وسعت والا حکمت والا ہے - (١٣٠)

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے - اور ہم نے انہیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور تمہیں
تاکید کی ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو - اور اگر تم کفر کرو گے تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - اور
اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد ہے - (١٣١)

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے - (١٣٢)
اگر وہ چاہے تو اے لوگو! تمہیں اٹھا لے اور دوسروں کو لے آئے - اور اللہ اس بات پر قادر ہے - (١٣٣)
کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو دنیا اور آخرت (دونو) کا ثواب اللہ ہی کے پاس ہے -
اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے - (١٣٤)

اے ایمان والو! اللہ کی گواہی دیتے ہوئے انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ اگرچہ وہ خود تمہارے یا تمہارے والدین اور رشتہ
داروں کے خلاف ہی ہو - وہ مالدار رہو یا مفلس اللہ ان سے زیادہ حق دار ہے پس خواہش کے پیچھے نہ لگو کہ انصاف نہ کرو - اور
اگر بات کو گول مول کرو گے یا کنارا کر جاؤ گے تو اللہ یقیناً تمہارے عملوں سے باخبر ہے - (١٣٥)

اے ایمان والو! اللہ پر اس کے رسول پر اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اس کتاب پر جو اس نے
پہلے نازل کی تھی ایمان لاؤ - اور جو اللہ اس کے فرشتوں اس کی کتابوں
اس کے رسولوں اور روز آخرت کا انکار کرتا ہے وہ دور گمراہی میں بھٹک گیا - (١٣٦)

جولوگ ایمان لائے' پھر منکر ہو گئے' پھر ایمان لائے' پھر منکر ہو گئے' پھر انکار میں بڑھتے گئے'
اللہ انہیں کبھی نہ بخشے گا اور نہ انہیں راہ دکھائے گا-(۱۳۷)
منافقوں کو خوشخبری دے کہ انہیں دردناک عذاب ہوگا'(۱۳۸)

وہ جو مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست بناتے ہیں -(کیا وہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں'
مگر عزت تو ساری اللہ کے اختیار میں ہے-(۱۳۹)

اور وہ تم پر کتاب میں نازل کر چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا
ہے تو ایسوں کے پاس مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی بات میں لگ جائیں کہ پھر تم بھی انہی کی مانند ہو جاؤ گے-
بیشک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے'(۱۴۰)
وہ جو تمہارے متعلق انتظار میں رہتے ہیں- پھر اگر تمہیں اللہ سے فتح ملے تو کہتے ہیں ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟''
اور اگر کافروں کے نصیب میں کچھ ہو تو کہتے ہیں ''کیا ہم نے تم پر قابو نہ پا لیا تھا اور تمہیں مومنوں سے بچایا نہ تھا؟'' اب اللہ
تمہارے درمیان روز قیامت کو فیصلہ کرے گا- مگر اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز راہ نہ دے گا-(۱۴۱)

منافق اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں مگر وہ انہیں دھوکہ دینے والا ہے- اور جب وہ نماز کے لئے اٹھتے ہیں تو سست اٹھتے ہیں'
لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا'(۱۴۲)

درمیان میں ڈانواڈول ہیں' نہ ان کی طرف ہیں نہ ان کی طرف -

مگر جسے اللہ گمراہ کردے اس کے لئے تو کوئی راہ نہیں پا سکتا -(۱۴۳)

اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی نہ کرو-
کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف کھلی سند دے دو-(۱۴۴)
بیشک منافق آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تو ان کے لئے کوئی مددگار نہ پائے گا'(۱۴۵)

سوائے ان کے جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ کو مضبوطی سے تھام لیں اور اپنے دین کو خالص اللہ کا بنا دیں تو
وہ مومنوں کے ساتھ ہوں گے - اور اللہ مومنوں کو جلدی ہی بڑا اجر دے گا-(۱۴۶)
اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان رکھو- اور اللہ تو قدر شناس اور علم والا ہے-(۱۴۷)

اللہ بری بات کے کھلے اظہار کو پسند نہیں کرتا سوائے اس شخص کے جس پر ظلم ہوا ہے-
اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۱۴۸) اگر تم بھلائی کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا برائی کو معاف کر دو تو بے شک اللہ بھی معاف
کرنے والا' قدرت والا ہے-(۱۴۹)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں' اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان جدائی ڈال
دیں' اور کہتے ہیں کہ ''ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں''
اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کوئی راہ بنائیں' (۱۵۰)
وہی سچے کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے-(۱۵۱)
مگر جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے' اور ان میں کسی ایک کو بھی جدا نہ کیا' انہیں وہ ان کی اجرتیں جلدی ادا کر
دے گا- اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۵۲)

(اے رسول!) اہل کتاب تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ ان پر آسمان سے کوئی کتاب اتاری جائے' وہ تو موسیٰ سے اس سے بھی
بڑا سوال کر چکے ہیں کہ انہوں نے کہا ''ہمیں اللہ کھلم کھلا دکھا'' اور انہیں ان کے ظلم کے سبب بجلی نے آ پکڑا- پھر اس کے
باوجود کہ ان کے پاس واضح نشان آ چکے تھے انہوں نے بچھڑے کو خدا بنا لیا اور ہم نے اس بات کو بھی معاف کیا- اور ہم نے
موسیٰ کو کھلی سند دی-(۱۵۳)
اور ہم نے ان سے اقرار لیتے وقت طور کو ان کے اوپر بلند کر دیا' اور ان سے کہا کہ ''دروازے میں پوری فرمانبرداری سے
داخل ہونا'' اور ان سے کہا کہ ''یوم سبت میں حد سے نہ نکلنا'' اور ہم نے ان سے پختہ اقرار لیا-(۱۵۴)
پھر ان کے اپنا اقرار توڑنے' ان کے اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے' ان کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے اور ان کے یہ کہنے
کے سبب کہ ہمارے دل ڈھکے ہوئے ہیں۔۔۔ نہیں' بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے دلوں پر مہر لگا دی ہے
سو وہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔(۱۵۵)
اور ان کے کفر' ان کے مریم پر بڑا بہتان بولنے' (۱۵۶)

اوران کے اس قول کے سبب کہ ہم نے اللہ کے رسول' مسیح' عیسیٰ ابن مریم کو قتل کرڈالا تھا۔۔۔ حالانکہ انہوں نے اسے قتل
نہیں کیا تھا اور نہ اسے سولی دیا تھا' لیکن انہیں شبہ ہوا تھا' اور جولوگ اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ بھی اس کے متعلق
شک میں ہیں' انہیں وہم وگمان کے پیچھے لگنے کے سوا اس کا کوئی علم نہیں'
اورانہوں نے اسے یقیناً قتل نہیں کیا' (۱۵۷)

بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا تھا-اور بے شک اللہ غالب ودانا ہے-(۱۵۸)

اوراہل کتاب میں جوکوئی بھی ہے وہ ضرور اس پر اپنی موت سے پہلے ایمان لے آئے گا'

اور روز قیامت کووہ ان پر گواہ ہوگا۔۔۔ (۱۵۹)

ہاں! یہودیوں کے ظلم' ان کے بہتوں کواللہ کی راہ سے روکنے' (۱۶۰)

ان کے سود لینے۔۔۔ حالانکہ انہیں اس سے منع کیا گیا تھا۔۔۔ اوران کے لوگوں کامال ناحق کھانے کے سبب' ہم
نے پاکیزہ چیزیں جوان کے لئے حلال تھیں ان پر حرام کردیں-

اوران میں کافروں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیارکررکھا ہے-(۱۶۱)

لیکن ان میں علم میں پختہ کارلوگ اور مومن اورنماز قائم کرنے والے اورزکوۃ ادا کرنے والے اوراللہ اورروز آخرت

پرایمان رکھنے والے اس پر جوتجھ پر نازل کیا گیا ہے

اور جوتجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھاایمان رکھتے ہیں-انہیں ہم بڑا اجر دیں گے-(۱۶۲)

ہم نے تیری طرف وحی کی ہے جس طرح ہم نے نوح اوراس کے بعد (آنے والے) نبیوں کی طرف وحی کی تھی' اورہم نے
ابراہیم' اسماعیل' اسحاق' یعقوب' اس کی اولاد' عیسیٰ' ایوب' یونس' ہارون اورسلیمان کی طرف بھی وحی کی'
اورہم نے داؤدکوزبوردی' (۱۶۳)

اوروہ رسول بھی ہیں جن کا قصہ ہم تجھ سے پہلے کرچکے ہیں اوروہ رسول بھی ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے نہیں کیا'
اورموسیٰ سے اللہ نے صاف کلام کیا' (۱۶۴)

رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے خلاف کوئی حجت نہ رہے-
اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے -(۱۶۵)
ہاں! اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو اتارا ہے اپنے علم کے ساتھ اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں-
اور اللہ کی گواہی کافی ہے -(۱۶۶)
جو لوگ انکار کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں' وہ دور گمراہی میں بھٹکے ہوئے ہیں-(۱۶۷)
جو لوگ انکار کرتے ہیں اور ظلم کرتے ہیں' انہیں اللہ ہرگز نہ بخشے گا اور نہ انہیں راہ دکھائے گا' (۱۶۸)
سوائے جہنم کی راہ کے' جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے- اور یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے -(۱۶۹)
اے لوگو! رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر آ گیا ہے' پس ایمان لے آؤ' تمہارے لئے بہتر ہوگا-
اور اگر تم انکار کرد وگے تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے- اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۱۷۰)

اے اہل کتاب! اپنے دین میں مبالغہ نہ کرو اور نہ اللہ کی نسبت حق کے سوا کوئی بات کہو- مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کا
رسول اور اس کا کلمہ تھا جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا' اور اس کی طرف سے ایک روح تھا' پس اللہ اور اس کے رسولوں پر
ایمان لاؤ مگر ''تین'' نہ کہو- باز آ جاؤ' تمہارے لئے بہتر ہوگا- اللہ تو صرف ایک ہی ہے- وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کا
کوئی بیٹا ہو- جو کچھ آسمانوں میں ہے

اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے - اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے-(۱۷۱)
مسیح اس بات سے ہرگز عار نہیں کرسکتا کہ وہ اللہ کا بندہ بنے اور نہ مقرب فرشتے ہی- اور کوئی اس کی عبادت سے عار کرے گا
اور تکبر کرے گا تو ان سب کو وہ اپنے پاس جمع کرلے گا-(۱۷۲)
پھر وہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے' انہیں وہ ان کی اجرتیں پوری ادا کردے گا اور انہیں اپنے فضل سے اور
زیادہ دے گا- اور وہ جنہوں نے عار کیا اور تکبر کیا' انہیں وہ دردناک عذاب دے گا'
اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے کوئی حامی اور مددگار نہ پائیں گے-(۱۷۳)
اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ چکی ہے'
اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور نازل کردیا ہے-(۱۷۴)
سو وہ جو اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور اسے مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں' انہیں وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا'
اور انہیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائے گا-(۱۷۵)
وہ تجھ سے فتویٰ مانگتے ہیں- کہہ ''اللہ تمہیں کلالہ (والدین اور اولاد کے بغیر) کے متعلق فتویٰ دیتا ہے- اگر کوئی مرد مر جائے
جس کی اولاد نہ ہو مگر اس کی ایک بہن ہو تو اسے ترکے کا نصف ملے گا' اور وہ خود اس کا وارث ہوگا اگر اس کی بہن کی اولاد نہ ہو-
اور اگر وہ دو عورتیں ہوں تو ان کے لئے ترکے کا دو تہائی ہوگا- اور اگر بھائی بہنوں میں کئی مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کے لئے دو
عورتوں کے حصے کی مانند ہوگا- اللہ تم پر واضح کرتا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ' اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے-(۱۷۶)

سورۃ مائدہ (۵)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶ آیات ۱۲۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

اے ایمان والو! اقرار پورے کرو ۔ تم پر چار پائے مویشی سوائے ان کے جو تمہیں سنائے جائیں گے حلال ہیں، مگر جب تم
احرام باندھے ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھو گے ۔ اللہ جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے ۔ (۱)
اے ایمان والو! اللہ سے منسوب نشانوں کو بے حرمت نہ کرو، نہ حرمت والے مہینے کو، نہ قربانی کے جانوروں کو، نہ پٹے
والے جانوروں کو اور نہ اللہ کا فضل اور خوشی کی تلاش میں خانہ کعبہ کا قصد کرنے والوں کو ۔ اور جب تم احرام کھول دو تو
شکار کر سکتے ہو ۔ اور کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں خانہ کعبہ سے روکا تھا تمہیں اس بات پر نہ
اکسائے کہ زیادتی کرو ۔ اور نیکی اور پرہیزگاری میں تعاون کرو، مگر گناہ اور دشمنی میں تعاون نہ کرو،
اور اللہ سے ڈرو ۔ اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۔ (۲)
تم پر حرام کیا جاتا ہے مردار، خون، خنزیر کا گوشت، وہ جس پر اللہ کے سوا کسی کا نام پکارا گیا ہو، گردن مروڑا ہوا، چوٹ
لگنے سے مرا ہوا، گر کر مرا ہوا، سینگ لگنے سے مرا ہوا، جسے درندوں نے کھایا ہو، سوائے اس کے جسے تم نے ذبح کر لیا،
جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ کہ تم جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو یہ نافرمانی ہے ۔ ۔ ۔ آج کافر تمہارے دین سے
مایوس ہو چکے ہیں، پس ان سے مت ڈرو مگر مجھ سے ڈرو ۔ آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے، اور تم پر اپنی نعمت
پوری کر دی ہے، اور تمہارے لئے (اپنی) فرمانبرداری (اسلام) کو دین بنا کر خوش ہو گیا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔
ہاں! تو کوئی گناہ کی طرف جھکے بغیر بھوک سے لاچار ہو جائے تو اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ۔ (۳)
وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا چیزیں حلال ہیں؟ کہہ "پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں، اور جن شکاری
جانوروں کو تم نے شکار کرنا سکھایا، انہیں سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھایا، وہ جو چیز تمہارے لئے پکڑ رکھیں وہ بھی
کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام پڑھ لو اور اللہ سے ڈرو ۔ اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۔ (۴)
آج تم پر پاکیزہ چیزیں حلال کی جاتی ہیں، اور ان کا کھانا بھی جنہیں کتاب دی گئی تھی تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا
کھانا ان کے لئے حلال ہے ۔ اور مومن شریف زادیاں اور ان لوگوں کی شریف زادیاں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی
تھی (حلال ہیں) جب تم انہیں ان کے مہر، اپنی خانہ آبادی کے لئے ادا کر دو، شہوت رانی کرنے والے نہ ہو نہ چوری
چھپے آشنائی کرنے والے ۔ اور جو ایمان (کے ان تقاضوں) کو نہ مانے گا اس کا عمل اکارت گیا،

اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا -(۵)

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے چہروں اور کہنیوں تک اپنے ہاتھوں اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں کو دھولو
اور اپنے سر کا مسح کرلو -اور اگر تم ناپاکی کی حالت (جنابت) میں ہو تو نہا کر پاک صاف ہو جاؤ - لیکن اگر تم بیمار ہو یا سفر
میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی لو اور اس سے
اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرلو -اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے مگر چاہتا ہے کہ تمہیں پاک صاف کرے
اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر کرو -(۶)

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اس سے کیا ہوا وہ اقرار جس کے ساتھ اس نے تمہیں باندھا ہے جب تم نے کہا
''ہم نے سنا اور ہم نے مانا'' اور اللہ سے ڈرو -بیشک اللہ سینوں کے راز جانتا ہے -(۷)

اے ایمان والو! اللہ کے گواہ بن کر عدل وانصاف کے نگران ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر نہ اکسائے
کہ انصاف نہ کرو -انصاف کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو -
اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے -(۸)

بیشک اللہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کرتا ہے -(۹)
مگر جو لوگ کفر کرتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ دوزخی ہوں گے -(۱۰)

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کرلیا کہ تم پر اپنے ہاتھ بڑھائیں پھر اس نے تم
سے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرو -اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسا کرنا چاہئے -(۱۱)

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کئے تھے -اور اللہ نے کہا تھا ''میں
تمہارے ساتھ ہوں -اگر تم نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا کی میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی حمایت کی اور اللہ کو
اپنے مال سے عمدہ حصہ کاٹ کر دیا تو میں تم سے تمہاری بدحالیاں دور کردوں گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں
گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی -ہاں! اس کے باوجود تم میں سے کسی نے کفر کیا تو وہ یقیناً ہموار راہ سے بھٹک گیا'' -(۱۲)
پھر ان کے اپنا عہد توڑنے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کردی اور ان کے دلوں کو سخت کردیا -وہ کلمات کو اپنی جگہوں سے بدل
دیتے ہیں اور اس نصیحت کا جو انہیں کی گئی تھی ایک حصہ بھول گئے ہیں -اور ان میں تھوڑے آدمیوں کو چھوڑ کر تو ان کی دغابازی
کی اطلاع پاتا ہی رہے گا مگر انہیں معاف کردے اور درگزر کر -
بیشک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے -(۱۳)

اور ان لوگوں سے بھی جو کہتے ہیں ''ہم نصرانی ہیں'' ہم نے ان کا اقرار لیا پھر وہ بھی اس نصیحت کا جو انہیں کی گئی ایک
حصہ بھول گئے تو ہم نے ان کے درمیان روز قیامت تک دشمنی اور کینہ چسپاں کردیا -

اور اللہ جلدی ہی انہیں بتائے گا جو وہ کیا کرتے ہیں -(۱۴)

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے' جو اس میں سے جو تم کتاب خدا سے چھپاتے ہو بہت کچھ تم پر واضح
کرتا ہے' اور بہت باتوں کو جانے بھی دیتا ہے -ہاں! تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آ گئی ہے' (۱۵)
جس کے ذریعے اللہ ان لوگوں کو جو اس کی خوشنودی پر چلتے ہیں سلامتی کے راستے دکھائے گا' اور اپنے حکم سے انہیں
اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جائے گا' اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی کرے گا -(۱۶)

وہ لوگ کفر کرتے ہیں جو کہتے ہیں ''مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے'' - کہہ دے ''کون اللہ کے سامنے کچھ بھی اختیار رکھتا
ہے اگر وہ چاہے کہ مسیح ابن مریم' اس کی ماں' اور جو کوئی بھی زمین میں ہے سب کو ہلاک کر دے -اور آسمانوں اور زمین
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر بادشاہت اللہ ہی کی ہے -
وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے- اور اللہ ہر شے پر قادر ہے'' -(۱۷)

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں ''ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں'' - کہہ ''پھر وہ کیوں تمہیں تمہارے گناہوں
پر عذاب دیتا ہے؟ نہیں' بلکہ تم بشر ہو ان میں سے جو اس نے پیدا کئے ہیں -وہ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے
عذاب دیتا ہے- اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر بادشاہت اللہ ہی کی ہے'
اور اسی کی طرف واپسی ہوگی'' -(۱۸)

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول' رسولوں کے موقوف ہو جانے کے بعد' تمہیں صاف صاف سمجھانے کے
لئے آ گیا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا -لو! تمہارے پاس خوشخبری
دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے- اور اللہ ہر شے پر قادر ہے -(۱۹)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا ''اے میری قوم ! اپنے اوپر اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جب اس نے تم میں نبی بنائے اور
تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ دیا جو اس نے جہان والوں میں کسی کو نہ دیا تھا-(۲۰)

اے میری قوم ! پاک ملک میں جو اللہ نے تمہارے لئے لکھا ہے داخل ہو جاؤ اور اپنی پیٹھ پیچھے نہ لوٹ جاؤ
ورنہ نقصان اٹھا کر پلٹو گے'' -(۲۱)

وہ کہنے لگے ''اے موسیٰ ! وہاں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں' اور ہم وہاں ہرگز داخل نہ ہوں گے جب تک وہ
وہاں سے نکل نہ جائیں -ہاں! اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم داخل ہو جائیں گے'' -(۲۲)

ان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے دو شخصوں نے جن پر اللہ نے انعام کیا تھا کہا ''ان پر دروازے سے داخل
ہو جاؤ' پھر جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو تم غالب آ جاؤ گے -اور اللہ پر ہی بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو'' -(۲۳)

وہ بولے ''اے موسیٰ ! جب تک وہ وہاں رہتے ہیں ہم وہاں کبھی داخل نہ ہوں گے'
پس تو اور تیرا رب جاؤ اور ان سے جنگ کرو -ہم یہاں بیٹھے ہیں'' -(۲۴)

اس نے کہا ''اے میرے رب! میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا'
سو تو ہمارے اور اس سیہ کار قوم کے درمیان علیحدگی کر دے'' -(۲۵)

اللہ نے کہا ''اچھا ! یہ ملک ان پر چالیس سال حرام رہے گا' اور وہ زمین میں سر مارتے پھریں گے -
سو تو اس سیہ کار قوم پر افسوس نہ کر'' -(۲۶)

اور انہیں آدم کے دو بیٹوں کا قصہ ٹھیک سنا دے -جب انہوں نے قربانی پیش کی تو وہ ان میں سے ایک سے قبول
کر لی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی -وہ بولا ''میں تجھے قتل کر دوں گا'' -
(پہلے نے) کہا ''اللہ تو صرف اپنے ڈرنے والوں سے قبول کرتا ہے -(۲۷)

اگر تو نے میری طرف ہاتھ بڑھایا کہ مجھے قتل کر دے تو بھی میں اپنا ہاتھ تیری طرف بڑھانے والا نہیں کہ تجھے قتل
کر دوں- میں اللہ' جہانوں کے رب سے ڈرتا ہوں -(۲۸) میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور اپنا گناہ (دونوں) اٹھائے اور
دوزخیوں میں ہو جائے -اور ظالموں کی یہی جزا ہے'' -(۲۹)

پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کو قتل کرنا منوالیا اور اس نے اسے قتل کر ڈالا‘

اور نقصان پانے والوں میں ہو گیا -(۳۰)

پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کرید تا تھا تا کہ اسے دکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش کو چھپائے -وہ کہنے لگا ”ہائے افسوس ! میں اتنا عاجز ہوں کہ اس کوے کی مثل بھی نہیں کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا ہی دوں“ -

اور وہ شرمندہ ہو گیا‘ (۳۱)

اس بنا پر ہم نے بنی اسرائیل پر لازم کیا کہ جس نے کسی جان کو قتل کیا بغیر اس کے کہ وہ جان کا بدلہ ہو یا زمین میں فساد مچا ہو تو اس نے گویا سب انسانوں کو قتل کیا -اور جس نے ایک جان کو بچایا اس نے گویا سب انسانوں کو بچالیا -اور ان کے پاس ہمارے رسول کھلے نشان لے کر آ چکے ہیں‘

پھر بھی اس کے باوجود ان میں سے بہت سے زمین میں حد سے نکل جاتے ہیں-(۳۲)

ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں‘ اور زمین میں فساد پھیلانے کو دوڑتے ہیں‘ یہ ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں‘ یا سولی پر چڑھا دیے جائیں‘ یا ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹی طرف سے کاٹ دیے جائیں‘ یا وہ ملک بدر کر دیے جائیں-یہ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں انہیں بڑا عذاب ہوگا‘ (۳۳)

سوائے ان کے جو اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ توبہ کر لیں -

ہاں! جان لو کہ اللہ بخشنے والا‘ رحم کرنے والا ہے -(۳۴)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو‘ اور اس کی طرف ذریعہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ کامیاب ہو جاؤ-(۳۵)

اگر کافروں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ ویسا ہی اور بھی ہوتا کہ وہ اسے روز قیامت کے عذاب کے بدلے میں دے کر چھوٹ جائیں‘ تو بھی وہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا‘

اور انہیں دردناک عذاب ہوگا -(۳۶)

وہ آگ سے نکلنا چاہیں گے مگر اس سے نکل نہ سکیں گے اور انہیں قائم و دائم عذاب ہوگا -(۳۷)

اور چور مرد اور چور عورت کے ہاتھ اس کے عوض جو انہوں نے کمایا' اللہ کی طرف سے بطور عبرت کاٹ دو -

اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے -(۳۸)

پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر لی تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول کر لے گا -

اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے -(۳۹)

کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے - وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے

اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے - اور اللہ ہر شے پر قادر ہے -(۴۰)

اے رسول! تجھے وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر کی طرف بھاگ بھاگ کر جاتے ہیں' ان لوگوں میں سے جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں ''ہم ایمان لائے'' مگر ان کے دل ایمان نہیں لائے اور یہودیوں میں سے بھی' وہ جو جھوٹ کو خوب سننے والے ہیں اور

دوسرے لوگوں کو جو تیرے پاس نہیں آئے خوب سننے والے ہیں - وہ کلمات کو ان کی جگہوں سے بدل دیتے ہیں' کہتے ہیں ''اگر تمہیں یہ دیا جائے تو اسے لے لو اور اگر تمہیں یہ نہ دیا جائے تو بچو'' - مگر جسے اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے اس کے لئے تو اللہ کے سامنے کوئی اختیار نہیں رکھتا - یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ پاک کرنا نہیں چاہتا - ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور انہیں آخرت میں بڑا عذاب ہوگا -(۴۱)

وہ جھوٹ کو بڑا سننے والے اور مال حرام کو بڑا کھانے والے ہیں - سو اگر وہ تیرے پاس آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ دے

یا ان سے کنارا کر' اور اگر تو ان سے کنارا کر لے تو وہ تجھے کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے - اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے

درمیان انصاف سے فیصلہ کر - بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے -(۴۲)

مگر وہ تجھے کیسے منصف بنائیں گے جب ان کے پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم دیا ہوا ہے' پھر بھی' اس کے باوجود

وہ منہ موڑ لیتے ہیں - اور وہ کوئی ایمان والے نہیں -(۴۳)

ہم نے توریت نازل کی تھی جس میں ہدایت اور نور تھا' انبیاء اور مشائخ اور علماء جنہوں نے سر تسلیم خم کر دیا تھا اسی کے مطابق

یہود کے فیصلے کرتے تھے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے اور وہ اس کے نگران تھے۔ "پس لوگوں سے مت ڈرو
مگر مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے عوض تھوڑی سی قیمت نہ لے لو۔
اور جس نے اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا فیصلہ نہ کیا وہی کافر ہوں گے" -(۴۴)

اور ہم نے اس میں ان پر لازم کیا تھا کہ جان کے بدلے جان آنکھ کے بدلے آنکھ ناک کے بدلے ناک کان کے
بدلے کان دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا پورا بدلہ لیا جائے گا -پھر جس نے اسے معاف کر دیا وہ اس کے لئے
کفارہ ہو جائے گا اور جس نے اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا فیصلہ نہ کیا وہی ظالم ہوں گے -(۴۵)

اور پیچھے پیچھے ان کے نقش قدم پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اس کی تصدیق کرتا تھا جو تورات میں سے سامنے
موجود تھا اور اسے انجیل دی جس میں ہدایت اور نور تھا
اور جو اس کی جو تورات میں سے سامنے موجود تھا تصدیق کرتی تھی

اور ڈرنے والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی -(۴۶)
اور اہل انجیل کو چاہئے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کے مطابق فیصلہ کریں -
اور جس نے اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا فیصلہ نہ کیا وہی نافرمان ہونگے -(۴۷)

اور (اے رسول!) ہم نے تیری طرف سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اس کی جو کتاب خدا میں سے پہلے موجود
ہے تصدیق کرتی ہے اور اس کی محافظ ہے پس تو لوگوں کے درمیان اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا ہے فیصلہ کر اور
سچائی کو جو تیرے پاس آئی ہے چھوڑ کر ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔۔۔ہم نے تم میں سے ہر ایک (قوم) کے لئے
ایک چلن اور ایک راستہ مقرر کر دیا ہے -اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن یہ اس لئے ہے تا کہ
تمہیں اس سے جو اس نے تمہیں دیا ہے آزمائے پس تم نیکیوں کی طرف لپکو -اللہ ہی کی طرف تم سب کی واپسی ہوگی
پھر وہ تمہیں ان باتوں کا پتہ دے گا

جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔۔۔۔ (۴۸)

اور یہ کہ تو ان کے درمیان اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا ہے فیصلہ کر اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا' اور ان سے
بچ کر رہنا' ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے اس کے متعلق جو اللہ نے تیری طرف اتارا ہے فتنے میں ڈال دیں -پھر اگر وہ منہ موڑ
جائیں تو جان لے کہ اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ انہیں ان کے بعض گناہوں کے عوض مصیبت میں ڈال دے -
اور لوگوں میں یقیناً بہت سے بدکار ہوتے ہیں -(۴۹)

ہاں! کیا وہ زمانہ جاہلیت کا فیصلہ ڈھونڈتے ہیں؟
مگر ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے بہتر فیصلہ کون دے سکتا ہے؟ (۵۰)

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو ساتھی نہ بناؤ' وہ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں -اور تم میں سے جو انہیں ساتھی بنائے گا وہ
انہی میں سے ہوگا- بے شک اللہ زیادتی کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا-(۵۱)

ہاں! تو ان لوگوں کو جن کے دلوں میں بیماری ہے دیکھے گا کہ ان میں بڑھ بڑھ کر جاتے ہیں' کہتے ہیں ''ہم ڈرتے
ہیں کہ گردش زمانہ ہمیں مصیبت میں نہ ڈال دے'' - مگر ممکن ہے کہ اللہ فتح دے یا اپنی طرف سے کوئی حکم لائے پھر وہ
اس پر جو وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں شرمندہ ہو جائیں -(۵۲)

اور ایمان والے کہیں گے ''کیا یہی وہ لوگ ہیں جو بڑے زور سے اللہ کی قسمیں کھاتے تھے کہ وہ تمہارا ساتھ دیں
گے؟'' ان کے عمل اکارت ہوئے اور وہ نقصان پا گئے -(۵۳)

اے ایمان والو! تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ جلدی ہی ایسے لوگ پیدا کردے گا جن سے وہ محبت
کرے گا اور جو اس سے محبت کریں گے' جو مومنوں کے سامنے دبے ہوئے اور کافروں کے سامنے سر اٹھائے ہوئے
ہوں گے' وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے -
یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے' اور اللہ وسعت والا' علم والا ہے -(۵۴)

تمہارے ساتھی تو صرف اللہ' اس کا رسول اور ایمان والے ہیں'

وہ جو نماز قائم کرتے ہیں' زکوۃ ادا کرتے ہیں اور سر جھکائے رکھتے ہیں -(۵۵)

اور جو اللہ' اس کے رسول اور ایمان والوں کو ساتھی بناتے ہیں تو اللہ کا وہ گروہ ہی غالب آنے والا ہے -(۵۶)

اے ایمان والو! ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور کافروں کو جو تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بناتے

ہیں ساتھی نہ بناؤ' اور اللہ سے ڈرو' اگر تم مؤمن ہو -(۵۷) اور جب تم نماز کے لئے اذان کہتے ہو تو وہ اسے ہنسی اور

کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے -(۵۸)

کہہ "اے اہل کتاب! کیا تم ہم سے صرف اس لئے بیر رکھتے ہو کہ ہم اللہ پر' اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا ہے'

اور جو پہلے اتارا گیا تھا ایمان رکھتے ہیں' اور اس لئے کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں؟" (۵۹)

کہہ "کیا میں تمہیں اللہ کے ہاں اس سے بھی بری جزا پانے والی بات بتاؤں؟ وہ جن پر اللہ نے لعنت کی' غضب کیا' اور ان

میں سے بعض کو بندر اور سور بنا دیا' اور جنہوں نے باغیان خدا کی تابعداری کی' انہی کا مقام بدترین ہے'

اور وہی ہموار راہ سے بہت ہی دور بھٹکے ہوئے ہیں" -(۶۰)

اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم ایمان لے آئے ہیں" مگر وہ کفر کے ساتھ داخل ہوئے اور اسی کے

ساتھ نکل گئے -اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں -(۶۱)

اور تو ان میں بہتوں کو گناہ' دشمنی اور حرام مال کھانے کی طرف لپکتے دیکھے گا - کیا برے کام وہ کرتے ہیں! (۶۲)

ان کے مشائخ اور عالم کیوں انہیں گناہ کی باتیں کرنے اور حرام مال کھانے سے نہیں روکتے؟

کیا برے کام وہ کرتے ہیں! (۶۳)

اور یہود کہتے ہیں کہ "اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے -" بندھیں ہاتھ ان کے' اور لعنت ہو ان پر' اس کے بدلے جو وہ کہتے

ہیں! نہیں' بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھوں کھلے ہیں' وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے -تاہم تیرے رب کی طرف سے جو

تیری طرف نازل کیا گیا ہے وہ ان کے بہتوں میں سرکشی اور کفر ہی بڑھائے گا -اور ہم نے ان کے درمیان روز قیامت
تک دشمنی اور کینہ ڈال دیا ہے -جب کبھی وہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے - مگر وہ زمین میں فساد
مچانے میں لگے ہی رہتے ہیں-اور اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا -(٦٤)

لیکن اگر اہل کتاب ایمان لے آتے اور خوف خدا کرتے تو ہم ضرور ان سے ان کی بدحالیاں دور کر دیتے
اور ضرور انہیں نعمت بھرے باغوں میں داخل کرتے -(٦٥)

اور اگر وہ تو ریت انجیل اور اس کو جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اتارا گیا تھا' قائم کرتے تو اپنے اوپر سے بھی
کھاتے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی کھاتے -
ان میں ایک میانہ رو گروہ بھی ہے' مگر ان میں بہت سے' کیا برے کام وہ کرتے ہیں!(٦٦)

اے رسول ! جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف نازل کیا گیا ہے وہ پہنچا دے -اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے اس کا
پیغام نہیں پہنچایا -اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا -بے شک اللہ کافر لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا -(٦٧)

کہہ "اے اہل کتاب! تم کسی چیز پر نہیں جب تک تم تو ریت اور انجیل کو اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے
تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے قائم نہ کرو" -اور جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ تو ان کے
بہتوں میں سرکشی اور کفر ہی بڑھائے گا' پس تو کافر لوگوں پر افسوس نہ کر -(٦٨)

بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ' جو بھی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لایا اور
نیک عمل کرتا رہا' ان پر کوئی خوف نہ ہوگا نہ وہ غم کھائیں گے -(٦٩)

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ان کی طرف رسول بھیجے تھے -جب کبھی ان کے پاس کوئی رسول وہ چیز لایا جسے ان
کے دل نہ چاہتے تھے تو انہوں نے ایک فریق کو جھٹلا دیا اور ایک فریق کو قتل کر دیا -(٧٠)

اور وہ سمجھے کہ کوئی فتنہ پیدا نہ ہوگا' سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے' پھر اللہ نے ان پر توجہ کی' مگر پھر ان میں بہت سے اندھے اور

بہرے ہو گئے- اور اللہ دیکھتا تھا جو وہ کرتے تھے -(۷۱)

ان لوگوں نے کفر کیا ہے جو کہتے ہیں کہ "مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے" حالانکہ مسیح نے کہا تھا "اے بنی اسرائیل ! اللہ

کی عبادت کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی - بے شک جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا اس پر اللہ نے

جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانا آگ ہوگا - اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا" -(۷۲)

ان لوگوں نے کفر کیا ہے جو کہتے ہیں "اللہ تین میں تیسرا ہے" حالانکہ اکیلے خدا کے سوا کوئی خدا نہیں - لیکن اگر وہ اس

بات سے جو وہ کہتے ہیں باز نہ آئے تو ان میں جو کفر کرتے ہیں انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا -(۷۳)

کیا وہ اللہ کی طرف نہ لوٹیں گے اور اس سے بخشش نہ مانگیں گے جبکہ اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے؟ (۷۴)

مسیح ابن مریم تو محض ایک رسول تھا' اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے تھے - اور اس کی ماں ایک راست باز عورت

تھی- وہ کھانا کھاتے تھے- دیکھ! ہم کس طرح لوگوں کے لئے کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں'

پھر دیکھ ! وہ کدھر الٹے جارہے ہیں !(۷۵)

کہہ "کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں -

اور نہ کسی نفع کا اور اللہ ہی سننے والا' جاننے والا ہے؟" (۷۶)

کہہ "اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلو جو پہلے ہی گمراہ ہیں اور بہتوں

کو گمراہ کر چکے ہیں' اور ہموار راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں" -(۷۷)

بنی اسرائیل میں جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی -

یہ اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے نکل جاتے تھے -(۷۸)

وہ ان برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے - کیا برا وہ کرتے تھے!(۷۹)

تو ان میں بہتوں کو دیکھے گا کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں- کیا بری چیز وہ اپنے لئے آگے بھیجتے ہیں

کہ اللہ ان پر غصے ہوا اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں -(۸۰)

لیکن اگر وہ اللہ' اس نبی اور اس پر جو اس کی طرف اتارا گیا ہے ایمان لاتے تو انہیں دوست نہ بناتے'

لیکن ان میں بہت سے نافرمان ہیں-(۸۱)

تو ایمان والوں سے شدید ترین دشمنی میں یہودیوں اور مشرکوں کو پائے گا' اور تو لوگوں میں ایمان والوں کے ساتھ

محبت میں قریب ترین انہیں پائے گا جو کہتے ہیں ''ہم نصاریٰ ہیں'' -

یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور گوشہ نشین لوگ ہیں' اور اس لئے کہ وہ تکبر نہیں کرتے -(۸۲)

اور جب وہ سنتے ہیں جو رسول کی طرف نازل کیا گیا ہے تو تو دیکھتا ہے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے ابل رہی ہیں' اس

لئے کہ انہوں نے سچائی کو پہچان لیا ہے -وہ کہتے ہیں

''ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں' سو ہمیں گواہوں میں لکھ لے -(۸۳)

اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ اور اس سچائی پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں جب ہم یہ طمع بھی کرتے ہیں کہ ہمارا

رب ہمیں صالح لوگوں کے ساتھ شامل کرے -''(۸۴)

پھر اللہ نے ان کے لئے اس کے عوض جو انہوں نے کہا ایسے باغات ٹھہرا دیے جن میں نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ

ہمیشہ رہیں گے -اور نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے -(۸۵)

مگر جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہوں گے -(۸۶)

اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں حرام نہ ٹھہراؤ اور حد سے نہ بڑھو -بیشک اللہ حد

سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا -(۸۷)

اور جو حلال اور پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے وہ کھاؤ اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو -(۸۸)

اللہ تمہیں تمہاری بے معنوں قسموں پر نہیں پکڑے گا مگر ان قسموں پر تمہیں پکڑے گا جو تم نے پختہ طور پر کھائی ہوں' اور ان کا

کفارہ دس مسکینوں کو درمیانے درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو' یا انہیں کپڑے دینا ہے' یا ایک غلام
آزاد کرنا ہے- اور جو یہ نہ پائے' وہ تین دن کے روزے رکھے- یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم نے حلف لیا ہو- اور اپنی
قسموں کی حفاظت کرو- یوں اللہ تم پر اپنی آیتیں واضح کرتا ہے تا کہ تم شکر گزار بنو-(۸۹)
اے ایمان والو! شراب' جوا' آستانے اور قرعے کے تیر صرف شیطانی عمل کی غلاظتیں ہیں'
سو ان سے بچو تا کہ پھلو پھولو -(۹۰)
شیطان تو صرف یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے سے تمہارے درمیان دشمنی اور کینہ ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد
سے اور نماز سے روک دے' تو کیا تم باز آ جاؤ گے؟ (۹۱)
اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور بچتے رہو' لیکن اگر تم نے منہ موڑ لیا تو جان لو کہ ہمارے رسول کے
ذمے تو صرف صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہی ہے -(۹۲)
ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں اور درست عمل کرتے ہیں اس میں جو وہ کھا پی چکے کوئی گناہ نہیں جب وہ اللہ سے ڈرتے ہیں
اور ایمان رکھتے ہیں اور درست عمل کرتے ہیں' پھر وہ اللہ سے ڈرتے ہیں اور ایمان رکھتے ہیں' پھر وہ اللہ سے ڈرتے ہیں اور
نیک کام کرتے ہیں- اور اللہ نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے-(۹۳)
اے ایمان والو! اللہ تمہیں ضرور ایسے شکار سے آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچیں گے تا کہ
اللہ جان لے کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے' پھر جو اس کے بعد حد سے نکلا اسے دردناک عذاب ہوگا -(۹۴)
اے ایمان والو! احرام کی حالت میں شکار نہ مارو - اور تم میں سے جس نے جان بوجھ کر اسے مارا تو اس کا بدلہ ویسا ہی ہے
جیسا چارپایہ اس نے مارا' جس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف والے کریں' اور جو قربانی کے لئے کعبہ کو پہنچے' یا وہ بطور
کفارہ مسکینوں کو کھانا دے' یا اس کے برابر روزے رکھے تا کہ وہ اپنے کام کی سزا کا مزا چکھے -جو پہلے ہو چکا ہے اللہ نے
معاف کر دیا ہے- مگر جس نے پھر کیا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا -اور اللہ غالب اور بدلہ لینے والا ہے -(۹۵)
تمہارے لئے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا جاتا ہے کہ وہ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے ہے' لیکن

خشکی کا شکار جب تک تم حالت احرام میں رہو تم پر حرام کیا جاتا ہے -

اور اس اللہ سے ڈرو جس کے پاس تمہیں جمع کیا جائے گا -(۹۶)

اللہ نے حرمت والے گھر کعبہ، اور حرمت کے مہینے اور قربانی اور پٹے والے جانوروں کو لوگوں کے قیام کا باعث بنایا

ہے- یہ اس لئے تا کہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

اور جو کچھ زمین میں ہے، اور یہ کہ اللہ کو ہر بات کا علم ہوتا ہے -(۹۷)

جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا بھی ہے -(۹۸)

رسول کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے- اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو-(۹۹)

کہہ دے ''ناپاک اور پاک برابر نہیں ہوتے اگر چہ ناپاک کی کثرت تجھے حیران کرے،

پس اے عقل والو ! اللہ سے ڈرو، تا کہ پھلو پھولو -''(۱۰۰)

اے ایمان والو! ان باتوں کے متعلق نہ پوچھو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں، لیکن اگر تم ان کے

متعلق ایسے وقت پوچھو گے جب قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی -

اللہ ان سے درگزر کرتا ہے -اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے -(۱۰۱)

تم سے پہلے بھی ایک قوم نے سوال کئے تھے مگر پھر وہ ان سے منکر ہو گئے -(۱۰۲)

اللہ نے کوئی بحیرہ، سائبہ وصیلہ یا حامی مقرر نہیں کئے، لیکن کافر اللہ کے متعلق جھوٹ گھڑتے ہیں-

اور ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں -(۱۰۳)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول کی طرف تو وہ کہتے ہیں ''ہمیں وہ کافی

ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا -'' کیا اگر چہ ان کے باپ دادا کچھ نہ جانتے تھے اور نہ راہ پر چلتے تھے -(۱۰۴)

اے ایمان والو! تم پر اپنی ذمہ داری ہے، جو بھٹک گیا وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا تا جب تم راہ پر چل رہے ہو -اللہ ہی کی

طرف تم سب کی واپسی ہوگی پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے -(۱۰۵)

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو بوقت وصیت تمہارے درمیان گواہی کے لئے تم میں سے دو
انصاف والے لئے جائیں، یا تم سے علاوہ دوسرے دو، جب تم زمین پر سفر کر رہے ہو اور موت کی مصیبت تم پر آ پہنچے -
نماز کے بعد انہیں روک لو پھر، اگر تمہیں شبہ ہو تو وہ اللہ کی قسم کھائیں ''ہم اس کے عوض کوئی قیمت نہیں لیں گے
اگر چہ وہ رشتہ دار ہی ہو، اور نہ اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے کہ اس صورت میں ہم گناہگاروں میں ہوں گے'' -(۱۰۶)
پھر اگر اطلاع ملے کہ انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے جن کے خلاف پہلے
دو نے ارتکاب کیا تھا، کھڑے ہوں، پھر اللہ کی قسم کھائیں کہ ''ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے
زیادتی نہیں کی کہ اس صورت میں ہم ظالموں میں ہوں گے'' -(۱۰۷)
اس طرح زیادہ امکان ہے کہ لوگ ٹھیک گواہی دیں یا ڈر جائیں کہ ان کے قسم کھانے کے بعد قسم رد کر دی جائے گی- اور اللہ

طرف تم سب کی واپسی ہوگی پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے -(۱۰۵)

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو بوقت وصیت تمہارے درمیان گواہی کے لئے تم میں سے دو
انصاف والے لئے جائیں، یا تم سے علاوہ دوسرے دو، جب تم زمین پر سفر کر رہے ہو اور موت کی مصیبت تم پر آ پہنچے -
نماز کے بعد انہیں روک لو پھر، اگر تمہیں شبہ ہو تو وہ اللہ کی قسم کھائیں ''ہم اس کے عوض کوئی قیمت نہیں لیں گے
اگر چہ وہ رشتہ دار ہی ہو، اور نہ اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے کہ اس صورت میں ہم گناہگاروں میں ہوں گے'' -(۱۰۶)
پھر اگر اطلاع ملے کہ انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے جن کے خلاف پہلے
دو نے ارتکاب کیا تھا، کھڑے ہوں، پھر اللہ کی قسم کھائیں کہ ''ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے
زیادتی نہیں کی کہ اس صورت میں ہم ظالموں میں ہوں گے'' -(۱۰۷)
اس طرح زیادہ امکان ہے کہ لوگ ٹھیک گواہی دیں یا ڈر جائیں کہ ان کے قسم کھانے کے بعد قسم رد کر دی جائے گی- اور اللہ

سے ڈرو اور حکم سنو- اور اللہ نافرمان لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا-(۱۰۸)

جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر کہے گا ''تمہیں کیا جواب ملا؟

''وہ کہیں گے ''ہمیں کوئی علم نہیں تو ہی پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے'' -(۱۰۹)

جب اللہ کہے گا ''اے عیسیٰ ابن مریم ! اپنے اوپر اور اپنی ماں کے اوپر میری نعمت کو یاد کر -

جب میں نے تجھے پاک روح سے قوت دی کہ تو جھولے اور پختہ عمر (دونو) میں لوگوں سے باتیں کرتا تھا' اور جب میں

نے تجھے کتاب' حکمت' توریت اور انجیل کی تعلیم دی' اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا

پھر اس میں پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا' اور تو میرے حکم سے مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر

دیتا تھا' اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو (موت سے) باہر نکال لاتا تھا' اور جب میں نے تجھ سے بنی اسرائیل کا ہاتھ

روک دیا جب تو ان کے پاس واضح نشانیاں لایا' اور ان میں سے کافروں نے کہا ''یہ تو محض کھلا جادو ہے'' -(۱۱۰)

اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ ''مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ'' تو انہوں نے کہا ''ہم ایمان

لائے' اور تو گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں'' -(۱۱۱)

جب حواریوں نے کہا ''اے عیسیٰ ابن مریم ! کیا تیرا رب ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار سکتا ہے؟

''اس نے کہا ''اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو'' -(۱۱۲)

انہوں نے کہا ''ہم چاہتے ہیں کہ اس سے کھائیں اور ہمارے دل اطمینان پائیں

اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس کے گواہ ہو جائیں'' -(۱۱۳)

عیسیٰ ابن مریم نے کہا ''اے اللہ رب ہمارے ! ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار جو ہمارے لئے ہمارے پہلوں اور

ہمارے پچھلوں کے لئے عید بنے اور تیری طرف سے ایک نشان ہو'

اور ہمیں رزق عطا کر کہ تو ہی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے'' -(۱۱۴)

اللہ نے کہا ''میں اسے تم پر اتارنے والا ہوں' لیکن اگر تم میں سے کوئی اس کے بعد کفر کرے گا

تو اسے میں وہ عذاب دوں گا جو میں سارے جہاں میں کسی کو نہ دوں گا'' -(۱۱۵)

اور جب اللہ کہے گا ''اے عیسیٰ ابن مریم ! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے علاوہ مجھے اور میری ماں کو خدا بنا لو'

وہ کہے گا ''تو پاک ہے' میرے لئے روا نہیں کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں -اگر میں ایسا کہتا تو تو یقیناً

جان لیتا-تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے مگر میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے -

تو ہی پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے -(۱۱۶)

میں نے ان سے وہی کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی'

اور جب تک میں ان میں رہا میں ان کو دیکھتا رہا'

پھر جب تو نے میرا وقت پورا کر دیا تو تو ہی ان پر نگران تھا-اور تو ہر چیز کو دیکھتا ہے-(۱۱۷)

اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو ہی غالب اور حکمت والا ہے'' -(۱۱۸)

اللہ کہے گا ''یہ وہ دن ہے جب سچوں کو ان کا سچ ہی نفع دے گا -ان کے لئے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں' اور جہاں

وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے -اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اس سے خوش ہیں -یہی بڑی کامیابی ہے-(۱۱۹)

آسمانوں اور زمین پر اور جو کچھ ان میں ہے ان پر بادشاہت اللہ ہی کی ہے' اور وہ ہر شے پر قادر ہے'' -(۱۲۰)

سورۃ انعام مکہ (۶)

میں نازل ہوئی رکوع ۲۰ آیات ۱۶۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

تعریف اللہ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی' پھر بھی کافر (دوسروں کو)
اپنے رب کے ساتھ برابری دیتے ہیں۔(۱)
وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر ایک مدت ٹھہرادی۔
اور مدت اس کے ہاں مقرر ہے پھر بھی تم شک کرتے ہو۔(۲)
اور وہی آسمانوں اور زمین میں اللہ ہے۔
وہ تمہاری چھپی اور تمہاری کھلی باتوں کو جانتا ہے اور جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔ (۳)
مگر ان کے رب کے نشانوں میں سے جو نشان بھی ان کے پاس آتا ہے اس سے وہ کنارا کر جاتے ہیں۔(۴)
چنانچہ انہوں نے حق کو جب وہ ان کے پاس آگیا ہے جھٹلادیا ہے مگر انہیں اس کی خبریں جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے ہیں
جلدی ہی آجائیں گی۔ (۵)
کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی ایسی قوموں کو ہلاک کردیا جنہیں ہم نے زمین میں خوب جمایا
تھا جیسا کہ تمہیں نہیں جمایا' اور جن پر موسلادھار بارش برسائی تھی' اور جن کے نیچے دریا بہادیئے تھے' پھر ان کے
گناہوں کے سبب ہم نے انہیں ہلاک کردیا اور ان کے بعد ایک دوسری قوم اٹھادی۔(۶)
اگر ہم تجھ پر کاغذ پر لکھا نازل کرتے'
پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے تو بھی کافر کہتے "یہ تو محض کھلا جادو ہے"۔(۷)
اور وہ کہتے ہیں "اس پر فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا؟" لیکن اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو معاملے کا فیصلہ ہی ہو جاتا اور
پھر انہیں مہلت بھی نہ ملتی۔(۸)
اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو بھی اسے آدمی ہی بناتے اور ان پر وہ شبہ ڈال دیتے جو شبہ وہ اب کرتے ہیں۔(۹)
اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کی ہنسی اڑائی گئی' مگر جو لوگ ان پر طنز کرتے تھے
انہیں اسی چیز نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔(۱۰)

کہہ ''زمین میں چلو پھرو' پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟'' (۱۱)
کہہ ''آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے؟'' کہہ ''اللہ کا ہے-اس نے اپنے اوپر رحم کرنا لازم کر رکھا
ہے-وہ تمہیں روز قیامت کو جس میں کوئی شک نہیں' ضرور جمع کرے گا-
پر وہ لوگ جو اپنا نقصان کرتے ہیں نہیں مانیں گے-(۱۲)
اور جو بھی رات اور دن میں بستا ہے اس کا ہے-اور وہ سننے والا' جاننے والا ہے''-(۱۳)
کہہ ''کیا میں اللہ کے علاوہ کسی کو رفیق بناؤں' وہ جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے' اور جو کھلاتا ہے
مگر

اسے کھلایا نہیں جاتا؟" کہہ "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ
میں پہلا فرمانبردار بنوں" اور یہ کہ "مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا"-(۱۴)
کہہ "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں-(۱۵)
اس دن جس سے وہ ہٹادیا گیا اس پر اس نے رحم کیا-اور یہی کھلی کامیابی ہے"-(۱۶)
اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں-
اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر بات پر قادر ہے-(۱۷)
اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے-اور وہ دانا اور باخبر ہے-(۱۸)
کہہ "کون سی شے گواہی میں سب سے بڑھ کر ہے؟" کہہ "اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن
میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اور جس تک یہ پہنچے اس کے ذریعے سے خبردار کروں-کیا تم واقعی گواہی
دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟" کہہ "میں گواہی نہیں دیتا"-
کہہ "وہ صرف اکیلا خدا ہے' اور میں ان سے جنہیں تم شریک بناتے ہو لاتعلق ہوں"-(۱۹)
وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی تھی اسے اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں-
مگر وہ لوگ جو اپنے آپ کو نقصان پہنچاتے ہیں نہیں مانیں گے-(۲۰)
اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا-
بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے-(۲۱)
اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے
"تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن پر تم دعویٰ رکھتے تھے"-(۲۲)
تب ان کا عذر صرف یہ ہوگا کہ وہ کہیں گے "ہمیں اللہ اپنے رب کی قسم! ہم مشرک نہیں تھے"-(۲۳)
دیکھ! انہوں نے کس طرح اپنے بارے میں جھوٹ بولا اور جو کچھ وہ گھڑتے تھے ان سے کھو گیا-(۲۴)
اور ان میں بعض تیری طرف کان لگاتے ہیں' مگر ہم نے ان کے دلوں پر پردے اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیئے
ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں-اور اگر وہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تو بھی انہیں نہیں مانیں گے-بات یہاں تک ہے کہ
جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں'
کافر کہتے ہیں "یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں"-(۲۵)

اور وہ اس سے روکتے ہیں اور خود دور رہتے ہیں' مگر وہ صرف اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور سمجھتے نہیں-(۲۶)
اور کاش! تو دیکھے کہ جب انہیں آگ کے پاس ٹھہرایا جائے گا تو وہ کہیں گے ہم پر افسوس! ہمیں واپس بھیجا جائے اور
ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور مومنوں میں ہو جائیں"-(۲۷)
نہیں' بلکہ جو کچھ وہ پہلے چھپاتے تھے ان پر ظاہر ہو گیا ہے' اور اگر انہیں واپس بھیج دیا جائے تو بھی وہ پھر وہی کریں گے
جس سے انہیں منع کیا جاتا تھا' اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں-(۲۸)
اور وہ کہتے ہیں "ہماری دنیاوی زندگی ہی ہے جو کچھ ہے اور ہم اٹھائے نہیں جائیں گے"-(۲۹)
لیکن کاش! تو دیکھے جب وہ اپنے رب کے سامنے ٹھہرائے جائیں گے-وہ کہے گا "کیا یہ برحق نہیں؟" وہ کہیں گے
"ہاں ضرور! ہمارے رب کی قسم!" وہ کہے گا "تو اب عذاب کا مزا چکھو کہ تم انکار کرتے تھے"-(۳۰)
وہ لوگ یقیناً نقصان میں ہیں جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب وہ گھڑی ان پر اچانک آجائے گی وہ
کہیں گے "ہم پر افسوس اس پر جو کوتاہی ہم نے اس میں کی"
اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوں گے-سنو! کیا برا بوجھ وہ اٹھائیں گے!(۳۱)
اور دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے-اور پچھلا گھر ہی ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو خوف خدا کرتے ہیں-
تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟(۳۲) ہم جانتے ہیں کہ جو باتیں وہ کرتے ہیں (اے رسول!) وہ تجھے رنج پہنچاتی ہیں'
مگر وہ تجھے نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں-(۳۳)
اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا' پھر اس پر کہ انہیں جھٹلایا گیا اور دکھ دیا گیا انہوں نے صبر کیا یہاں تک کہ
انہیں ہماری مدد پہنچ گئی' اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں'
اور رسولوں کی کچھ خبریں تجھ تک آہی چکی ہیں-(۳۴)
اور اگر ان کا کنارا کر جانا تجھ پر بھاری ہے تو اگر تو زمین میں سرنگ یا آسمان میں سیڑھی تلاش کر سکے' پھر ان کے لئے
کوئی نشانی لے آئے-لیکن اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا' پس تو نادانوں میں نہ ہو-(۳۵)
صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں-
اور مردوں کو اللہ ہی اٹھائے گا' پھر وہ اس کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے-(۳۶)
اور وہ کہتے ہیں "کیوں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی؟" کہہ دے "اللہ اس پر قادر
ہے کہ نشانی اتارے' لیکن ان میں اکثر کو علم نہیں"-(۳۷)

اور زمین میں کوئی جانور نہیں نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو پروں پر اڑتا ہے مگر وہ تمہاری طرح کی امتیں ہیں-ہم نے (اپنی)
کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی 'پھر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیئے جائیں گے -(۳۸)
مگر جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ اندھیروں میں بہرے اور گونگے پڑے ہیں-جسے اللہ چاہتا ہے گمراہ کر دیتا
ہے 'اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ڈال دیتا ہے-(۳۹)
کہہ "کیا تم نے غور کیا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر وہ گھڑی آپہنچے
تو کیا تم اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے 'اگر تم سچے ہو؟(۴۰)
نہیں 'اسی کو تم پکارو گے 'پھر اس نے چاہا تو جس بات کے لئے تم اسے پکارو گے اسے دور کر دے گا'
اور جنہیں تم اس کا شریک بناتے ہو بھول جاؤ گے -"(۴۱)
اور ہم نے تجھ سے پہلے اور امتوں کی طرف بھی رسول بھیجے'
پھر انہیں تنگ دستی اور تکلیفوں میں پکڑا تا کہ وہ عاجزی سے گڑگڑائیں-(۴۲)
لیکن ایسا کیوں نہیں ہوا کہ جب ان پر ہماری سختی آئی تو وہ گڑگڑاتے ؟ بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے
اور شیطان نے انہیں ان کے عمل خوبصورت بنا کر دکھا دیئے -(۴۳)
پھر جب وہ اس بات کو جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی بھول گئے تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے -یہاں
تک کہ جب وہ اس پر جو انہیں ملا خوش ہو گئے تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا'پھر لو! وہ مایوس ہو کر رہ گئے -(۴۴)
پھر ظالم قوم کی جڑ کاٹ دی گئی-اور تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا آقا ہے-(۴۵)
کہہ "کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے' تو اللہ
کے سوا کون ساخدا ہے جو تمہیں وہ دے گا؟" دیکھ!
ہم کیسے طرح طرح سے آیتوں کو بیان کرتے ہیں' پھر بھی وہ کتراجاتے ہیں-(۴۶)
کہہ "کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ کا عذاب تم پر اچانک یا کھلم کھلا آجائے
تو کیا ظالم قوم کے سوا بھی کوئی ہلاک ہو گا؟"(۴۷)
اور ہم رسولوں کو تو صرف خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں' پھر جو لوگ ایمان لے آتے ہیں اور
اصلاح کر لیتے ہیں انہیں کوئی ڈر نہیں ہوتا نہ وہ غم کھاتے ہیں-(۴۸)
مگر جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلادیتے ہیں ان پر ان کی نافرمانیوں کے سبب عذاب آجاتا ہے-(۴۹)

(اے رسول!) کہہ دے "میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں' اور نہ میں پوشیدہ باتوں کو جانتا ہوں' اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں- میں تو صرف اس کی پیروی کرر ہاہوں جو میری طرف وحی کیا جارہاہے"- کہہ دے "کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر کیا تم غور نہیں کرو گے؟" (۵۰)

اور تو اس (وحی) کے ساتھ ان لوگوں کو خبردار کر جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ انہیں ان کے رب کے پاس جس کے سوا ان کا کوئی دوست نہ ہو گا اور نہ کوئی سفارشی' جمع کیا جائے گا' شاید وہ پرہیزگار بن جائیں- (۵۱)

اور ان لوگوں کو اپنے پاس سے نہ بھگا جو اپنے رب کو اس کی ذات کی چاہت میں صبح و شام پکارتے ہیں- تجھ پر ان کے حساب کی کوئی ذمہ داری نہیں' نہ تیرے حساب کی کوئی ذمہ داری ان پر ہے کہ تو انہیں بھگادے اور ظالموں میں ہو جائے- (۵۲)

اور اس طرح ہم لوگوں کو ایک دوسرے سے آزمایا کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں "کیا ہمارے درمیان یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے؟" کیا اللہ شکر گزاروں کو بخوبی نہیں جانتا؟ (۵۳)

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو کہہ "تم پر سلامتی ہو' تمہارے رب نے رحم کرنا اپنے اوپر لازم کر رکھاہے (یعنی) یہ کہ تم میں اگر کوئی نادانی سے کوئی برا کام کرے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو وہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے"- (۵۴)

اور یوں ہم آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کی راہ واضح ہو جائے- (۵۵)

کہہ "مجھے ان لوگوں کی عبادت کرنے سے منع کیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو"- کہہ "میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتا کہ اس حالت میں میں بھٹک جاؤں گا اور ان میں نہیں رہوں گا جو راہ راست پر ہیں"- (۵٦)

کہہ "میں اپنے رب کی واضح دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلادیا ہے- وہ چیز میرے پاس نہیں جو تم جلدی مانگتے ہو- حکم تو صرف اللہ کا چلتا ہے- وہ حق کو بیان کرتا ہے' اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے"- (۵۷)

کہہ "اگر وہ چیز جو تم جلدی مانگتے ہو میرے پاس ہوتی تو میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے"- (۵۸)

اور اسی کے پاس پوشیدہ چیزوں کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا- اور وہ جانتا ہے جو خشکی اور سمندر میں ہے- اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر اسے وہ جانتا ہے' اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ نہیں اور نہ کوئی تر یا خشک شے ہے

مگر وہ ایک واضح کتاب میں موجود ہے-(۵۹)

اور وہی تمہیں رات کو قبض کر لیتا ہے اور جانتا ہے جو کام تم دن کو کرتے ہو' پھر وہ تمہیں اس میں اٹھا دیتا ہے تاکہ مقررہ مدت پوری کی جائے' پھر اسی کی طرف تمہاری واپسی ہو گی' پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کام تم کیا کرتے تھے-(۶۰)

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تمہارے اوپر نگہبان بھیجتا ہے- یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آ جاتی ہے
تو اسے ہمارے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے-(۶۱)

پھر وہ اپنے سچے آقا' اللہ کی طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں-
سنو! حکم اسی کا چلتا ہے اور وہ بہت ہی جلد حساب لینے والا ہے-(۶۲)

کہہ "کون تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے بچا لاتا ہے جسے تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو-
"اگر اس نے ہمیں اس سے نجات دی تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے"-(۶۳)

کہہ "اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر بے چینی سے نجات دیتا ہے' پھر بھی تم شرک کرتے ہو"-(۶۴)

کہہ "وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دے' یا تمہیں گروہ گروہ بنا کر ٹکرا دے اور ایک کو دوسرے کی سختی کا مزا چکھائے"-

دیکھ! ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیتوں کو بیان کرتے ہیں تاکہ وہ بات کو سمجھیں-(۶۵)

مگر تیری قوم نے اسے جھٹلا دیا ہے حالانکہ وہ حق ہے- کہہ دے "میں تمہارا اجارہ دار نہیں-(۶۶)
ہر خبر کا ایک ٹھکانا ہوتا ہے اور تم جلدی جان لو گے"-(۶۷)

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں پر بحثیں کرتے ہیں تو ان سے کنارہ کر لے یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں- اور کبھی شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آ جانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ-(۶۸)

اور ان لوگوں پر جو اللہ سے ڈرتے ہیں ایسوں کے حساب کی کوئی ذمہ داری نہیں'
سوائے یاد دہانی کرانے کے کہ شاید وہ پرہیز گار بن جائیں-(۶۹)

اور ان لوگوں کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے' مگر اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتا رہ تاکہ کوئی جان اس کے سبب جو اس نے کمایا پکڑی نہ جائے' جب اللہ کے سوا اس کا کوئی دوست نہ ہوگا نہ سفارش کرنے والا' اور اگر وہ ہر طرح کا معاوضہ بھی دے گا تو اس سے لیا نہ جائیگا- یہی وہ لوگ ہیں جو اپنی کمائی کے بدلے پکڑے گئے ہیں-

ان کے لئے ان کے کفر کے سبب کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہو گا-(۷۰)
کہہ "کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر اسے پکاریں جو نہ ہمیں نفع دیتا ہے اور نہ ہمیں نقصان دیتا ہے' اور اس کے بعد کہ اللہ نے
ہمیں راہ دکھادی ہے الٹے پاؤں پھر جائیں' اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے پھسلا کر زمین میں حیران چھوڑ دیا ہو'
اگرچہ اس کے ساتھی بھی ہیں جو اسے راہ راست کی طرف بلا رہے ہیں کہ "ہمارے پاس چلا آ"- کہہ "اللہ کی رہنمائی
ہی رہنمائی ہے' اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سارے جہان کے رب کے فرمانبردار بنیں' (۷۱)
اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرو' اور وہی ہے جس کی طرف تمہیں اکٹھا کیا جائے گا"-(۷۲)
اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق پر پیدا کیا ہے-اور جس دن وہ کہے گا "ہو جا" وہ ہو جائے گا-(۷۳)
اس کا قول حق ہے-اور حکومت جس دن صور پھونکا جائے گا' اسی کی ہو گی-
وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے' اور وہ دانا اور خبردار ہے"-(۷۴)
اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا "کیا تو مورتیوں کو خدا بناتا ہے؟
میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں"-(۷۵)
اور اس طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کا نظم و نسق دکھانے لگے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو جائے-(۷۶)
چنانچہ جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا' وہ کہنے لگا
"یہ ہے میرا رب-" پھر جب وہ ڈوب گیا تو بولا "میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا"-(۷۷)
پھر جب اس نے چاند کو چمکتے دیکھا تو کہنے لگا "یہ ہے میرا رب-" پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو بولا "اگر میرے رب
نے میری رہنمائی نہ کی تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں گا"- (۷۸)
پھر جب اس نے سورج کو چمکتے دیکھا تو کہنے لگا "یہ ہے میرا رب' یہ سب سے بڑا ہے-" پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو بولا
"اے میری قوم! میں ان سے جنہیں تم (خدا کا) شریک بناتے ہو الگ ہوتا ہوں-(۷۹)
میں یکسو ہو کر اپنا منہ اس کی طرف کرتا ہوں
جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لایا ہے' اور میں مشرکوں میں سے نہیں"-(۸۰)
اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا-اس نے کہا "کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑا کرتے ہو حالانکہ اس نے
مجھے راہ دکھادی ہے-اور میں ان سے نہیں ڈرتا جنہیں تم اس کا شریک بناتے ہو سوائے اس کے کہ میرا رب کچھ
چاہے-میرے رب کا علم ہر شے پر حاوی ہے-تو کیا تم نصیحت نہ لو گے؟(۸۱)

اور میں ان سے کیسے ڈروں جنہیں تم اس کا شریک کرتے ہو جب تم نہیں ڈرتے کہ تم نے ان چیزوں کو اللہ کا شریک بنا لیا ہے جن کی کوئی سند اس نے تم پر نہیں اتاری؟

پھر دو گروہوں میں سے کون سا امن کا زیادہ حقدار ہے اگر تمہیں علم ہے؟(۸۲)

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اپنے ایمان میں ظلم کی آمیزش نہیں کرتے

انہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر ہیں"-(۸۳)

اور یہ تھی ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی-

ہم جس کے چاہتے ہیں رتبے بلند کردیتے ہیں-تیرا رب حکمت والا' علم والا ہے-(۸۴)

اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کئے-سب کی ہم نے راہنمائی کی اور اس سے پہلے ہم نے نوح کی رہنمائی کی' اور اس کی اولاد میں سے داؤد' سلیمان' ایوب' یوسف' موسیٰ اور ہارون کی بھی'

اور نیکو کاروں کو ہم اس طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۸۵)

اور زکریا' یحیٰ' عیسیٰ اور الیاس کی بھی' سب نیکو کار تھے-(۸۶)

اور اسماعیل الیسع' یونس اور لوط کی بھی- اور سب کو ہم نے جہان والوں پر برتری دی'(۸۷)

اور ان کے باپ دادا' ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بعض کی بھی-

اور ہم نے انہیں برگزیدہ کیا اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کی-(۸۸)

یہ اللہ کی رہنمائی ہے جس سے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے راہ دکھادیتا ہے-

اور اگر وہ شرک کرتے تو جو کچھ وہ کرتے تھے ان سے اکارت چلا جاتا-(۸۹)

یہی وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب' حکومت اور نبوت دی' اب اگر یہ لوگ (مکہ والے) اس (ہدایت) کا انکار کرتے ہیں تو ہم نے اسے ان لوگوں کے (مدینہ والے) سپرد کردیا ہے جو اس کے منکر نہیں-(۹۰)

یہی وہ لوگ تھے جن کی اللہ نے رہنمائی کی سو تو ان کی رہنمائی پر چلا چل- کہہ "میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا-یہ تو جہان والوں کے لئے صرف ایک یاد دہانی ہے"-(۹۱)

اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسی قدر پہچاننا اس کا حق تھا' جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی شے نازل نہیں کی- کہہ "وہ کتاب کس نے اتاری تھی جو موسیٰ لوگوں کے لئے نور اور ہدایت کے طور پر لایا تھا' جسے تم ورق ورق کرکے ظاہر کرتے ہو اور زیادہ کو چھپاجاتے ہو' اور تمہیں وہ سکھایا گیا تھا جو تم اور تمہارے باپ دادا نہیں

جانتے تھے"- کہہ "اللہ نے-" پھر انہیں ان کی بحث میں کھیلنے کے لئے چھوڑ دے-(۹۲)

اور یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی اور اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو سامنے موجود ہے' اور اس لئے ہے تا
کہ تو بستیوں کی ماں (مکہ) کو اور ان کو جو اس کے ارد گرد رہتے ہیں خبر دار کرے-اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں
وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں-(۹۳)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اس کی طرف کچھ
بھی وحی نہیں کیا گیا' اور جس نے کہا "میں بھی ویسا ہی نازل کردوں گا جیسا اللہ نے نازل کیا ہے"-مگر کاش! تو دیکھے
جب یہ ظالم موت کی بیہوشیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے- "اپنی جانیں باہر نکالو'
آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم اللہ کے بارے میں خلاف حق باتیں کرتے تھے
اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے-"(۹۴)

"اور تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آئے ہو' جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا' اور جو کچھ ہم نے تمہاری ملک میں دیا تھا
اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو' اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم دعویٰ کرتے تھے کہ
وہ تمہارے معاملات میں (خدا کے) شریک ہیں-
تمہارا باہمی تعلق ٹوٹ گیا ہے' اور جو دعویٰ تم کرتے تھے تم سے کھو گیا ہے-(۹۵)

بے شک اللہ ہی بیج اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے-وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے
اور زندہ سے مردہ کو نکالنے والا ہے-یہ ہے اللہ' پھر تم کدھر پھرے جا رہے ہو!(۹۶)

وہ صبح کو پھاڑ نکالنے والا ہے-اور اس نے رات کو آرام کے لئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے بنایا ہے-
اس غالب اور علم والے کی ٹھہرائی ہوئی بات یہی ہے-(۹۷)

اور اسی نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم ان سے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راہ پاؤ-ہم نے ان لوگوں
کے لئے جو علم رکھتے ہیں نشان کھول کر بیان کر دیئے ہیں-(۹۸)

اور اسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا' پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپے جانے کی جگہ-ہم نے سوچنے
والے لوگوں کے لئے آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں-(۹۹)

اور اسی نے آسمان سے پانی اتارا' پھر ہم نے اس کے ذریعے ہر طرح کی اگنے والی شے نکالی' پھر اس سے سبزہ نکالا جس
سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں' اور کھجور کے گابھے سے نیچے جھکے ہوئے گچھے' اور انگوروں' زیتون اور انار کے

باغ، ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور الگ الگ-اس کے پھل کو جب وہ لگتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو-
بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں-(۱۰۰)
مگر لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنالیا ہے حالانکہ اس نے انہیں پیدا کیا ہے، اور انہوں نے بغیر کسی علم کے اس کے
بیٹے اور بیٹیاں بھی تراش رکھے ہیں-وہ پاک ہے اور اس سے بلند جو وہ بیان کرتے ہیں-(۱۰۱)
وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے-اس کے بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جب اس کی کوئی ساتھی عورت ہی نہیں ؟-
اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے-(۱۰۲)
یہ ہے اللہ تمہارا رب، اس کے سوا کوئی خدا نہیں،
وہ ہر چیز کا بنانے والا ہے، پس اس کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے-(۱۰۳)
اسے آنکھیں نہیں پا سکتیں، مگر وہ آنکھوں کو پالیتا ہے، اور وہ باریک بین اور باخبر ہے-(۱۰۴)
بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلائل آ گئے ہیں، اب جو دیکھتا ہے وہ اس کے اپنے لئے ہے، اور
جو اندھا رہا اس کا وبال اسی پر ہوگا-اور میں تمہارا کچھ نگہبان نہیں-(۱۰۵)
اور یوں ہم آیتوں کو طرح طرح سے لاتے ہیں اور تاکہ وہ کہیں
"تو نے پڑھا ہے" اور تاکہ ہم ان پر جو علم رکھتے ہیں واضح کردیں-(۱۰۶)
تو اس کی جو تیری طرف تیرے رب کی جانب سے وحی کیا گیا ہے پیروی کر، اس کے سوا کوئی خدا نہیں،
اور مشرکوں سے کنارہ کرلے-(۱۰۷)
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے-مگر ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بنایا اور نہ تو ان کا ذمہ دار ہے-(۱۰۸)
مگر ان لوگوں کو جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں گالی نہ دو ورنہ وہ بھی مقابلے میں آ کر بے علمی میں اللہ کو گالی دیں
گے -اسی طرح ہم نے ہر امت کے لئے اس کا عمل خوش نما بنادیا ہے-پھر ان کے رب کی طرف ہی ان کی واپسی ہوگی
اور وہ انہیں بتائے گا جو کام وہ کیا کرتے تھے- (۱۰۹)
اور وہ بڑے زور سے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آ جائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں
گے- کہہ "نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں،
، اور تم لوگوں کو کیا سمجھ کہ جب وہ آجائیں گی تو بھی وہ نہیں مانیں گے-(۱۱۰)
اور ہم ان کے دلوں اور ان کی آنکھوں کو اس طرح الٹ دیں گے جس طرح پہلی بار وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں

لائے تھے-اور انہیں ان کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑدیں گے -(۱۱۱)

اور اگرچہ ہم ان کی طرف فرشتے اتارتے' اور مردے ان سے باتیں کرتے' اور ہر چیز ہم ان کے سامنے اکٹھی کردیتے'
تو بھی وہ ایمان لانے والے نہ تھے' سوائے اس کے کہ اللہ یوں چاہتا' لیکن ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں-(۱۱۲)

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کا دشمن سرکش انسانوں اور جنوں کو بنادیا ہے جو دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل
میں ملمع کی ہوئی بات ڈال دیتے ہیں-اور اگر تیرا رب چاہتا تو ایسا نہ کرتے'
سو تو انہیں اور اسے جو کچھ وہ گھڑتے ہیں چھوڑ دے-(۱۱۳)

اور (وہ اس لئے بھی ایسا کرتے ہیں) تاکہ ان لوگوں کے دل جو آخرت کو نہیں مانتے اس کی طرف مائل ہو جائیں اور تا
کہ وہ اسے پسند کرلیں اور تاکہ وہ بھی وہی کمائیں جو وہ (خود) کماتے ہیں-(۱۱۴)

کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی ثالث تلاش کروں حالانکہ وہی تو ہے جس نے تمہاری طرف کتاب تفصیل سے نازل کی
ہے-اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی تھی جانتے ہیں
کہ یہ (کتاب) تیرے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ اتری ہے' پس تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو-(۱۱۵)

اور (یاد رکھ) تیرے رب کی بات سچائی اور انصاف میں پوری ہے-
کوئی اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں' اور وہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۱۱۶)

اور اگر تو زمین کے اکثر لوگوں کے کہنے پر چلے گا تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکادیں گے-وہ تو صرف وہم و گمان کے پیچھے
چلتے ہیں اور وہ صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں-(۱۱۷)

تیرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹک رہا ہے' اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے-(۱۱۸)

پس جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے کھالو' اگر تم اس کی آیتوں کو ماننے والے ہو-(۱۱۹)

اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ اسے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو نہ کھاؤ جب اس نے تم پر کھول کر بیان کردیا ہے جو اس نے تم پر
حرام کیا ہے' سوائے اس کے کہ تم اس کی طرف لاچار ہو جاؤ-اور بیشک بہت سے لوگ بغیر کسی علم کے اپنے من مانے
خیالوں سے گمراہ کردیتے ہیں-بے شک تیرا رب ہی حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے-(۱۲۰)

اور گناہ میں جو ظاہر ہے اور جو اس میں چھپا ہے چھوڑ دو-
جو لوگ گناہ کماتے ہیں وہ اس کے مطابق جو وہ کماتے ہیں بدلہ پائیں گے -(۱۲۱)

اور اسے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو کہ بے شک یہ نافرمانی ہے-اور شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں

وسوسے ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں- لیکن اگر تم ان کی بات مانو گے تو تم ضرور مشرک ہو جاؤ گے -(۱۲۲)

اور کیا وہ جو مردہ تھا' پھر ہم نے اسے زندگی دی اور اس کے لئے روشنی بنائی جس سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے' اس کی مانند ہے جو اندھیروں میں ہے جن سے وہ نکل نہیں سکتا؟

مگر اسی طرح کافروں کے لئے ان کے کام خوش نما بنادئے گئے ہیں-(۱۲۳)

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑوں کو اس کا مجرم بنادیا ہے تاکہ وہاں فریب کریں-

مگر وہ اپنے ساتھ ہی فریب کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے-(۱۲۴)

اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں "ہم ہرگز نہیں مانگیں گے جب تک ہمیں بھی ویسا ہی نہ دیا جائے جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا"- اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنا منصب رسالت کہاں رکھے-

مجرموں کو ان کی فریب کاریوں کے بدلے اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب ملے گا-(۱۲۵)

ہاں! جسے اللہ چاہتا ہے کہ اسے راہ دکھائے اس کا سینہ فرمانبرداری (اسلام) کے لئے کھول دیتا ہے' اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کے سینے کو تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان کو چڑھا جا رہا ہے-

اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے گندگی ڈال دیتا ہے-(۱۲۶)

اور یہ ہے تیرے رب کا رستہ سیدھا- ہم نے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں آیتیں کھول کر بیان کردی ہیں-(۱۲۷)

ان کے لئے ان کے رب کے ہاں ان کے عملوں کے سبب سلامتی کا گھر ہوگا اور وہی ان کا رفیق ہوگا-(۱۲۸)

اور جس دن اللہ سب کو جمع کرے گا..... "اے جنوں کی جماعت! تم نے بہت سے انسانوں کو ملا لیا تھا"- اور انسانوں میں سے ان کے رفیق کہیں گے "ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور اپنی مدت جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی پوری کرلی"- وہ کہے گا "آگ تمہاری بستی ہے جس میں تم ہمیشہ رہو گے سوائے اس کے کہ اللہ (کچھ اور) چاہے"-

بے شک تیرا رب حکمت والا' علم والا ہے-(۱۲۹)

اور اس طرح ہم ظالموں کو ان کے کاموں کے سبب ایک دوسرے کا دوست بنادیتے ہیں-(۱۳۰)

"اے جن وانس کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تمہیں میری آیتیں سناتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کا سامنا کرنے سے ڈراتے تھے؟" وہ کہیں گے "ہم اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں"- اور انہیں

دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالا تھا' اور انہوں نے اپنے خلاف گواہی دی کہ وہ کافر تھے-(۱۳۱)
یہ اس لئے کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم سے 'جب وہاں کے رہنے والے بے خبر ہوں' ہلاک نہیں کیا کرتا-(۱۳۲)
اور ہر ایک کے لئے اس کے عملوں کے مطابق درجے ہیں-
اور تیرا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر بھی نہیں-(۱۳۳)
اور تیرا رب بے نیاز اور رحمت والا ہے-وہ اگر چاہے تو تمہیں اٹھالے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے جانشین بنادے'
اسی طرح جیسے اس نے تمہیں ایک دوسری قوم کی نسل سے اٹھایا-(۱۳۴)
بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آکے رہے گی' اور تم (اللہ کو) ہرا نہیں سکتے-(۱۳۵)
(اے رسول!) کہہ دے "اے میری قوم! اپنی جگہ عمل کرو' میں بھی عمل کر رہا ہوں-
تم عنقریب جان لوگے کہ اس گھر کا انجام کس کا ہے-بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے"-(۱۳۶)
اور وہ کھیتوں اور مویشیوں میں جو اس نے پیدا کئے ہیں اللہ کا حصہ رکھتے ہیں اور اپنے زعم میں کہتے ہیں "یہ اللہ کا ہے
اور یہ ہمارے شریکوں کا"-پھر جو ان کے شریکوں کے لئے ہوتا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا مگر جو اللہ کے لئے ہوتا ہے
وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے-کیا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں!(۱۳۷)
اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لئے ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل خوش نما بنا رکھا ہے تاکہ انہیں ہلاک
کردیں' اور ان کے دین کو ان کے لئے الجھن بنادیں-
لیکن اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے-سو تو انہیں اور جو باتیں وہ گھڑتے ہیں چھوڑ دے-(۱۳۸)
اور وہ اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ "یہ چارپائے اور کھیت منع ہیں' انہیں وہی کھائے جسے ہم چاہیں' اور بعض جانوروں کی
پیٹھ (پر سوار ہونا) حرام ہے"-اور بعض جانوروں پر اللہ کا نام' اس پر جھوٹ گھڑ کر نہیں لیتے-
اللہ ان کے جھوٹ گھڑنے کے سبب انہیں بدلہ ضرور دے گا-(۱۳۹)
اور وہ کہتے ہیں "جو ان چارپایوں کے پیٹوں میں ہے خالص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام
ہے"-لیکن اگر وہ مردہ ہو تو سب اس میں شریک ہو جاتے ہیں-
اللہ انہیں ان کے اس بیان کا بدلہ دے گا-وہ حکمت والا' علم والا ہے-(۱۴۰)
وہ لوگ نقصان میں ہیں جو بیوقوفی سے بغیر کسی علم کے اپنی اولاد کو قتل کر دیتے ہیں' اور جو رزق اللہ نے انہیں دیا ہے
اسے اللہ پر جھوٹ گھڑ کر حرام کر لیتے ہیں-وہ بھٹک گئے ہیں اور راہ راست پر نہیں-(۱۴۱)

اور اسی نے باغ پیدا کئے ہیں وہ بھی جو (ٹٹیوں پر) چڑھائے جاتے ہیں اور وہ بھی جو نہیں چڑھائے جاتے اور
کھجوروں کے درخت اور فصلیں جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور جدا جدا۔ اس کا
پھل کھاؤ جب وہ پھل دے اور فصل کٹنے کے دن اس کا حق ادا کرو مگر حد سے نہ بڑھو۔
اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۲)
اور چوپایوں میں بوجھ اٹھانے والے بھی ہیں اور ذبح ہونے والے بھی۔ جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اسے کھاؤ
مگر شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (۱۴۳)
یہ آٹھ قسمیں ہیں بھیڑ کی دو اور بکری کی دو۔ کہہ ''کیا اس نے دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا اس کو جو دونوں
مادہ کے پیٹوں میں پڑا ہے؟ مجھے علم کی رو سے بتاؤ اگر تم سچے ہو'' (۱۴۴)
اور اونٹ کی دو اور گائے کی دو۔ کہہ ''اس نے دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا اس کو جو دونوں مادہ کے پیٹوں
میں پڑا ہے؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس بات کی وصیت کی تھی؟''
پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کے بارے میں جھوٹ
گھڑے تا کہ لوگوں کو بغیر کسی علم کے گمراہ کر دے؟ بیشک! اللہ ایسے ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا (۱۴۵)
کہہ دے ''اس میں جو میری طرف وحی کیا گیا ہے میں کسی کھانے والا پر کوئی چیز جو وہ کھاتا ہے حرام نہیں پاتا مگر
یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کہ وہ ناپاک ہے یا غیر خدا کا نام پکارا کرنا فرمانی کی گئی ہو۔ پھر
کوئی لاچار ہو جائے مگر باغی نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا ہو تو تیرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے'' (۱۴۶)
اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری کی چربی بھی حرام کر دی تھی
سوائے اس کے جو ان کے پیٹھ یا انتڑیوں پر لگی ہو یا ہڈیوں سے ملی ہوئی ہو۔
یہ بدلہ ہم نے انہیں ان کی بغاوت کے سبب دیا۔ اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ (۱۴۷)
پھر اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو کہہ دے
''تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے مگر اس کی سختی مجرم لوگوں سے ہٹائی نہیں جاتی'' (۱۴۸)
مشرک کہیں گے ''اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا کرتے اور نہ ہم کوئی شے حرام

ٹھہراتے''۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ہماری سختی کا مزہ چکھا۔ کہہ
''کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ؟

تم تو صرف وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہو اور تم صرف اٹکلیں دوڑاتے ہو"۔(۱۴۹)
کہہ "فیصلہ کن دلیل اللہ ہی کی ہے۔اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا"۔(۱۵۰)
کہہ "اپنے گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ نے واقعی اسے حرام کیا ہے"۔پھر اگر وہ گواہی دیں تو بھی تو ان کے ساتھ گواہی نہ دینا' اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے' اور اپنے رب کے ساتھ (دوسروں) کو برابری دیتے ہیں۔(۱۵۱)
کہہ "آؤ میں تمہیں سناؤں کہ تمہارے رب نے تم پر کیا حرام کیا ہے۔۔۔۔یہ کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو مگر اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو' اور اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے قتل نہ کرو۔ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی۔اور بے حیائی کی باتوں کے' وہ ظاہر ہوں یا چھپی' پاس نہ جاؤ' اور جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرو مگر حق کی بنا پر۔۔۔۔ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تمہیں عقل آئے'۔۔۔۔(۱۵۲)
اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر عمدہ طریقے سے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے' اور ناپ تول کو انصاف سے پورا کرو' ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے' اور جب بات کرو تو انصاف کرو اگرچہ وہ رشتہ دار ہو' اور اللہ سے کیئے ہوئے عہد کو پورا کرو۔ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو'(۱۵۳)
اور بیشک یہ ہے میرا راستہ سیدھا پس اس پر چلو اور دوسری راہوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کی راہ سے الگ کردیں گی۔اس بات کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم میں خوف خدا پیدا ہو"۔(۱۵۴)
نیز ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی جو نیکو کاروں کے لئے مکمل حکم' اور ہر شے کی وضاحت اور رہنمائی اور رحمت تھی تاکہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔(۱۵۵)
اور یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی ہے' سو اس کی پیروی کرو اور خوف خدا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے'(۱۵۶)
یہ اس لئے ہے کہ تم یہ نہ کہو کہ "کتاب تو صرف ہم سے پہلے دو گروہوں پر اتاری گئی تھی' اور ہم ان لوگوں کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے"۔(۱۵۷)
یا یہ نہ کہو کہ "اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے زیادہ راہ راست پر ہوتے"۔"تو اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔سو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتا ہے اور ان سے کتراجاتا ہے۔جو لوگ ہماری آیتوں سے کتراجاتے ہیں ہم انہیں اس کترانے کا بدلہ برے عذاب سے دیں گے۔(۱۵۸)

کیا وہ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں' یا تیرا رب آجائے' یا تیرے رب کی کوئی نشانی آجائے؟ جس دن تیرے رب کی کوئی نشانی آجائے گی تو کسی شخص کو جو پہلے ایمان نہ لایا ہو گا یا اس نے اپنے ایمان کے ساتھ کوئی بھلائی نہ کمائی ہو گی اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا۔

کہہ دے "انتظار کرو' ہم بھی انتظار کر رہے ہیں"۔(۱۵۹)

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور گروہ گروہ ہو گئے' (اے رسول!) تو کسی بات میں ان میں سے نہیں۔ان کا معاملہ صرف اللہ کے سپرد ہے' پھر وہ انہیں بتائے گا جو وہ کرتے رہے۔(۱۶۰)

جو نیکی لایا اس کے لئے اس طرح کی دس ہوں گی' اور جو برائی لایا اسے صرف اسی طرح کی جزا ملے گی' اور ان پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔(۱۶۱)

کہہ دے "مجھے تو میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف راہ دکھا دیا ہے' جو ایک صحیح دین ہے' ابراہیم یک، سو کا طریقہ اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا"۔(۱۶۲)

کہہ دے "میری نماز' میری عبادتیں' میرا جینا اور میرا مرنا' سارے جہاں کے آقا' اللہ کے لئے ہے' (۱۶۳)

جس کا کوئی شریک نہیں' اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے' اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں"۔(۱۶۴)

کہہ دے "کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی آقا تلاش کروں جبکہ وہی ہر چیز کا آقا ہے؟" اور ہر شخص جو کچھ بھی وہ کماتا ہے اس کا ذمہ دار ہے' اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا' پھر تمہارے رب کی طرف تمہاری واپسی ہو گی' اور وہ تمہیں بتائے گا جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔(۱۶۵)

اور اسی نے تمہیں زمین کے فرمانروا بنایا ہے اور ایک دوسرے پر تمہارے درجے بلند کئے ہیں تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اس میں تمہیں آزمائے۔بے شک تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے' اور بیشک وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا بھی ہے(۱۶۶)

سورة اعراف (۷)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰ آیات ۲۰۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

ا ل م ص' (۱)

ایک کتاب تیری طرف نازل کی گئی ہے 'اوراس سے تیرے سینے میں کوئی تنگی نہ ہونی چاہئے' تاکہ تو اس کے ذریعے

سے ڈرائے اور مومنوں کے لئے نصیحت ہو-(۲)

اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے-

اوراس کے سوااور رفیقوں کے پیچھے نہ چلو-مگر تم کم ہی نصیحت لیتے ہو-(۳)

اور کتنی ہی بستیاں تھیں جنہیں ہم نے ہلاک کردیااور انہیں ہمارا عذاب رات کو آیایاوہ دوپہر کو سورہے تھے-(۴)

پھر ان کی پکار'جب ان پر ہمارا عذاب آیا'صرف یہ تھی کہ وہ کہہ اٹھے "بیشک ہم ہی ظالم تھے"-(۵)

ہاں!ہم ان لوگوں سے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے تھے ضرور پوچھیں گے'

اور ہم پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے'(٦)

پھر ہم انہیں علم کی بنا پر قصہ سنادیں گے'اور ہم غیر حاضر تو نہ تھے-(۷)

اور تول اس دن ٹھیک ہوگا-پھر جن کے پلڑے بھاری ہوئے وہی کامیاب ہوں گے-(۸)

اور جن کے پلڑے ہلکے ہوئے وہی اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ زیادتی کرتے تھے'

نقصان میں ہوں گے-(۹)

اور ہم نے تمہیں زمین میں اقتدار بخشا ہے اوراس میں تمہارے لئے روزی رکھی ہے'

مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو-(۱۰)

اور ہم نے تمہیں پیدا کیا'پھر تمہاری صورت بنائی'پھر فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو'اور انہوں نے سجدہ کیا

سوائے ابلیس کے-وہ سجدہ کرنے والوں میں نہ تھا-(۱۱)

اللہ نے کہا "کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا؟" وہ کہنے لگا "میں اس سے بہتر

ہوں'مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا"-(۱۲)

اللہ نے کہا "یہاں سے اتر جا کہ تجھے روا نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے۔
پس نکل جا بے شک تو گھٹیا لوگوں میں سے ہے"۔(۱۳)
وہ بولا "مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ اٹھائے جائیں گے"۔(۱۴)
اللہ نے کہا "تجھے مہلت دی جاتی ہے"۔(۱۵)
وہ بولا: "چونکہ تو نے مجھے بے راہ کیا ہے میں ان کے لئے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا(۱۶)
پھر ان کے پاس ان کے آگے سے 'ان کے پیچھے سے 'ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے آؤں گا'
اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا"۔(۱۷)
اللہ نے کہا "یہاں سے حقیر اور راندہ ہو کر نکل جا۔
ان میں کسی نے تیری پیروی کی تو میں تم سب سے دوزخ کو بھر دوں گا"۔(۱۸)
"اور اے آدم! تو اور تیری بیوی باغ میں رہو اور کھاؤ جہاں سے چاہو مگر
اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ ظالموں میں ہو جاؤ گے"۔(۱۹)
پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے ننگ جو ان سے چھپے تھے ان پر ظاہر کردے' اور کہنے لگا
"تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لئے روکا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ'
یا ہمیشہ رہنے والوں میں نہ ہو جاؤ"۔(۲۰)
اور اس نے ان سے قسم کھا کر کہا کہ "میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں"۔(۲۱)
چنانچہ اس نے انہیں دھوکے سے گرا لیا۔پھر جب انہوں نے اس درخت کو چکھا تو ان پر ان کے ننگ ظاہر ہو گئے اور وہ
لگے باغ کے پتوں کو اپنے اوپر لپیٹنے۔اور ان کے رب نے انہیں آواز دی
"کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا'
اور کہا نہ تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟"(۲۲)
وہ بولے "اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے' اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور رحم نہ کیا تو
ہم ضرور نقصان پانے والوں میں ہو جائیں گے"۔(۲۳)
اس نے کہا "اتر جاؤ' تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے'
اور تمہارے لئے ایک وقت تک زمین میں ٹھہرنے کی جگہ اور سامان ہو گا"۔(۲۴)

کہا "اسی میں تم جیو گے' اسی میں تم مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے "-(۲۵)

اے بنی آدم! ہم نے تمہیں لباس عنایت کیا ہے جو تمہارے ننگ چھپاتا ہے اور زینت ہے -اور پرہیز گاری کا لباس تو بہتر ہے-یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تا کہ لوگ نصیحت حاصل کریں -(۲۶)

اے بنی آدم! تمہیں شیطان فتنے میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے' ان کا لباس اتروا کر' نکلوا دیا تھا تا کہ انہیں ان کے ننگ دکھائے-وہ تمہیں دیکھتا ہے' وہ اور اس کا قبیلہ' جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے-ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے-(۲۷)

اور جب وہ بے حیائی کا کوئی کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم نے اپنے باپ دادا کو اس پر پایا' اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے"- کہہ دے "اللہ بے حیائی کے کاموں کا حکم نہیں دیتا-
کیا تم اللہ کے بارے میں وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ؟"(۲۸)

کہہ دے "میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے' اور یہ کہ تم ہر مقام سجدہ پر اپنے آپ کو قائم کرو' اور اسے' بندگی کو اس کے لئے خالص کر کے' پکارو-جس طرح اس نے تمہیں شروع کیا تھا اسی طرح تم دوبارہ آؤ گے "-(۲۹)

اس نے ایک فریق کو ہدایت دی ہے اور ایک فریق پر گمراہی لازم ہو گئی ہے-انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا ہے اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ راست پر ہیں-(۳۰)

اے بنی آدم! ہر مقام سجدہ کے لئے آراستہ ہوا کرو اور کھاؤ اور پیو
مگر حد سے نہ بڑھو کہ وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا-(۳۱)

کہہ "کس نے اللہ کی آرائش کو جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہے اور رزق کی پاکیزہ چیزوں کو حرام کیا ہے ؟" کہہ دے "وہ اس دنیا میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور روز قیامت کو خالص انہی کی ہوں گی"-اس طرح ہم ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں آیتیں کو کھول کر بیان کرتے ہیں-(۳۲)

کہہ دے "میرے رب نے صرف بے حیائی کی باتوں کو' جو ان میں ظاہر ہوں اور جو چھپی ہوں' اور گناہ کو اور ناحق کی بغاوت کو حرام کیا ہے' اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ اسے شریک کرو جس کی کوئی سند اللہ نے نہیں اتاری' اور اس بات کو کہ تم اللہ کے بارے میں وہ کہو جو تم نہیں جانتے"-(۳۳)

اور ہر امت کی ایک مدت ہوتی ہے -پھر جب ان کی مدت پوری ہو جاتی ہے
تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے جا سکتے ہیں-(۳۴)

اے بنی آدم! تاہم تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں گے جو تمہارے سامنے میری آیتیں بیان کریں گے' تو
جس نے خوف خدا کیا اور اصلاح کرلی' ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا' اور نہ وہ غم کھائیں گے -(۳۵)
مگر جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلادیا اور ان سے سرکشی کی وہ آگ کے ساتھی ہوں گے
جو وہاں ہمیشہ رہیں گے -(۳۶)
ہاں! اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا' یا اس کی آیتوں کو جھٹلادیا؟ انہیں ان کی لکھت
کا حصہ ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے فرشتے انہیں وفات دینے آئیں گے' تو کہیں گے "وہ کہاں
ہیں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے؟" وہ کہیں گے "وہ ہم سے گم ہوگئے ہیں" -اور وہ اپنے بارے میں گواہی
دیں گے کہ بے شک وہ کافر تھے -(۳۷)
وہ کہے گا "جن وانس کی امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں آگ میں داخل ہو جاؤ" -جب بھی کوئی امت اس
میں داخل ہوگی اپنی ساتھی امت پر لعنت کرے گی -یہاں تک کہ جب سب وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کی پچھلی ان کی
پہلی کی نسبت کہے گی "ہمارے رب! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا سو انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے -
" وہ کہے گا "ہر ایک کے لئے دوگنا ہے مگر تم نہیں جانتے -" (۳۸) اور ان کی پہلی ان کی پچھلی سے کہے گی "تمہیں ہم پر
کوئی فضیلت نہیں' اب اس کے بدلے میں جو تم کماتے تھے عذاب کا مزا چکھو" -(۳۹)
جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان سے سرکشی کرتے ہیں ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے
جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے گزر جائے -
اور مجرموں کو ہم اسی طرح بدلہ دیں گے -(۴۰)
ان کے لئے جہنم کا بچھونا اور ان کے اوپر اوڑھنا ہوگا' اور ظالموں کو ہم اسی طرح بدلہ دیں گے -(۴۱)
اور جو لوگ ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں' اور ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے'
وہ اہل جنت ہوں گے' جو وہاں ہمیشہ رہیں گے -(۴۲)
اور ہم ان کے سینوں سے جو کدورت بھی ان میں ہے کھینچ لیں گے' ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی' اور وہ کہیں گے
"تعریف اللہ کی جس نے ہمیں اس کی راہ دکھائی' اور ہم کبھی راہ نہ پا سکتے تھے اگر اللہ ہمیں راہ نہ دکھاتا -یقیناً ہمارے
رب کے رسول ہمارے پاس حق لے کر آئے تھے" -اور انہیں آواز دی جائے گی "یہ ہے جنت جس کے تم اپنے
عملوں کے سبب وارث بنائے گئے ہو" -(۴۳)

اور جنتی دوزخیوں کو آواز دیں گے "ہم نے اس وعدے کو جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا سچا پایا' تو کیا تم نے بھی اس وعدے کو جو تمہارے رب نے کیا تھا سچا پایا؟" وہ کہیں گے

"ہاں"-تب ایک اعلان کرنے والا ان کے درمیان اعلان کرے گا "ظالموں پر اللہ کی لعنت' (۴۴)

وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں ٹیڑھ ڈھونڈھتے تھے اور جو آخرت کے منکر تھے"-(۴۵)

اور ان (دو) کے درمیان ایک پردہ ہوگا' اور اعراف (دیوار) پر آدمی ہوں گے جو سب کو ان کے انداز سے پہچانتے ہوں گے-اور وہ اہل جنت کو آواز دیں گے "تم پر سلامتی ہو' جو وہاں داخل نہیں ہوئے اور طمع رکھتے ہیں"-(۴۶)

اور جب ان کی آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھریں گی تو کہیں گے

"ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ نہ ڈالنا"-(۴۷)

اور اعراف والے ان آدمیوں کو جنہیں وہ ان کے انداز سے پہچانتے ہوں گے آواز دیں گے' کہیں گے "تمہاری جمعیت اور جن چیزوں کا تم تکبر کرتے تھے تمہارے کام نہیں آئے-(۴۸)

کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا"۔۔۔ "جنت میں داخل ہو جاؤ' تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غم کھاؤ گے"-(۴۹)

اور دوزخی جنتیوں کو آواز دیں گے "ہم پر کچھ پانی انڈیلو یا کچھ اس رزق میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے"-وہ کہیں گے "اللہ نے انہیں کافروں پر حرام کر دیا ہے' (۵۰)

وہ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا"-(اللہ کہے گا) "ہاں! آج ہم نے بھی انہیں بھلا دیا ہے جیسے انہوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے"-(۵۱)

اور بیشک ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کے رو سے کھول کر بیان کر دیا ہے اور جو ایمان والے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے-(۵۲)

کیا وہ صرف اس کے نتیجے کا انتظار کر رہے ہیں؟ جس دن اس کا نتیجہ آئے گا' وہ لوگ جنہوں نے اسے پہلے بھلا رکھا تھا کہیں گے "بے شک ہمارے رب کے رسول سچائی لے کر آئے تھے' تو کیا ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے ہیں کہ ہماری سفارش کریں' یا ہم واپس جائیں پھر ہم اس کے علاوہ عمل کریں جو ہم کیا کرتے تھے؟" بیشک انہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا' اور جو باتیں انہوں نے گھڑ رکھی تھیں ان سے کھو گئیں-(۵۳)

تمہارا آقا اللہ ہے' وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا پھر تخت پر بیٹھ گیا' وہ دن کو رات سے ڈھانپتا ہے جو اس کے پیچھے لپکی چلی آتی ہے' اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم میں بندھے ہیں- سنو! بنانا اور حکم دینا اسی کا کام ہے- کیا برکت والا ہے اللہ سارے جہاں کا آقا!(۵۴)

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارا کرو- وہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا-(۵۵)

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد پیدا نہ کرو' اور ڈر اور لالچ سے اسے پکارتے رہو- بیشک اللہ کی رحمت نیکو کاروں کے قریب ہوتی ہے-(۵۶)

اور وہ اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر چلاتا ہے' یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اسے کسی مردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں' پھر اس سے پانی اتارتے ہیں اور اس کے ذریعے ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں- اس طرح ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں' شاید تم نصیحت حاصل کرو-(۵۷)

اور اچھی بستی سے اس کے رب کے حکم سے اس کا سبزہ نکلتا ہے' اور وہ جو ناقص ہوتی ہے اس سے صرف نکمی چیز نکلتی ہے- یوں ہم ان لوگوں کے لئے جو شکر کرتے ہیں طرح طرح سے آیتیں بیان کرتے ہیں-(۵۸)

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو' اس کے علاوہ تمہارا کوئی خدا نہیں- میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں"-(۵۹)

اس کی قوم کے سرداروں نے کہا "ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں"-(۶۰)

اس نے کہا "اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی کی بات نہیں' بلکہ میں سارے جہاں کے آقا کی طرف سے پیغام لانے والا ہوں'(۶۱)

تمہیں اپنے آقا کے پیغامات پہنچاتا ہوں' اور تمہارا بھلا چاہتا ہوں' اور میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے-(۶۲)

مگر کیا تم حیران ہوتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعے سے نصیحت آئی ہے تاکہ تمہیں خبردار کرے' اور تاکہ تم خوف خدا کرنے لگو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟"(۶۳)

مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو ہم نے اسے اور جو لوگ کشتی میں اس کے ساتھ تھے ان کو بچا لیا' اور ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے غرق کر دیا- یقیناً وہ اندھے لوگ تھے-(۶۴)

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)- اس نے کہا

"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو' اس کے علاوہ تمہارا کوئی خدا نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟" (۶۵)
اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا "ہم تجھے بیوقوفی میں مبتلا دیکھتے ہیں
اور ہم تجھے جھوٹوں میں خیال کرتے ہیں" -(۶۶)
اس نے کہا "اے میری قوم! مجھ میں بیوقوفی کی کوئی بات نہیں
بلکہ میں سارے جہان کے آقا کی طرف سے پیغام لانے والا ہوں -(۶۷)
تمہیں اپنے آقا کے پیغامات پہنچاتا ہوں' اور میں تمہارا قابل اعتبار خیر خواہ ہوں -(۶۸)
کیا تم حیران ہوتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعے سے نصیحت
آئی ہے تاکہ تمہیں خبردار کرے؟ مگر یاد کرو جب اس نے قوم نوح کے بعد تمہیں فرمانروا بنایا اور
تمہیں بڑی ڈیل ڈول دی' پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ فلاح پاؤ" -(۶۹)
وہ کہنے لگے "کیا تو اس لئے آیا ہے کہ ہم صرف اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور انہیں چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے
باپ دادا کیا کرتے تھے؟ اچھا! پھر لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے' اگر تو سچا ہے" -(۷۰)
اس نے کہا "تم پر تمہارے رب کی طرف سے آفت اور غضب آیا ہی چاہتے ہیں۔ کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے
میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اور جن کی کوئی سند اللہ نے نازل نہیں کی۔
ہاں! انتظار کرو' میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں" -(۷۱)
پھر ہم نے اسے اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے ان کو اپنی رحمت سے بچا لیا' اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے
ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان والے نہ تھے۔ (۷۲)
اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)۔ اس نے کہا "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو' اس کے سوا تمہارا
کوئی خدا نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آگئی ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے
لئے نشانی ہے' سو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرے'
اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب آلے گا -(۷۳)
اور یاد کرو جب اس نے عاد کے بعد تمہیں حاکم بنایا اور تمہیں زمین میں جگہ دی' جس کے نرم میدانوں میں تم محل
بناتے ہو اور پہاڑوں کو گھروں کے لئے تراشتے ہو'
پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو" -(۷۴)

اس کی قوم کے متکبر سرداروں نے ان لوگوں سے جو ان میں ایمان لے آئے تھے کہنے لگے "کیا تم جانتے ہو کہ صالح
اپنے رب کا بھیجا ہوا ہے"۔انہوں نے کہا "ہم اس پیغام پر جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے ایمان رکھتے ہیں"۔(۷۵)
متکبر لوگوں نے کہا "ہم اس کا جسے تم مانتے ہو انکار کرتے ہیں۔"(۷۶)
پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے "اے صالح! لے آ جس
کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو رسولوں میں سے ہے؟"(۷۷)
پھر زلزلے نے انہیں آ لیا اور وہ اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے۔(۷۸)
پھر اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگا "اے میری قوم! میں نے اپنے رب کا پیغام تم کو پہنچا دیا تھا اور تمہاری خیر
خواہی چاہی تھی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے"۔(۷۹)
اور لوط کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا
"کیا تم وہ بے حیائی کرتے ہو جو سارے جہان میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی؟(۸۰)
ہاں! تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت رانی کے لئے مردوں کے پاس جاتے ہو۔
نہیں بلکہ تم حد سے نکلنے والے لوگ ہو"۔(۸۱)
اور اس کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ وہ کہنے لگے
"انہیں اپنی بستی سے نکال دو یہ وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا چاہتے ہیں"۔(۸۲)
پھر ہم نے اسے اور اس کے گھرانے کو بچا لیا ماسوا اس کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔(۸۳)
اور ہم نے ان پر خوب برساؤ کیا۔پھر دیکھ! کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا!(۸۴)
اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)۔اس نے کہا "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا
کوئی خدا نہیں۔تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آ گئی ہے پس ناپ تول پورا کیا کرو اور
لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد گڑبڑ نہ مچاؤ۔
یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو۔(۸۵)
اور ہر رستے پر نہ بیٹھو کہ اسے جو اس پر ایمان رکھتا ہے ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے اس میں ٹیڑھ ڈھونڈھ کر روکو۔اور یاد
کرو جب تم تھوڑے سے تھے پھر اس نے تمہیں بہت زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ گڑبڑ مچانے والوں کا انجام کیسا ہوا!(۸۶)
اور اگر تم میں ایک گروہ اس پیغام پر جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے ایمان رکھتا ہے اور ایک گروہ ایمان نہیں رکھتا تو

صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے' اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے"-(۸۷)
اس کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا "شعیب! ہم تجھے اور انہیں جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال
کے رہیں گے یا تم ہمارے طور طریقے پر لوٹ آؤ گے"-اس نے کہا "اگرچہ ہم ناپسند کرتے ہوں-(۸۸)
ہم اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑیں گے اگر ہم تمہارے طور طریقے پر' اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات
دی ہے' لوٹ گئے-مگر ہمارے لئے ممکن نہیں کہ ہم اس پر لوٹ جائیں سوائے اس کے کہ اللہ ہمارا آقا یوں چاہے-
ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے-ہم اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں"۔۔۔ "اے رب ہمارے! ہمارے اور
ہماری قوم کے درمیان حق پر فیصلہ کردے کہ تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے"-(۸۹)
اور اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا "اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تب تم ضرور نقصان اٹھاؤ گے"-(۹۰)
پھر زلزلے نے انہیں آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے-(۹۱)
جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ کبھی وہاں رہتے ہی نہ تھے'
جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی نقصان میں رہے-(۹۲)
تب اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور بولا "اے میری قوم! میں نے تمہیں اپنے آقا کے پیغامات پہنچا دیئے تھے اور تم
سے خیر خواہی کی تھی' اب میں کیسے ایک کافر قوم کا غم کھاؤں!"(۹۳)
اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اس کے رہنے والوں کو تنگ دستی اور تکلیف میں ڈالا تاکہ وہ گڑگڑائیں-(۹۴)
پھر ہم بدحالی کی جگہ خوشحالی بدل لائے یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے "ہمارے باپ دادا کو بھی
تکلیف اور راحت پیش آچکی ہے"-پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا جب انہیں خیال بھی نہ تھا-(۹۵)
اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور خدا سے ڈرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے' لیکن
انہوں نے جھٹلا دیا تو ہم نے اس کے سبب جو وہ کماتے تھے انہیں پکڑ لیا-(۹۶)
تو کیا ان بستیوں والے اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آجائے جب وہ سو رہے ہوں؟(۹۷)
اور کیا ان بستیوں والے اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں
کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے جب وہ کھیل میں لگے ہوں؟(۹۸)
ہاں! کیا وہ اللہ کی چال سے نڈر ہو گئے ہیں؟
لیکن اللہ کی چال سے صرف نقصان اٹھانے والے لوگ ہی نڈر ہوا کرتے ہیں-(۹۹)

اور کیا ان لوگوں کو جو زمین کے وارث اس کے رہنے والوں کے بعد ہوئے اس بات سے رہنمائی نہیں ملی کہ اگر ہم
چاہیں تو ان کے گناہوں کے بدلے ان پر مصیبت ڈال دیں؟
مگر ہم ان کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں سو وہ نہیں سنتے۔(۱۰۰)
یہ تھیں بستیاں جن کی کچھ خبریں ہم تجھ سے بیان کر رہے ہیں' اور ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر
آئے تھے' مگر جس بات کو انہوں نے پہلے جھٹلا دیا اسے ماننے والے ہی نہ تھے۔
کافروں کے دلوں پر اللہ اسی طرح مہر کر دیتا ہے۔ (۱۰۱)
اور ہم نے ان میں اکثر کو عہد نباہتے نہیں پایا' اور ہم نے ان میں سے اکثر کو یقیناً بدکار پایا۔(۱۰۲)
پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا مگر انہوں نے ان
(نشانیوں) کے ساتھ زیادتی کی' پھر دیکھ کہ فسادیوں کا انجام کیسا ہوا!(۱۰۳)
اور موسیٰ نے کہا "اے فرعون! میں سارے جہاں کے آقا کا بھیجا ہوا ہوں' (۱۰۴)
مجھ پر لازم ہے کہ اللہ کے متعلق حق کے سوا کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح
دلیل لایا ہوں' پس تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے"۔(۱۰۵)
وہ کہنے لگا "اگر تو کوئی نشان لایا ہے تو اسے پیش کر' اگر تو سچا ہے"۔(۱۰۶)
اس پر اس نے اپنا عصا ڈال دیا' پھر لو! وہ صاف اژدھا تھا' (۱۰۷)
اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا' تو لو! وہ دیکھنے والوں کے لئے سفید تھا۔(۱۰۸)
قوم فرعون کے سردار کہنے لگے "یہ ایک ماہر جادوگر ہے' (۱۰۹)
جو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے' اب تم کیا تلقین کرتے ہو؟"(۱۱۰)
وہ کہنے لگے "اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور شہروں میں اکٹھے کرنے والے بھیج' (۱۱۱)
جو تمام ماہر جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں"۔(۱۱۲)
اور جادوگر فرعون کے پاس پہنچ گئے۔ کہنے لگے "اگر ہم ہی غالب ہوئے تو ہمیں اجر تو ضرور ملے گا؟"(۱۱۳)
اس نے کہا "ہاں! اور تم مقربوں میں بھی ہو گے"۔(۱۱۴)
وہ بولے "اے موسیٰ! کیا تو ڈالے گا یا ہم ہی ڈالیں؟"(۱۱۵)
اس نے کہا "تم ڈالو۔" پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور

انہیں دہشت زدہ کردیا' اور انہوں نے بڑا جادو پیش کیا-(۱۱۶)

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دے-پھر لو! جو جھوٹ انہوں نے بنایا تھا اسے وہ نگلنے لگا-(۱۱۷)

سو سچ ثابت ہو گیا اور جو انہوں نے کیا تھا غلط ہوا-(۱۱۸)

اور وہاں وہ ہار گئے اور پست ہو کر پلٹے-(۱۱۹)

اور جادوگر سجدے میں گر گئے'(۱۲۰)

کہنے لگے "ہم جہان کے آقا پر ایمان لائے'(۱۲۱)

موسیٰ اور ہارون کے آقا پر (۱۲۲)

فرعون بولا "کیا تم اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا اس پر ایمان لے آئے ہو؟ یقیناً یہ ایک چال ہے جو تم نے
اس شہر میں چلی ہے تاکہ اس کے رہنے والوں کو یہاں سے نکال دو' مگر تم جلدی ہی جان لوگے-(۱۲۳)

میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں الٹی طرف سے کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی پر چڑھادوں گا"-(۱۲۴)

وہ کہنے لگے "ہم اپنے رب کی طرف لوٹ رہے ہیں-(۱۲۵)

اور تو ہم سے صرف اس لئے بیر رکھتا ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر جب وہ ہمارے پاس آگئی ہیں ایمان لے آئے
ہیں"۔۔۔۔ "اے ہمارے رب! ہمیں صبر کی توفیق دے اور ہمیں فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے"-(۱۲۶)

اور قوم فرعون کے سردار کہنے لگے "کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا کہ زمین میں فساد مچائیں اور وہ تجھے اور
تیرے خداؤں کو چھوڑ دے؟" وہ بولا "ہم ان کے بیٹوں کو خوب قتل کریں گے
اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے' اور ہم ان پر غالب ہیں"-(۱۲۷)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا "اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو' زمین اللہ کی ہے' جس کا وارث وہ اپنے بندوں میں سے جسے
چاہتا ہے بنادیتا ہے-اور انجام ڈرنے والوں کا ہوتا ہے"-(۱۲۸)

وہ بولے "ہمیں اس سے پہلے کہ تو ہمارے پاس آتا دکھ دیا گیا اور اس کے بعد بھی کہ تو ہمارے پاس آیا"-اس نے کہا
"ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور تمہیں زمین میں حاکم بنادے
اور پھر دیکھے کہ تم کیسا کام کرتے ہو"-(۱۲۹)

اور ہم نے آل فرعون کو خشک سالی اور پھلوں کی کمی میں پکڑا کہ شاید وہ نصیحت لیں-(۱۳۰)

لیکن جب ان پر خوش حالی آتی تو کہتے "ہمارے لئے ہی تو یہ ہے"-اور جب ان پر بدحالی آتی تو موسیٰ اور اس کے

ساتھیوں کی نحوست بتاتے-سنو!ان کی نحوست صرف اللہ کے ہاں تھی،لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہ تھے-(۱۳۱)
اور وہ کہتے "تو خواہ کیسی ہی نشانی ہمارے پاس لے آ' تاکہ اس سے ہم پر جادو کردے
پھر بھی ہم تیری بات ماننے والے نہیں"-(۱۳۲)
چنانچہ ہم نے ان پر طوفان 'ٹڈیاں 'جوئیں 'مینڈک اور خون 'کھلے نشان بنا کر بھیجے '
مگر انہوں نے تکبر کیا اور مجرم قوم بن گئے-(۱۳۳)
اور جب ان پر آفت آپڑی تو کہنے لگے "اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے رب کو پکار اس وجہ سے کہ اس نے تجھ سے عہد
کیا ہے-اگر تو نے ہم سے یہ آفت ہٹوادی تو ہم ضرور تیری بات مان لیں گے '
اور ضرور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ بھیج دیں گے"-(۱۳۴)
لیکن جب ہم نے ان سے آفت کو ایک مدت تک جس تک وہ پہنچنے ہی والے تھے
ہٹادیا تو لو! انہوں نے عہد توڑ دیا-(۱۳۵)
پھر ہم نے ان سے انتقام لے لیا اور انہیں پانی کے ریلے میں ڈبو دیا'
کیونکہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور ان سے لاپرواہ تھے-(۱۳۶)
اور ہم نے ان لوگوں کو جنہیں بے بس کردیا گیا تھا اس ملک کے مشرق اور اس کے مغرب کا جس میں ہم نے برکتیں
رکھی تھیں وارث کردیا-اور تیرے رب کی عمدہ بات بنی اسرائیل کے حق میں ان کے صبر کی وجہ سے پوری ہوئی-اور
جو کچھ فرعون اور اس کی قوم بناتی اور جو کچھ وہ چڑھاتی تھی سب کو ہم نے ملیامیٹ کردیا-(۱۳۷)
اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار اتارا تو وہ ایک ایسی قوم پر گزرے جو اپنے بتوں کے پاس سرنگوں رہتی تھی-وہ کہنے
لگے "اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی ویسا ہی خدا بنادے جیسے خدا ان کے ہیں"-
اس نے کہا "تم لوگ نادانی کی بات کرتے ہو-(۱۳۸)
جس کام میں یہ لگے ہیں وہ مٹنے والا ہے اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں بیکار ہے"-(۱۳۹)
(اور) کہا "کیا میں اللہ کے علاوہ تمہارے لئے کوئی خدا ڈھونڈھوں اور
اسی نے تمہیں سارے جہاں پر برتری دی ہے"-(۱۴۰)
اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں آل فرعون سے بچایا جو تمہیں برا عذاب دیتے تھے 'تمہارے بیٹوں کو خوب قتل کرتے
تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے 'اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی-(۱۴۱)

اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ ٹھہرایا اور انہیں اور دس سے پورا کیا' یوں اس کے رب کی چالیس راتوں کا مقررہ وقت پورا ہوا۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا "میری قوم میں میری جانشینی کر' اور اصلاح کرنا مگر فسادیوں کی راہ پر نہ چلنا"۔(۱۴۲)

اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچ گیا اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا تو وہ کہنے لگا "میرے رب! مجھے اپنا آپ دکھا کہ میں تجھے ایک نظر دیکھوں"۔ اس نے کہا "تو مجھے نہیں دیکھ سکتا' لیکن اس پہاڑ پر نظر ڈال' پھر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو بھی مجھے دیکھ لے گا"۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر جلوہ دکھایا تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑا۔ پھر جب وہ ہوش میں آیا تو کہنے لگا

"تو پاک ہے' میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں پہلا مومن ہوں"۔(۱۴۳)

اس نے کہا "موسیٰ! میں نے تجھے اپنے پیغامات اور اپنے کلام سے لوگوں میں ممتاز کیا ہے۔

پس جو کچھ میں نے تجھے دیا ہے اسے تھام لے اور شکر گزاروں میں ہو جا"۔(۱۴۴)

اور ہم نے اس کے لئے تختیوں پر ہر طرح کی نصیحت اور ہر بات کی تفصیل لکھ دی۔۔۔۔ "ہاں! اسے مضبوطی سے تھام لے' اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی بہترین باتوں کو اختیار کریں۔

میں تمہیں نافرمانوں کا گھر بھی دکھاؤں گا۔(۱۴۵)

میں ان لوگوں کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اور اگر وہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں گے تو بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے' اور اگر وہ سیدھی راہ دیکھیں گے تو اس راہ کو اختیار نہیں کریں گے' اور اگر وہ ٹیڑھی راہ دیکھیں گے تو اس راہ کو اختیار کر لیں گے۔

یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا اور ان سے لاپرواہ تھے۔(۱۴۶)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے عمل اکارت گئے۔

کیا وہ کوئی بدلہ اپنے عملوں کے سوا بھی پا سکتے تھے؟(۱۴۷)

اور موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیوروں سے (بنے ہوئے) ایک بچھڑے کو' جو ایک ڈھانچہ تھا گائے کی آواز والا' خدا بنا لیا۔ کیا انہوں نے غور نہ کیا کہ وہ نہ تو ان سے باتیں کرتا ہے نہ انہیں راہ دکھاتا ہے؟

انہوں نے اسے خدا بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔(۱۴۸)

اور جب وہ پچھتائے اور انہوں نے دیکھا کہ وہ بھٹک گئے ہیں تو کہنے لگے "اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں

نہ بخشتا تو ہم ضرور نقصان پانے والوں میں ہو جائیں گے "-(۱۴۹)

اور جب موسیٰ غصے سے بھرا ہوا اور افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہنے لگا "میرے بعد میری جگہ تم نے کیا
برا کام کیا! کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کرنا چاہی ؟" اور اس نے تختیاں ڈال دیں' اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر
اسے اپنی طرف کھینچنے لگا-اس نے کہا

"میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے بے بس کر دیا تھا اور مجھے قتل کیا ہی چاہتے تھے'
تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ نہ ملا"-(۱۵۰)

وہ بولا "میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر کہ تو
رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے "-(۱۵۱)

بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو خدا بنایا ان کو دنیاوی زندگی میں ان کے رب کا غضب اور ذلت پہنچے گی-اور جھوٹ
گھڑنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۱۵۲)

مگر جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لائے
تو بے شک تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۵۳)

اور جب موسیٰ کا غصہ تھم گیا تو اس نے تختیاں پکڑ لیں کہ
ان کی تحریر میں ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی-(۱۵۴)

اور موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت کے لئے چنے-پھر جب انہیں زلزلے نے آ لیا تو وہ کہنے لگا
"میرے رب! اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا-کیا تو ہمیں اس کے بدلے جو ہمارے بیوقوفوں نے کیا
ہلاک کر دے گا؟ یہ کچھ نہیں تھا مگر تیری طرف سے ایک آزمائش تھی-اس سے تو جسے چاہے گا گمراہ کر دے گا اور جسے
چاہے گا راہ دکھا دے گا-تو ہی ہمارا کارساز ہے' ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر کہ تو ہی بہترین بخشنے والا ہے-(۱۵۵)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ دے' ہم تیری طرف رخ کرتے ہیں" اس نے کہا "اپنا عذاب
میں جسے چاہوں گا پہنچاؤں گا' اور میری رحمت سب چیزوں پر پھیلی ہوئی ہے-ہاں! اسے میں ان لوگوں کے لئے لازم
کر دوں گا جو مجھ سے ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں' اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں"-(۱۵۶)

جو لوگ بے پڑھے' نبی رسول کی پیروی کرتے ہیں جسے وہ اپنے پاس توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں' جو انہیں
پسندیدہ باتوں کی تلقین کرتا ہے' ناپسندیدہ باتوں سے منع کرتا ہے' پاکیزہ چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتا ہے' گندی

چیزوں کو ان پر حرام کرتا ہے' اور ان کے بوجھ اور طوق جو ان پر پڑے ہیں اتروا تا ہے۔ ہاں! جو لوگ اس پر ایمان لائے'
اس کی حمایت کی' اس کی مدد کی اور اس نور کے پیچھے چلے جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا' وہی کامیاب ہوں گے۔(۱۵۷)
کہہ دے "اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں' اس کا جس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر ہے' جس
کے سوا کوئی خدا نہیں' جو زندہ کرتا اور مارتا ہے' پس تم اللہ اور اس کے بے پڑھے' نبی رسول پر' جو اللہ اور اس کی
باتوں پر ایمان رکھتا ہے' ایمان لاؤ اور اس کی پیروی کرو تاکہ راہ راست پاؤ"۔(۱۵۸)
اور قوم موسیٰ میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے'
اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔(۱۵۹)
اور ہم نے ان کے بارہ قبیلوں کو گروہوں میں بانٹ دیا۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف' جب اس کی قوم نے پانی مانگا' وحی کی
کہ اپنا عصاء پتھر پر مار' چنانچہ اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے
ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور انہیں درختوں کا رس اور بٹیر عنایت کئے۔ "جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں وہ کھاؤ"۔
اور انہوں نے ہم پر کوئی زیادتی نہیں کی بلکہ وہ اپنے اوپر ہی زیادتی کرتے تھے۔(۱۶۰)
اور جب انہیں کہا گیا کہ اس بستی میں جا رہو اور وہاں جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہنا! "بخش دے" اور دروازے میں
پوری فرمانبرداری سے داخل ہونا' ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور نیکوکاروں کو زیادہ دیں گے"۔(۱۶۱)
پھر ان میں جو ظالم تھے انہوں نے اس بات کو جو انہیں کہی گئی تھی دوسری بات سے بدل دیا تو ہم نے ان پر ان کے ظلم
کے سبب آسمان سے عذاب بھیجا۔(۱۶۲)
اور ان سے اس بستی کا حال پوچھ جو سمندر کے کنارے پر رہتی تھی۔ جب ایسا ہوا کہ وہ لوگ سبت میں حد سے نکل
جاتے' جب سبت کے دن ان کی مچھلیاں تیرتی ہوئی ان کے پاس آ جاتیں' اور جس دن ان کا سبت نہ ہوتا وہ ان کے پاس
نہ آتیں' اس طرح ہم انہیں آزماتے کیونکہ وہ نافرمانیاں کرتے تھے۔(۱۶۳)
اور جب ان کے ایک گروہ نے کہا "تم ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں
سخت سزا دینے والا ہے؟" انہوں نے کہا "تمہارے رب کے پاس معذرت کے طور پر' اور شاید وہ ڈر جائیں"۔(۱۶۴)
پھر جب وہ اس نصیحت کو جو انہیں کی گئی تھی بھول گئے تو ہم نے ان کو جو برائی سے منع کرتے تھے بچا لیا' اور ظالموں کو
ان کی نافرمانیوں کے سبب بہت برے عذاب میں پکڑ لیا۔(۱۶۵)
پھر جب وہ اس بات میں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا بالکل سرکش ہو گئے

تو ہم نے کہہ دیا "بندر بن جاؤ دھتکارے ہوئے"-(۱۶۶)

اور (یاد کرو) جب تیرے رب نے اذن عام دے دیا کہ وہ ان پر روز قیامت تک ایسے لوگوں کو کھڑا کرتا رہے گا جو انہیں برا عذاب دیں گے -بے شک تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے 'اور بے شک وہ بخشنے والا' رحم کرنے والا بھی ہے -(۱۶۷)

اور ہم نے انہیں زمین میں گروہوں میں تقسیم کر دیا-ان میں نیکو کار بھی تھے اور ان میں ان کے علاوہ بھی تھے 'اور ہم نے انہیں خوشحالیوں اور بد حالیوں سے آزمایا کہ شاید وہ رجوع کریں -(۱۶۸)

پھر ان کے بعد ایسے جانشین آئے جو کتاب خدا کے وارث ہوئے 'جو اس دنیا کا مال و متاع لے لیتے اور کہتے "ہم بخشے جائیں گے "-لیکن اگر ان کے پاس اس طرح کا اور مال آ جاتا تو وہ بھی لے لیتے -کیا ان سے کتاب خدا کا وہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے متعلق حق بات کے سوا کچھ نہ کہیں گے اور انہوں نے جو اس میں تھا پڑھ لیا تھا-اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے جو خدا سے ڈرتے ہیں بہتر ہے -کیا تم سمجھو گے نہیں ؟(۱۶۹)

اور وہ لوگ جو کتاب خدا کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں '
بے شک ہم ایسے اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے -(۱۷۰)

اور (یاد کرو) جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا جیسے وہ کوئی سائبان ہو 'اور وہ سمجھے کہ وہ ان پر آنے ہی والا ہے ۔۔۔۔
"جو چیز ہم نے تمہیں دی ہے اسے مضبوطی سے تھام لو
اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم میں تقویٰ پیدا ہو"-(۱۷۱)

اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل نکالی اور انہیں انہی پر گواہ کیا۔۔۔ "کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟"انہوں نے کہا "کیوں نہیں !ہم اس کی گواہی دیتے ہیں "-
یہ اس لئے تھا کہ تم کہیں روز قیامت کو یہ نہ کہہ دو کہ
"ہم اس بات سے بے خبر تھے "-(۱۷۲)

یا کہہ دو کہ "ہمارے باپ دادا پہلے سے ہی شرک کرتے تھے اور ہم تو ان کے بعد ان کی نسل تھے '
تو کیا تو ہمیں اس پر جو غلط کاروں نے کیا ہلاک کر دے گا؟"(۱۷۳)

اور اس طرح ہم آیتوں کو کھول کر بتاتے ہیں کہ شاید لوگ رجوع کریں -(۱۷۴)

اور انہیں اس شخص کی خبر سنا جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں مگر وہ ان سے نکل گیا 'پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ بھٹکنے والوں میں ہو گیا-(۱۷۵)

لیکن اگر ہم چاہتے تو ان کے ذریعے سے اسے بلند کردیتے' مگر وہ زمین کے ساتھ لگ گیا اور اپنی خواہش پر چل پڑا۔ پھر اس کی مثال کتے کی سی تھی۔ اگر تو اس پر حملہ کرے تو وہ زبان نکال دیتا ہے یا اسے چھوڑ دے تو بھی زبان نکال دیتا ہے۔
یہی ان لوگوں کی مثال ہے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ ہاں! یہ قصہ سنا دے شاید وہ غور کریں۔(۱۷۶)
ان لوگوں کی مثال کیا بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔(۱۷۷)
جسے اللہ راہ دکھائے وہی راہ پر ہوتا ہے' اور جسے وہ گمراہ کردے وہی نقصان اٹھاتے ہیں۔(۱۷۸)
اور ہم نے بہت سے جن وانس کو جہنم کے لئے ہی پیدا کیا ہے' ان کے دل ہیں جن سے وہ سوچتے نہیں' ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں' ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔
وہ چوپائیوں کی طرح ہیں' بلکہ زیادہ گمراہ ہیں۔ وہی بے خبر لوگ ہیں۔(۱۷۹)
اور اچھے نام اللہ ہی کے ہیں' سو اسے ان (ناموں) سے پکارو' اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں کج راہی کرتے ہیں۔ وہ اپنے عملوں کا بدلہ پائیں گے۔(۱۸۰)
اور ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق عدل کرتا ہے۔(۱۸۱)
اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں
انہیں ہم درجہ بدرجہ اس طرح لے جائیں گے کہ انہیں معلوم ہی نہ ہوگا'(۱۸۲)
مگر میں انہیں مہلت دے رہا ہوں' بے شک میرا داؤ پکا ہے۔(۱۸۳)
لیکن کیا انہوں نے غور نہیں کیا؟ ان کے ساتھی کو کوئی جنون تو نہیں۔ وہ تو صرف ایک صاف ڈرانے والا ہے۔(۱۸۴)
اور کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین' اور جو شے بھی اللہ نے پیدا کی ہے' ان کے نظم ونسق پر نظر نہیں کی اور اس بات پر کہ ممکن ہے ان کی اجل قریب آگئی ہو؟ پھر اس کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟(۱۸۵)
جسے اللہ گمراہ کردے اسے راہ دکھانے والا کوئی نہیں ہوتا۔
اور انہیں وہ ان کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑ دیتا ہے۔(۱۸۶)
(اے رسول!) وہ تجھ سے اس گھڑی کا پوچھتے ہیں کہ اس کے برپا ہونے کا وقت کب ہوگا۔ کہہ دے "اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے' وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری ہوگی۔ وہ تم پر اچانک ہی آجائے گی"۔ وہ تجھ سے پوچھتے ہیں جیسے تو اس کی ٹوہ میں لگا ہے۔ کہہ دے "اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے' لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے"۔(۱۸۷)

کہہ دے "میں اپنے لئے کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے-اور اگر میں چھپی باتوں کو جانتا تو
ضرور بہت سامال حاصل کر لیتا اور مجھے برائی نہ پہنچتی-
میں تو صرف ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں"- (۱۸۸)
اسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس میں سکون پائے-پھر جب وہ اسے ڈھانپ لیتا
ہے تو وہ ہلکا سا حمل اٹھا لیتی ہے اور اسے لئے پھرتی ہے-پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو وہ (دو) اپنے آقا اللہ سے دعا
کرتے ہیں کہ "اگر تو نے ہمیں صحیح (بچہ) دیا تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے"-(۱۸۹)
پھر جب وہ انہیں صحیح (بچہ) دے دیتا ہے تو وہ اس چیز میں جو اس نے انہیں دی ہے اس کے شریک بنا لیتے ہیں' مگر اللہ
ان سے بہت بلند ہے جنہیں وہ شریک کرتے ہیں-(۱۹۰)
کیا وہ انہیں شریک کرتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں؟(۱۹۱)
اور جو نہ ان کی کوئی مدد کر سکتے ہیں نہ اپنی مدد ہی کر سکتے ہیں؟(۱۹۲)
اور اگر تم انہیں راہ کی طرف بلاؤ تو تمہارے پیچھے نہیں آتے-تم پر برابر ہے آیا تم انہیں بلاؤ یا تم چپ رہ جاؤ-(۱۹۳)
بیشک جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں' ہاں! انہیں پکارو'
اگر تم سچے ہو اور وہ تمہیں جواب دیں-(۱۹۴)
کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں' یا ان کے ہاتھ ہیں
جن سے وہ پکڑتے ہیں' یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں'
یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں؟
کہہ دے "اپنے شریکوں کو بلاؤ' پھر میرے خلاف داؤ چلاؤ' اور مجھے مہلت بھی نہ دو-(۱۹۵)
بے شک میرا رفیق اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہی درست کام کرنے والوں کی رفاقت کرتا ہے-(۱۹۶)
اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ اپنی مدد ہی کرتے ہیں"-(۱۹۷)
اور اگر تم انہیں راہ کی طرف بلاؤ تو وہ نہیں سنتے-اور تو ان کے بارے میں خیال کرتا ہے
کہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ نہیں دیکھتے-(۱۹۸)
درگزر کر' اور پسندیدہ باتوں کی تلقین کر' اور نادانوں سے کنارا کر-(۱۹۹)
اور اگر شیطان کی طرف سے تجھے کوئی اکساہٹ آئے تو اللہ کی پناہ مانگ کہ وہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۲۰۰)

جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں انہیں جب شیطان سے کوئی وسوسہ پہنچتا ہے تو وہ چونک جاتے ہیں
اور پھر ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں-(۲۰۱)
مگر ان کے بھائی بند انہیں کج روی میں کھینچتے ہیں اور کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے-(۲۰۲)
اور جب تو ان کے پاس کوئی آیت نہیں لاتا تو وہ کہتے ہیں "تو نے خود ہی کیوں نہ چن لی؟" کہہ دے "میں تو صرف
اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی جانب سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے-یہ تمہارے رب کی طرف سے
بصیرت کی باتیں اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان رکھتے ہیں"-(۲۰۳)
اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے-(۲۰۴)
اور اپنے رب کو دل ہی دل میں 'گڑگڑا کر' 'ڈر ڈر کر' اور آواز کو اونچا کئے بغیر 'صبح وشام' یاد کر اور لاپرواہ مت ہو-(۲۰۵)
بے شک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے
اور اس کی تسبیح کرتے ہیں' اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں-(۲۰۶)

سورة انفال (۸)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰ آیات ۷۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

تجھ سے مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ "مال غنیمت اللہ اور رسول کا ہے، سو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح
رکھو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو"۔(۱)
مومن صرف وہ لوگ ہیں جن کے دل جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے ڈر جاتے ہیں، اور جب انہیں اس کی آیتیں سنائی
جاتی ہیں تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں، اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، (۲)
وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں، (۳)
وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے رب کے پاس ان کے (بڑے) درجے ہیں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔(۴)
جیسے تیرا رب تجھے سچائی کے ساتھ تیرے گھر سے باہر لایا، اور بیشک مومنوں کا ایک گروہ ناخوش تھا، (۵)
وہ حق کے بارے میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکا تھا یوں جھگڑا کر رہے تھے
جیسے انہیں موت کی طرف ہانکا جا رہا ہو اور وہ اسے دیکھ رہے ہوں۔(۶)
اور جب اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ وہ ضرور تمہارا ہو گا اور تم چاہتے تھے کہ بے
ہتھیار (گروہ) تمہارا ہو، مگر اللہ چاہتا تھا کہ اپنے کلمات سے حق کو حق ثابت کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے، (۷)
تاکہ وہ حق کو حق ثابت کر دے اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے، اگرچہ مجرم ناخوش ہوں۔(۸)
جب تم اپنے رب سے مدد کے لئے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی کہ
"میں ایک ہزار لگاتار آنے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا"۔(۹)
اور اس بات کو تو اللہ نے صرف خوشخبری بنایا تھا اور تاکہ تمہارے دل اس سے تسلی پائیں، ورنہ مدد تو صرف اللہ کے
ہاں سے آتی ہے۔ بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔(۱۰)
جب وہ اپنی طرف سے تسکین دینے کے لئے تم پر غنودگی طاری کرتا تھا اور تم پر آسمان سے پانی نازل کرتا تھا تاکہ اس
سے تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطانی وسوسہ دور کرے،
اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور اس سے تمہارے پاؤں جما دے۔(۱۱)

جب تیرا رب فرشتوں کو وحی کر تا تھا کہ "میں تمہارے ساتھ ہوں' پس ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو- میں کافروں
کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا' سوان کی گردنیں مارو اور ان کے ہر پور پر مارو"-(۱۲)
یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے اور کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے
تو اللہ بھی سخت سزا دینے والا ہے-(۱۳)
یہ مزا تو تم چکھو' اور یہ بھی کہ کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہو گا-(۱۴)
اے ایمان والو! جب تم جنگ میں کافروں کا سامنا کرو تو ان کی طرف پیٹھ نہ پھیرو-(۱۵)
اور جو اس دن ان کی طرف اپنی پیٹھ پھیرے گا' سوائے اس کے کہ وہ جنگ میں پہلو بدل رہا ہو یا کسی دستے کے ساتھ جگہ
لینے جا رہا ہو' وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہو گیا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو گا- اور وہ کیا بری جگہ ہے!(۱۶)
ہاں! تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا' اور تو نے نہیں پھینکا جب تو نے پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا' اور
یہ اس لئے تھا کہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے عمدہ آزمائش میں ڈالے- اللہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۱۷)
یہ ہوا' اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کے داؤ کو کمزور کر دے گا-(۱۸)
اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے آ چکا ہے- اور اگر تم باز آ جاؤ گے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہو گا- لیکن اگر تم
پھر کرو گے تو ہم بھی پھر کریں گے- اور تمہارا جتھا خواہ وہ کتنا زیادہ ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گا'
اور یہ بھی کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے-(۱۹)
اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور حکم سن کر اس سے منہ نہ موڑو-(۲۰)
اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو کہتے ہیں "ہم نے سنا" مگر نہیں سنتے-(۲۱)
اللہ کے نزدیک بدترین حیوان وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں-(۲۲)
اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو انہیں ضرور سنوا دیتا-
لیکن وہ انہیں سنوا بھی دیتا تو بھی وہ کنارا کرتے ہوئے منہ موڑ جاتے-(۲۳)
اے ایمان والو! اللہ اور رسول کا حکم مانو جب وہ تمہیں اس بات کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشتی ہے- اور جان لو
کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے' اور یہ کہ اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے-(۲۴)
اور اس فتنے سے ڈرو جو خاص طور پر تم میں ظالموں پر ہی نہیں آئے گا-
اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے-(۲۵)

اور یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے اور ملک میں بے بس کئے ہوئے ڈرا کرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لیں' پھر اس
نے تمہیں جگہ دی' اور اپنی مدد سے تمہیں قوت بخشی' اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا تاکہ تم شکر کرو-(۲۶)
اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے دغا نہ کرو اور جان بوجھ کر اپنی ذمہ داریوں میں بھی دغا نہ کرو-(۲۷)
اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض فتنہ ہیں اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے-(۲۸)
اے ایمان والو! اگر تم اللہ کا ڈر رکھو گے تو وہ تمہیں ممتاز کرے گا اور تم سے تمہاری بد حالیاں دور کر دے گا'
اور تمہیں بخش دے گا' اور اللہ بڑے فضل والا ہے-(۲۹)
اور جب کافر تیرے بارے میں تدبیریں کر رہے تھے کہ تجھے قید کر دیں' یا تجھے قتل کر دیں' یا تجھے نکال باہر کریں-اور وہ
تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہا تھا' اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے-(۳۰)
اور جب انہیں ہماری آیتیں سنائی جاتی تھیں تو وہ کہتے تھے
"ہم نے سن لیا' اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس کی مانند کہہ دیں' یہ محض اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں"-(۳۱)
اور جب انہوں نے کہا "اے اللہ ! اگر یہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا'
یا ہم پر دردناک عذاب لا"-(۳۲)
مگر اللہ ایسا نہ تھا کہ انہیں عذاب دیتا جب تو ان میں موجود تھا' اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہ تھا
جب وہ بخشش مانگ رہے تھے-(۳۳)
مگر (اب) ان میں کیا بات ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جب وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی
بھی نہیں-اس کے متولی تو صرف متقی لوگ ہیں لیکن ان میں اکثر کو علم نہیں-(۳۴)
اور خانہ خدا کے پاس ان کی نماز صرف سیٹیاں اور تالیاں بجانا رہ گئی ہے----
"ہاں! عذاب کا مزا چکھو کیونکہ تم نے انکار کر دیا تھا"-(۳۵)
کافر اپنے مال خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روک دیں- مگر وہ اسے خرچ تو کریں گے پھر وہ ان کے لئے پچھتاوا بن
جائے گا' پھر وہ مغلوب کئے جائیں گے-اور کافروں کو جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا'(۳۶)
تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے' اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھے' پھر ان سب کا ڈھیر بنائے'
پھر اسے جہنم میں ڈال دے-یہی لوگ نقصان پانے والے ہیں-(۳۷)
کافروں سے کہہ دے کہ اگر وہ باز آجائیں گے تو جو پہلے ہو چکا وہ انہیں بخش دیا جائے گا'

لیکن اگر وہ پھر کریں گے تو اگلے لوگوں کی روایت گذر ہی چکی ہے۔(۳۸)
اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کا ہو جائے۔
پھر اگر وہ باز آ گئے تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے۔(۳۹)
اور اگر انہوں نے منہ موڑ لیا تو جان لو کہ اللہ تمہارا آقا ہے۔
وہ کیا ہی اچھا آقا ہے اور وہ کیا ہی اچھا مدد کرنے والا ہے!(۴۰)
اور جان لو کہ جو کچھ تم غنیمت میں لیتے ہو اس کا پانچواں حصہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور رشتہ دار، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا ہے، اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو
اور اس پر جو ہم نے فیصلہ کے دن جس دن دو فوجیں ٹکرائی تھیں اپنے بندے کو عنایت کیا۔
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۱)
جب تم قریبی کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر، اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا۔اور اگر تم نے آپس میں وعدہ کیا ہوتا تو بھی تم مقررہ وقت میں اختلاف کر جاتے، لیکن یہ اس لئے ہوا تاکہ اللہ معاملے کو جسے ہو کر رہنا تھا پورا کر دے، تاکہ جو ہلاک ہوتا ہے وہ صاف دلیل سے ہلاک ہو جائے اور جو زندہ رہتا ہے وہ صاف دلیل سے زندہ رہے۔اور اللہ یقیناً سنتا اور جانتا تھا،(۴۲)
جب اللہ تجھے تیری خواب میں انہیں کم کر کے دکھاتا تھا۔اور اگر وہ انہیں زیادہ دکھاتا تو تم ضرور حوصلہ ہار جاتے اور ضرور اس معاملے میں باہم جھگڑتے، لیکن اللہ نے بچا لیا۔وہ سینوں کا حال جانتا ہے۔(۴۳)
اور جب وہ اس وقت کہ تم ٹکرائے انہیں تمہاری آنکھوں میں کم دکھاتا تھا اور تمہیں ان کی آنکھوں میں کم کرتا تھا تاکہ اللہ معاملے کو جسے ہو کر رہنا تھا پورا کر دے۔اور اللہ ہی کی طرف معاملے لوٹائے جاتے ہیں۔(۴۴)
اے ایمان والو! جب تمہارا کسی دستے سے ٹکراؤ ہو تو جمے رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد پاؤ۔(۴۵)
اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم حوصلہ ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔(۴۶)
اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کے لئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔مگر اللہ نے ان کے عملوں کو گھیر رکھا تھا۔(۴۷)
اور جب شیطان نے انہیں ان کے اعمال خوش نما کر کے دکھائے اور کہا "آج لوگوں میں کوئی بھی تم پر غالب نہیں ہو

سکتااور میں تمہارا رفیق ہوں"۔ پھر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگ گیااور کہنے لگا "میں
تم سے الگ ہوں کہ میں وہ دیکھتاہوں جو تم نہیں دیکھتے'
میں اللہ سے ڈرتاہوں۔ اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے"۔(۴۸)
جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے "ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا
ہے"۔ مگر کوئی اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔(۴۹)
اور کاش! تو دیکھے جب فرشتے ان کافروں کو ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے وفات دیں گے اور (کہیں
گے) "جلانے والے عذاب کا مزا چکھو"۔(۵۰)
یہ اس کے سبب ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور (یاد رکھو) اللہ بندوں پر ظلم توڑنے والا نہیں'(۵۱)
آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کے حال کی طرح۔ انہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا تو اللہ نے انہیں ان کے
گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ بیشک اللہ قوت والا' سخت سزا دینے والا ہے۔(۵۲)
یہ اس لئے کہ اللہ کسی نعمت کو جو وہ کسی قوم کو دیتا ہے نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت کو نہ بدلیں۔
اور یہ بھی کہ اللہ سننے والا' جاننے والا ہے'(۵۳)
آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کے حال کی طرح' انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے
گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور آل فرعون کو غرق کر دیا' اور وہ سب ظالم تھے۔(۵۴)
بدترین حیوان اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کر دیا ہے پھر وہ ایمان نہیں لاتے'(۵۵)
وہ لوگ جن سے تو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں۔(۵۶)
اب اگر تو انہیں لڑائی میں پائے تو ان کے ساتھ انہیں بھی جو ان کے پیچھے ہیں بھگا دے کہ شاید وہ نصیحت لیں۔(۵۷)
اور اگر تجھے کسی قوم کی دغابازی کا ڈر ہو تو ان سے برابری کا معاملہ کر۔ بیشک اللہ دغابازوں کو پسند نہیں کرتا۔(۵۸)
اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ وہ بازی لے گئے ہیں' وہ (ہمیں) ہرا نہیں سکتے۔(۵۹)
اور تم سے جتنا ہو سکے ان کے (مقابلے کے) لئے قوت اور گھوڑوں کی چھاؤنیاں تیار کرو جن سے اللہ کے دشمن اور
اپنے دشمن اور ان کے علاوہ دوسروں پر' جنہیں تم نہیں جانتے' ہیبت طاری کرو' اللہ انہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ بھی
تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو وہ تمہیں پورا کر دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہ ہو گا۔(۶۰)
اور اگر وہ صلح کے لئے جھکیں تو تو بھی اس کے لئے جھک جا

اور اللہ پر بھروسہ کر-بیشک وہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۶۱)
اور اگر وہ تجھے دھوکا دینا چاہیں تو اللہ تجھے کافی ہے-
اسی نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعے سے تجھے قوت دی ہے' (۶۲)
اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دی ہے-اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سارا خرچ کر دیتا تو بھی ان کے دلوں میں الفت نہ
ڈال سکتا' لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت ڈال دی ہے-وہ غالب اور حکمت والا ہے-(۶۳)
اے نبی! تجھے اللہ کافی ہے اور وہ مومن جو تیری پیروی کرتے ہیں-(۶۴)
اے نبی! مومنوں کو جنگ پر ابھار-اگر تم میں بیس صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں
سو ہوں گے تو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سوچ سمجھ نہیں سکتے-(۶۵)
اب اللہ تم سے رعایت کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری آگئی ہے-پس اگر تم میں سو صبر کرنے والے ہوں
گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے-اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے-
اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے-(۶۶)
کسی نبی کو روا نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خونریزی کرلے-تم دنیا کا مال چاہتے ہو مگر اللہ
آخرت کو چاہتا ہے-اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے-(۶۷)
اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی حکم جاری نہ ہو چکا ہوتا تو جو کچھ تم نے لیا ہے
اس کے سبب تم پر ضرور بڑا عذاب آجاتا-(۶۸)
اب جو غنیمت تم نے لے لی ہے اس حلال اور پاکیزہ کو کھاؤ
اور اللہ سے ڈرتے رہو-اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۶۹)
اے نبی! ان قیدیوں سے جو تیرے قبضے میں ہیں کہہ "اگر اللہ تمہارے دلوں میں بھلائی معلوم کرے گا تو تمہیں
اس سے جو تم سے لیا گیا ہے بہتر دے گا-اور تمہیں بخش دے گا' اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے"-(۷۰)
اور اگر وہ تجھ سے دغا کرنا چاہیں گے تو پہلے وہ اللہ سے بھی دغا کر چکے ہیں مگر اس نے ان کو پکڑوا دیا-
اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۷۱)
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا' اور
وہ جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی' وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں-اور جو لوگ ایمان لائے مگر انہوں نے ہجرت نہیں کی

ان سے تمہاری کوئی رفاقت نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں'
لیکن اگر وہ تم سے دین کے معاملے میں مدد مانگیں تو تم پر مدد کرنا لازم ہے'
سوائے اس قوم کے جن کے ساتھ تمہارا عہد و پیمان ہے-اور اللہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے-(۷۲)
اور کافر ایک دوسرے کے رفیق ہیں-اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد مچے گا-(۷۳)
اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا' اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی' وہی
سچے مومن ہیں-ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی-(۷۴)
اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں سے ہیں-مگر
کتاب خدا کے مطابق رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں-بیشک اللہ ہر بات کو جانتا ہے-(۷۵)

سورة توبہ (۹)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶ آیات ۱۲۹

یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین سے جن کے ساتھ تم نے عہد باندھ رکھا ہے
دستبرداری (کا اعلان) ہے-----(۱)
"چار ماہ زمین میں چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے"-(۲)
اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے نوع انسان کی طرف اعلان عام ہے کہ "اللہ اور اس کا رسول
مشرکوں سے دستبردار ہوتے ہیں-اب اگر تم توبہ کرتے ہو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے-اور اگر تم نے منہ موڑ لیا تو جان
لو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے-" اور (اے رسول!) کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے'(۳)
سوائے ان مشرکوں کے جن سے تم نے عہد باندھا پھر انہوں نے تم سے (عہد میں) کوئی کمی نہیں کی اور تمہارے
خلاف کسی کو مدد نہیں دی' ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو-بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے-(۴)
پھر جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو قتل کرو جہاں بھی انہیں پاؤ اور انہیں پکڑ لو اور انہیں گھیر لو اور ہر
گھات کی جگہ ان کے لئے بیٹھو' پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں تو ان کی راہ چھوڑ دو-
اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۵)
اور اگر مشرکوں میں سے کوئی تجھ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے' پھر اسے اس کی محفوظ
جگہ پر پہنچا دے-یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے-(۶)
مشرکوں کے لئے اللہ کے ہاں اور اس کے رسول کے ہاں عہد کیسے رہ سکتا ہے' سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے

مسجد حرام کے پاس عہد باندھا' پھر جو وہ تمہارے ساتھ قائم ہیں تو تم بھی ان کے ساتھ قائم رہو-

بیشک اللہ پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے-(۷)

مگر کیسے! اگر وہ تم پر غلبہ پالیں تو تمہارے لئے نہ کسی تعلق کا لحاظ کرتے ہیں نہ کسی عہد کا- تمہیں اپنے منہ سے راضی

رکھتے ہیں مگر ان کے دل منکر ہیں' اور ان میں اکثر بدکار ہیں-(۸)

انہوں نے اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑی سی قیمت لے لی ہے

سو اس کی راہ سے روکتے ہیں- کیا برے کام وہ کرتے ہیں!(۹)

وہ کسی مومن کے لئے نہ تعلق کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا' اور وہی حد سے نکلے ہوئے ہیں-(۱۰)

اب اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو تمہارے دینی بھائی ہیں'

اور ہم علم والے لوگوں کے لئے آیتیں کھول کر بیان کر رہے ہیں-(۱۱)

لیکن اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو کفر کے سرغنوں سے جنگ

کرو کہ ان کی کوئی قسم نہیں' شاید وہ باز آ جائیں-(۱۲)

کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑو گے جنہوں نے قسمیں توڑ ڈالیں اور رسول کو باہر نکالنے کی جسارت کی اور انہوں نے ہی

پہل کی- کیا تم ان سے ڈرتے ہو' مگر اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو-(۱۳)

ان سے لڑو' اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تمہیں ان کے خلاف مدد دے گا'

اور ایمان والے لوگوں کے سینوں کو شفا دے گا'(۱۴)

اور ان کے دلوں کا ابال دور کرے گا- اور اللہ جس کی طرف چاہتا ہے توجہ کرتا ہے-

اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۱۵) یا کیا تم سمجھتے ہو کہ تمہیں یونہی چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ اللہ نے تم میں سے ان

لوگوں کو معلوم ہی نہیں کیا جو جہاد کرتے ہیں' اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں
بناتے' اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے-(۱۶)
مشرکوں کا کام نہیں کہ اپنے اوپر کفر کی گواہی دیتے ہوئے اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں-ان کے عمل اکارت ہیں'
اور آگ میں وہ ہمیشہ رہیں گے -(۱۷)
اللہ کی مسجدوں کو صرف وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے' نماز قائم کرتا ہے اور زکوۃ ادا کرتا
ہے' اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا' ہاں! ممکن ہے کہ ایسے لوگ راہ پانے والوں میں ہو جائیں-(۱۸)
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کو آباد کرنے کو ایسا سمجھ لیا ہے جیسے وہ شخص جو اللہ اور روز آخرت پر
ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے ؟
وہ اللہ کے ہاں برابر نہیں ہو سکتے' اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا-(۱۹)
جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے ہجرت کی ہے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہے وہ
اللہ کے ہاں بہت ہی بڑے درجے والے ہیں' اور وہی مراد پانے والے ہیں-(۲۰)
ان کا رب انہیں اپنی رحمت اور خوشنودی اور ایسے باغوں کی خوشخبری دیتا ہے
جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہوں گی'(۲۱)
اور جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے -بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے-(۲۲)
اے ایمان والو! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو' اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو پسند کرتے ہوں' رفیق نہ بناؤ-اور تم
میں جو انہیں رفیق بناتے ہیں' وہی ظالم ہیں-(۲۳) کہہ "اگر تمہارے بیٹے' تمہارے بھائی' تمہاری بیویاں' تمہاری
برادری' مال جو تم نے کمائے ہیں' تجارت جس کے مند اپڑنے سے تم ڈرتے ہو اور گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو' تمہیں

اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم جاری کرے-اور اللہ نافرمان لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا-(۲۴) اللہ تمہیں بہت سے میدانوں میں مدد دے چکا ہے' اور حنین کے دن بھی' جب تمہیں تمہاری کثرت اچھی لگتی تھی مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اس کے باوجود کہ وہ کھلی تھی تم پر تنگ ہو گئی-اور پھر تم پیٹھ پھیر کر مڑ گئے-(۲۵)

پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر تسکین نازل کی اور وہ لشکر اتارے جو تم نے نہیں دیکھے-

اور کافروں کو بڑا دکھ دیا اور کافروں کا بدلہ یہی تھا-(۲۶)

پھر اس کے بعد اللہ جس کی چاہے گا توبہ قبول کرلے گا' اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۲۷)

اے ایمان والو! مشرک تو محض پلید لوگ ہیں' پس وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ آئیں-اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہے تو اللہ' اگر اس نے چاہا' جلدی ہی تمہیں اپنے فضل سے مالدار کردے گا-اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۲۸)

ان لوگوں سے جنگ کرو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر' اور نہ اسے حرام جانتے ہیں جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام ٹھہرایا ہے' اور نہ دین حق کو اپنا دین بناتے ہیں' ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی تھی' یہاں تک کہ وہ پست ہو کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں-(۲۹)

اور یہود کہتے ہیں "عزیر اللہ کا بیٹا ہے" اور نصاریٰ کہتے ہیں "مسیح اللہ کا بیٹا ہے"-یہ ان کے مونہوں کی بات ہے' وہ اگلے کافروں کی بات کی ریس کررہے ہیں' اللہ انہیں ہلاک کرے' وہ کدھر الٹے جارہے ہیں-(۳۰)

انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور اپنے گوشہ نشینوں اور مسیح ابن مریم کو رب بنالیا ہے' حالانکہ انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ اکیلے خدا کی' جس کے سوا کوئی خدا نہیں' عبادت کریں-

وہ ان سے پاک ہے جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں-(۳۱)

وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں سے اللہ کے نور کو بجھادیں'
مگر اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر نہ رہے گا اگرچہ کافر ناپسند کریں-(۳۲)
اسی نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے
تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کردے' اگرچہ مشرک ناپسند کریں-(۳۳)
اے ایمان والو! بہت سے عالم اور گوشہ نشین ناجائز طور پر لوگوں کا مال کھاجاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں-اور
جو لوگ سونا اور چاندی خزانہ کرکے رکھتے ہیں
اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے'(۳۴)
جس دن ان (چیزوں) کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر ان سے ان کی پیشانیوں' ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو
داغا جائے گا--- "یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے خزانہ کیا تھا' اب اپنے خزانے کا مزا چکھو"-(۳۵)
مہینوں کی گنتی اللہ کے ہاں' اللہ کی کتاب میں' جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا' بارہ مہینے ہے' جن
میں چار حرمت کے ہیں--یہی پختہ دین ہے سو ان کے دوران اپنے اوپر ظلم نہ کرو' البتہ مشرکوں سے پوری پوری جنگ
کرو جیسے وہ تم سے پوری پوری جنگ کرتے ہیں-اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے-(۳۶)
مہینے کو آگے پیچھے کرنا کفر میں اضافہ کرنا ہے جس سے کافر گمراہ ہوتے ہیں' ایک سال اسے حلال بنالیتے ہیں اور ایک
سال اسے حرام بنالیتے ہیں تاکہ جسے اللہ نے حرام کیا ہے اس کی گنتی پوری کرلیں' اور یوں جسے اللہ نے حرام کیا ہے
حلال بنالیں-ان کے برے عمل انہیں خوش نما لگتے ہیں-اور اللہ کافر قوم کو راہ نہیں دکھاتا-(۳۷)
اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین کی طرف گر جاتے ہو؟
کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے ہو؟

مگر دنیا کی زندگی کا سامان تو آخرت کے مقابلے میں بہت کم ہے-(۳۸)

اگر تم نہیں نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک سزا دے گا اور تمہاری بجائے کسی اور قوم کو بدل کرلے آئے گا' اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے' اور اللہ ہر بات پر قادر ہے-(۳۹)

اگر تم اس کی مدد نہ کرو گے تو اللہ تو اس کی مدد کر ہی چکا ہے جب کافروں نے اسے نکال دیا تھا-اور وہ دو میں دوسرا تھا' جب وہ غار میں تھے' جب وہ اپنے ساتھی سے کہتا تھا "غم نہ کر' اللہ ہمارے ساتھ ہے"-پھر اللہ نے اس پر اپنی تسکین نازل کی' اور اسے ان لشکروں سے قوت بخشی جنہیں تم نے نہیں دیکھا' اور کافروں کی بات کو نیچا کر دیا-اور اللہ کی بات ہی اونچی ہوا کرتی ہے-اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے-(۴۰)

نکلو ہلکے پھلکے اور بوجھ اٹھائے' اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو' یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو-(۴۱)

اگر دنیا کا مال قریب ہوتا اور سفر درمیانہ ہوتا تو وہ ضرور تیری پیروی کرتے' لیکن انہیں مسافت دور معلوم ہوئی-اور اب تو وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ "اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے"-

وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں-اور اللہ جانتا ہے کہ وہ یقینا جھوٹے ہیں-(۴۲)

اللہ تجھے معاف کرے' تو نے انہیں کیوں اجازت دی' جب تک تجھ پر ان لوگوں کی جو سچے ہیں وضاحت نہ ہوئی اور تو نے جھوٹوں کو معلوم نہیں کیا'(۴۳)

وہ لوگ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تجھ سے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد نہ کرنے کی اجازت نہیں مانگتے' اور اللہ ڈرنے والوں کو جانتا ہے-(۴۴)

تجھ سے صرف وہی لوگ اجازت مانگتے ہیں جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے' اور ان کے دل شک میں پڑے

ہیں اور وہ اپنے شک میں ڈانواڈول ہیں-(۴۵)

اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو اس کے لئے کچھ تیاری ضرور کرتے' لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا ناپسند کیا' سو اس نے انہیں ٹھہرا دیا اور کہہ دیا گیا "بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو"-(۴۶)

اگر وہ تمہارے درمیان نکلتے تو بھی وہ تم میں صرف پریشانی ہی پیدا کرتے' اور تمہارے درمیان تمہارے لئے فتنہ پیدا کرنے کے لئے دوڑتے پھرتے-اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں-اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے-(۴۷)

وہ پہلے بھی فتنہ پیدا کرتے رہے ہیں اور تیری کارروائیوں کو الٹ پلٹ کرتے رہے ہیں' یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا امر غالب ہو گیا' اگرچہ وہ ناپسند کرتے تھے-(۴۸)

اور ان میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے "مجھے اجازت دے اور مجھے فتنے میں نہ ڈال"-سنو! فتنے میں تو وہ پڑ چکے ہیں-اور جہنم نے کافروں کو گھیر رکھا ہے-(۴۹)

اگر تجھے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں بری لگتی ہے-اور اگر تجھ پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں "ہم نے تو اپنا معاملہ پہلے ہی سنبھال لیا تھا"-اور خوش خوش منہ پھیر کر چل دیتے ہیں-(۵۰)

کہہ دے "ہمیں کچھ نہیں ہو سکتا سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے' وہی ہمارا مولا ہے-اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے"-(۵۱)

کہہ دے "کیا تم ہمارے لئے دو بھلائیوں میں سے ایک کے سوا بھی کسی بات کا انتظار کر سکتے ہو؟ مگر ہم تمہارے لئے اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تم پر اپنے ہاں سے یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب ڈالے' پس انتظار کرو' ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں"-(۵۲)

کہہ دے "خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے' تم سے قبول نہیں کیا جائے گا-بیشک تم نافرمان لوگ ہو"-(۵۳)

اور کوئی چیز ان کے خرچوں کو قبول ہونے سے نہیں روکتی 'سوائے اس کے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے
کفر کیا ہے-اور وہ نماز کو آتے ہیں تو سستی سے 'اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے-(۵۴)
ہاں! ان کے مال اور ان کی اولاد تجھے حیران نہ کریں' اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے سے انہیں دنیا کی
زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں نکلیں اور وہ کافر ہوں-(۵۵)
وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں 'مگر وہ تم میں سے نہیں بلکہ ایسے لوگ ہیں جو ڈرپوک ہیں-(۵۶)
اگر وہ کوئی پناہ یا کوئی گڑھے یا کوئی گھسنے کی جگہ پاتے تو سرپٹ ادھر کو مڑ جاتے-(۵۷)
اور ان میں وہ بھی ہیں جو صدقات کے بارے میں تجھ پر طعن کرتے ہیں 'پھر اگر انہیں اس میں سے دے دیا جائے تو
خوش ہو جاتے ہیں-اور نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں-(۵۸)
مگر کاش! وہ اس پر جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا خوش ہو جاتے اور کہتے "ہمیں اللہ کافی ہے 'ہمیں اللہ اپنے
فضل سے اور دے گا اور اس کا رسول بھی 'ہم اللہ کی طرف توجہ کرتے ہیں"-(۵۹)
صدقات تو صرف فقیروں 'مسکینوں 'ان پر کام کرنے والوں 'وہ جن کے دل جوڑنے ہوں 'گردن بندھوں 'تباہ حالوں '
راہ خدا کے قیام اور راہ گیروں کے لئے ہیں-
یہ اللہ کی طرف سے ایک مقررہ فرض ہے-اور اللہ علم والا 'حکمت والا ہے-(۶۰)
اور ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو نبی کو دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "وہ کان لگانے والا ہے-" کہہ "وہ تمہاری بھلائی پر
کان لگانے والا ہے 'وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مومنوں کی بات مانتا ہے-اور ان کے لئے جو تم میں اعتماد کرتے ہیں
رحمت ہے-اور جو لوگ اللہ کے رسول کو دکھ دیتے ہیں انہیں دردناک عذاب ہو گا"-(۶۱)
وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی رکھیں 'لیکن اگر وہ مومن ہیں تو اللہ اور اس کا رسول

اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں راضی رکھا جائے-(۶۲)

کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے اس کے لئے دوزخ کی آگ ہو گی
جس میں وہ ہمیشہ رہے گا' یہی بڑی رسوائی ہے-(۶۳)

منافق ڈرتے ہیں کہ ان کے بارے میں کوئی سورت نازل نہ ہو جائے جو بتادے جو ان کے دلوں میں ہے- کہہ دے
"ہنسی اڑالو' اللہ ان باتوں کو جن سے تم ڈرتے ہو ظاہر کر کے رہے گا"-(۶۴)

اور اگر تو ان سے پوچھے تو وہ کہہ دیں گے "ہم تو صرف بحثیں کرتے تھے اور کھیل کھیلتے تھے"- کہہ "کیا تم اللہ اور
اس کے رسول اور اس کی آیتوں کی ہنسی اڑاتے تھے-(۶۵)

بہانے نہ بناؤ' تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے- اگر ہم تمہارے ایک گروہ کو معاف کر دیں گے تو بھی دوسرے
گروہ کو سزا دیں گے' کیونکہ وہ مجرم تھے"-(۶۶)

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے جیسے ہیں- وہ ناپسندیدہ باتوں کی تلقین کرتے ہیں اور پسندیدہ باتوں سے منع
کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں- انہوں نے اللہ کو بھلا دیا ہے سو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا ہے'
بے شک منافق ہی بدکار ہیں-(۶۷)

اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کرتا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے- وہ
انہیں کافی ہو گی' اور اللہ ان پر لعنت کرتا ہے' اور ان کے لئے دائمی عذاب ہو گا'(۶۸)

تم سے پہلے لوگوں کی طرح جو قوت میں تم سے بڑھ کر تھے اور مال اور اولاد میں بھی بہت زیادہ تھے- ہاں! انہوں نے
اپنے حصے کا فائدہ اٹھا لیا تھا اور اب تم نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھا لیا ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھا لیا
تھا' اور تم نے بھی اسی طرح بحثیں کی ہیں جیسے انہوں نے بحثیں کی تھیں-- یہی وہ لوگ تھے جن کے عمل دنیا اور

آخرت میں اکارت ہو گئے' اور یہی لوگ نقصان پانے والے تھے-(۶۹)

کیا انہیں اپنے سے پہلی قوموں کی خبر نہیں ملی۔۔۔۔ قوم نوح' عاد' ثمود' قوم ابراہیم' مدین کے رہنے والوں اور الٹی ہوئی بستیوں کی؟ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لائے-

اور اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا' لیکن وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے-(۷۰)

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں- وہ پسندیدہ باتوں کی تلقین کرتے ہیں' ناپسندیدہ باتوں سے منع کرتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں' زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں' انہی لوگوں پر اللہ رحم کرے گا- بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے-(۷۱)

اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغوں کا جن میں نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے' اور ہیشگی کے باغوں میں پاکیزہ گھروں کا وعدہ کرتا ہے-

اور اللہ کی خوشنودی اور بڑھ کر ہو گی- یہی تو بڑی کامیابی ہے-(۷۲)

اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور ان پر سختی کر اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے- اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے!(۷۳)

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے یوں نہیں کہا' حالانکہ انہوں نے کفر کی بات کہی اور اپنے اسلام لانے کے بعد کفر کیا- اور اس بات کا قصد کیا جس کو وہ نہیں پہنچ سکے- اور انہوں نے تو صرف اس بات کا بیر رکھا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دیا ہے' اب اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہو گا- اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا'

اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا-(۷۴)

اور ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ "اگر اس نے اپنے فضل میں سے ہمیں دیا تو ہم ضرور

صدقات دیں گے اور ضرور صالح لوگوں میں ہو جائیں گے"۔(۷۵)
پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل میں سے دے دیا تو وہ لگے اس میں کنجوسی کرنے'
اور کنارہ کرتے ہوئے منہ موڑ گئے۔(۷۶)
پھر اس نے ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے جب وہ اسے ملیں گے نفاق ڈال دیا' کیونکہ انہوں نے اللہ سے جو
وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اور کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔(۷۷)
کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے بھید اور ان کی سرگوشی کو جانتا ہے'
اور یہ کہ اللہ پوشیدہ باتوں کو بہت ہی جاننے والا ہے۔(۷۸)
یہ لوگ مومنوں میں خوش دلی سے صدقات دینے والوں پر طعن کرتے ہیں' اور جو اپنی محنت کے سوا کچھ نہیں پاتے ان
پر طنز کرتے ہیں' اللہ ان پر طنز کرتا ہے۔اور انہیں دردناک عذاب ہو گا۔(۷۹)
تو ان کے لئے بخشش مانگ یا ان کے لئے بخشش نہ مانگ۔اگر تو ان کے لئے ستر بار بھی بخشش مانگے گا تو بھی اللہ انہیں
نہیں بخشے گا' یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے۔
اور اللہ بدکار لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔(۸۰)
پیچھے رہ جانے والے لوگ' رسول اللہ کے پیچھے اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے۔اور انہوں نے ناپسند کیا کہ اپنے مالوں
اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کہنے لگے "گرمی میں مت نکلو۔
"کہہ دے "دوزخ کی آگ بہت ہی سخت گرم ہو گی"۔کاش! وہ سوچ سکتے!(۸۱)
ہاں! انہیں ہنسنا کم چاہئے اور رونا زیادہ چاہئے' اس کے بدلے میں جو وہ کماتے ہیں۔(۸۲)
اب اگر اللہ تجھے ان میں سے کسی گروہ کے پاس واپس لے جائے پھر وہ تجھ سے نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہنا کہ "تم کبھی

میرے ساتھ نہ نکلو گے' اور کبھی میرے دشمن سے نہیں لڑو گے' تم پہلی بار بیٹھے رہنے پر خوش ہو گئے تھے'
اب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو" -(۸۳)
اور ان میں سے کسی پر جو مر جائے کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا-
انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے اور نافرمان مرے ہیں-(۸۴)
اور ان کے مال اور ان کی اولاد تجھے حیران نہ کریں-اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ
ان چیزوں سے انہیں دنیا میں سزا دے اور ان کی جانیں نکلیں اور وہ کافر ہوں-(۸۵)
اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ "اللہ پر اعتماد کرو اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو" تو ان میں مقدور والے تجھ سے اجازت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں "ہمیں بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہنے دے" -(۸۶)
وہ اس پر خوش ہیں کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں
کیونکہ ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو وہ سوچتے سمجھتے نہیں-(۸۷)
لیکن رسول اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے ہیں' اور انہی کے لئے بھلائیاں ہیں' اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں-(۸۸)
اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں
اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے' یہی بڑی کامیابی ہے-(۸۹)
اور بدوؤں میں سے بھی عذر کرنے والے آئے کہ انہیں اجازت دی جائے' اور جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا وہ بیٹھ رہے-ان میں کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب پہنچے گا-(۹۰) کمزوروں پر گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر ہے اور نہ ان پر ہے جو خرچ کرنے کے لئے کچھ نہیں پاتے جب وہ اللہ اور اس کے رسول سے خیر خواہی

کرتے ہیں-نیک کام کرنے والوں پر کوئی الزام نہیں-اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے' (۹۱)
اور نہ ان پر الزام ہے جو جب تیرے پاس آئے کہ انہیں سواری دے' تو تو نے کہا "میرے پاس کچھ نہیں جس پر میں تمہیں سوار کر لوں-" وہ لوٹ گئے اور ان کی آنکھیں اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ کرنے کو کچھ نہیں آنسوؤں سے ابلتی تھیں-(۹۲)
الزام تو صرف ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہو کر تجھ سے اجازت مانگتے ہیں' وہ اس پر خوش ہیں کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں کیونکہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے سو وہ جان نہیں سکتے-(۹۳)

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے۔
کہنا "بہانے نہ بناؤ' ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے' اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتادیئے ہیں-اور اب اللہ اور اس
کا رسول تمہارا کام دیکھیں گے' پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف پھیر دیئے جاؤ گے'
پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے"-(۹۴)
جب تم ان کے پاس پلٹ کے جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے کنارا کرلو-ہاں!
تم ان سے کنارا ہی کر لو' بے شک وہ ناپاک ہیں' اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے' اس کے بدلے میں جو وہ کماتے ہیں-(۹۵)
وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم راضی ہو جاؤ' لیکن اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ
تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا-(۹۶)
بدو کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے اس کی حدوں کو نہ
جانیں-اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۹۷)
اور بدوؤں میں وہ بھی ہیں کہ جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے زمانے کے چکروں کا
انتظار کر رہے ہیں-برا چکر انہی پر چل رہا ہے اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۹۸)
اور بدوؤں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں' اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کی
نزدیکیوں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں-بیشک! یہ ان کے لئے نزدیکی کا ذریعہ ہے-اللہ انہیں اپنی
رحمت میں داخل کرے گا-اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۹۹)
اور مہاجرین اور انصار میں پہل کرنے والے پہلے لوگ اور وہ جنہوں نے نیک عملی کے ساتھ ان کی پیروی کی' ان سے
اللہ خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں-اور ان کے لئے اس نے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی

ہیں' اور جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔(۱۰۰)
اور تمہارے اردگرد رہنے والے بدوؤں اور مدینہ کے رہنے والوں میں منافق بھی ہیں جو نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں' تو
انہیں نہیں جانتا۔ہم انہیں جانتے ہیں۔ہم انہیں دوبار عذاب دیں گے'
پھر وہ ایک بڑے عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں گے۔(۱۰۱)
اور دوسرے وہ بھی ہیں جو اپنے گناہوں کو مانتے ہیں' انہوں نے نیک عمل کو ایک دوسرے برے سے ملادیا ہے۔ ممکن
ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرلے۔اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔(۱۰۲)
ان کے مال سے صدقہ وصول کر کہ اس سے تو انہیں پاک کرے اور انہیں سنوارے' اور ان کے لئے دعا کر۔بیشک
تیری دعا ان کے لئے باعث تسکین ہے۔اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔(۱۰۳)
کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقے وصول کرتا ہے' اور یہ کہ اللہ ہی بڑا توبہ
قبول کرنے والا' رحم کرنے والا ہے؟(۱۰۴)
اور کہہ "عمل کرو پھر اللہ اور اس کا رسول اور مومن تمہارا عمل دیکھیں گے۔اور تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے
کی طرف پھیر دیئے جاؤ گے' پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے"۔(۱۰۵)
اور بعض دوسروں کو اللہ کے حکم کے لئے ڈھیل دی گئی ہے کہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے
تو ان کی توبہ قبول کرے۔اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے۔(۱۰۶)
اور جن لوگوں نے ایک مسجد ضرر پہنچانے' کفر کرنے' مومنوں میں پھوٹ ڈالنے اور اس شخص کی گھات کے لئے جو
پہلے بھی اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتا رہا ہے ٹھہرائی ہے۔اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف
بھلائی چاہی تھی۔مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(۱۰۷)

تو اس میں کبھی کھڑے نہ ہونا-ہاں! وہ مسجد جسے پہلے دن سے خوف خدا پر بنا کیا گیا زیادہ حقدار ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو-
اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک لوگوں کو پسند کرتا ہے-(۱۰۸)

تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے ڈر اور رضا پر رکھی بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھو کھلی
کھائی کے کنارے پر رکھی جو اسے دوزخ کی آگ میں لے گری-مگر اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا-(۱۰۹)

ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ان کے دلوں میں کھٹکتی ہی رہے گی سوائے اس کے کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے
ہو جائیں-اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے-(۱۱۰)

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں کہ بدلے میں انہیں جنت ملے-وہ اللہ کی راہ میں جنگ
کرتے ہیں' پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں' یہ سچا وعدہ توریت' انجیل اور قرآن کے مطابق اس کے ذمے
ہے-اور کون اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے' سو اپنے سودے پر جو تم نے اس سے کیا ہے خوشیاں
مناؤ-اور یہی بڑی کامیابی ہے-(۱۱۱)

وہ (مومن) توبہ کرنے والے' عبادت کرنے والے' حمد کرنے والے' سفر کرنے والے' رکوع کرنے والے' سجدہ
کرنے والے' پسندیدہ باتوں کی تلقین کرنے والے' ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت
کرنے والے ہیں-اور (اے رسول!) تو ان مومنوں کو خوشخبری دے-(۱۱۲)

نبی اور ایمان والوں کو روا نہیں کہ مشرکوں کے لئے' اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں' اس کے بعد کہ ان پر واضح ہو چکا ہے
کہ وہ دوزخی ہیں' بخشش کی دعا مانگیں-(۱۱۳)

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش کی دعا مانگنا صرف اس وعدے کی وجہ سے تھا جو اس نے اس سے کر لیا تھا' پھر جب
اس پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بے تعلق ہو گیا-ابراہیم بے شک نرم دل اور بردبار تھا-(۱۱۴)

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو اس کے بعد کہ وہ انہیں راہ دکھا چکا ہو بھٹکا دے' جب تک ان پر واضح نہ کر دے کہ وہ کن باتوں سے بچیں-بیشک اللہ ہر بات کا علم رکھتا ہے-(۱۱۵)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے-وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے-

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں-(۱۱۶)

اب اللہ نے نبی اور ان مہاجرین پر' جنہوں نے مشکل گھڑی میں اس کی تابعداری کی' توجہ کی ہے' اس کے باوجود کہ ان کے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جانے کو تھے' پھر بھی اس نے ان پر توجہ کی ہے-

بیشک وہ ان پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے-(۱۱۷)

اور ان تین پر بھی (کی ہے) جو پیچھے رہ گئے تھے-یہاں تک کہ زمین اس کے باوجود کہ وہ کشادہ ہے ان پر تنگ ہو گئی' اور اپنا آپ ان پر تنگ ہو گیا اور وہ سمجھے کہ اللہ سے بچ کر جانے کی کوئی جگہ نہیں مگر اس کے پاس-

پھر اس نے ان پر توجہ کی تاکہ وہ بھی توجہ کریں-بے شک اللہ ہی بڑا توجہ کرنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۱۸)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ-(۱۱۹)

مدینہ والوں اور ان کے ارد گرد کے بدوؤں کو یہ روا نہ تھا کہ رسول خدا کے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے عزیز سمجھیں-یہ اس لئے کہ اللہ کی راہ میں انہیں نہ پیاس' نہ تکان اور نہ بھوک پہنچتی ہے' نہ وہ کسی جگہ کو جو کافروں کو غصہ دلاتی ہے پامال کرتے ہیں' اور نہ وہ دشمن سے کچھ حاصل کرتے ہیں' مگر اس کے عوض ان کے لئے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے-بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا-(۱۲۰)

اور وہ چھوٹا یا بڑا کوئی خرچ نہیں کرتے اور نہ کسی وادی کو طے کرتے ہیں مگر وہ بھی ان کے لئے لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین عملوں کی جزا دے-(۱۲۱)

اور مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ سب کے سب نکل پڑیں۔
مگر ایسا کیوں نہ ہو کہ ان کے ہر فرقے میں سے ایک گروہ نکلے کہ دین میں غور و فکر کرے
اور اپنی قوم کو جب ان کے پاس واپس جائے خبردار کرے کہ شاید وہ محتاط ہو جائیں۔(۱۲۲)
اے ایمان والو! ان کافروں سے جو تمہارے آس پاس رہتے ہیں جنگ کرو اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔
اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔(۱۲۳)
اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایا ہے؟
ہاں! وہ جو ایمان لائے ہیں ان کے ایمان کو اس نے بڑھادیا ہے اور وہ خوشیاں مناتے ہیں۔(۱۲۴)
تاہم جن کے دلوں میں بیماری ہے ان کی اس نے پلیدی پر پلیدی بڑھادی ہے اور وہ کافر ہی مر گئے ہیں۔(۱۲۵)
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ انہیں ہر سال ایک بار یا دو بار آزمائش میں ڈالا جاتا ہے
پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت لیتے ہیں۔(۱۲۶)
اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔ "کیا تمہیں کوئی دیکھ رہا ہے؟" پھر وہ چل
دیتے ہیں۔اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے
کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سوجھ بوجھ نہیں رکھتے۔(۱۲۷)
بیشک تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آیا ہے جس پر وہ چیز جو تمہیں مشقت میں ڈالتی ہے شاق گزرتی ہے'
وہ تمہاری بھلائی کا خواہش مند ہے' اور مومنوں پر مہربان اور رحیم ہے۔(۱۲۸)
پھر بھی اگر وہ منہ موڑ لیتے ہیں تو کہہ دے "مجھے اللہ کافی ہے' جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔
میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہی بڑے تخت کا مالک ہے"۔(۱۲۹)

سورۃ یونس (۱۰)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۱ آیات ۱۰۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے
ا ل ر' یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں-(۱)
کیا لوگوں کو حیرانی ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک آدمی کی طرف وحی کی ہے کہ "لوگوں کو خبردار کر' اور ایمان والوں
کو خوشخبری دے کہ ان کے لئے ان کے رب کے پاس عمدہ مقام ہے"-کافر کہتے ہیں "یہ تو صاف جادوگر ہے-"(۲)
بیشک تمہارا آقا اللہ ہے' وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر تخت پر بیٹھا کام کی تدبیر کر رہا ہے-
کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد-
یہ ہے اللہ ' تمہارا آقا' پس اس کی بندگی اختیار کرو-تو کیا تم نصیحت نہ لوگے ؟(۳)
اسی کی طرف تم سب کی واپسی ہوگی-یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے-وہ خلقت کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہرائے گا تاکہ ان
لوگوں کو جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں انصاف کے مطابق پورا بدلہ دے-اور کافروں کے لئے ان کے کفر
کے سبب کھولتا ہوا مشروب اور دردناک عذاب ہوگا-(۴)
اسی نے سورج کو چمک اور چاند کو اجالا بنایا اور اس کی منزلیں ٹھہرا دیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب جان سکو-اللہ
نے ان چیزوں کو صرف حق پر بنایا ہے' اور وہ (اپنے) نشانوں کو علم والے لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتا ہے-(۵)
بیشک رات اور دن کے اختلاف میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں بنایا ہے
ان (سب) میں ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں کئی نشان ہیں-(۶)
ہاں! جو لوگ ہمیں ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر خوش ہیں
اور اس پر تسلی پاتے ہیں' اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں'(۷)
ان کا ٹھکانا اس کے بدلے میں جو وہ کماتے ہیں آگ ہوگا-(۸)
البتہ جو لوگ ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے ذریعے راہ دکھائے گا-نعمت
بھرے باغوں میں ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی-(۹)

وہاں ان کی پکار "اے اللہ تو پاک ہے" ہو گی' اور وہاں ان کی باہمی دعا "سلام" ہو گی' اور ان کی آخری پکار "تعریف اللہ کے لئے جو سارے جہاں کا رب ہے" ہو گی-(۱۰)

اور اگر اللہ لوگوں کے لئے برائی میں جلدی کرے جیسے وہ بھلائی کو جلدی چاہتے ہیں تو ان کی مدت ان کے لئے پوری ہو چکی ہوتی- مگر ہم ان لوگوں کو جو ہمیں ملنے کی توقع نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں سرگرداں رہنے دیتے ہیں-(۱۱)

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پہلو پر ہو' یا بیٹھا ہو' یا کھڑا ہو' ہمیں پکارتا ہے' پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ یوں چل دیتا ہے جیسے اس نے اس تکلیف کے لئے جو اسے پہنچی تھی کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا- حد سے نکلنے والوں کے لئے ان کے عمل اسی طرح خوبصورت بنا دیئے گئے ہیں-(۱۲)

اور تم سے پہلے بھی ہم کئی نسلوں کو جب وہ ظالم ہو گئیں ہلاک کر چکے ہیں' اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشان لے کر آئے تھے مگر وہ ایمان لانے والے ہی نہ تھے- مجرم لوگوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۱۳)

پھر ان کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں قائم مقام بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو-(۱۴)

اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہمیں ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں "اس کے علاوہ کوئی قرآن لے آ' یا اسے بدل دے-" کہہ "مجھے روا نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں' میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے-
اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں"-(۱۵)

کہہ "اگر اللہ چاہتا تو میں تمہیں یہ نہ سناتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا' کہ میں تو اس سے پہلے تمہارے درمیان عمر بھر رہ چکا ہوں- تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟(۱۶)

مگر اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا' یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا-
بے شک مجرم کامیاب نہیں ہوں گے"-(۱۷)

اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان دیتے ہیں اور نہ انہیں نفع دیتے ہیں' اور کہتے ہیں "یہ اللہ کے سامنے ہمارے سفارشی ہیں"- کہہ "کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟" وہ پاک ہے اور ان سے بہت بلند جنہیں وہ اس کا شریک بناتے ہیں-(۱۸)

اور سب انسان صرف ایک ہی امت ہیں پھر بھی اختلاف کرتے ہیں' اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ ہو چکا ہوتا-(۱۹)

اور وہ کہتے ہیں "اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟" کہہ "غیب کی خبر صرف اللہ
کے پاس ہے' پس انتظار کرو' میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں"۔(۲۰)
اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ ہماری نشانیوں میں چالبازیاں کرنے
لگتے ہیں۔ کہہ "اللہ بہت زیادہ تیز چال چلنے والا ہے"۔بے شک ہمارے فرشتے تمہاری چالوں کو لکھ رہے ہیں۔(۲۱)
وہی تمہیں خشکی اور سمندر میں پھراتا ہے' یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو' اور وہ لوگوں کو خوشگوار ہوا کے
ساتھ لئے پھرتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں کہ انہیں تند ہوا آ لیتی ہے اور لوگوں پر ہر جگہ سے لہریں آ پہنچتی ہیں
اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ گھر گئے ہیں' وہ اللہ کو' بندگی کو اس کے لئے خالص کر کے' پکارتے ہیں
"اگر تو نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہوں گے"۔(۲۲)
پھر جب وہ انہیں بچا لیتا ہے تو وہ زمین پر ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔۔۔۔ "اے لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے اپنے
خلاف ہے' یہ دنیاوی زندگی کا سامان ہے'
پھر تمہاری واپسی ہماری طرف ہی ہوگی اور ہم تمہیں بتائیں گے جو تم کیا کرتے تھے"۔(۲۳)
دنیاوی زندگی کی مثال تو ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم آسمان سے اتارتے ہیں' پھر اس سے زمین کا سبزہ جسے انسان اور
چوپائے کھاتے ہیں رل مل جاتا ہے' یہاں تک کہ جب زمین اپنا سنگھار کر لیتی ہے اور خوش نما ہو جاتی ہے اور اس کے
مالک سمجھتے ہیں کہ وہ اس پر قدرت رکھتے ہیں' تو ہمارا حکم رات یا دن کو آ پہنچتا ہے
اور ہم اسے کٹی ہوئی کھیتی بنا دیتے ہیں' گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔
اس طرح ہم ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں۔(۲۴)
اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے' اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(۲۵)
ان لوگوں کے لئے جو اچھے کام کرتے ہیں اچھائی ہے اور زیادہ بھی' اور ان کے چہروں پر نہ غبار چھائے گا اور نہ ذلت۔
وہی جنت کے لوگ ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۶)
اور جو لوگ برائیاں کماتے ہیں' تو برائی کا بدلہ اسی کی مانند ہوگا' اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔ انہیں اللہ سے بچانے والا
کوئی نہ ہوگا' وہ یوں ہوں گے گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ ٹکڑے ڈال دیئے گئے ہیں۔
وہ آگ کے لوگ ہیں' جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۷)
اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے جو اللہ کے شریک بناتے ہیں کہیں گے "ٹھہرو اپنی اپنی

جگہ تم اور تمہارے بنائے ہوئے شریک" ! پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈل دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے "
ہماری عبادت تو تم نہیں کیا کرتے تھے -(۲۸)
ہاں ! ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے - بے شک ہم تمہاری عبادت سے بے خبر ہیں "-(۲۹)
وہاں ہر شخص جانچ لے گا جو اس نے آگے بھیجا ہو گا اور انہیں اپنے سچے مولا کی طرف پھیر دیا جائے گا'
اور جو کچھ وہ گھڑتے تھے ان سے کھو جائے گا-(۳۰)
کہہ "کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یا کون کانوں اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے' اور کون مردہ سے زندہ
کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے' اور کون کام کی تدبیر کرتا ہے ؟
"تو وہ کہیں گے "اللہ -" پھر کہہ "تو کیا تم ڈرتے نہیں ؟"(۳۱)
"ہاں ! یہی ہے اللہ تمہارا سچا آقا' تو سچائی کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے' پھر تم کدھر پھرے جاتے ہو ؟"(۳۲)
اس طرح تیرے رب کی بات نافرمانوں کے بارے میں سچ ہو گئی ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے -(۳۳)
کہہ "کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے ؟" کہہ دے
"اللہ ہی پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے' پھر تم کدھر الٹے جا رہے ہو ؟"(۳۴)
کہہ "کیا تمہارے بنائے شریکوں میں کوئی ہے جو حق کی طرف راہ دکھاتا ہے ؟" کہہ "اللہ ہی حق کی راہ دکھاتا ہے - تو
کیا وہ جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود ہی راہ نہیں پاتا سوائے اس
کے کہ اسے راہ دکھائی جائے ؟ پر تمہیں کیا ہو گیا ہے' تم کس طرح کے فیصلے کرتے ہو ؟"(۳۵)
مگر ان میں اکثر صرف وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں-
بیشک وہم و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا-
بیشک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں -(۳۶)
اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا گھڑ لیا جائے' بلکہ یہ اس کی جو سامنے موجود ہے تصدیق ہے' اور اس میں شک
نہیں کہ یہ جہان کے آقا کی طرف سے اس کی کتاب کا کھلا بیان ہے -(۳۷)
کیا وہ کہتے ہیں کہ "اس نے اسے گھڑ لیا ہے "- کہہ "تو تم بھی اس کی طرح کی کوئی سورت لے آؤ
اور اللہ کے سوا جسے بلا سکتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو "-(۳۸)
نہیں' انہوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا ہے جس کے علم پر وہ حاوی نہیں ہو سکے اور جس کا نتیجہ ابھی ان کے پاس نہیں آیا-

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا' پھر دیکھ کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا!(۳۹)

اور ان میں کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ اس پر ایمان نہیں رکھتے-اور تیرا رب فسادیوں کو خوب جانتا ہے-(۴۰)

اور اگر وہ تجھے جھٹلاتے ہیں تو کہہ "میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل' تم اس سے جو میں کرتا ہوں بری ہو' اور میں اس سے جو تم کرتے ہو بری ہوں"-(۴۱)

اور ان میں سے کچھ تیری طرف کان لگاتے ہیں-تو کیا تو بہروں کو سنائے گا اگرچہ وہ سمجھتے نہ ہوں؟(۴۲)

اور ان میں سے کچھ تیری طرف نگاہ کرتے ہیں-تو کیا تو اندھوں کو راہ دکھائے گا اگرچہ وہ دیکھتے نہ ہوں؟(۴۳)

بیشک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں-(۴۴)

اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا تو انہیں یوں لگے گا کہ وہ دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے' اور وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے-بیشک وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور جو راہ پر نہ تھے-(۴۵)

اور اگر ہم تجھے اس کا جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں ایک حصہ دکھادیں' یا تجھے وفات دے دیں تو ان کی واپسی ہماری طرف ہی ہو گی' پھر اللہ اس کا گواہ ہو گا جو وہ کرتے ہیں-(۴۶)

اور ہر امت کے لئے ایک رسول ہوتا ہے'

پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا ہے

اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جاتا-(۴۷)

اور وہ کہتے ہیں "یہ وعدہ کب پورا ہو گا' اگر تم سچے ہو؟"(۴۸)

کہہ دے "میں تو اپنے لئے بھی کسی نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے-ہر امت کے لئے ایک مقررہ وقت ہوتا ہے-جب ان کا وقت آجاتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں"-(۴۹)

کہہ "کیا تم نے غور کیا کہ اگر تم پر اس کا عذاب رات یا دن کو آجائے

تو یہ مجرم اس میں سے کیا جلدی مانگ رہے ہیں؟(۵۰)

پھر کیا جب وہ آہی پڑا تو تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب؟ مگر تم تو اسے جلدی مانگتے تھے!"(۵۱)

پھر ظالموں سے کہا جائے گا "ہمیشگی کے عذاب کا مزا چکھو-کیا تم اپنی کمائی کے سوا بھی کوئی بدلہ پا سکتے تھے؟"(۵۲)

اور وہ تجھ سے پوچھتے ہیں "کیا یہ سچ ہے؟

"کہہ "ہاں' میرے رب کی قسم! یہ یقیناً سچ ہے-اور تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے"-(۵۳)

اور اگر ہر ظالم شخص کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے تو وہ ضرور اسے فدیہ میں دے دے گا-اور جب وہ عذاب کو
دیکھیں گے تو شرمندگی کو چھپائیں گے-
مگر ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کردیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا-(۵۴)
خبردار! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے-خبردار! اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر ان میں اکثر نہیں جانتے-(۵۵)
وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے' اور اسی کی طرف تم واپس کئے جاؤ گے-(۵۶)
اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت' اور جو سینوں میں ہے
اس کی شفا' اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آگئی ہے-(۵۷)
کہہ "یہ اللہ کے فضل سے اور اس کی رحمت سے ہے' پس اس پر انہیں خوشی منانا چاہئے-
یہ ان چیزوں سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں"-(۵۸)
کہہ "کیا تم نے غور کیا کہ اللہ نے جو رزق تمہارے لئے اتارا ہے اس میں تم نے حرام اور حلال بنا لئے ہیں؟" کہہ
"کیا اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے یا تم اللہ کے بارے میں باتیں گھڑ لیتے ہو؟"(۵۹)
مگر ان کا جو اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں روز قیامت کو کیا گمان ہو گا! بے شک اللہ لوگوں پر مہربانی کرنے
والا ہے لیکن ان میں اکثر شکر نہیں کرتے-(۶۰)
اور تو جس حال میں بھی ہو' اور تو اس بارے میں جو قرآن بھی پڑھتا ہو' اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہیں دیکھ
رہے ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو-اور تیرے رب سے ذرہ برابر شے نہ زمین میں چھپتی ہے اور نہ
آسمانوں میں' اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی' مگر وہ ایک واضح کتاب میں ہوتی ہے-(۶۱)
سنو! اللہ کے دوستوں کو نہ کوئی ڈر ہوتا ہے اور نہ وہ غم کھاتے ہیں'(۶۲)
وہ جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے-(۶۳) ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے
اور آخرت میں بھی-اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوا کرتی- یہی بڑی کامیابی ہے-(۶۴)
اور ان کی بات تجھے غمگین نہ کرے-عزت سب اللہ کی ہے-وہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۶۵)
سنو! جو کوئی بھی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی بھی زمین پر ہے اللہ کا ہے-اور وہ جو اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں
کس چیز کی پیروی کرتے ہیں؟ وہ صرف وہم و گمان کی پیروی کرتے ہیں' اور وہ صرف انکلیں دوڑاتے ہیں-(۶۶)
اسی نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن دیکھنے کے لئے بنایا-

اس میں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں بیشک کئی نشانیاں ہیں-(٦٧)

وہ کہتے ہیں "اللہ نے بیٹا بھی بنار کھا ہے-" وہ پاک ہے-وہ بے نیاز ہے-

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے-

تمہارے پاس اس بات کی کوئی سند نہیں-کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کرتے ہو جو تم نہیں جانتے-(٦٨)

کہہ "جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے"-(٦٩)

یہ سازو سامان دنیا ہی میں ہے' پھر ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہو گی'

پھر ان کے کفر کے سبب ہم انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے-(٧٠)

اور انہیں نوح کی خبر سنا-جب اس نے اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم! اگر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعے میرا نصیحت کرنا تم پر بھاری ہے تو میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں' اب تم بھی اپنے معاملے اور اپنے شریکوں کو پختہ کرلو' پھر تمہیں اپنے معاملے میں کوئی شبہ نہ رہے' پھر میرے ساتھ نبٹ لو اور مجھے مہلت بھی نہ دو-(٧١)

لیکن اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں نے تم سے کوئی اجرت تو نہیں مانگی-میری اجرت تو صرف اللہ کے ذمے ہے' اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں ہو جاؤں-"(٧٢)

مگر انہوں نے اسے جھٹلادیا' اور ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو کشتی میں اس کے ساتھ تھے بچالیا اور انہیں قائم مقام بنا دیا' اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبو دیا' پھر دیکھ کہ ڈرائے گئے لوگوں کا انجام کیسا ہوا!(٧٣)

پھر اس کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا' اور وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے' مگر جس بات کو وہ پہلے جھٹلا دیتے' اسے ماننے والے ہی نہ ہوتے-

حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر ہم اسی طرح مہر لگا دیتے ہیں-(٧٤)

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنے نشان دے کر بھیجا'

پر انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم بن گئے-(٧٥)

چنانچہ جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے "یہ تو صاف جادو ہے"-(٧٦)

موسیٰ نے کہا "کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آگیا ہے یوں کہتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟

مگر جادوگر کامیاب نہیں ہوتے"-(٧٧)

وہ کہنے لگے "کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں اس طریقہ سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا'

اور ملک کی سرداری تم دو کی ہو جائے؟ مگر ہم تمہاری بات ماننے والے نہیں"-(۷۸)

اور فرعون نے کہا "میرے پاس سب ماہر جادوگر لے آؤ"-(۷۹)

پھر جب جادوگر آگئے تو موسیٰ نے ان سے کہا "ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے"-(۸۰)

پھر جب وہ ڈال چکے تو موسیٰ نے کہا "جو تم لائے ہو وہ جادو ہے-اللہ اسے مٹا دے گا-

بیشک اللہ مفسدوں کے عمل کو نہیں سنوارتا-(۸۱)

اور اللہ اپنے کلمات سے حق کو حق کر دے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں"-(۸۲)

مگر موسیٰ کی بات فرعون اور اپنے سرداروں کے ڈر سے' اس کی قوم کے کچھ لڑکوں کے سوا کسی نے نہ مانی کہ وہ انہیں فتنے میں نہ ڈال دے-بیشک فرعون اس ملک میں اونچے مرتبے والا تھا' اور بیشک وہ حد سے نکلنے والوں میں تھا-(۸۳)

اور موسیٰ نے کہا "اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو' اگر تم فرمانبردار ہو"-(۸۴)

تب وہ بولے "ہم اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں' اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کی آزمائش نہ بنا' (۸۵)

اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر قوم سے بچالے"-(۸۶)

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ "اپنی قوم کے لئے مصر میں کچھ گھر بناؤ' اور اپنے ان گھروں کو قبلہ کرو' اور نماز قائم کرو' اور مومنوں کو بشارت دے"-(۸۷)

اور موسیٰ نے کہا "ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو اس دنیا کی زندگی میں مال اور زینت دی ہے' ہمارے رب! اس لئے کہ وہ تیری راہ سے ہٹائیں' ہمارے رب! ان کے مال برباد کر دے' اور ان کے دل سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں-"(۸۸)

اس نے کہا "تمہاری (دو کی) دعا قبول کر لی گئی ہے'

سو تم قائم رہو' اور ان لوگوں کی راہ پر نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے-"(۸۹)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا پھر فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور دشمنی سے ان کا پیچھا کیا-یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا تو بولا "میں ایمان لاتا ہوں کہ کوئی خدا نہیں سوائے اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان رکھتے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوتا ہوں"----(۹۰)

"اب! مگر پہلے تو تو نے نافرمانی کی اور تو فسادیوں میں تھا-(۹۱)

ہاں! آج ہم تجھے تیرے بدن میں بچالیں گے تاکہ تو ان کے لئے جو تیرے بعد ہوں گے ایک نشان بن جائے"-مگر

بیشک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں-(۹۲)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک عمدہ ٹھکانے پر ٹھہرایا اور انہیں پاکیزہ رزق دیا' اور انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک
کہ ان کے پاس علم آگیا-اب تیرا رب ہی ان کے درمیان روز قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا
جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں-(۹۳)

اب اگر تو اس کے بارے میں جو ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے شک میں ہے تو ان سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے
کتاب پڑھتے ہیں-بیشک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے'
سو تو شک کرنے والوں میں ہر گز نہ ہونا' (۹۴)

اور نہ ان میں سے ہونا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں' ورنہ تو نقصان پانے والوں میں ہو جائے گا-(۹۵)

بے شک جن لوگوں پر تیرے رب کی بات حق ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے' (۹۶)

اگرچہ ان کے پاس سب نشانیاں آ جائیں' یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھیں گے-(۹۷)

مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ کوئی بستی ایمان لاتی اور اسے اس کا ایمان نفع دیتا' سوائے قوم یونس کے-جب وہ ایمان لے آئے
تو ہم نے ان سے دنیاوی زندگی میں رسوائی کا عذاب ہٹا دیا' اور انہیں ایک وقت تک سازو سامان دیا-(۹۸)

اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ سب لوگ جو زمین پر ہیں سارے کے سارے ایمان لے آتے-پر کیا تو لوگوں پر جبر کرے گا
یہاں تک کہ وہ مومن بن جائیں-(۹۹)

مگر کسی شخص کے لئے ممکن نہیں کہ وہ ایمان لے آئے سوائے اللہ کی اجازت کے-
اور وہ ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے پلیدی ڈال دیتا ہے-(۱۰۰)

کہہ "دیکھو! آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے؟"
مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے انہیں نشانیاں اور ڈراوے کام نہیں دیتے-(۱۰۱)

تو کیا وہ صرف ان لوگوں کی طرح انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں؟
کہہ دے "اچھا! انتظار کرو' میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں"-(۱۰۲)

پھر ہم اسی طرح رسولوں اور ایمان والوں کو بچا لیں گے- ہم پر لازم ہے کہ ہم مومنوں کو بچا لیں-(۱۰۳)

کہہ "اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا
عبادت کرتے ہو' بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں

جو تمہیں وفات دیتا ہے' اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں ہو جاؤں' (۱۰۴)

اور یہ کہ اپنا منہ یکسو ہو کر دین خدا کی طرف کرلے' اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا-(۱۰۵)

اور اللہ کو چھوڑ کر اسے نہ پکارنا جو نہ تجھے نفع دیتا ہے

اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے-اگر تو نے ایسا کیا تو تو ظالموں میں ہو جائے گا-(۱۰۶)

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں' اور اگر وہ تیری بھلائی چاہے تو کوئی اس کی

مہربانی کو پھیرنے والا نہیں-وہ اسے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے ڈال دیتا ہے'

اور وہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے"-(۱۰۷) کہہ دے "اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے حق آگیا ہے' اب جو راہ

پر چلا تو وہ اپنے لئے چلے گا' اور جو بھٹک گیا تو وہ اپنے خلاف ہی بھٹکے گا' اور میں تمہارا کچھ ذمہ دار نہیں"-(۱۰۸)

اور اس کی پیروی کر جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اور صبر کر یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے'

اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے-(۱۰۹)

سورة ہود (۱۱)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰ آیات ۱۲۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ال ر، ایک کتاب ہے جس کے نشان پختہ کردیئے گئے ہیں، پھر وہ ایک حکمت والے،
خبر رکھنے والے کی طرف سے کھول کر بیان کردیئے گئے ہیں، (۱)
یہ ہے کہ "اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو"- بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے ایک خبردار کرنے والا
اور خوشخبری دینے والا ہوں، (۲)
اور یہ کہ "اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو، وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک عمدہ سازوسامان
دے گا اور ہر زیادہ کرنے والے کو اپنی طرف سے زیادہ دے گا- لیکن اگر تم نے منہ موڑ لیا تو میں تم پر ایک بڑے دن کے
عذاب سے ڈرتا ہوں- (۳) اللہ کی طرف ہی تمہاری واپسی ہوگی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"- (۴)
سنو! وہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اس سے (اپنے راز) چھپالیں- سنو! جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں
تو وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں- وہ سینوں کے راز جانتا ہے- (۵)
اور زمین میں کوئی جانور نہیں جس کا رزق اللہ پر منحصر نہ ہو، اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی
جگہ کو جانتا ہے- ہر بات ایک واضح کتاب میں لکھی ہے- (۶)
اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، اور اس کا تخت حکومت پانی پر ہے تاکہ تمہیں آزمائے کہ
تم میں کون زیادہ عمدہ عمل کرتا ہے- اور اگر تو کہے کہ تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر ضرور کہہ دیں گے
"یہ تو محض صاف جادو ہے"- (۷)
اور اگر ہم عذاب کو ایک گنی ہوئی مدت تک ان سے پیچھے کردیں تو وہ ضرور کہہ دیں گے "اسے کیا چیز روک رہی ہے؟
"سنو! جس دن وہ ان پر آپہنچے گا ان سے ہٹے گا نہیں، اور جس کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں وہ انہیں گھیر لے گا- (۸)
اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھائیں،
پھر اسے اس سے چھین لیں، بے شک وہ مایوس اور ناشکرا ہے- (۹)

اور اگر ہم اسے تکلیف کے بعد آسودگی کا مزا چکھا دیں تو وہ ضرور کہہ دے گا "تکلیفیں مجھ سے جاتی رہیں"-
بیشک وہ اترانے والا' شیخی مارنے والا ہے' (۱۰)
سوائے ان کے جو صبر کرتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں- انہی کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے-(۱۱)
مگر شاید تو اس کا جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے کچھ حصہ چھوڑ دے گا اور تیرا سینہ اس بات سے تنگ ہو گا کہ وہ یہ نہ کہہ
دیں "کیوں اس پر کوئی خزانہ نہیں اترا' یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ آیا؟'
'تو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے' اور اللہ ہی ہر شے کا کارساز ہے-(۱۲)
یا وہ کہتے ہیں "اس نے اسے گھڑ لیا ہے"- کہہ دے "تم بھی اس کی مانند گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کو
چھوڑ کر جسے بلا سکتے ہو بلا لو' اگر تم سچے ہو"-(۱۳)
پھر اگر وہ تمہیں جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم کے ساتھ اترا ہے' اور یہ کہ اس کے سوا اور کوئی خدا
نہیں' تو کیا تم فرمانبردار بنو گے؟(۱۴) جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے' انہیں ہم یہیں ان کے عمل
پورے کر دیتے ہیں' اور انہیں اس میں کم نہیں دیا جاتا-(۱۵)
یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہو گا'
اور جو کچھ انہوں نے یہاں بنایا اکارت ہوا اور جو کیا وہ بیکار گیا-(۱۶)
تو کیا وہ جو اپنے رب کی واضح دلیل پر ہے اور اس کی طرف سے ایک گواہ اسے پڑھتا بھی ہے' اور اس سے پہلے موسیٰ کی
کتاب پیشوا اور رحمت تھی؟ وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں- اور ان لشکروں میں جو اس کا انکار کرتا ہے'
آگ اس کی وعدے کی جگہ ہے' اور تجھے اس میں کوئی شک نہ ہو'
بے شک یہ تیرے رب کی طرف سے سچ ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں کرتے-(۱۷)
اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑتا ہے؟ انہیں ان کے رب کے سامنے پیش کیا جائے گا اور گواہ کہیں
گے "یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھوٹ بولا"- سنو! ظالموں پر اللہ کی لعنت' (۱۸)
وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں ٹیڑھ ڈھونڈتے تھے- اور وہ آخرت کے منکر تھے-(۱۹)
وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے تھے اور نہ اللہ کے سوا ان کا کوئی دوست تھا- ان کا عذاب دگنا کیا جائے گا- وہ
سننے کے قابل نہ تھے اور وہ دیکھتے بھی نہ تھے-(۲۰)
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا اور جو باتیں وہ گھڑتے تھے ان سے جاتی رہیں-(۲۱)

بلا شک وشبہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے وہی ہوں گے -(۲۲)
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے درست عمل کئے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی' وہ اہل جنت ہیں-
وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے -(۲۳)
ان دو فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے (ایک) اندھا اور بہرا آدمی ہو اور (دوسرا) دیکھنے اور سننے والا- کیا دونوں مثال میں
برابر ہوتے ہیں؟ پھر کیا تم نصیحت نہ لوگے ؟(۲۴)
اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (کہ کہے) "میں تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں (۲۵)
کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو- میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں" -(۲۶)
تو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا "ہم تو تجھے صرف اپنی طرح کا ایک بشر دیکھتے ہیں اور ہم تجھے دیکھتے ہیں کہ
تیری پیروی صرف وہ لوگ کر رہے ہیں جو ظاہری نگاہ میں ہم میں سب سے نچلے درجے کے ہیں' اور ہم اپنے اوپر
تمہاری کوئی فضیلت نہیں دیکھتے' بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں" -(۲۷)
اس نے کہا "اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوا اور اس نے
مجھے اپنی جناب سے رحمت بھی عطا کی ہو' اگرچہ وہ تم سے اوجھل کردی گئی ہو' تو کیا ہم اسے تم پر ٹھونس سکتے ہیں
جب تم اسے ناپسند کرتے ہو ؟(۲۸) اور اے میری قوم! میں تم سے اس کے بدلے میں کوئی مال نہیں مانگتا- میری
اجرت تو صرف اللہ پر ہے' اور میں ایمان والوں کو بھگاؤں گا بھی نہیں-
بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں' لیکن تمہیں میں نادانی کرنے والے لوگ دیکھتا ہوں-(۲۹) اور اے میری قوم!
اگر میں انہیں بھگادوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا؟ کیا تم نصیحت نہ لوگے ؟(۳۰)
اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں' اور نہ میں چھپی باتیں جانتا ہوں' اور نہ میں کہتا ہوں کہ
میں فرشتہ ہوں' اور نہ میں ان لوگوں کی نسبت جنہیں تمہاری نگاہیں حقیر دیکھتی ہیں کہتا ہوں کہ اللہ انہیں کوئی بھلائی
عطا نہ کرے گا- اللہ بہتر جانتا ہے جو ان کے اندر ہے' کہ اس وقت میں ظالموں میں ہو جاؤں گا" -(۳۱)
وہ کہنے لگے "اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا ہے' اور ہم سے جھگڑے کو بہت بڑھایا بھی ہے'
اب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے" -(۳۲)
اس نے کہا "اس کو صرف اللہ لائے گا اگر اس نے چاہا' اور تم اسے کوئی عاجز کرنے والے نہیں-(۳۳)
اور میری خیر خواہی اگرچہ میں تمہاری خیر خواہی کرنا چاہوں تمہیں نفع نہ دے گی اگر اللہ تمہیں بے راہ کرنا چاہے- وہی

تمہارا رب ہے' اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے "-(۳۴)
یا کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے؟ کہہ دے "اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو میرا جرم مجھ پر ہے'
اور جو جرم تم کرتے ہو اس سے میں بے تعلق ہوں"-(۳۵)
اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ "تیری قوم میں سے سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی ایمان نہ لائے گا-
سو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس پر افسوس نہ کر-(۳۶) اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا' اور
ظالموں کے بارے میں مجھے نہ بولنا کہ وہ غرق ہونے والے ہیں"-(۳۷)
اور وہ کشتی بناتا تھا' اور جب کبھی اس کی قوم کے سردار اس کے پاس سے گزرتے اس کی ہنسی اڑاتے-وہ کہتا "اگر تم
ہماری ہنسی اڑاتے ہو تو ہم بھی تمہاری ہنسی اڑائیں گے جیسے تم ہنسی اڑاتے ہو-(۳۸) ہاں! تم جلدی ہی جان لوگے کہ
کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کردے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب آتا ہے"-(۳۹)
یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے کہا کہ "اس میں ہر قسم کا جوڑا' اور اپنے گھر والے'
سوائے اس کے جس کے متعلق بات طے ہو چکی ہے' اور ایمان والے چڑھالے"-
اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے-(۴۰)
اور اس نے کہا "اس میں سوار ہو جاؤ' اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہو-
بیشک میرا رب بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے"-(۴۱)
اور وہ انہیں لے کر پہاڑوں جیسی موجوں میں چلنے لگی' اور نوح نے اپنے بیٹے کو جو الگ جگہ پر تھا پکارا "میرے بیٹے!
ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ"-(۴۲)
وہ بولا "میں کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا"-اس نے کہا "آج اللہ کے امر سے کوئی
بچانے والا نہیں' مگر جس پر وہ رحم کرے"-اور ان کے درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں تھا-(۴۳)
اور کہا گیا "اے زمین! اپنا پانی نگل لے' اور اے آسمان! تھم جا" اور پانی اتر گیا اور کام پورا ہو گیا'
اور وہ جودی پر جا لگی' اور کہا گیا "دور دفع ہوئی ظالم قوم"!(۴۴)
اور نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا "میرے رب! میرا بیٹا میرے گھرانے میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے
اور تو حاکموں کا بڑا حاکم ہے"-(۴۵)
اس نے کہا "اے نوح! وہ تیرے گھرانے میں سے نہیں' اس کا عمل نادرست تھا' پس مجھ سے وہ نہ مانگ جس کا تجھے علم

نہیں -میں تجھے نصیحت کرتاہوں کہ تو کہیں نادانوں میں نہ ہو جائے"-(۴۶)
اس نے کہا "میرے رب! میں تجھ سے پناہ مانگتاہوں کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم نہیں ' اور اگر تو نے مجھے نہ
بخشااور رحم نہ کیاتو میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا"-(۴۷)
کہا گیا "اے نوح! ہماری طرف سے اپنے اوپر اور ان امتوں میں سے بعض پر جو تیرے ساتھ ہیں سلامتی اور برکتوں
کے ساتھ اتر جا-مگر بعض امتوں کو ہم فائدہ دیں گے 'پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا"-(۴۸)
یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں 'اس سے پہلے تو انہیں نہیں جانتا تھا اور نہ تیری قوم ہی '
پس صبر کر-بے شک انجام ڈرنے والوں کا ہوتا ہے-(۴۹) اور عاد کی طرف اس کے بھائی ہود کو (بھیجا)-اس نے کہا
"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو 'اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں-تم تو محض باتیں گھڑنے والے ہو-(۵۰)
اے میری قوم! میں تم سے اس کی کوئی مزدوری نہیں مانگتا-میری مزدوری تو اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے-تو کیا
تم سمجھو گے نہیں ؟(۵۱) اے میری قوم! اپنے رب سے بخشش مانگو 'پھر اس کی طرف رجوع کرو 'وہ تم پر موسلادھار
بارش برسائے گا اور تمہاری قوت میں قوت زیادہ کرے گا 'اور مجرم بن کر منہ نہ موڑلو"-(۵۲)
وہ کہنے لگے "اے ہود! تو کوئی واضح دلیل نہیں لایا 'اور ہم تیرے کہنے پر اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے نہیں 'اور ہم
تیری بات ماننے والے بھی نہیں-(۵۳)
ہم تو صرف یہ کہتے ہیں کہ ہمارے خداؤں میں سے کسی نے تجھ پر برا اثر ڈال دیا ہے"-اس نے کہا "میں اللہ کو گواہ کرتا
ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جنہیں تم اسے چھوڑ کر اس کا شریک بناتے ہو ان سے میں بیزار ہوں '
اب تم سب مل کر مجھ پر داؤ چلاؤ پھر مجھے مہلت بھی نہ دو-(۵۴-۵۵)
میں اللہ پر 'جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی 'بھروسہ کرتا ہوں-کوئی جانور ایسا نہیں مگر اس نے اس کی چوٹی کو
پکڑ رکھا ہے-بیشک میرا رب سیدھے رستے پر ہے-(۵۶)
لیکن اگر تم نے منہ موڑ لیا تو میں نے تو تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے-اور
میرا رب تمہارے علاوہ کسی قوم کو جانشین کر دے گا
اور تم اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکو گے-بیشک میرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے"- (۵۷)
اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچالیا '
اور انہیں سخت عذاب سے بچالیا-(۵۸)

اور یہ تھے عاد جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا' اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی'
اور ہر جابر دشمن خدا کے حکم پر چل پڑے-(۵۹)
اور ان کے پیچھے اس دنیا میں اور روز قیامت کو لعنت لگا دی گئی-سنو! عاد نے اپنے رب کا انکار کیا-
سنو! دور دفع ہوئی عاد' ہود کی قوم-(۶۰)
اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)-اس نے کہا "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو' اس کے سوا تمہارا
کوئی خدا نہیں-اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا ہے اور تمہیں اس میں بسایا ہے' پس اس سے بخشش مانگو پھر اس کی
طرف رجوع کرو-بیشک میرا رب قریب ہے اور دعا کو قبول کرنے والا ہے"-(۶۱)
وہ بولے "اے صالح! اس سے پہلے تو ہمارے درمیان ایک امید گاہ تھا' کیا تو ہمیں ان کی عبادت کرنے سے روکتا ہے
جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے'
مگر ہم اس کے بارے میں جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے دل میں کھٹکنے والے شک میں ہیں"-(۶۲)
اس نے کہا "اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی
طرف سے رحمت عطا کی ہو' تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو کون مجھے اللہ کے مقابلے میں مدد دے گا؟
پھر تم میرے لئے نقصان کے علاوہ کچھ زیادہ نہیں کرو گے-(۶۳)
اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے ایک نشان ہے' پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی
پھرے اور اسے کوئی برائی نہ پہنچانا ورنہ تمہیں قریبی عذاب پکڑ لے گا"-(۶۴)
مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں' پھر اس نے کہا
"اپنے گھر میں تین دن فائدے اٹھا لو-یہ وعدہ ہے جو جھوٹ نہ ہو گا"-(۶۵)
پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اس دن کی رسوائی
سے بچا لیا' بے شک تیرا رب ہی قوت والا ہے اور غالب ہے-(۶۶)
اور ظالموں کو ایک چنگھاڑ نے آ پکڑا' سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے' (۶۷)
گویا وہ کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے-سنو! ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا-سنو! دور دفع ہوئے ثمود-(۶۸)
اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے اور کہا
"سلام-" اس نے بھی کہا "سلام" اور پھر تلا ہوا بچھڑا لانے میں دیر نہ کی-(۶۹)

پھر جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ اس کی طرف نہیں جاتے تو ان سے بدگمان ہوا اور ان سے ڈر محسوس کرنے
لگا۔وہ بولے "ڈر مت' ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں"۔(۷۰)
اور اس کی بیوی کھڑی تھی' وہ ہنس پڑی اور ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی' اور اسحاق کے بعد یعقوب کی۔(۷۱)
وہ کہنے لگی "ہائے افسوس! کیا میں جنوں گی جب کہ میں بڑھیا ہوں
اور میرا یہ خاوند بوڑھا ہے! بے شک یہ عجیب بات ہے"۔(۷۲)
وہ بولے "کیا تو اللہ کے کام پر حیران ہوتی ہے' تم پر تو اے اہل بیت! اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں؟
بیشک وہ تعریف والا' بڑی شان والا ہے"۔(۷۳)
پھر جب ابراہیم سے ڈر جاتا رہا اور اسے خوشخبری مل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑا کرنے لگا۔(۷۴)
بیشک ابراہیم بردبار' نرم دل اور رجوع کرنے والا تھا۔(۷۵)
"اے ابراہیم! اس بات کو چھوڑ' تیرے رب کا حکم پہنچ چکا ہے اور ان پر نہ لوٹنے والا عذاب آ کر رہے گا"۔(۷۶)
اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوا مگر ان کے سامنے بے بس تھا'
اور کہنے لگا "یہ تنگی کا دن ہے"۔(۷۷)
اور اس کی قوم اس کے پاس بے اختیار بھاگتی ہوئی آئی۔اور اس سے پہلے وہ برے کام کیا کرتے تھے۔اس نے کہا "اے
میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں جو تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ ہیں'
سو اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔
کیا تم میں کوئی بھی سمجھدار آدمی نہیں؟"(۷۸)
وہ کہنے لگے "تو جانتا تو ہے کہ تیری بیٹیوں پر ہمارا کوئی حق نہیں' اور تو یقیناً جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں"۔(۷۹)
وہ کہنے لگا "کاش! مجھ میں تمہارے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کے پاس جگہ پاتا"۔(۸۰)
وہ بولے "اے لوط! ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں' وہ تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے' تو اپنے گھر والوں کے ساتھ
رات کے ایک حصے میں چل پڑ' اور تم میں سے کوئی پیچھے نہ دیکھے' سوائے تیری بیوی کے۔اس پر وہی مصیبت آنے والی
ہے جو ان پر آ پہنچی ہے۔ان کے وعدے کا وقت صبح ہے۔کیا صبح قریب ہی نہیں؟"(۸۱)
پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر کو نیچے کر دیا اور اس پر کھنگر والے تہ بہ تہ پتھر برسائے'(۸۲)
جو تیرے رب کے ہاں نشان کئے ہوئے تھے۔اور وہ (جگہ) ان ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں۔(۸۳)

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)-اس نے کہا "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو' اس کے سوا تمہارا
کوئی خدا نہیں-اور ناپ اور تول میں کمی نہ کرو کہ میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں'
اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں-(۸۴)
اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو
اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو-(۸۵)
اللہ کی طرف سے بچا ہوا نفع تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن ہو-اور میں تم پر کوئی نگہبان نہیں"-(۸۶)
وہ کہنے لگے "اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے یہ تلقین کرتی ہے کہ ہم انہیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے
چھوڑ دیں یا یہ کہ اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں-بیشک تو ہی بردبار اور سمجھدار ہے"-(۸۷)
وہ کہنے لگا "اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ میں اپنے رب کی واضح دلیل پر ہوں' اور اس نے مجھے اپنی طرف سے
عمدہ رزق دیا ہے-اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں روکتا ہوں اس میں تمہارے خلاف کروں-میں تو
صرف جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح چاہتا ہوں-اور میری توفیق تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے-
اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں' اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں-(۸۸)
اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں یوں نہ اکسائے کہ تم پر ویسی ہی مصیبت آجائے جیسی قوم نوح یا قوم ہود یا قوم
صالح پر پڑی تھی-اور قوم لوط تم سے کچھ دور بھی نہیں-(۸۹)
اور اپنے رب سے بخشش مانگو' پھر اس کی طرف رجوع کرو-بیشک میرا رب رحم کرنے والا' محبت کرنے والا ہے"-(۹۰)
وہ کہنے لگے "اے شعیب! جو تو کہتا ہے اس میں سے بہت کچھ ہم نہیں سمجھتے' اور ہم تجھے اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں'
اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے' اور تو ہم پر کچھ زور آور بھی نہیں"-(۹۱)
اس نے کہا "اے میری قوم! کیا میری برادری اللہ سے زیادہ تم پر زور آور ہے-اور اسے تم نے اپنے سے الگ پیٹھ
پیچھے ڈال رکھا ہے-بیشک میرے رب نے تمہارے عملوں کو گھیرا ہوا ہے-(۹۲)
اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرو میں بھی کام کرتا ہوں' تم جلدی جان لوگے کہ کس پر وہ عذاب جو اسے رسوا کر
دے گا آتا ہے' اور کون جھوٹا ہے-اور دھیان رکھو میں بھی تمہارے ساتھ دھیان رکھتا ہوں"-(۹۳)
اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا' اور ظالموں
کو ایک چنگھاڑ نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے'(۹۴)

گویا وہ کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے- سنو ! دور دفع ہوئے مدین' جیسے دور دفع ہوئے ثمود -(۹۵)

اور ہم نے موسیٰ کو بھی اپنے نشان اور واضح سند دے کر بھیجا'(۹۶)

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف 'مگر وہ فرعون کے حکم پر چلے' حالانکہ فرعون کا حکم کچھ درست نہ تھا-(۹۷)

روز قیامت کو وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا

پھر انہیں آگ میں لے پہنچے گا-اور کیا برا ہے وہ گھاٹ پہنچنے والوں کا!(۹۸)

اور ان کے پیچھے یہاں اور روز قیامت کو لعنت لگا دی گئی ہے- کیا بری ہے وہ بخشش جو بخشی گئی!(۹۹)

یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم تجھے سنا رہے ہیں' ان میں قائم بھی ہیں اور اجڑی ہوئی بھی-(۱۰۰)

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا کہ جب تیرے رب کا حکم آیا تو ان کے خدا جنہیں وہ

اللہ کے سوا پکارتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے-اور انہوں نے ان کی بربادی کے سوا کچھ زیادہ نہ کیا-(۱۰۱)

اور یوں تھی تیرے رب کی پکڑ جب اس نے بستیوں کو جو ظالم تھیں پکڑا-

بیشک اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہوتی ہے-(۱۰۲)

بیشک اس میں اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرتا ہے ایک نشان ہے-

وہ لوگوں کے جمع ہونے کا دن ہو گا اور وہ حاضری کا دن ہو گا-(۱۰۳)

اور ہم اسے صرف گنی ہوئی مدت کے لئے پیچھے کیے ہوئے ہیں-(۱۰۴)

جس دن وہ آپہنچے گا تو اس کی اجازت کے بغیر کوئی بولے گا بھی نہیں'

پھر ان میں بدبخت بھی ہوں گے اور نیک بخت بھی-(۱۰۵)

پھر وہ جو بدبخت ہوں گے وہ آگ میں ہوں گے' جہاں ان کی چیخیں اور کراہیں ہوں گی'(۱۰۶)

وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہتے ہیں'

مگر جو تیرا رب چاہے- بیشک تیرا رب جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے-(۱۰۷)

اور وہ جو نیک بخت ہوں گے وہ جنت میں ہوں گے' جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہتے ہیں' مگر جو

تیرا رب چاہے- یہ عطیہ ہو گا نہ ختم ہونے والا-(۱۰۸)

پس ان کے بارے میں جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں تو کسی شک میں نہ پڑ- وہ اسی طرح عبادت کر رہے ہیں جس

طرح پہلے ان کے باپ دادا کرتے تھے-اور ہم بھی انہیں ان کا حصہ بغیر کم کیے ضرور پورا دے دیں گے-(۱۰۹)

اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا-اور اگر تیرے رب کی بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو
ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا-اور وہ یقیناً اس کے بارے میں دل میں کھٹکنے والے شک میں ہیں-(۱۱۰)
مگر ان میں ہر ایک کو تیرا رب ان کے عمل پورے کردے گا-بیشک وہ ان کے عملوں سے باخبر ہے-(۱۱۱)
پس تو جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے قائم ہو جا اور وہ بھی (ہو جائیں) جنہوں نے تیرے ساتھ رجوع کر لیا ہے' اور سرکشی نہ
کرنا-وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے-(۱۱۲)
اور ظالموں کی طرف نہ جھکنا ورنہ تمہیں آگ پڑ جائے گی' اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی رفیق نہ ہوگا
اور پھر تمہیں مدد بھی نہیں ملے گی-(۱۱۳) اور دن کے (دو) سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم کر-بیشک
نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں- یہ یاد کرنے والوں کے لئے ایک یاددہانی ہے-(۱۱۴) اور صبر کر کہ اللہ نیکوکاروں
کا اجر ضائع نہیں کرتا-(۱۱۵) ہاں! تم سے پہلی نسلوں میں ایسے بااثر اہل خیر کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد کو پھیلنے سے
روکتے' سوائے ان میں چند لوگوں کے جنہیں ہم نے بچا لیا- اور ظالم تو ان چیزوں کے پیچھے ہی لگے رہے جن میں انہیں
آسودگی ملتی تھی اور مجرم بن گئے-(۱۱۶) اور تیرا رب ایسا تو نہ تھا کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دیتا جب ان کے رہنے
والے اصلاح کرنے والے تھے-(۱۱۷) اور اگر تیرا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا' لیکن وہ اختلاف
کرتے ہی رہیں گے'(۱۱۸) سوائے ان کے جن پر تیرے رب کا رحم ہوا-اور اسی بات کے لئے اس نے انہیں پیدا کیا تھا-
اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہو گئی ہے کہ میں جنوں اور انسانوں سب سے جہنم کو بھر دوں گا-(۱۱۹)
اور (اے رسول!) یہ سب جو ہم تجھ سے بیان کر رہے ہیں پیغمبروں کی خبروں میں سے ہے جن سے ہم تیرے دل کو
مضبوط کرتے ہیں' اور اس میں تجھ تک سچائی آئی ہے اور مومنوں کے لئے نصیحت اور یاددہانی-(۱۲۰)
اور ان سے جو ایمان نہیں لاتے کہہ دے "تم اپنی جگہ عمل کرتے جاؤ' ہم بھی عمل کر رہے ہیں'(۱۲۱)
اور انتظار کرو' ہم بھی انتظار کر رہے ہیں"-(۱۲۲)
اور آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں اللہ ہی کے پاس ہیں' اور اسی کی طرف سب معاملے لوٹائے جاتے ہیں' پس تو اس
کی عبادت کر اور اس پر بھروسہ کر-اور تیرا رب تمہارے عملوں سے غافل بھی نہیں-(۱۲۳)

سورۃ یوسف (۱۲)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲ آیات ۱۱۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے
ا ل ر، یہ ہیں واضح کتاب کی نشانیاں-(۱)
ہم نے اسے عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھو-(۲)
ہم تجھے ایک بہترین قصہ سناتے ہیں اس لئے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن وحی کیا ہے
اور اس سے پہلے تو یقیناً بے خبروں میں تھا-(۳)
جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا "ابا! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے،
انہیں اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھا ہے"-(۴)
اس نے کہا "میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہ کرنا کہ وہ تیرے خلاف کوئی فریب کریں گے-
بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے-(۵)
اور اس طرح تیرا رب تجھے چن لے گا، اور تجھے واقعات کی تعبیر کرنا سکھائے گا، اور تجھ پر اور آل یعقوب پر اپنی نعمت
پوری کرے گا، جس طرح اس سے پہلے اس نے تیرے دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی-
تیرا رب علم والا، دانا ہے"-(۶)
بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لئے کئی نشان ہیں-(۷)
جب انہوں نے کہا "یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں،
حالانکہ ہم ایک جمعیت ہیں-یقیناً ہمارا باپ صاف بھول میں ہے-(۸)
یوسف کو قتل کر دو یا اسے کسی ملک میں پھینک آؤ، تو تمہارے باپ کی توجہ صرف تمہارے لئے رہ جائے گی،
اور اس کے بعد تم صالح لوگ بن جاؤ گے"-(۹)
ان میں سے ایک کہنے والا کہنے لگا "یوسف کو قتل مت کرو، لیکن اگر کرنا ہی ہے تو اسے ویران اندھے کوئیں کی تہ میں
ڈال دو، کوئی قافلہ اسے اٹھا لے جائے گا"-(۱۰)

انہوں نے کہا "ابا! تجھے کیا ہوا ہے کہ تو یوسف کے بارے میں ہم پر اعتبار نہیں کرتا
حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں-(۱۱)
اسے کل ہمارے ساتھ بھیج کہ خوب کھائے پیئے اور کھیلے اور ہم اس کی حفاظت کریں گے"-(۱۲)
اس نے کہا "مجھے فکر آتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ گے اور میں ڈرتا ہوں کہ بھیڑیا اسے کھا جائے گا
جب تم اس سے بے خبر ہو گے"-(۱۳)
وہ کہنے لگے "اگر اسے بھیڑیا کھا جائے گا جب کہ ہم ایک جمعیت ہیں پھر تو ہم ضرور نقصان میں رہیں گے"-(۱۴)
پھر جب وہ اسے لے گئے اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے ویران اندھے کوئیں کی تہ میں ڈال دیں' اور ہم نے اس کی
طرف وحی کی کہ تو انہیں ان کا یہ کام ضرور بتائے گا جب انہیں خیال بھی نہ ہو گا"-(۱۵)
اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے-(۱۶)
بولے "ابا! ہم دوڑیں لگانے گئے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے تو بھیڑیا اسے کھا گیا'
مگر تو ہم پر یقین نہیں کرے گا اگرچہ ہم سچے ہوں"-(۱۷)
اور وہ اس کی قمیض پر جھوٹا خون لگا لائے-اس نے کہا "نہیں' بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک کام کو سنوارا
ہے-اب صبر ہی مناسب ہے-اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے"-(۱۸)
اور ایک قافلہ آیا اور اس نے اپنا سقہ بھیجا اور اس نے اپنا ڈول ڈالا-بولا "خوشخبری! یہ ہے لڑکا!" اور انہوں نے اسے
پونجی کے طور پر چھپا لیا-اور اللہ جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے-(۱۹)
اور انہوں نے اسے معمولی قیمت پر' گنتی کے درہموں میں' بیچ ڈالا' اور اس کے معاملے میں وہ بے رغبت تھے-(۲۰)
اور جس شخص نے مصر میں اسے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا "اسے عزت سے رکھ' ممکن ہے وہ ہمیں نفع دے یا ہم
اسے بیٹا بنا لیں"-اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں اقتدار بخشا اور تاکہ اسے واقعات کی تعبیر کرنا سکھائیں-
اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے-(۲۱)
اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا-اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۲۲)
اور اس (عورت) نے جس کے گھر میں وہ تھا اسے ورغلایا اور دروازے بند کر لئے اور بولی "آ بھی جاؤ"-اس نے کہا
"اللہ کی پناہ! میرے آقا نے مجھے بہترین جگہ دی ہے-بیشک ظالم فلاح نہیں پاتے"-(۲۳)
مگر اس عورت نے اس کا قصد کر لیا تھا اور وہ بھی اس کا قصد کر لیتا اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا-اس طرح ہوا تا

کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو پھیر دیں-بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا-(۲۴)

اور وہ دروازے کی طرف بھاگے اور اس (عورت) نے اس کی قمیض پیچھے سے پھاڑ ڈالی' اور انہوں نے اس کے خاوند کو دروازے پر پایا-وہ بولی "جو شخص تیری گھر والی سے برا ارادہ کرے اس کا بدلہ اس کے سوا کیا ہو سکتا ہے کہ وہ قید کیا جائے یا درد ناک عذاب پائے"-(۲۵)

(یوسف نے) کہا "اسی نے مجھے ورغلایا تھا"-اور اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی "اگر اس کی قمیض سامنے سے پھٹی ہے تو وہ سچ کہتی ہے اور وہ جھوٹا ہے-(۲۶)

لیکن اگر اس کی قمیض پیچھے سے پھٹی ہے تو وہ جھوٹ بولتی ہے اور وہ سچا ہے"-(۲۷)

جب اس نے اس کی قمیض کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو بولا "یہ تم عورتوں کا ایک داؤ ہے-بے شک تمہارا داؤ سخت ہوتا ہے"-(۲۸)

"یوسف! اب بات کو جانے دے"---- "اور تو (اے عورت) اپنے گناہ کی بخشش مانگ کہ تو ہی خطاکار تھی"-(۲۹)

اور شہر کی عورتیں کہنے لگیں "سردار کی بیوی اپنے جوان کو پھسلاتی ہے' اس کی محبت نے اس کے دل میں گھر کر لیا ہے-ہم تو اسے صاف گمراہی میں دیکھتے ہیں"-(۳۰)

تو جب اس نے ان کی چال سنی تو انہیں بلا بھیجا اور ان کے لئے مسندیں لگائیں اور ان میں سے ہر ایک کو چاقو دیا اور بولی "ان کے سامنے نکل آ"-تو جب انہوں نے اسے دیکھا تو اس سے مرعوب ہو گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے' اور کہنے لگیں "خدا کی پناہ! یہ بشر نہیں-یہ تو کوئی شاندار فرشتہ ہے"-(۳۱)

وہ بولی "تو یہ ہے وہ جس کے لئے تم مجھے ملامت کرتی ہو-اور میں نے اسے ضرور ورغلایا تھا مگر وہ بچا رہا-لیکن اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں نے اسے کہا ہے تو وہ قید میں ڈال دیا جائے گا اور رسوائی لوگوں میں ہو جائے گا"-(۳۲)

وہ کہنے لگا "میرے رب! قید خانہ مجھے اس بات سے زیادہ پیارا ہے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں' اور اگر تو مجھ سے ان کے داؤ کو نہیں ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا"-(۳۳)

پھر اللہ نے اس کی دعا قبول کر لی اور اس سے ان کے داؤ کو ہٹا دیا-بیشک وہی سننے والا' جاننے والا ہے-(۳۴)

پھر بعد میں کہ ان لوگوں نے نشانیاں دیکھ لیں انہیں مناسب معلوم ہوا کہ اسے ایک وقت تک قید میں ڈال دیں-(۳۵)

اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو نوجوان داخل ہوئے-ان میں سے ایک نے کہا "میں اپنے آپ کو (خواب میں)

شراب نچوڑتے دیکھتا ہوں" اور دوسرے نے کہا "میں اپنے آپ کو سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے دیکھتا ہوں جن کو پرندے کھا رہے ہیں- ہمیں اس کی تعبیر بتا' ہم تجھے نیکو کاروں میں دیکھتے ہیں" -(۳۶)

اس نے کہا "کھانا جو تمہیں دیا جاتا ہے تم تک نہیں پہنچے گا کہ میں' اس سے پہلے کہ وہ تمہارے پاس آئے' تمہیں اس کی تعبیر بتادوں گا- یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائی ہیں- میں ان لوگوں کا طریقہ چھوڑ چکا ہوں جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور جو آخرت کے منکر ہیں-(۳۷)

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم' اسحاق اور یعقوب کے طریقے پر چلتا ہوں- ہمارے لئے روا نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک کریں- یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کی ایک مہربانی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے-(۳۸)

میرے قید خانے کے دوساتھیو! کیا جدا جدا آقا بہتر ہیں یا ایک ہی زبردست اللہ ؟(۳۹)

اسے چھوڑ کر تم جنہیں پوجتے ہو وہ صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں' جن کی کوئی سند اللہ نے نازل نہیں کی- حکومت صرف اللہ کی ہے-
اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو- یہی سیدھا دین ہے'
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے-(۴۰)

اے میرے قید خانے کے دوساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا' اور جو دوسرا ہے اسے سولی دی جائے گی اور پرندے اس کا سر نوچیں گے- معاملہ جس کا حکم تم مجھ سے پوچھتے ہو اس کا فیصلہ ہو چکا ہے"-(۴۱)

اور اس نے اس کو جس کے متعلق خیال کیا کہ وہ ان میں سے رہائی پانے والا ہے کہا "اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا"-
مگر شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور وہ کچھ سال قید خانے میں پڑا رہا-(۴۲)

اور بادشاہ نے کہا "میں سات فربہ گائیں دیکھتا ہوں جنہیں سات دبلی گائیں کھا جاتی ہیں' اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری خشک- اے سردارو! مجھے میری خواب کا حکم بتاؤ اگر تم خوابوں کی تعبیر جانتے ہو"-(۴۳)

وہ کہنے لگے "یہ پریشان خواب ہیں' اور ہم ایسی خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے"-(۴۴)

مگر وہ شخص جس نے ان میں رہائی پائی تھی اور جسے ایک مدت کے بعد یاد آگیا' کہنے لگا
"میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا' سو مجھے بھیجو"---(۴۵)

"یوسف! اے سچے شخص! ہمیں حکم بتا سات فربہ گائیوں کا جنہیں سات دبلی کھا جاتی ہیں' اور سات سبز بالیوں کا اور دوسری خشک کا' تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں تاکہ وہ جان لیں"-(۴۶)

اس نے کہا "تم سات سال متواتر کاشت کرو گے'
پھر جو کچھ تم کاٹو اسے اس کی بالی میں رہنے دو سوائے تھوڑے کے جسے تم کھالو-(۴۷)
پھر اس کے بعد سات سخت (سال) آئیں گے جو اس کو جو تم نے ان کے لئے رکھا ہو گا کھا جائیں گے'
سوائے تھوڑے کے جو تم محفوظ کر لو گے-(۴۸)
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسے گی اور جس میں وہ رس نچوڑیں گے"-(۴۹)
اور بادشاہ نے کہا "اسے میرے پاس لاؤ"" سو جب قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے کہا "اپنے آقا کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے
جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے؟ بیشک میرا آقا ان کے فریب کو جانتا ہے"-(۵۰)
اس نے کہا "تمہارا کیا مقصد تھا جب تم نے یوسف کو ورغلایا؟" وہ بولیں "اللہ کی پناہ! ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی" سردار کی بیوی کہنے لگی "اب حق ظاہر ہو گیا ہے' میں نے اسے ورغلایا تھا' اور بیشک وہ سچا ہے"-(۵۱)
(یوسف نے کہا) "یہ اس لئے کیا کہ وہ جان لے کہ میں نے چھپ کر اس سے دغا نہیں کیا
اور یہ کہ اللہ دغا کرنے والوں کے فریب کو راہ پر نہیں ڈالتا-(۵۲)
اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا' بے شک نفس برائی کی بڑی ترغیب دینے والا ہے' سوائے اس کے کہ میرا رب رحم کرے- میرا رب بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے"-(۵۳)
اور بادشاہ نے کہا "اسے میرے پاس لاؤ کہ میں اسے اپنے لئے خاص کر لوں"- پھر جب اس نے اس سے بات کی تو اس نے کہا "آج سے تو ہمارا معتمد مصاحب ہے"-(۵۴)
اس نے کہا "مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر کہ میں حفاظت کرنے والا اور علم والا ہوں"-(۵۵)
اور اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں اقتدار بخشا' وہ اس میں جہاں چاہتا ٹھہرتا- ہم اپنی رحمت جسے چاہتے ہیں عطا کرتے ہیں' اور ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے-(۵۶)
اور آخرت کا اجر ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور ڈر رکھتے ہیں زیادہ بہتر ہے-(۵۷)
اور یوسف کے بھائی آئے اور اس کے پاس حاضر ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا مگر وہ اس سے انجان رہے-(۵۸)
اور جب اس نے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا "اپنے بھائی کو جو تمہارے باپ سے ہے میرے پاس لے آنا' کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں غلہ پورا بھرتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں؟(۵۹)

ہاں! اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لئے میرے ہاں کوئی غلہ نہ ہو گا
اور نہ تم میرے نزدیک آسکو گے"۔(۶۰)
انہوں نے کہا "ہم اس کے باپ کو اس کے متعلق آمادہ کریں گے اور ہم یہ ضرور کرلیں گے"۔(۶۱)
اور اس نے اپنے جوانوں سے کہا "ان کی پونجی ان کی بوریوں میں رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹیں
تو اسے پہچان لیں اور شاید واپس آئیں"۔(۶۲)
چنانچہ جب وہ اپنے باپ کے پاس پہنچے تو کہنے لگے "ابا! غلہ ہم سے روک لیا گیا ہے' سو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ
بھیج کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے"۔(۶۳)
اس نے کہا "کیا میں اس کے متعلق تم پر ویسے ہی اعتماد کرلوں جیسے پہلے تمہارے بھائی کے متعلق تم پر اعتماد کیا تھا؟ مگر
اللہ بہترین محافظ ہے' اور وہ رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے"۔(۶۴)
اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ انہیں لوٹادی گئی ہے۔ وہ کہنے لگے "ابا! ہمیں اور کیا چاہئے؟ یہ
ہے ہماری پونجی جو ہمیں لوٹادی گئی ہے' اور اب ہم اپنے گھر والوں کے لئے رسد لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت
کریں گے' اور ایک اونٹ کا غلہ زیادہ لیں گے۔ یہ غلہ (لینا) آسان ہو گا"۔(۶۵)
اس نے کہا "میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک تم مجھ سے اللہ کے نام پر پختہ اقرار نہ کرو کہ تم
اسے ضرور لے کر آؤ گے' سوائے اس کے کہ تم کہیں گھیر لئے جاؤ" پھر جب انہوں نے اس سے اپنا پختہ اقرار کرلیا تو
اس نے کہا "جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ ہی اس کا کارساز ہے"۔(۶۶)
اور کہا "میرے بیٹو! ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔ مگر میں اللہ کے
سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔ حکم صرف اللہ کا (چلتا) ہے۔ اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں
اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے"۔(۶۷)
اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے انہیں تلقین کی تھی۔ یہ بات اللہ کے سامنے ان کے کچھ کام نہ آ
سکتی تھی مگر یہ یعقوب کے دل کا ایک ارمان تھا جو اس نے پورا کیا۔ اور بے شک وہ علم والا تھا
اس لئے کہ ہم نے اسے علم دیا تھا لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔(۶۸)
اور جب وہ یوسف کے پاس حاضر ہوئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی' کہا
"میں تیرا بھائی ہوں' سو جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں اس کا افسوس نہ کر"۔(۶۹)

پھر جب وہ ان کا سامان تیار کر چکا تو اس نے پانی کا پیالہ اپنے بھائی کی بوری میں رکھوا دیا'
پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا "اے قافلہ والو! تم تو چور ہو"۔(۷۰)
وہ ان کی طرف منہ کر کے بولے "تم نے کیا چیز گم کر دی ہے؟" (۷۱)
انہوں نے کہا "ہم سے بادشاہ کا پیالہ گم ہو گیا ہے'
اور جو اسے لایا اسے ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ملے گا اور میں اس کا ضامن ہوں"۔(۷۲)
انہوں نے کہا "بخدا! تم جانتے ہو کہ ہم اس لئے نہیں آئے کہ
اس ملک میں گڑبڑ مچائیں' اور ہم چور بھی نہیں"۔(۷۳)
انہوں نے کہا "تو اس (شخص) کا بدلہ کیا ہونا چاہئے اگر تم جھوٹے ہوئے؟" (۷۴)
انہوں نے کہا "اس کا بدلہ جس کی بوری میں وہ پایا گیا وہ خود ہی اس کا بدلہ ہو گا۔
ظالموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں"۔(۷۵)
پھر اس نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے لوگوں کے تھیلوں سے شروع کیا۔پھر اسے اپنے بھائی کے تھیلے سے نکال لیا۔
اس طرح ہم نے یوسف کے لئے حیلہ کیا۔بادشاہ کے قانون کے رو سے وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا سوائے اس
کے کہ اللہ یوں چاہتا۔ہم جس کے چاہتے ہیں مرتبے بلند کر دیتے ہیں۔
اور ہر علم والے کے اوپر ایک علم والا ہوتا ہے۔(۷۶)
وہ کہنے لگے "اگر یہ چوری کرتا ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی"۔تب یوسف نے وہ بات اپنے
دل میں چھپا لی اور اسے ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔
کہا "تم بڑے خانہ خراب ہو' اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اسے اللہ خوب جانتا ہے"۔(۷۷)
وہ کہنے لگے "اے سردار! اس کا باپ بہت ہی بوڑھا ہے
پس اس کی جگہ تو ہم میں سے ایک کو رکھ لے' ہم تجھے نیکو کاروں میں دیکھتے ہیں"۔(۷۸)
وہ بولا "اللہ کی پناہ کہ ہم کسی کو لیں'
سوائے اس کے جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا کہ تب ہم ضرور ظالم ہوں گے"۔(۷۹)
پھر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ مشورہ کرنے لگے۔ان کے بڑے نے کہا "کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ
نے تم سے اللہ کے نام پر پختہ اقرار لیا ہے' اور اس سے پہلے تم نے یوسف کے معاملے میں بھی زیادتی کی تھی' پس میں

اس ملک کو ہر گز نہ چھوڑوں گا یہاں تک کہ میرا باپ مجھے اجازت دے'
یا اللہ میرے لئے فیصلہ کر دے' اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے-(۸۰)
اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو "ابا! تیرے بیٹے نے چوری کی ہے اور ہم نے صرف اس بات کی یقین دہانی کرائی
تھی جو ہم جانتے تھے' اور ہم چھپی باتوں کے نگہبان نہ تھے-(۸۱)
اور اس بستی سے جن میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں پوچھ لے- اور ہم ضرور سچے ہیں"-(۸۲)
وہ کہنے لگا "نہیں' بلکہ تمہارے دل نے تمہارے لئے ایک بات بنائی ہے- اب صبر ہی زیبا ہے- ممکن ہے اللہ ان سب
کو میرے پاس لے آئے- بیشک وہی علم والا' حکمت والا ہے"-(۸۳)
اور اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور بولا "ہائے افسوس یوسف کے لئے!"
اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں کہ وہ غم سے بھر گیا تھا-(۸۴)
وہ کہنے لگے "بخدا! تو یوسف کو یاد کرتا ہی رہے گا یہاں تک کہ تو بالکل گھل جائے گا یا ہلاک ہو جائے گا"-(۸۵)
اس نے کہا "میں تو اپنی بے چینی اور غم کی شکایت اللہ ہی سے کرتا ہوں'
اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے-(۸۶)
میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کی ٹوہ لگاؤ اور اللہ کے فیض سے ناامید نہ ہو- اللہ کے فیض سے کافر لوگوں
کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا"-(۸۷)
پھر جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے "اے سردار! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی ہے' اور ہم

حقیر سی پونجی لائے ہیں' سو ہمیں پورا غلہ دے اور ہمیں صدقہ بھی دے-
بے شک اللہ صدقہ دینے والوں کو بدلہ دیتا ہے"-(۸۸)
وہ بولا "کیا تم جانتے ہو جو تم نے اپنی نادانی میں یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا؟"(۸۹) وہ بولے
"کیا تو ہی یوسف ہے؟" اس نے کہا "میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے' اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے-
بے شک جو اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے' تو اللہ ایسے نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا"-(۹۰)
وہ بولے "بخدا! اللہ نے تجھے ہم پر ترجیح دی ہے اور ہم یقیناً خطاکار تھے"-(۹۱)
اس نے کہا "آج تم پر کوئی ملامت نہیں-
اللہ تمہیں بخشے کہ وہ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے-(۹۲)

میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو' وہ دیکھنے لگے گا'
اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ"-(۹۳)
اور جب قافلہ چلا تو ان کے باپ نے کہا "اگر تم مجھے بہکا ہوا نہ سمجھو تو مجھے یوسف کی ہوا آتی ہے"-(۹۴)
انہوں نے کہا "بخدا! تو اپنی پرانی بھول میں ہے"-(۹۵)
پھر جب خوشخبری دینے والا پہنچا' اور اس نے اس کے چہرے پر وہ ڈال دی تو وہ دوبارہ دیکھنے لگا- بولا "کیا میں نے تمہیں
نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟"(۹۶)
انہوں نے کہا "ابا! ہمارے گناہوں کی بخشش مانگ' ہم بے شک خطا کار تھے"-(۹۷)
اس نے کہا "میں جلدی ہی اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا- وہی بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے"-(۹۸)
پھر جب وہ یوسف کے پاس حاضر ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا
"اگر اللہ چاہے تو مصر میں امن و امان سے آؤ"-(۹۹)
اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت کے اوپر کیا اور وہ اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے- اور اس نے کہا "ابا! یہ ہے
میرے پہلے والے خواب کی تعبیر' میرے رب نے اسے سچ کر دیا ہے- اور بیشک اس نے مجھ سے عمدہ سلوک کیا جب
اس نے مجھے قید خانے سے نکالا'
اور اس کے باوجود کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی ڈال دی تھی'
تمہیں گاؤں سے لے آیا- میرا رب جس بات کو چاہتا ہے
اس پر مہربان ہوتا ہے- وہی علم والا' حکمت والا ہے"----(۱۰۰)
"اے میرے رب! تو نے مجھے بادشاہت میں حصہ دیا ہے اور مجھے واقعات کی تاویل کرنا سکھایا ہے' اے آسمانوں اور
زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا رفیق ہے' مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے'
اور مجھے نیکو کاروں کے ساتھ شامل کر"-(۱۰۱)
یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں' اور تو ان کے پاس نہ تھا
جب انہوں نے اپنے کام پر اتفاق کیا تھا اور وہ چال چل رہے تھے-(۱۰۲)
اور اکثر لوگ خواہ تو کتنی ہی خواہش کرے ایمان لانے والے نہیں-(۱۰۳)
اور تو ان سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا- یہ تو سارے جہان والوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے-(۱۰۴)

اور آسمانوں اور زمین میں کتنے ہی نشان ہیں جن پر سے لوگ گزر جاتے ہیں اور وہ ان سے کنارا کیئے ہوتے ہیں-(۱۰۵)
اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اس طرح کہ وہ شرک کرتے ہیں-(۱۰۶)
تو کیا وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی ڈھانپ لینے والی آفت آ پڑے'
یا ان پر وہ گھڑی اچانک آ جائے جب انہیں خیال ہی نہ ہو؟(۱۰۷)
کہہ دے "یہ ہے میری راہ کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں' سوجھ بوجھ سے' میں اور جو میری پیروی کرتے ہیں-
اور اللہ پاک ہے' اور میں مشرکوں میں سے نہیں"-(۱۰۸)
اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مردوں کو ہی بھیجا جنہیں ہم وحی کرتے تھے-تو کیا یہ
لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟
اور آخرت کا گھر تو ڈرنے والوں کے لئے زیادہ بہتر ہے-تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟(۱۰۹)
یہاں تک کہ جب رسول مایوس ہو جاتے اور سمجھتے کہ انہیں جھوٹا مان لیا گیا ہے تو انہیں ہماری مدد پہنچ جاتی-پھر جسے ہم
چاہتے وہ بچ جاتا-مگر ہماری سختی مجرم قوم سے ہٹائی نہیں جاتی-(۱۱۰)
بیشک ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لئے ایک سبق ہے-یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ اس کی جو اس کے سامنے
ہے تصدیق ہے' اور ہر بات کی تفصیل ہے اور ایمان والے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے-(۱۱۱)

(۱۳) سورۃ الرعد

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۶ آیات ۴۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ا ل م ر۔ یہ ہیں کتاب خدا کی نشانیاں۔

اور وہ جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے سچ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔(۱)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو، تم انہیں دیکھتے ہو، بغیر ستونوں کے اونچا کیا، پھر تخت حکومت پر بیٹھ گیا، اور اس نے
سورج اور چاند کو پابند قانون کردیا۔ ہر ایک مقررہ مدت کے لئے چل رہا ہے۔ وہ معاملے کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی
نشانیوں کو کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات پر یقین کرو۔(۲)

اور اسی نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر پھل میں اس نے دو قسمیں رکھیں، اور رات سے دن کو
ڈھانپتا ہے۔ بے شک ان چیزوں میں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔(۳)

اور زمین میں پاس پاس قطعے ہیں، اور انگوروں کے باغ اور کھیت اور کھجوروں کے جڑ ملے اور بن جڑ ملے درخت، جنہیں
ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے، مگر پھلوں میں ہم ایک کو دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ان
لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔(۴)

اور اگر تو حیران ہوتا ہے تو ان کی بات بھی عجیب ہے کہ "کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم ایک نئی پیدائش میں
ہوں گے ؟" یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے، اور ان کی گردنوں میں طوق پڑے ہیں، اور وہ آگ میں
جانے والے ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(۵)

اور وہ تجھ سے بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی مانگتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے کئی مثالیں گزر چکی ہیں۔ مگر تیرا رب لوگوں
کے لئے ان کے ظلم کے باوجود صاحب بخشش ہے، اور تیرا رب سخت سزا دینے والا بھی ہے۔(۶)

اور کافر کہتے ہیں کہ "اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی ؟" تو ایک ڈرانے والا ہے، اور
ہر قوم کا ایک رہنما ہوتا ہے۔(۷)

اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھاتی ہے اور رحم جو سکڑتا اور بڑھتا ہے۔ اور اس کے ہاں ہر چیز ایک اندازے میں ہے۔(۸)

وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور بلند مرتبہ بزرگ ہے-(۹)
برابر ہے تم میں وہ جس نے بات کو چھپایا' اور جس نے اسے پکار کر کہا'
اور جو رات کو چھپنے والا ہے اور دن کو چلنے والا-(۱۰)
اس کے لئے اس کے آگے اور اس کے پیچھے ساتھ رہنے والے فرشتے ہیں' جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں-بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنے آپ کو نہ بدلیں-اور جب اللہ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کر لیتا ہے تو وہ ہٹتی نہیں' اور اس کے سوا ان کا کوئی حمایتی بھی نہیں ہوتا-(۱۱)
وہی تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور بوجھل بادلوں کو اٹھاتا ہے-(۱۲)
اور گرج اور فرشتے اس کے ڈر کے مارے اس کی تعریف میں مصروف رہتے ہیں' اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر انہیں جس پر چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں' اور وہ سخت پکڑنے والا ہے-(۱۳)
اسی کو پکارنا حق ہے-اور جن کو وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتے مگر اس کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے کہ وہ اس کے منہ تک پہنچے'
مگر وہ اسے کبھی نہ پہنچے-اور کافروں کی پکار تو بھٹکتی ہی رہتی ہے-(۱۴)
اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے' خوشی اور ناخوشی سے' اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے'
اور صبح وشام ان کے سائے بھی-(۱۵)
کہہ "آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟" کہہ "اللہ-" کہہ "کیا تم نے اسے چھوڑ کر ان کو کارساز بنا رکھا ہے جو اپنے لئے بھی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟" کہہ "کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں' یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ یا کیا انہوں نے ایسوں کو اللہ کے شریک بنایا ہے جنہوں نے اس کی مخلوق کی طرح کچھ بنایا ہے اور مخلوق انہیں اسی طرح کی نظر آتی ہے"-کہہ
"اللہ ہی ہر شے کا بنانے والا ہے اور وہ اکیلا ہے اور بہت بڑی قوت والا"-(۱۶)
اس نے آسمان سے پانی اتارا' پھر اس سے نالے اپنی قدر کے مطابق بہنے لگے' پھر بہاؤ نے پھولے ہوئے جھاگ کو اٹھا لیا-اور جن چیزوں کو وہ زیور یا کوئی سامان حاصل کرنے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں ان میں بھی ویسا ہی جھاگ آتا ہے-اس طرح اللہ سچ اور جھوٹ کی مثال بیان کرتا ہے-پھر جو جھاگ ہے وہ میل بن جاتا ہے' اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین پر ٹھہر جاتی ہے-اس طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے-(۱۷)

جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کے لئے بہت عمدہ بدلہ ہوگا-اور جن لوگوں نے اس کا حکم نہیں مانا ان کے پاس
اگر وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اس کی مانند اور بھی ہو تو وہ ضرور اسے فدیہ میں دے دیں گے-ان کا
براحساب ہو گا' اور ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا' اور وہ کیا بری آرام گاہ ہے!(١٨)
تو کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ جو تیرے رب کی جانب سے تیری طرف نازل کیا گیا ہے سچ ہے اس کی طرح ہے جو اندھا
ہے؟ مگر نصیحت تو صرف عقل والے ہی لیتے ہیں'(١٩)
وہ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے'(٢٠)
اور وہ جو ان (رشتوں) کو جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملائے جائیں ملاتے ہیں' اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں'
اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں-(٢١)
اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی توجہ حاصل کرنے کے لئے صبر کیا' اور نماز قائم کی' اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا
ہے چھپ کر اور کھلم کھلا خرچ کیا' اور بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں' انہی کے لئے اس گھر کا انجام ہو گا۔۔۔(٢٢)
ہمیشگی کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے' اور ان کے باپ دادا' ان کی بیویاں اور ان کی اولاد جنہوں نے ان میں اچھے
عمل کئے' اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس حاضر ہوں گے-(٢٣)
"تم پر سلامتی ہو کیونکہ تم نے صبر کیا' اب اس گھر کا انجام کیا ہی اچھا ہے!"(٢٤)
اور وہ لوگ جو اللہ کا عہد اسے پختہ کر لینے کے بعد توڑ دیتے ہیں' اور ان (رشتوں) کو جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا
ہے کہ ملائے جائیں کاٹتے ہیں' اور زمین میں فساد مچاتے ہیں'
ان پر لعنت ہو گی' اور ان کے لئے اس گھر کی برائی ہو گی-(٢٥)
اللہ ہی جس کا چاہتا ہے رزق کھولتا اور اندازے میں کرتا ہے مگر لوگ دنیاوی زندگی پر اتراتے ہیں' حالانکہ دنیاوی
زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی سامان کے سوا کچھ بھی نہیں-(٢٦)
اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟ کہہ دے "اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ
کرتا ہے اور جس نے رجوع کیا اسے اپنی طرف راہ دکھاتا ہے'(٢٧)
وہ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے تسلی پاتے ہیں-سنو! اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں-(٢٨)
جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے درست عمل کئے ان کے لئے خوشحالی ہے اور عمدہ ٹھکانا-(٢٩)
اسی طرح ہم نے تجھے ایک امت میں بھیجا ہے' جس سے پہلے کئی امتیں گذر چکی ہیں' تاکہ جو ہم نے تیری طرف وحی کیا

ہے اسے ان کو پڑھ کر سنائے' اور وہ رحمان کے منکر ہیں- کہہ "وہی میرا رب ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں' اسی پر
میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میری واپسی ہو گی"-(۳۰)

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ چل پڑتے یا جس سے زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی' یا جس سے مردے بول پڑتے! نہیں' مگر سب معاملے اللہ کے اختیار میں ہیں-تو کیا ایمان والوں کو معلوم نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہے تو سب لوگوں کو راہ دکھا دے-مگر کافروں پر ان کے کرتوتوں کے سبب کوئی کھڑکا آتا ہی رہے گا' یا ان کے گھروں کے پاس
اتر تا ہی رہے گا' یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے گا-بیشک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا-(۳۱)

اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کی ہنسی اڑائی گئی'
پھر میں نے کافروں کو مہلت دی' مگر پھر انہیں پکڑ لیا' تو میرا عذاب کیسا تھا!(۳۲)

تو کیا وہ جو ہر شخص کی کمائی کا نگران ہے' مگر انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں-کہہ "ان کے نام لو' یا کیا تم اسے اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں جانتا ہی نہیں' یا کسی ظاہری بات کی؟" نہیں' بلکہ کافروں کو اپنی چال خوش نما
لگتی ہے اور وہ راہ خدا سے روک دیئے گئے ہیں-اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کا کوئی رہنما نہیں ہوتا-(۳۳)

انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب ہو گا' اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہو گا
اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا-(۳۴)

اس جنت کی مثال جس کا وعدہ خدا سے ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے-اس میں دریا بہتے ہوں گے-اس کے میوے اور اس
کے سائے ہمیشہ رہیں گے-یہ تو ہو گا ڈرنے والوں کا انجام' اور کافروں کا انجام آگ ہو گا-(۳۵)

اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے اس پر جو تیری طرف نازل کیا گیا ہے خوشی مناتے ہیں' مگر قبائل میں بعض اس کے ایک حصے کا انکار کرتے ہیں-کہہ دے "مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس
کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں-اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میری واپسی ہو گی"-(۳۶)

اور اسی طرح ہم نے اسے عربی زبان میں حکم بنا کر نازل کیا ہے-اور اگر تو ان کی خواہشوں پر' اس کے بعد کہ تجھے یہ علم
پہنچ چکا' چلا تو اللہ کے مقابلے میں کوئی تیرا کارساز نہ ہو گا اور نہ بچانے والا-(۳۷)

اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کے لئے بیویاں اور اولاد بھی بنائی' اور کسی رسول کے لئے ممکن نہیں کہ
وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لائے-ہر زمانے کے لئے ایک کتاب ہوتی ہے-(۳۸)

اللہ جس بات کو چاہتا ہے مٹاتا اور قائم رکھتا ہے' اور اس کے پاس کتابوں کی ماں ہے-(۳۹)

اور اگر ہم تجھے اس کا ایک حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں' یا تجھے وفات دے دیں' تو تیرے ذمے تو
صرف پیغام کو پہنچا دینا ہے' اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے-(۴۰)
اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں؟ اور اللہ ہی فیصلہ کرتا ہے'
کوئی اس کے فیصلے کو پیچھے کرنے والا نہیں-اور وہ جلدی حساب لینے والا ہے-(۴۱)
اور ان سے پہلے لوگ بھی چالیں چل چکے ہیں' لیکن سب چالیں اللہ کے اختیار میں ہیں-وہ جانتا ہے جو ہر شخص کماتا
ہے-اور کافر بھی جان لیں گے کہ اس گھر کا انجام کس کا ہے-(۴۲)
اور کافر کہتے ہیں کہ "تو اللہ کا بھیجا ہوا نہیں ہے"- کہہ دے "میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے'
اور وہ شخص جس کے پاس کتاب خدا کا علم ہے"-(۴۳)

سورۃ ابراہیم (۱۴)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۷ آیات ۵۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے
ال ر' ایک کتاب ہم نے تیری طرف نازل کی ہے تاکہ تو لوگوں کو ان کے رب کی اجازت سے اندھیروں سے روشنی کی
طرف نکال لے جائے' غالب' اور صاحب تعریف اللہ کے راستے کی طرف' (۱)
جس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے-اور افسوس کافروں پر سخت عذاب' کے سبب (۲)
وہ جو آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں' اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں-
وہ دور کی گمراہی میں پڑے ہیں-(۳)
اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان میں ہی پیغام دے کر بھیجا تاکہ ان پر (حکم) واضح کرے-پھر اللہ جسے چاہتا
ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے-اور وہ غالب اور حکمت والا ہے-(۴)
اور ہم نے موسیٰ کو بھی اپنے نشان دے کر بھیجا تھا کہ "اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جا' اور
انہیں اللہ کے دنوں کی یاد دلا"-بے شک اس میں ہر ثابت قدم 'شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں-(۵)
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا "اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں آل فرعون سے نجات
دی جو تمہیں برا عذاب پہنچاتے تھے' اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے-
اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی"-(۶)
اور جب تیرے رب نے اعلان کر دیا کہ "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا' اور اگر تم ناشکری کرو گے
تو بیشک میرا عذاب سخت ہوتا ہے"-(۷)
اور موسیٰ نے کہا "اگر تم ناشکری کرو گے تم اور وہ سب جو زمین میں ہیں'
تو بیشک اللہ بے نیاز اور صاحب تعریف ہے"-(۸)
کیا تمہیں ان لوگوں کی' جو تم سے پہلے ہوئے خبر نہیں پہنچی' قوم نوح' اور عاد اور ثمود کی' اور ان کی جو ان کے بعد
ہوئے'؟ انہیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا-ان کے رسول ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے مگر اپنے ہاتھ ان

کے مونہوں پر رکھ دیئے اور بولے "ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں' اور ہم اس
بات کے بارے میں جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو پریشان کن شک میں ہیں"-(۹)
ان کے رسولوں نے کہا "کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے ؟وہ تمہیں بلاتا ہے
تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے"-وہ کہنے لگے "تم تو ہماری ہی طرح کے
بشر ہو-تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان سے جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے'
روک دو' اچھا! کوئی واضح سند لاؤ"-(۱۰)
ان کے رسولوں نے ان سے کہا "ہم تو تمہاری ہی طرح کے بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے
احسان کرتا ہے' اور ہمارے لئے ممکن نہ تھا کہ اللہ کی اجازت کے بغیر تمہارے پاس کوئی سند لاتے'
اور اللہ پر ہی تو مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے-(۱۱)
اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں جب اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھادی ہیں ؟اور ہم اس دکھ پر جو تم نے
ہمیں دیا ہے ضرور صبر کریں گے-اور اللہ پر ہی بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے"-(۱۲)
اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا "ہم تمہیں اپنے ملک سے نکال کر رہیں گے' یا تم ہمارے طریقے پر لوٹ آؤ
گے"-تب ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی کہ "ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے'(۱۳)
اور ان کے بعد تمہیں زمین میں آباد کریں گے-
یہ (وعدہ) اس کے لئے ہے جو میرے مقام سے ڈرا اور میری دھمکی سے ڈرا"-(۱۴)
اور انہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر جبر کرنے والا دشمن دین نامراد ہوا'(۱۵)
اس کے آگے جہنم ہے' اور اسے پیپ بھرا پانی پلایا جائے گا'(۱۶)
جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیئے گا' مگر اسے گلے سے اتار نہ سکے گا' اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی
مگر وہ مر نہ سکے گا' اور اس کے آگے سخت عذاب ہو گا-(۱۷)
ان لوگوں کی مثال جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں' ان کے عمل اس راکھ کی مانند ہیں جس پر کسی آندھی کے دن ہوا زور
سے چل جائے-وہ اپنی کمائی پر کچھ بھی قادر نہیں ہوتے--یہی تو دور کی گمراہی ہے-(۱۸)
کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق پر پیدا کیا ہے-
اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور کوئی نئی مخلوق لے آئے'(۱۹)

اور یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں-(۲۰)

اور سب اللہ کے سامنے نکل کے آجائیں گے' پھر کمزور لوگ ان سے جو اپنی بڑائی کرتے تھے کہیں گے "ہم تمہارے ہی ماتحت تھے' اب کیا تم ہم سے اللہ کے عذاب سے کچھ دور کرو گے؟" وہ کہیں گے "اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمہیں ضرور ہدایت دیتے-اب ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں'

ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی جگہ نہیں"-(۲۱)

اور جب معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا "اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ کیا پھر تمہارے خلاف کیا-اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی اور تم نے میری بات مان لی' پس مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو-میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو-میں انکار کرتا ہوں کہ اس سے پہلے تم نے مجھے خدا کا شریک کیا تھا-

بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہو گا"-(۲۲)

اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے رہے ان باغوں میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے دریا بہتے ہیں' اور جن میں وہ اپنے رب کی اجازت سے ہمیشہ رہیں گے-وہاں ان کی خوش آمدید سلام سے ہو گی-(۲۳)

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے پاکیزہ بات کی مثال کیسی دی ہے-

جیسے ایک پاکیزہ درخت' جس کی جڑ مضبوط ہو اور جس کی شاخ آسمان میں پہنچتی ہو' (۲۴)

جو اپنے پھل اپنے رب کے حکم سے ہر وقت لائے-

اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت لیں-(۲۵)

اور ناپاک بات کی مثال ایسی ہے جیسے ناپاک درخت جو زمین کے اوپر اکھڑا پڑا ہو' جسے ٹھہراؤ نہ ہو-(۲۶)

اللہ ایمان والوں کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں قائم کرتا ہے'

اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے' اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے-(۲۷)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل ڈالا

اور اپنی قوم کو بربادی کے گھر جا اتارا' (۲۸)

جہنم میں' جس میں وہ جا ملیں گے' اور وہ کیا بری ٹھہرنے کی جگہ ہے! (۲۹)

اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں تاکہ اس کی راہ سے بھٹکا دیں-

کہہ دے "مزے کر لو تمہیں آگ ہی کی طرف لوٹنا ہے"۔(۳۰)

میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہہ دے کہ نماز قائم کریں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے' چھپ کر
اور کھلم کھلا' خرچ کریں' اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی۔(۳۱)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا' اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے سے پھلوں سے تمہارے
لئے رزق نکالا' اور تمہارے لئے کشتی کو پابند قانون کیا(۳۲)

تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلے' اور تمہارے لئے دریاؤں کو پابند قانون کیا۔اور تمہارے لئے سورج اور چاند کو
جو مدار پر چلتے رہتے ہیں پابند قانون کیا' اور تمہارے لئے رات اور دن کو پابند قانون کیا۔(۳۳)

اور تمہیں ہر اس چیز سے دیا جو تم نے اس سے مانگی۔اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے۔
بے شک انسان بڑا ظالم' بڑا ناشکرا ہے۔(۳۴)

اور جب ابراہیم نے کہا "میرے رب! اس شہر کو پرامن بنا'
اور مجھے اور میرے بیٹوں کو مورتیوں کی پوجا سے دور رکھ۔(۳۵)

میرے رب! انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے' اب جس نے میری پیروی کی وہ مجھ سے ہے' اور جس نے
میری نافرمانی کی' تو تو بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔(۳۶)

اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو بن کھیتی کی ایک وادی میں تیرے
محترم گھر کے پاس آباد کیا ہے' ہمارے رب! اس لئے کہ وہ نماز قائم کریں'
سو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر' اور انہیں پھلوں کا رزق دے تاکہ وہ شکر کریں۔(۳۷)

ہمارے رب! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم کھل کر کہتے ہیں'
اور اللہ سے کوئی چیز زمین میں چھپی نہیں رہتی اور نہ آسمان میں۔(۳۸)

تعریف اللہ کی ہے جس نے بڑھاپے میں مجھے اسماعیل اور اسحاق عطا کئے۔میرا رب بے شک دعا کو سننے والا ہے۔(۳۹)

میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والے بنا' اور ہمارے رب! میری دعا قبول کر۔(۴۰)

ہمارے رب! مجھے بخش دے' اور میرے والدین کو' اور مومنوں کو' اس دن کہ حساب لیا جائے گا"۔(۴۱)

اور اللہ کو اس کام سے جو یہ ظالم کرتے ہیں ہرگز غافل نہ سمجھ۔
وہ انہیں صرف اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس میں آنکھوں کو ٹکٹکی لگی ہو گی'(۴۲)

اور وہ اپنے سر اٹھائے یوں بھاگے جا رہے ہوں گے

کہ ان کی نظریں ان کی طرف نہ پھر سکیں گی' اور ان کے دل خالی ہوں گے -(۴۳)

اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جب ان پر عذاب آئے گا اور ظالم کہیں گے "ہمارے رب! ہمیں قریبی مدت تک مہلت دے' ہم تیری دعوت قبول کر لیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے"۔۔۔ "مگر کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تمہیں زوال نہ آئے گا' (۴۴)

حالانکہ تم ان لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا' اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں"-(۴۵)

اور بیشک وہ اپنی چالیں چلے' اور ان کی چالیں اللہ کے سامنے تھیں-

اور ان کی چالیں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ ٹل جائیں-(۴۶)

پس اللہ کے بارے میں یہ خیال نہ کر کہ وہ اپنے رسولوں سے کئے ہوئے اپنے وعدے کے خلاف کرے گا۔

بیشک اللہ غالب اور بدلہ لینے والا ہے-(۴۷)

جس دن زمین زمین کے علاوہ سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی'

اور لوگ اس اکیلے زبردست اللہ کے سامنے نکل کے آ جائیں گے-(۴۸)

اور اس دن تو مجرموں کو دیکھے گا کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں' (۴۹)

ان کے کرتے رال کے بنے ہیں' اور آگ نے ان کے چہروں کو ڈھانپا ہوا ہے' (۵۰)

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دے' بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے-(۵۱)

یہ لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے' اور اس لئے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں' اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا خدا ہے' اور تاکہ عقل والے نصیحت لیں-(۵۲)

سورۃ حجر (۱۵)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۶ آیات ۹۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ا ل ر، یہ ہیں کتاب خدا اور ایک واضح قرآن کی آیتیں۔(۱)

انکار کرنے والے کسی وقت چاہیں گے کہ کاش! وہ فرمانبردار ہوتے۔(۲)

انہیں چھوڑدے کہ کھائیں اور مزے کریں اور امید انہیں بہلائے رکھے، وہ جلدی ہی جان لیں گے۔(۳)

اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس کے لئے ایک جانی پہچانی لکھت تھی۔(۴)

کوئی امت اپنی مقررہ مدت سے آگے نہیں جاسکتی اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔(۵)

مگر وہ کہتے ہیں "اے شخص جس پر یہ نصیحت نازل ہوئی ہے! تو یقیناً دیوانہ ہے۔(۶)

تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا اگر تو سچا ہے؟"(۷)

ہم تو فرشتوں کو صرف حق کے ساتھ اتارتے ہیں، اور پھر انہیں مہلت نہیں دی جاتی۔(۸)

ہم نے ہی یہ نصیحت نازل کی ہے اور ہم ضرور اس کی حفاظت کریں گے۔(۹)

اور تجھ سے پہلے اگلی قوموں میں بھی ہم نے رسول بھیجے تھے۔(۱۰)

مگر ان کے پاس جو رسول بھی آتا وہ اس کی ہنسی اڑاتے۔(۱۱)

اسی طرح ہم یہ بات مجرموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں،(۱۲)

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے، اور اگلے لوگوں میں یہ روایت گزر ہی چکی ہے۔(۱۳)

اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے پھر وہ اس میں چڑھنے لگتے،(۱۴)

تو بھی وہ کہتے "ہماری آنکھوں پر مدہوشی طاری کردی گئی ہے، نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کردیا گیا ہے"۔(۱۵)

بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کے لئے زینت دی ہے،(۱۶)

اور ہر مردود شیطان سے اس کی حفاظت کی ہے،(۱۷)

سوائے اس کے کہ کوئی چوری سے کچھ سن لے، تو پھر ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔(۱۸)

اور زمین کو ہم نے پھیلایا ہے اور اس میں پہاڑ ڈالے ہیں اور اس میں ہر موزوں شے اگائی ہے۔(۱۹) اور اس میں ہم نے

روزی کے سامان رکھے ہیں تمہارے لئے اور ان کے لئے جن کو تم روزی دینے والے نہیں ہو-(۲۰)

اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں'

مگر ہم اسے صرف ایک جانے پہچانے اندازے کے مطابق عنایت کرتے ہیں-(۲۱) اور ہم زرخیز ہوائیں چلاتے ہیں'

پھر آسمان سے پانی اتارتے ہیں' پھر تمہیں وہ پلاتے ہیں' اور تم اس کا خزانہ نہیں کر سکتے-(۲۲)

اور ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہوں گے -(۲۳)

اور ہم تم میں آگے جانے والوں کو بھی جانتے ہیں اور پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں-(۲۴)

اور تیرا رب ہی انہیں اکٹھا کرے گا-وہ حکمت والا' علم والا ہے-(۲۵)

اور ہم نے انسان کو سڑے ہوئے گارے کی سوکھی مٹی سے بنایا-(۲۶)

اور اس سے پہلے جنوں کو شعلے والی آگ سے بنایا-(۲۷)

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا

"میں سڑے ہوئے گارے کی سوکھی مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں-(۲۸)

تو جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی کچھ روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدے میں گر جانا" -(۲۹)

چنانچہ سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا'(۳۰)

سوائے ابلیس کے -اس نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے انکار کردیا-(۳۱)

اللہ نے کہا "اے ابلیس! تجھے کیا ہوا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا" -(۳۲)

وہ بولا "مجھے گوارا نہ تھا کہ اس بشر کو جسے تو نے سڑے ہوئے گارے کی سوکھی مٹی سے بنایا سجدہ کروں" -(۳۳)

اللہ نے کہا "پھر! یہاں سے نکل جا کہ تو مردود ہے'(۳۴)

اور تجھ پر روز جزا تک لعنت ہوگی" -(۳۵)

وہ بولا "میرے رب! مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ اٹھائے جائیں گے" -(۳۶)

اللہ نے کہا "اچھا! تو ان میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی ہے'(۳۷)

معلوم وقت کے دن تک" -(۳۸)

وہ بولا "میرے رب! اس لئے کہ تو نے مجھے بے راہ کیا ہے میں ضرور ان کے لئے زمین میں زیبائش پیدا کروں گا'

اور ان سب کو بہکاؤں گا'(۳۹)

سوائے ان میں تیرے خالص بندوں کے "-(۴۰)

اللہ نے کہا "یہ ہے مجھ تک (آنے والا) سیدھا راستہ-(۴۱)

میرے بندوں پر تیرا کوئی اختیار نہ ہو گا' سوائے ان بہکنے والوں کے جو تیرے پیچھے چلے-(۴۲)

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے'(۴۳)

جس کے سات دروازے ہیں-ہر دروازے کے لئے ان کا حصہ بٹا ہوا ہے"-(۴۴)

بے شک پرہیز گار باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔۔۔(۴۵)

"ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ"-(۴۶)

اور ہم جو کچھ کدورت ان کے سینوں میں ہو گی نکال لیں گے'

اور وہ بھائی بنے تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے-(۴۷)

انہیں وہاں کوئی تکان نہ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے ہی جائیں گے-(۴۸)

میرے بندوں کو بتادے کہ "میں ہی بخشنے والا' رحم کرنے والا ہوں'(۴۹)

اور یہ کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے"-(۵۰)

اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کی بات بتا-(۵۱)

جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے سلام کہا-وہ بولا "ہم تم سے ڈرتے ہیں"-(۵۲)

وہ بولے "ڈرمت' ہم تجھے ایک صاحب علم لڑکے کی بشارت دیتے ہیں"-(۵۳)

اس نے کہا "کیا تم مجھے اس کے باوجود بشارت دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا آپہنچا ہے-

ہاں! کس بات کی بشارت تم دیتے ہو؟"(۵۴)

وہ کہنے لگے "ہم نے تجھے سچی بشارت دی ہے' سو ناامیدوں میں مت ہو"-(۵۵)

اس نے کہا "بھلا گمراہوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو سکتا ہے؟"(۵۶)

(اور) کہا "اچھا! اے قاصدو! تمہارا مقصد کیا ہے؟"(۵۷)

وہ بولے "ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں'(۵۸)

سوائے آل لوط کے-ہم ان سب کو بچا لیں گے'(۵۹)

سوائے اس کی بیوی کے کہ ہم نے اندازہ کیا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہنے والوں میں ہو گی"-(۶۰)

پھر جب قاصد آل لوط کے پاس آئے (۶۱)

تو وہ بولا "تم تو بیگانے لوگ ہو"-(۶۲)

انہوں نے کہا "نہیں' بلکہ ہم تیرے پاس وہ لائے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں-(۶۳)

اور ہم تیرے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں-(۶۴)

پس تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر چل دے' اور خود ان کے پیچھے پیچھے چل' اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے' اور چلتے جاؤ جدھر کا تمہیں حکم دیا گیا ہے-(۶۵)

اور ہم نے اسے اس معاملے کا فیصلہ سنا دیا کہ "صبح صبح ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی"-(۶۶)

اور شہر والے خوشی کرتے ہوئے آئے-(۶۷)

اس نے کہا "یہ میرے مہمان ہیں' مجھے شرمسار نہ کرو'(۶۸)

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو"-(۶۹)

وہ کہنے لگے "کیا ہم نے تمہیں جہان والوں سے منع نہیں کیا؟"(۷۰)

اس نے کہا "یہ ہیں میری لڑکیاں اگر تمہیں کرنا ہی ہے"-(۷۱)

تیری عمر کی قسم! وہ اپنے نشے میں سرگرداں تھے-(۷۲)

پھر روشنی ہوتے ہی ایک چنگھاڑ نے انہیں آلیا'(۷۳)

اور ہم نے اس (بستی) کے اوپر کو اس کے نیچے کر دیا اور ان پر کھنگر والے پتھر برسائے-(۷۴)

بے شک اس (قصے) میں دھیان کرنے والوں کے لئے کئی نشانیاں ہیں-(۷۵)

اور وہ (بستی) ایک قائم راہ پر ہے-(۷۶)

بیشک اس میں مومنوں کے لئے ایک نشانی ہے-(۷۷)

اور بن کے رہنے والے بھی ظالم تھے'(۷۸)

سو ہم نے ان سے بھی بدلہ لے لیا- اور یہ (دو بستیاں) کھلی راہ پر ہیں-(۷۹)

اور حجر والوں نے بھی قاصدوں کو جھٹلایا'(۸۰)

حالانکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں' مگر وہ ان سے کنارا کش رہے'(۸۱)

اور امن سے پہاڑوں میں گھر تراشتے رہے-(۸۲)

پھر صبح صبح چنگھاڑ نے انہیں آ پکڑا' (۸۳)

اور جو کمائی وہ کرتے تھے ان کے کام نہ آئی - (۸۴)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف سچائی پر بنایا ہے - اور وہ گھڑی بیشک آ کر رہے گی'

پس تو ان سے خوبصورتی سے درگزر کر - (۸۵)

بیشک تیرا رب ہی بہت بڑا بنانے والا اور علم والا ہے - (۸۶)

اور ہم نے تجھے سات بار بار دہرائی جانے والی (آیتیں) اور قرآن عظیم دیا ہے - (۸۷)

تو اس سازو سامان پر جو ہم نے ان کے قسم قسم کے گروہوں کو دیا ہے نگاہ نہ ڈال'

اور نہ ان کا غم کر' مگر مومنوں کے لئے اپنا بازو جھکا رکھ - (۸۸)

اور کہہ "میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں" - (۸۹)

جیسے ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا' (۹۰)

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے - (۹۱)

ہاں! تیرے رب کی قسم! ہم ان سے ضرور پوچھیں گے' (۹۲)

اس کے بارے میں جو وہ کرتے ہیں - (۹۳)

پس جس بات کا تجھے حکم دیا گیا ہے اسے بے دھڑک کہہ دے' اور مشرکوں سے کنارا کر - (۹۴)

ٹھٹھا کرنے والوں کے لئے ہم تجھے کافی ہیں' (۹۵)

وہ جو اللہ کے ساتھ دوسرا خدا بناتے ہیں - ہاں! وہ جلدی جان لیں گے - (۹۶)

اور ہم جانتے ہیں کہ تیرا سینہ اس پر جو لوگ کہتے ہیں گھٹتا ہے' (۹۷)

مگر تو اپنے رب کی تعریف میں لگا رہ' اور سجدہ گزاروں میں ہو جا' (۹۸)

اور اپنے رب کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھے یقین آ جائے - (۹۹)

سورة نحل (۱۶)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶ آیات ۱۲۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ُ رحم کرنے والا ہے

اللہ کا حکم آیا ہی چاہتا ہے مگر اسے جلدی نہ مانگو-وہ پاک ہے اور ان سے بہت اوپر جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں-(۱)
وہ فرشتوں کو اپنے امر کی روح دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتار تا ہے کہ خبر دار کرو کہ میرے سوا کوئی
خدا نہیں پس مجھ سے ڈرو-(۲)
اس نے آسمانوں اور زمین کو سچائی پر بنایا ہے-وہ ان سے بہت اوپر ہے جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں-(۳)
اس نے انسان کو ایک بوند سے بنایا' پھر لو!وہ صاف جھگڑالو ہے-(۴) اور اس نے چوپائے بنائے جن میں تمہارے لئے
گرمی کا سامان اور دوسرے فائدے ہیں' اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو-(۵)
اور ان میں تمہارے لئے خوبصورتی کا سامان ہوتا ہے' جب تم انہیں شام کو گھر لاتے ہو
اور جب تم انہیں صبح چرانے لے جاتے ہو-(۶)
اور وہ تمہارے بوجھ ایسی بستی تک اٹھالے جاتے ہیں جس تک تم سخت جانی مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے-بے شک
تمہارا رب مہربان اور رحم کرنے والا ہے'(۷) اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (بنائے) تاکہ تم ان پر سواری کرو اور وہ
زیبائش بھی ہیں' اور وہ بناتا ہے جو تم نہیں جانتے-(۸)
اور بیچ کی راہ اللہ تک ہے اور اس سے راستہ مڑتا بھی ہے-اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ پر ڈال دیتا-(۹)
اسی نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا' جسے پیا جاتا ہے
اور جس سے درخت (اگتے) ہیں جن میں تم (مویشی) چراتے ہو-(۱۰)
اس سے وہ تمہارے لئے کھیتی' زیتون' کھجوریں' انگور اور ہر طرح کے پھل بھی اگاتا ہے-بے شک اس میں ان لوگوں
کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں ایک نشانی ہے-(۱۱)
اور اس نے تمہارے لئے رات اور دن' اور سورج اور چاند کو پابند قانون کیا-اور ستارے بھی اس کے حکم کے پابند ہیں-
بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں' (۱۲)
اور جو کچھ اس نے زمین میں تمہارے لے پھیلا رکھا ہے اس کے مختلف رنگ ہیں-بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے

جو نصیحت لیتے ہیں ایک نشانی ہے-(۱۳)

اور اسی نے سمندر کو پابند قانون کیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت لے کر کھاؤ' اور اس میں سے زیور' جسے تم پہنتے ہو'
نکالو' اور تو دیکھتا ہے کہ اس میں کشتیاں پانی کو چیرتی جارہی ہیں

اور (یہ اس لئے ہے) تاکہ تم اس کا فضل ڈھونڈھو اور شاید تم شکر کرو-(۱۴)

اور اس نے زمین میں پہاڑ ڈالے تاکہ تمہیں لے کر ڈول نہ جائے' اور دریا اور راستے بنائے تاکہ تمہیں راہ ملے' (۱۵)

اور (دوسری) علامتیں- اور ستاروں سے بھی لوگ راہ پاتے ہیں-(۱۶)

تو کیا جو پیدا کرتا ہے اس کی طرح ہے جو پیدا نہیں کرتا؟ پھر کیا تم نصیحت نہ لوگے؟ (۱۷)

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے - بے شک اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۸)

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم کھل کر کہتے ہو-(۱۹)

اور جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کئے جاتے ہیں-(۲۰)

وہ مردے ہیں زندوں کے علاوہ' اور نہیں سمجھتے کہ کب اٹھائے جائیں گے-(۲۱) تمہارا خدا اکیلا خدا ہے' مگر جو لوگ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکاری ہیں اور وہ بڑائی کرنے والے لوگ ہیں-(۲۲)

بلا شبہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ کھل کر کہتے ہیں- بیشک وہ بڑائی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا-(۲۳)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے "وہ کیا چیز ہے جو تمہارے رب نے نازل کی ہے؟
"وہ کہتے ہیں "اگلے لوگوں کی کہانیاں"(۲۴)

تاکہ روز قیامت کو پورے طور پر اپنے بوجھ اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجھ بھی جنہیں وہ بغیر کسی علم کے گمراہ کر دیتے
ہیں- سنو! کیا برا بوجھ وہ اٹھائیں گے!(۲۵)

ان سے پہلے لوگوں نے بھی چالیں چلیں' پھر اللہ ان کی عمارت کی بنیادوں پر آدھمکا' اور چھت ان کے اوپر سے ان پر
آپڑی' اور ان پر وہاں سے عذاب آیا جہاں سے انہیں خیال بھی نہ تھا-(۲۶)

پھر روز قیامت کو وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا "کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے لئے تم آپس میں پھٹے ہوئے
تھے؟" وہ جنہیں علم دیا گیا تھا کہیں گے "رسوائی اور برائی آج ان کافروں کا انجام ہے' (۲۷)

جنہیں فرشتوں نے ایسی حالت میں وفات دی کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے"- اب وہ فرمانبرداری کا دم بھریں گے
"ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے"- کیوں نہیں! اللہ جانتا ہے جو تم کیا کرتے تھے-(۲۸)

پس دوزخ کے دروازوں میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔" تو بڑائی کرنے والوں کی جگہ کیا بری ہے !(۲۹)
اور ان لوگوں سے جو اللہ سے ڈرتے ہیں کہا جاتا ہے "وہ کیا ہے جو تمہارے رب نے اتارا ہے ؟" وہ کہتے ہیں
"بھلائی"۔ جن لوگوں نے اچھے کام کیئے ان کے لئے اس دنیا میں اچھائی ہے' اور آخرت کا گھر تو بہت ہی بھلا ہو گا'
اور ڈرنے والوں کا گھر کیا ہی خوب ہو گا۔۔۔۔۔(۳۰)
ہیشگی کے باغوں میں وہ داخل ہوں گے جن میں دریا بہتے ہوں گے اور جہاں ان کے لئے وہ سب ہو گا جو وہ چاہیں گے۔
ڈرنے والوں کو اللہ اس طرح بدلہ دے گا' (۳۱)
وہ جنہیں فرشتے پاکیزہ حالت میں وفات دیتے ہیں' کہتے ہیں "تم پر سلامتی ہو' جنت میں داخل ہو جاؤ ان عملوں کے
بدلے جو تم کیا کرتے تھے"۔(۳۲)
کیا یہ لوگ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آجائیں یا تیرے رب کا حکم پہنچ جائے۔ اسی
طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی کیا' اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔(۳۳)
پھر جو کچھ انہوں نے کیا اس کی برائیاں ان پر آپڑیں' اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑاتے تھے اس نے انہیں گھیر لیا۔(۳۴)
اور مشرک کہتے ہیں "اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی شے کی عبادت نہ کرتے' نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا' اور نہ
ہم اس کے سوا کسی شے کو محترم ٹھہراتے"۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی کیا'
تو کیا رسولوں پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا بھی کوئی ذمہ داری ہے ؟(۳۵)
اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ "اللہ کی عبادت کرو اور سر کشوں سے بچو"۔ پھر ان میں سے کسی کو اللہ نے راہ
دکھادی اور ان میں سے کسی پر گمراہی لازم ہو گئی۔ ہاں! زمین میں پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔(۳۶)
اگر تو ان کی ہدایت کی خواہش کرتا ہے تو (یاد رکھ!) اللہ جسے گمراہ کر دیتا ہے
اسے ہدایت نہیں دیتا اور کوئی ان کا مددگار نہیں ہوتا۔(۳۷)
اور وہ اللہ کی بڑے زور کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں! یہ وعدہ اس پر
لازم ہے' لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے' (۳۸)
(یہ اس لئے ہو گا) تاکہ وہ لوگوں پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں واضح کر دے'
اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔(۳۹)
ہماری بات تو کسی چیز کے لئے جب ہم اس کا ارادہ کر لیتے ہیں صرف یہ ہوتی ہے کہ ہم اس سے کہہ دیتے ہیں

"ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے-(۴۰)

اور جن لوگوں نے 'اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا' اللہ کی خاطر گھر چھوڑا انہیں ہم ضرور دنیا میں عمدہ جگہ دیں گے '

اور آخرت کا اجر تو بہت ہی بڑا ہو گا-اگر وہ جانتے' (۴۱)

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں-(۴۲)

اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے آدمیوں ہی کو جنہیں ہم وحی کرتے تھے' واضح دلائل اور صحیفوں کے ساتھ بھیجا'

اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے-(۴۳) اور تیری طرف یہ ذکر اتارا ہے تاکہ تو لوگوں پر واضح کرے جو ان کی

طرف اتارا گیا ہے' اور شاید وہ غور و فکر کریں-(۴۴)

تو کیا وہ لوگ جو بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے' یا انہیں وہاں سے

عذاب آ جائے جہاں سے انہیں خیال بھی نہ ہو' (۴۵)

یا وہ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے' پھر وہ (اللہ کو) ہرا نہ سکیں گے-(۴۶)

یا انہیں ڈرا ڈرا کر پکڑ لے-مگر تیرا رب بے شک مہربان اور رحم کرنے والا ہے-(۴۷)

اور کیا انہوں نے ان چیزوں کو جو اللہ نے پیدا کی ہیں نہیں دیکھا کہ ان کے سائے دائیں اور بائیں' اللہ کو عاجزی سے

سجدہ کرتے ہوئے' پڑتے ہیں؟(۴۸)

اور آسمانوں میں اور زمین میں جو جانور بھی ہیں' اور فرشتے' اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے-(۴۹)

وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے-(۵۰)

اور اللہ کہتا ہے "دو خدا نہ بناؤ' وہ صرف ایک خدا ہے' پس صرف میرا ڈر رکھو"-(۵۱)

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے'

اور ہمیشہ کی اطاعت اسی کا حق ہے-پر کیا تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟(۵۲)

مگر جو نعمت بھی تمہارے پاس ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے' نیز جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے

تو اسی کے آگے زاری کرتے ہو-(۵۳)

پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے' (۵۴)

تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں- "ہاں! فائدہ اٹھا لو' تم جلدی جان لو گے"-(۵۵)

اور وہ ان کے لئے جنہیں وہ نہیں جانتے اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے حصہ ٹھہراتے ہیں-بخدا جو باتیں تم گھڑتے

ہو ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھ ہو گی -(۵۶)

اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ پاک ہے' اور اپنے لئے جو ان کا دل چاہتا ہے -(۵۷)

اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے' اور اس کا دل گھٹتا ہے -(۵۸)

وہ اس چیز کی برائی سے جس کی اسے بشارت دی گئی ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے ۔۔۔ "کیا وہ بے عزتی کے باوجود اسے رکھ لے یا اسے مٹی میں گاڑ دے؟" سنو! کیا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں -(۵۹) جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کی بری مثال ہے' اور اعلیٰ مثال اللہ ہی کی ہے - اور وہی غالب اور حکمت والا ہے -(۶۰)

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر پکڑے تو یہاں کوئی جانور نہ رہنے دے' لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے' پھر جب ان کی اجل آ جاتی ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں -(۶۱)

اور وہ اللہ کے لئے وہ چیزیں ٹھہراتے ہیں جو ناپسند کرتے ہیں' اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لئے عمدہ چیزیں ہوں گی - بلاشبہ ان کے لئے آگ ہو گی اور وہ اس میں بڑھائے جائیں گے -(۶۲)

بخدا ہم نے (اے رسول!) تجھ سے پہلی امتوں میں بھی رسول بھیجے' مگر شیطان نے انہیں ان کے عمل خوبصورت بنا کر دکھا دیئے' سو آج وہی ان کا رفیق ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے -(۶۳)

اور ہم نے تجھ پر صرف اس لئے کتاب نازل کی ہے تاکہ تو لوگوں پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں واضح کرے' اور وہ ایمان والے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہو -(۶۴)

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیا - بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں ایک نشانی ہے -(۶۵)

اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی ضرور ایک سبق ہے - ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں گوبر اور خون کے درمیان ہوتا ہے خالص اور پینے والوں کے لئے خوشگوار دودھ پلاتے ہیں -(۶۶)

اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے تم نشہ آور چیزیں اور عمدہ رزق حاصل کرتے ہو - بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ایک نشانی ہے -(۶۷)

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو سوجھ دی کہ "پہاڑوں اور درختوں اور چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا' (۶۸)
پھر ہر طرح کے پھل کھا' اور اپنے رب کے آسان مقرر رستوں پر چلی چل" - ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے -

بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں ایک نشانی ہے۔(۶۹)

اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں وفات دیتا ہے' اور تم میں سے کوئی سخت نکمی ردی عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نہیں جانتا۔ بے شک اللہ علم والا' قدرت والا ہے۔(۷۰)

اور اللہ ہی نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں برتری دی ہے' پھر وہ جنہیں برتری دی گئی ہے اپنا رزق ان کو جن کے وہ مالک ہیں دے نہیں دیتے کہ اس میں (سب) برابر ہو جائیں۔ پھر کیا وہ اللہ کی اس نعمت کا انکار کریں گے ؟(۷۱)

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے تم ہی میں سے بیویاں بنائیں' اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے بنائے' اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔ کیا پھر بھی وہ جھوٹ کو مانیں گے اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کریں گے'(۷۲)

اور اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کریں گے جو انہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے اور نہ ایسا کر ہی سکیں گے ؟(۷۳)

پس تم اللہ کی مثالیں بیان نہ کرو۔ اللہ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے۔(۷۴)

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے' ایک غلام بندہ ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا' اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے پھر وہ اسے چھپا کر اور کھل کر خرچ کرتا ہے۔ کیا وہ برابر ہیں ؟ تعریف اللہ کی ہو۔ نہیں' مگر ان میں سے اکثر کو علم نہیں۔(۷۵)

اور اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے' دو آدمی ہیں' ان میں ایک گونگا ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے آقا پر بوجھ ہے' جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا۔ کیا وہ اور وہ جو عدل کا حکم دیتا ہے اور جو سیدھے رستے پر ہے' برابر ہیں ؟(۷۶)

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں۔ اور اس گھڑی کا معاملہ ایسے ہو گا جیسے آنکھ کا جھپکنا یا اس سے بھی جلدی' بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔(۷۷)

اور اللہ ہی تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں باہر لایا کہ تم کچھ جانتے نہ تھے' اور تمہارے لئے کان' آنکھیں اور دل بنا دیئے تاکہ تم شکر کرو۔(۷۸)

کیا انہوں نے پرندوں کو آسمان کی فضا میں قابو کیا ہوا نہیں دیکھا؟ انہیں کوئی تھام کے نہیں رکھتا' سوائے اللہ کے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔(۷۹)

اور اللہ ہی نے ایک وقت تک تمہارے لئے تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی' اور تمہارے لئے چوپایوں کی

کھالوں سے گھر بنائے' جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے ٹھہرنے کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو' اور ان کی اون' پشم اور
بالوں سے ایک وقت تک اسباب اور سامان (بنایا)-(۸۰)
اور اللہ ہی نے تمہارے لئے ان چیزوں سے جو اس نے پیدا کی ہیں سائے بنائے' اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ
گاہیں بنائیں' اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کرتے جو تمہیں تمہاری لڑائی میں بچاتے
ہیں-اس طرح اللہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے کہ شاید تم فرمانبردار بنو-(۸۱)
پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو (اے رسول)! تیرے ذمے تو صرف صاف صاف پیغام کو پہنچا دینا ہے-(۸۲)
وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر بھی اس کا انکار کرتے ہیں' اور ان میں اکثر ناشکر گزار ہیں-(۸۳)
اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے تب کافروں کو (کسی بات کی) اجازت نہ ہوگی'
اور نہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے گا-(۸۴)
اور جب ظالم عذاب کو دیکھ لیں گے تو وہ ان سے کم نہ کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی-(۸۵)
اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے "ہمارے رب! یہ ہیں ہمارے شریک جنہیں ہم تیرے سوا
پکارا کرتے تھے"-مگر وہ بات ان کی طرف ڈال دیں گے کہ "تم یقیناً جھوٹے ہو"-(۸۶)
اور اس دن وہ اللہ کی فرمانبرداری کا دم بھریں گے اور جو باتیں وہ گھڑا کرتے تھے ان سے کھو جائیں گی-(۸۷)
جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا'
ان پر اس وجہ سے کہ وہ گڑبڑ مچاتے تھے ہم عذاب پر عذاب بڑھائیں گے-(۸۸)
اور جس دن ہم ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے اٹھائیں گے اور ان لوگوں پر تجھے گواہ لائیں گے-
اور ہم نے تجھ پر (اپنی) کتاب ہر بات کی وضاحت'
اور فرمانبرداروں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت بنا کر اتار دی ہے-(۸۹)
بیشک اللہ انصاف' نیک سلوک اور رشتہ دار کو دینے کا حکم دیتا ہے' اور بے حیائی اور ناپسندیدہ بات اور سرکشی سے منع
کرتا ہے-وہ تمہیں تنبیہ کرتا ہے کہ شاید تم نصیحت حاصل کرو-(۹۰)
اور جب تم آپس میں عہد باندھو تو اللہ کے اس عہد کو پورا کرو' اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد نہ توڑو کہ
تم نے اللہ کو اپنے اوپر ضامن بنایا ہے-(۹۱)
اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو-اور اس (عورت) کی مانند نہ ہو جاؤ جس نے محنت سے اپنا سوت کاتنے کے بعد ٹکڑے

ٹکڑے کر ڈالا- تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ بناتے ہو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے-
اس طرح تو اللہ تمہیں آزماتا ہے-
اور روز قیامت کو وہ یقیناً تم پر وہ باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو واضح کر دے گا-(۹۲)
اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی گروہ بنا دیتا' لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے' اور جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے-
مگر جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے ضرور پوچھ ہو گی-(۹۳)
اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ نہ بناؤ' ورنہ قدم جم جانے کے بعد پھسل جائیں گے' اور تم اس وجہ سے کہ
تم نے اللہ کی راہ سے روکا برا مزا چکھو گے' اور تمہیں بڑا عذاب ہو گا-(۹۴)
اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لے لو-
جو اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے-(۹۵)
جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا' اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا-
اور ہم صبر کرنے والوں کو ان کے بہترین کاموں کا اجر ضرور دیں گے-(۹۶)
جس کسی نے' وہ مرد ہو یا عورت' اچھا عمل کیا اور وہ مومن بھی ہوا' اسے ہم پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے' اور انہیں ان
کے بہترین کاموں کا اجر ضرور دیں گے-(۹۷)
ہاں! جب تو قرآن پڑھے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ-(۹۸)
بے شک اس کا ان لوگوں پر کوئی زور نہیں جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں-(۹۹)
اس کا زور تو صرف ان پر ہے جو اسے رفیق بناتے ہیں اور جو اسے اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں-(۱۰۰)
اور جب ہم آیت کی جگہ آیت بدل دیتے ہیں' اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ نازل کرتا ہے' تو وہ کہتے ہیں "تو تو محض
باتیں گھڑنے والا ہے"- نہیں' بلکہ ان میں سے اکثر کو علم نہیں-(۱۰۱)
کہہ دے "اسے پاک روح نے تیرے رب کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ ایمان والوں کو جما کر
رکھے' اور فرماں برداروں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہو"-(۱۰۲)
اور ہم یقیناً جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ "اسے تو ایک آدمی سکھاتا ہے"- زبان اس کی جس کی طرف وہ نسبت کرتے
ہیں عجمی ہے' اور یہ ہے واضح عربی زبان-(۱۰۳)
جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اللہ انہیں راہ نہیں دکھائے گا اور انہیں دردناک عذاب ہو گا-(۱۰۴)

جھوٹ صرف وہ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور وہی جھوٹے ہیں-(۱۰۵)

جس نے اپنے ایمان (لانے) کے بعد اللہ کا انکار کیا' سوائے اس کے جو مجبور ہو گیا مگر اس کا دل ایمان پر تسلی پاتا تھا'
لیکن جس نے کفر کے لئے سینہ کھول دیا تو ایسوں پر اللہ کی طرف سے غضب ہو گا اور انہیں بڑا عذاب ہو گا-(۱۰۶)
یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیاوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا-(۱۰۷)
یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے' اور یہی غافل لوگ ہیں-(۱۰۸)
بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں نقصان پانے والے ہوں گے-(۱۰۹)

ہاں! تیرا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اس کے بعد کہ انہیں فتنوں میں ڈالا گیا ہجرت کی' پھر جہاد کیا اور ڈٹے
رہے' بے شک تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۱۰)

جس دن ہر شخص اپنے لئے جھگڑا کرتا ہوا آئے گا' اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہو گا پورا دے دیا جائے گا'
اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی-(۱۱۱) اور اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے' ایک بستی تھی جو امن اور چین سے رہتی تھی'
جسے اس کا رزق ہر جگہ سے خوب پہنچتا تھا' پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اس کی کارکردگی کے سبب اللہ
نے اسے بھوک اور خوف کا لبادہ اڑھا کر مزہ چکھایا-(۱۱۲)

اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا'
مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا' پھر عذاب نے انہیں پکڑ لیا کہ وہ ظالم تھے-(۱۱۳)

ہاں! اللہ نے جو حلال اور پاکیزہ روزی تمہیں دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو'
اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو-(۱۱۴)

اس نے تم پر صرف مردار' خون' خنزیر کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر اللہ کے سوا نام پکارا گیا ہو' حرام کئے ہیں' پھر
کوئی لاچار ہو جائے مگر باغی نہ ہو' اور نہ حد سے نکلنے والا ہو' تو اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۱۵)
اور جھوٹ جو تمہاری زبانیں کہہ دیتی ہیں کہ "یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے" نہ بولا کرو کہ اللہ کے بارے میں جھوٹ
گھڑو- جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے-(۱۱۶)
یہ تھوڑا سا سامان ہے' اور ان کو دردناک عذاب ہو گا-(۱۱۷)
اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں جو تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں حرام کی تھیں' اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا
بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے-(۱۱۸)

پھر بھی تیرا رب ان لوگوں کو جنہوں نے نادانی سے برے کام کیئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر لی' تو اس کے
بعد بے شک تیرا رب بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۱۹)
بے شک ابراہیم ہمہ صفت موصوف تھا' اللہ کا یکسو فرمانبردار تھا' اور مشرکوں میں سے نہ تھا' (۱۲۰)
اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا- اللہ نے اسے چن لیا تھا اور اسے سیدھے راستے پر ڈال دیا تھا-(۱۲۱)
اور ہم نے اسے دنیا میں عمدہ دیا تھا' اور بے شک وہ آخرت میں صالح لوگوں میں ہوگا-(۱۲۲)
پھر ہم نے تیری طرف وحی کی ہے کہ ابراہیم یکسو کے طریقے پر چل' اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا-(۱۲۳)
سبت (ہفتہ کی عبادت کا دن) انہی لوگوں کے لئے بنایا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا- اور بے شک تیرا رب روز
قیامت کو ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں-(۱۲۴)
اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ تنبیہ کے ساتھ بلا' اور ان سے اس طریقے پر بحث کر جو بہت ہی عمدہ ہو- تیرا
رب ہی اسے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا خوب جانتا ہے' اور وہی راہ پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے-(۱۲۵)
اور اگر تم تکلیف دو تو اسی طرح کی تکلیف دو جیسی تکلیف تمہیں دی گئی ہو-
لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے-(۱۲۶)
اور (اے رسول!) صبر کر اور تیرا صبر صرف اللہ کی توفیق سے ہے
' اور ان کا غم نہ کر' اور ان کی چالوں سے دل تنگ نہ ہو-(۱۲۷)
بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے ہیں اور وہی جو نیکوکار ہیں-(۱۲۸)

سورۃ الاسراء (۱۷)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲ آیات ۱۱۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

پاک ہے وہ جو اپنے بندے کو ایک رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کو جس کے اردگرد ہم نے برکتیں رکھی تھیں لے گیا
تاکہ ہم اسے اپنے بعض نشان دکھائیں- بے شک وہی سننے والا' دیکھنے والا ہے-(۱)
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا کہ "میرے سوا کسی کو کارساز نہ بنانا"-(۲)
وہ ان کی نسل تھے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا- بے شک وہ ایک شکر گزار بندہ تھا-(۳)

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو فیصلہ بتادیا تھا کہ "تم زمین میں دوبار فساد کرو گے اور خوب سرکشی کرو گے"-(۴)
چنانچہ جب ان میں سے پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت زور والے بندے بھیجے اور وہ گھروں کے اندر گھس
گئے' اور وعدہ پورا ہو نا ہی تھا-(۵)
پھر ہم نے لوٹا کر تمہیں ان پر باری دی' اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تمہیں بہت بڑا لشکر بنادیا-(۶)
اگر تم نے نیکی کی تو اپنے لئے نیکی کی' اور اگر برائی کی تو اپنے ہی لئے-پھر جب پچھلے وعدے کا وقت آیا تاکہ وہ تمہارا حال
برا کردیں اور تاکہ مسجد میں داخل ہو جائیں جیسے پہلی مرتبہ اس میں داخل ہوئے تھے'
اور جس چیز پر قابو پائیں اسے توڑ پھوڑ دیں"-(۷)
ممکن ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے' لیکن اگر تم نے پھر کیا تو ہم بھی پھر کریں گے'
اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنا رکھا ہے-(۸)
بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور مومنوں کو جو درست عمل کرتے ہیں
بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے'(۹)
اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے-(۱۰)
اور انسان برائی کو اسی طرح مانگتا ہے جیسے بھلائی کو-اور انسان بڑا جلد باز ہے-(۱۱)
اور ہم نے رات اور دن کو دو نشان بنایا' پھر رات کے نشان کو دھندلا کردیا اور دن کے نشان کو روشن کردیا تاکہ تم اپنے
رب کا فضل ڈھونڈو' اور تاکہ سالوں کی گنتی اور حساب جان سکو-اور ہر چیز کو ہم نے کھول کر واضح کردیا ہے-(۱۲)
اور ہر انسان کا عمل ہم نے اس کے گلے میں لگادیا ہے-اور روز قیامت کو ہم اسے لکھ کر لائیں گے
اور اسے وہ کھلا ہوا پائے گا---(۱۳)
"اپنی کتاب پڑھ' آج اپنا حساب کرنے کے لئے تو خود ہی کافی ہے"-(۱۴)
جو راہ پر چلا وہ اپنے لئے ہی چلتا ہے' اور جو بھٹک گیا وہ اپنے خلاف ہی بھٹکتا ہے-اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ
نہیں اٹھاتا-اور ہم عذاب نہیں دیا کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیں-(۱۵)
اور جب ہم چاہتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کردیں تو اس کے آسودہ حال لوگوں کو حکم کرتے ہیں اور وہ وہاں بدکاریاں
کرتے ہیں' پھر بات اس (بستی) پر حق ہو جاتی ہے اور ہم اسے جڑ سے اکھاڑ دیتے ہیں-(۱۶)
اور کتنی ہی نسلوں کو ہم نے نوح کے بعد ہلاک کردیا-
اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے اور دیکھنے کے لئے کافی ہے-(۱۷)

جو کوئی جلد ملنے والی دنیا چاہتا ہے اس کے لئے ہم یہیں ' جو ہم چاہتے ہیں ' جس کے لئے چاہتے ہیں ' جلدی (سامان) کر
دیتے ہیں ' مگر پھر اس کے لئے جہنم مقرر کر دیتے ہیں ' جس میں وہ بدنام اور دھتکارا ہوا داخل ہو گا-(۱۸)
اور جس نے آخرت چاہی ' اور اس کے لئے خوب کوشش کی '
اور وہ مومن بھی ہوا تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدر کی جائے گی-(۱۹)
سب کو ' ان کو بھی اور ان کو بھی ' ہم تیرے رب کی بخشش سے مدد دیتے ہیں-
اور تیرے رب کی بخشش رکی ہوئی نہیں-(۲۰)
دیکھ! کس طرح ہم نے لوگوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے-
مگر آخرت مرتبوں میں بڑھ کر ہو گی اور فضیلت میں بھی بڑھ کر-(۲۱)
اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ بنا ورنہ تو بدنام و بے کس ہو کر بیٹھ جائے گا-(۲۲)
اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے عمدہ سلوک کرو- اگر ان میں
سے ایک یا دونوں تیرے پاس بڑی عمر کو پہنچ جائیں تو ان سے
"ہوں" تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑک ' اور ان سے ادب سے بات کر-(۲۳)
اور ان کے آگے شفقت سے عاجزی کا بازو جھکا رکھ ' اور کہہ
"میرے رب! ان پر رحم کر جس طرح انہوں نے مجھے چھوٹی عمر میں پالا"-(۲۴)
تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے اندر ہے-
اگر تم صالح العمل بنو گے تو بے شک وہ رجوع کرنے والے کو بخشنے والا ہے-(۲۵)
اور رشتہ دار ' محتاج اور مسافر کو اس کا حق دے ' اور فضول مت اڑا-(۲۶)
بیشک فضول اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں ' اور شیطان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے-(۲۷)
لیکن اگر اپنے رب کی رحمت کی تلاش میں جس کی تو امید کرتا ہو
تجھے ان سے کنارا کرنا پڑے تو بھی ان سے نرم بات کر-(۲۸)
اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ اسے بالکل کھلا چھوڑ دے '
ورنہ تو الزام لے کر اور خالی ہاتھ ہو کر بیٹھ رہے گا-(۲۹)
تیرا رب جس کا چاہتا ہے رزق کھولتا اور اندازے میں کرتا ہے-
بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے-(۳۰)

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل مت کرو-ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی-
بیشک ان کا قتل ایک بڑی غلطی ہے-(۳۱)

اور زنا کے قریب نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی ہے' اور بری راہ ہے-(۳۲)

اور اس جان کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہے قتل نہ کرو مگر حق کی بنا پر-اور جو ظلم سے قتل کر دیا گیا تو اس کے وارث کو
ہم نے اختیار دیا ہے' مگر وہ قتل میں حد سے نہ نکلے-اسے مدد دی گئی ہے-(۳۳)

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طریقے پر جو بہت ہی عمدہ ہو' یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے' اور عہد کو
پورا کرو' بے شک عہد کی پوچھ ہو گی-(۳۴)

اور جب ناپو تو ناپ پورا کرو اور سیدھی ترازو سے تولو-یہی بہتر ہے اور نتیجہ میں بہت عمدہ-(۳۵)

اور اس بات کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں-بیشک کان' آنکھ اور دل' ان سب سے پوچھا جائے گا-(۳۶)

اور زمین پر اترا کر نہ چل' تو زمین کو پھاڑ نہیں سکتا اور نہ پہاڑوں کی اونچائی کو پہنچ سکتا ہے-(۳۷)

ان سب کی برائی تیرے رب کے ہاں ناگوار ہے-(۳۸)

یہ دانائی کی وہ باتیں ہیں جو تیرے رب نے تیری طرف وحی کی ہیں-اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ بنا ورنہ تجھے
الزام دے کر اور دھتکار کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا-(۳۹)

ہاں! کیا تمہارے لئے تمہارے رب نے بیٹوں کو چنا ہے اور خود فرشتوں سے لڑکیاں لے لی ہیں-
بے شک تم بہت بڑی بات کہتے ہو-(۴۰)

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کر دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں-
مگر وہ ان میں صرف نفرت ہی بڑھاتا ہے-(۴۱)

کہہ دے "اگر اس کے ساتھ اور خدا ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے کی طرف راہ ڈھونڈتے-(۴۲)

وہ پاک ہے اور اس سے جو وہ کہتے ہیں بہت ہی بلند ہے-(۴۳)

ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی بھی ان میں ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں' اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے
ساتھ تسبیح کرتی ہے' اگرچہ تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے-بے شک وہ بردبار اور بخشنے والا ہے"-(۴۴)

اور جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے
ایک چھپا پردہ ڈال دیتے ہیں'(۴۵)

اور ہم ان کے دلوں پر غلاف اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیتے ہیں کہ اسے سمجھنے نہ پائیں-اور (اے رسول!) جب

تو قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتا ہے تو وہ نفرت سے اپنے پیچھے کی طرف لوٹ جاتے ہیں-(۴۶)

ہم خوب جانتے ہیں جس وجہ سے وہ کان لگاتے ہیں' جب وہ تیری طرف کان لگاتے ہیں' اور جب وہ سر گوشیاں کرتے ہیں' جب ظالم کہتے ہیں "تم تو صرف ایک جادو مارے شخص کے پیچھے چل رہے ہو"-(۴۷)

دیکھ! وہ تیرے لئے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں' یوں بھٹک رہے ہیں' سو راہ نہیں پا سکتے-(۴۸)

اور وہ کہتے ہیں "کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو چکے ہوں گے تو کیا ہم ایک نئی مخلوق بنا کر اٹھا دیئے جائیں گے"-(۴۹)

کہہ دے "تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا'(۵۰)

یا کوئی مخلوق جو تمہارے خیالوں میں اور بڑی ہو!" تب وہ کہیں گے "کون ہمیں دوبارہ لائے گا؟" کہنا "وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا"-پھر وہ تیرے سامنے سر مٹکائیں گے اور کہیں گے

"یہ کب ہو گا؟" کہنا "ممکن ہے کہ وہ (وقت) قریب ہی ہو-(۵۱)

جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تعمیل کرو گے'

اور خیال کرو گے کہ تم بہت ہی کم ٹھہرے تھے"-(۵۲)

اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ وہی بات کہیں جو بہت عمدہ ہو

-شیطان ان کے درمیان ان بن کرا دیتا ہے-بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے-(۵۳)

تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے-اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے

-اور تجھے (اے رسول!) ہم نے ان کا کارساز بنا کر نہیں بھیجا-(۵۴)

اور تیرا رب آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے اس کو خوب جانتا ہے

-اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور داؤد کو زبور دی-(۵۵)

کہہ "جن پر تم اس کے سوا دعویٰ رکھتے ہو انہیں پکارو

مگر وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ پھیر دینے کا"-(۵۶)

جنہیں وہ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب تک (پہنچنے کا) وسیلہ ڈھونڈھتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ قریب ہو جائے' اور اسکی رحمت کی امید رکھتے ہیں' اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں-

بے شک تیرے رب کا عذاب بچنے کی چیز ہے-(۵۷)

اور کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم روز قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں گے

یا اسے سخت عذاب نہ دیں گے-یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے-(۵۸)

اور ہمیں کسی بات نے نشانیاں بھیجنے سے نہیں روکا سوائے اس کے کہ اگلے لوگوں نے انہیں جھٹلادیا تھا-اور ہم نے ثمود
کو اونٹنی ایک روشن نشان بنا کر دی تھی مگر انہوں نے اس پر ظلم کیا-
اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لئے ہی بھیجتے ہیں-(۵۹)
اور جب ہم نے تجھ سے کہا کہ تیرے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے-اور ہم نے اس خواب کو جو ہم نے تجھے دکھایا اور
قرآن میں (مذکور) لعنت کیے ہوئے درخت کو لوگوں کے لئے صرف ایک آزمائش بنایا ہے-اور ہم انہیں خوف دلاتے
رہتے ہیں' مگر ان میں صرف بڑی سرکشی ہی بڑھتی ہے-(۶۰)
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو وہ سجدے میں گر گئے سوائے ابلیس کے-وہ بولا
"کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟" (۶۱)
کہنے لگا "کیا تو نے غور کیا کہ یہ ہے وہ جسے تو نے میرے مقابلے میں عزت دی ہے' اگر تو نے مجھے روز قیامت تک
مہلت دی تو میں اس کی اولاد کو' سوائے تھوڑے لوگوں کے' قابو میں کر لوں گا"-(۶۲)
(اللہ نے) کہا "چلا جا' ہاں! ان میں سے کسی نے تیری پیروی کی تو جہنم ہی تمہاری جزا ہو گی' جزا پوری پوری-(۶۳)
اور ان میں جن کو تو کر سکے انہیں اپنی آواز سے گھبرا دے' اور ان پر اپنے سوار اور اپنے پیادے چڑھالا' اور ان کے مال
اور اولاد میں شریک ہو جا' اور ان سے وعدے کر-اور شیطان تو لوگوں سے صرف دھوکے کا وعدہ ہی کرتا ہے-(۶۴)
میرے بندوں پر تیرا کوئی اختیار نہ ہو گا-اور تیرے رب کا کارساز ہونا کافی ہے"-(۶۵)
تمہارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لئے کشتیاں چلاتا ہے تاکہ
تم اس کا فضل تلاش کرو-بے شک وہ تم پر رحیم ہے-(۶۶)
اور جب تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو گم ہو جاتے ہیں' پھر جب وہ تمہیں خشکی
کی طرف بچا کر لے آتا ہے تو تم کنارا کر جاتے ہو-اور انسان تو ناشکرا ہے-(۶۷)
تو کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے کنارے میں دھنسا دے یا تم پر کنکروں بھری آندھی چلا دے'
پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ؟(۶۸)
یا کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوسری بار پھر وہاں لے جائے اور تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے' اور
تمہیں تمہاری ناشکری کے سبب ڈبو دے' پھر تم ہمارے خلاف اپنا کوئی مدعی نہ پاؤ؟(۶۹)
اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے' اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی ہے' اور انہیں پاکیزہ رزق دیا ہے' اور
انہیں اپنی مخلوق میں بہتوں پر بڑی فضیلت دی ہے-(۷۰)

جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے رہنما کے ساتھ بلائیں گے تو جنہیں ان کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی گئی وہ
اپنی کتاب پڑھیں گے' اور ان پر دھاگے کے برابر ظلم نہ ہو گا۔(۷۱)
مگر جو یہاں اندھا تھا وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا' اور راہ سے بہت دور بھٹکا ہوا۔(۷۲)
اور (اے رسول!) وہ تجھے اس سے جو ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے فتنے میں ڈالنے ہی لگے تھے تاکہ تو اس کے علاوہ
ہمارے بارے میں کچھ گھڑ لے' اور تب وہ تجھے ضرور دوست بنا لیتے۔(۷۳)
اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تو ان کی طرف تھوڑا کچھ جھک جاتا' (۷۴)
اور تب ہم ضرور تجھے زندگی میں دگنا اور مرنے پر بھی دگنا مزا چکھاتے'
اور پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار نہ پاتا۔(۷۵)
اور وہ تجھے اس سرزمین سے گھبرانے ہی لگے تھے تاکہ تجھے یہاں سے نکال دیں'
مگر تب وہ بھی تیرے بعد تھوڑا ہی عرصہ ٹھہرتے۔(۷۶)
یہی ان رسولوں کی روایت ہے جنہیں ہم نے تجھ سے پہلے بھیجا' اور تو ہماری روایت کو پھرتا نہ پائے گا۔(۷۷)
قائم کر نماز سورج ڈھلنے سے رات چھا جانے تک اور صبح کا قرآن۔ بے شک صبح کا قرآن حاضر کیا جاتا ہے۔(۷۸)
اور کچھ رات اس کے ساتھ جاگ' یہ زیادہ (اے رسول!) تیرے لئے ہے'
ممکن ہے کہ تیرا رب تجھے قابل تعریف مقام پر کھڑا کر دے۔(۷۹)
اور کہہ "میرے رب! مجھے عمدہ طریقے پر داخل کر' اور مجھے عمدہ طریقے سے نکال لے جا'
اور مجھے اپنی جناب سے مدد دینے والا اختیار دے"۔(۸۰)

اور کہہ "سچ آ گیا اور جھوٹ مٹ گیا- بے شک جھوٹ مٹنے والی شے ہے"-(۸۱)

اور ہم اس قرآن میں وہ نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

مگر وہ ظالموں کا صرف نقصان بڑھاتا ہے-(۸۲)

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ کنارا کر جاتا ہے اور اپنا پہلو پھیر لیتا ہے'

اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے-(۸۳)

کہہ دے "ہر کوئی اپنے طریق پر کام کرتا ہے-

اور تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون راہ پر زیادہ صحیح چل رہا ہے"-(۸۴)

اور وہ تجھ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں' کہہ "روح میرے رب کا ایک حکم ہے

اور تمہیں یہ علم تھوڑا سا ہی دیا گیا ہے"-(۸۵)

اور اگر ہم چاہیں تو اسے جو ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے لے جائیں اور

پھر تو ہمارے مقابلے میں اس کے لئے اپنا کوئی کارساز نہ پائے'(۸۶)

سوائے اس کے کہ تیرے رب کی رحمت ہو- بے شک تجھ پر اس کا فضل بہت بڑا ہے-(۸۷)

کہہ دے "اگر انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا لے آئیں تو وہ اس جیسا نہ لا سکیں گے'

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں"-(۸۸)

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں'

پھر بھی اکثر لوگ انکار کے سوا کچھ نہیں مانتے-(۸۹)

اور کہتے ہیں "ہم تیری بات نہ مانیں گے جب تک تو ہمارے لئے زمین سے چشمہ نہ بہا نکالے'(۹۰)

یا تیرا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس کے بیچوں بیچ تو خوب نہریں بہا دے'(۹۱)

یا جیسا کہ تو دعویٰ کرتا ہے' تو ہم پر آسمان کو ٹکڑے کر کے گرا دے' یا اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آئے'(۹۲)

یا تیرا سونے کا گھر ہو' یا تو آسمان میں چڑھ جائے' مگر ہم تیرے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے جب تک تو ہم پر ایک کتاب

اتار کر نہ لے آئے جسے ہم پڑھیں"- کہہ "پاک ہے میرا رب!

کیا میں پیغام پہنچانے والے بشر کے سوا بھی کچھ ہوں؟"(۹۳)

اور لوگوں کو' جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی' کسی بات نے ایمان لانے سے نہیں روکا سوائے اس کے کہ انہوں نے

کہا "کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟"(۹۴)

کہہ "اگر زمین پر فرشتے آرام سے چلتے پھرتے تو ہم ان کے لئے کسی فرشتے کو ہی آسمان سے رسول بنا کر بھیجتے" -(۹۵)
کہہ "میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے-
بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے اور دیکھ رہا ہے" -(۹۶)
اور جسے اللہ راہ دکھاتا ہے وہی راہ پاتا ہے' اور جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے ان کے لئے تو اس کے سوا کوئی رفیق نہ پائے گا-اور
روز قیامت کو ہم انہیں اندھے 'گونگے اور بہرے' اپنے چہروں کے بل اکٹھا کریں گے -ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا-
جب کبھی وہ بجھنے لگے گی ہم ان پر زیادہ بھڑ کادیں گے -(۹۷)
یہ ہو گی ان کی جزا کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا "کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو چکے ہوں گے تو کیا ہم
ایک نئی مخلوق بنا کر اٹھا دیئے جائیں گے ؟" (۹۸)

مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر ہے کہ ان کی مانند اور بنادے اور اس
میں شک نہیں کہ اس نے ان کے لئے ایک مدت مقرر کر دی ہے-مگر ظالم انکار کے سوا نہیں مانتے-(۹۹)
کہہ دے "اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ان کو ضرور
روک لیتے-اور انسان بڑا تنگ دل ہے" -(۱۰۰)
اور ہم نے موسیٰ کو نو واضح نشان دیئے ---- بنی اسرائیل سے پوچھ لے---- جب وہ ان کے پاس آیا' تو فرعون نے
اسے کہا "اے موسیٰ! میں تو تجھے جادو مارا خیال کرتا ہوں" -(۱۰۱)
اس نے کہا "تو بیشک جانتا ہے کہ انہیں واضح ثبوت کے طور پر آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کسی نے نازل نہیں
کیا' مگر اے فرعون! میں تو خیال کرتا ہوں کہ تو ہلاک ہونے والا ہے" -(۱۰۲)

پھر اس نے چاہا کہ انہیں اس ملک سے گھبرا دے' مگر ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا-(۱۰۳)
اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا "زمین میں رہو بسو اور جب آخری وعدہ آئے گا
تو ہم تمہیں سمیٹ لائیں گے" -(۱۰۴)
اور سچائی کے ساتھ ہم نے اسے نازل کیا ہے اور سچائی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور (اے رسول!) تجھے ہم نے صرف
خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے-(۱۰۵)
اور قرآن کو ہم نے حصوں میں کر دیا ہے تاکہ تو اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائے'
اور ہم نے اسے اتارتے اتارا ہے-(۱۰۶)
کہہ دے "تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ" -جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا انہیں جب یہ سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں

کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں' (۱۰۷)

اور کہتے ہیں "ہمارا رب پاک ہے' بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا"-(۱۰۸)

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں' اور ان کی عاجزی بڑھ جاتی ہے"-(۱۰۹)

کہہ "اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر پکارو- جس طرح بھی پکارو بہترین نام اسی کے ہیں"- اور اپنی نماز کو اونچا نہ پڑھ'
اور نہ اسے چپکے چپکے پڑھ مگر اس کے درمیان راہ ڈھونڈھ -(۱۱۰)

اور کہہ "تعریف اللہ کی جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں جس کا کوئی شریک نہیں' اور جس کا کمزوری سے
بچنے کے لئے کوئی رفیق کار نہیں"- اور اس کی خوب بڑائی کر-(۱۱۱)

سورۃ کہف (۱۸)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲ آیات ۱۱۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھا پن نہیں رکھا' (۱)

قائم کرنے والی' تاکہ وہ اس کی طرف سے آنے والی سخت آفت سے ڈرائے' اور مومنوں کو جو درست عمل کرتے ہیں
بشارت دے کہ ان کے لئے عمدہ اجر ہو گا' (۲)

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے-(۳)

اور ان کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ "اللہ نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے"-(۴)

انہیں اس کا کوئی علم نہیں' اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا-

بات جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے بہت بڑی ہے- وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں-(۵)

لیکن اگر وہ اس کلام پر ایمان نہ لائے تو شاید تو ان کے پیچھے لگ کر رنج سے اپنے آپ کو ہلاک کر لے گا-(۶)

ہم نے زمین پر جو کچھ ہے اسے اس کی زینت بنایا ہے

تاکہ لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون زیادہ عمدہ عمل کرنے والا ہے-(۷)

اور ہم جو کچھ اس پر ہے اسے ضرور چٹیل مٹی بنانے والے ہیں-(۸)

کیا تو سمجھتا ہے کہ غار اور کتبہ والے ہماری نشانیوں میں ایک اچنبھا تھے؟(۹)

جب وہ نوجوان ایک غار میں جا بیٹھے تو بولے "ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر'
اور ہمارے معاملے میں ہمارے لئے درستی پیدا کر" -(١٠)
چنانچہ ہم نے ان کے کانوں کو غار میں کئی سالوں کے لئے تھپک دیا' (١١)
پھر انہیں اٹھا دیا تاکہ معلوم کریں کہ دو گروہوں میں سے کس نے مدت کو جو وہ ٹھہرے رہے شمار کیا ہے -(١٢)
ہم تجھ سے ان کی خبر ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں-وہ کچھ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے'
اور ہم نے ان کی مزید رہنمائی کی' (١٣)
اور ان کے دلوں کو جب وہ کھڑے ہوئے مضبوط کیا' چنانچہ انہوں نے کہا "ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے' ہم
اس کے سوا کسی خدا کو نہیں پکاریں گے کہ تب ہم بیجا بات کہہ رہے ہوں گے -(١٤)
یہ ہے ہماری قوم جس نے اس کے سوا خدا بنا رکھے ہیں-وہ ان کے بارے میں واضح سند کیوں نہیں لاتے ؟ہاں! اس سے
بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا ؟(١٥)
اور جب تم نے ان سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں کنارا کر ہی لیا ہے تو اس غار میں جا ٹھہرو' تمہارا
رب تم پر اپنی رحمت عام کرے گا اور تمہارے معاملے میں آسانی پیدا کرے گا" -(١٦)
اور تو دیکھتا کہ سورج جب چڑھتا ہے تو ان کی غار کی دائیں طرف ہٹ جاتا ہے' اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے کترا کے
بائیں طرف نکل جاتا ہے' اور وہ اس کے کھلے میدان میں پڑے ہیں-
یہ بات اللہ کی نشانیوں میں سے تھی-جسے اللہ راہ دکھاتا ہے وہی راہ پاتا ہے'
اور جسے وہ راہ سے بھٹکا دے اس کے لئے تو کوئی سیدھی راہ بتانے والا رفیق نہیں پائے گا-(١٧)
اور تو انہیں جاگا ہوا خیال کرتا جبکہ وہ سوئے ہوئے تھے' اور ہم دائیں طرف اور بائیں طرف ان کی کروٹ بدلتے تھے'
اور ان کا کتا دہلیز پر دونوں بازو پھیلائے ہوئے تھا-اگر تو انہیں جھانک کر دیکھتا تو بھاگ کر ان سے پلٹ جاتا'
اور تجھ میں ان کی دہشت بھر جاتی-(١٨)
اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا دیا تاکہ آپس میں سوال جواب کریں-ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا "تم کتنی دیر
ٹھہرے رہے ؟" وہ بولے "ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے" -(اور) بولے "تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے جتنی
دیر تم ٹھہرے-اب اپنے میں سے ایک کو اپنا یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو کہ دیکھے کون سا کھانا زیادہ ستھرا ہے' پھر اس میں
سے کچھ رزق تمہارے لئے لے آئے' مگر احتیاط رکھے اور کسی کو تمہارے متعلق محسوس نہ ہونے دے-(١٩)
اگر وہ تم پر قابو پالیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے یا تمہیں اپنے طریقے پر لوٹا لے جائیں گے

اور پھر تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے" -(۲۰)

اور اس طرح ہم نے ان کو لوگوں پر ظاہر کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ اس گھڑی میں کوئی شک نہیں-جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑتے تھے تو انہوں نے کہا "کہ ان پر ایک عمارت بنا دو" -ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے -وہ لوگ جو ان کے معاملے میں جیت گئے کہنے لگے "ہم ان پر ضرور ایک مسجد بنائیں گے" -(۲۱)

لوگ کہیں گے "وہ تین تھے اور ان میں چوتھا ان کا کتا تھا" -اور بن دیکھے نشانے مار کر کہیں گے "وہ پانچ تھے اور ان میں چھٹا ان کا کتا تھا"-اور کہیں گے "وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا---" "کہہ "میرا رب ہی ان کی تعداد کو بہتر جانتا ہے'انہیں تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں جانتا" -پس تو ان کے بارے میں سرسری بات چیت کے سوا بحث میں نہ پڑ'اور نہ ان کے بارے میں لوگوں میں سے کسی سے پوچھ -(۲۲)

اور کسی بات کے لئے ہرگز یہ نہ کہہ کہ "میں اسے کل کروں گا" (۲۳)

مگر یوں کہ "اگر اللہ چاہے" -اور جب تو بھول جائے تو اپنے رب کو یاد کر اور کہہ "ممکن ہے کہ میرا رب اس سے زیادہ درست بات کی طرف میری رہنمائی کر دے"--- (۲۴)

"اور وہ اپنی غار میں تین سو سال رہے اور اس پر نو زیادہ کیئے" -(۲۵)

کہہ "اللہ بہتر جانتا ہے جتنا عرصہ وہ رہے آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں اسی کے پاس ہیں -وہ کیا خوب دیکھتا اور سنتا ہے'اس کے سوا ان کا کوئی رفیق نہیں'اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا" -(۲۶)

اور (اے رسول !) تیرے رب کی کتاب میں سے جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے سنا دے -اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں'اور اس کے سوا تو کوئی پناہ گاہ ہرگز نہ پائے گا -(۲۷)

اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ ٹھہرا رکھ جو اپنے رب کو اس کی ذات کی خواہش کرتے ہوئے صبح وشام پکارتے ہیں' اور اپنی آنکھیں ان سے نہ پھیر کہ تو دنیاوی زندگی کی رونق کی خواہش کرے' اور اس کا کہنا نہ مان جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے -(۲۸)

اور کہہ دے "یہ سچ تمہارے رب کی طرف سے ہے' سو جو چاہے مان لے اور جو چاہے انکار کر دے" -ہم نے ظالموں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی -اور اگر وہ مدد کے لئے پکاریں گے تو ان کو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کے پانی سے مدد دی جائے گی

جو ان کے چہروں کو بھون ڈالے گا -وہ کیا برا پینا ہوگا ! اور کیا بری آرام گاہ !(۲۹)

ہاں! جو لوگ ایمان لاتے اور صالح عمل کرتے ہیں تو جو عمدہ عمل کرتا ہے ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے -(۳۰)

ان کے لئے ہمیشگی کے باغ ہوں گے' ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی' وہاں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے' وہ دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنیں گے' اور وہاں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے-

یہ کیا ہی اچھا بدلہ ہوگا' اور کیا ہی اچھی آرامگاہ!(۳۱)

اور ان کے لئے دو آدمیوں کی مثال بیان کر-ان میں سے ایک کے لئے ہم نے انگوروں کے دو باغ لگائے' اور ان کے گرد اگرد کھجوریں لگائیں' اور ان کے درمیان کھیتی لگائی-(۳۲)

دونوں باغ اپنا پھل لاتے اور اس میں کچھ کمی نہ کرتے' اور ان کے بیچوں بیچ ہم نے نہر بہائی'(۳۳)

اور اسے خوب پھل ملتا تھا-پھر اس نے اپنے ساتھی سے جب وہ اس سے بات چیت کر رہا تھا کہا "میں تم سے مال میں بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں زیادہ زوروالا"-(۳۴)

اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے اوپر ظلم کر رہا تھا-کہنے لگا "میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی برباد ہوگا'(۳۵)

اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ گھڑی کبھی آئے گی' اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو بھی میں یہاں سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا"-(۳۶)

اس کے ساتھی نے جب وہ اس سے بات چیت کر رہا تھا کہا کہ "کیا تو نے اس کا انکار کیا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا' پھر ایک بوند سے' پھر تجھے ٹھیک آدمی کر دیا-(۳۷)

لیکن وہ اللہ ہی میرا رب ہے' اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا-(۳۸)

مگر تو نے جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ کہا "جو اللہ نے چاہا' زور تو صرف اللہ کے پاس ہے"-اگر تو دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم ہوں'(۳۹)

تو ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے دے اور اس پر آسمان سے ایسا حساب بھیج دے
کہ وہ ڈھلوان مٹی بن جائے' (۴۰)
یا اس کا پانی گہرائی میں چلا جائے پھر تو اس کو کبھی نہ پاسکے"۔(۴۱)
اور اس کا پھل گھیر لیا گیا' اور وہ اس پر جو اس نے وہاں خرچ کیا تھا ہاتھ ملنے لگا کیونکہ وہ اپنی چھتریوں پر گرا ہوا تھا' اور وہ
کہنے لگا "اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا"۔(۴۲)
اور اب اللہ کے سوا اس کے پاس کوئی جتھا نہ تھا جو اس کی مدد کرتا اور نہ وہ بدلہ لے سکتا تھا۔(۴۳)
وہاں اختیار صرف سچے اللہ کا تھا۔وہی ثواب دینے میں بہتر ہے اور نتیجے میں بہتر۔(۴۴)
اور ان سے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کر۔وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے اتارا' پھر اس کے ساتھ زمین کا
سبزہ رل مل گیا' پھر وہ چورا چورا ہو گیا جسے ہوائیں اڑائے جاتی ہیں۔اور اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔(۴۵)
مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں' اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں
اور آرزو میں بھی بہتر۔(۴۶)
اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین کو نکلی ہوئی دیکھے گا' اور ہم لوگوں کو اکٹھا کریں گے
پھر ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے' (۴۷)
اور وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھے پیش کئے جائیں گے۔۔۔۔ "تم ہمارے پاس اسی طرح آ گئے ہو جس طرح
ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا' نہیں' بلکہ تم تو خیال کرتے تھے کہ
ہم تمہارے لئے وعدے کا کوئی وقت ہی نہیں رکھیں گے"۔(۴۸)
اور کتاب رکھ دی جائے گی' پھر تو مجرموں کو دیکھے گا کہ اس سے جو اس میں (لکھا) ہے سہمے ہوئے ہیں' اور کہہ رہے
ہیں "ہم پر افسوس! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑتی ہے اور نہ بڑی' مگر اس نے انہیں شمار کر رکھا ہے"۔
اور وہ جو کچھ انہوں نے کیا تھا حاضر پائیں گے۔اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔(۴۹)
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو وہ سجدے میں گر گئے' سوائے ابلیس کے۔وہ جنوں میں سے تھا سو
اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔۔۔ "تو کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی نسل کو رفیق بناتے ہو حالانکہ وہ
تمہارے دشمن ہیں؟ ظالموں کے لئے بدل کیا برا ہے!(۵۰)
میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں انہیں نہیں بلایا اور نہ ان کی اپنی پیدائش میں'
اور میں گمراہ کرنے والوں کو بازو بنانے والا نہیں تھا۔(۵۱)

اور جس دن وہ کہے گا ''بلاؤ میرے شریکوں کو جن پر تم دعویٰ رکھتے تھے'' پھر وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب

نہیں دیں گے' اور ہم ان کے درمیان ایک کھائی بنا دیں گے -(۵۲)

اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو سمجھیں گے کہ

وہ اس میں گرنے والے ہیں' اور اس سے بچ نکلنے کی کوئی راہ نہیں پاتے -(۵۳)

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیئے ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان کردی ہیں -

مگر انسان اکثر باتوں میں جھگڑالو ہے-(۵۴)

اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت آگئی' کسی بات نے ایمان لانے اور اپنے رب کی بخشش چاہنے سے نہیں روکا'

سوائے اس کے کہ ان کو بھی پہلے لوگوں کی روایت پہنچے' یا عذاب ان کے سامنے آموجود ہو -(۵۵)

اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں

مگر کافر جھوٹ کی مدد سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے سچ کو ڈگمگا دیں'

اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے انہیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا رکھا ہے-(۵۶)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی گئیں تو وہ ان سے کنارا کر گیا' اور جو کچھ اس کے

ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اسے بھول گیا-ہم نے ان کے دلوں پر غلاف اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیئے ہیں تاکہ

اسے سمجھ نہ پائیں-اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو بھی وہ کبھی ہدایت پر نہ آئیں گے-(۵۷)

مگر تیرا رب بخشنے والا اور رحمت والا ہے-اگر وہ لوگوں کو اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں پکڑے تو ان کے لئے عذاب کو

جلدی لے آئے-نہیں' بلکہ ان کے لئے وعدے کا ایک وقت ہے جب وہ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہ پائیں گے-(۵۸)

اور یہ ہیں وہ بستیاں جنہیں' جب وہ ظالم ہو گئیں'

ہم نے ہلاک کر دیا' اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک مقرر وقت رکھا تھا -(۵۹)

اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا ''میں باز نہ آؤں گا

جب تک دو سمندروں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچ جاؤں' یا میں مدتوں چلتا رہوں گا'' -(۶۰)

پھر جب وہ ان دونوں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے'

اور اس نے سرنگ بناتے ہوئے سمندر میں راہ لی -(۶۱)

پھر جب وہ آگے ہوئے تو اس نے اپنے جوان سے کہا

''ہمارا ناشتہ لاؤ' ہمیں ہمارے اس سفر سے تھکان ہو گئی ہے'' -(۶۲)

وہ بولا ''کیا تو نے دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تو میں مچھلی کو بھول گیا -اور مجھے صرف شیطان نے ہی

بھلایا کہ میں اس کا ذکر نہ کروں' اور اس نے سمندر میں عجیب طرح سے راہ بنالی' -(۶۳)

وہ بولا ''یہی تو تھا جسے ہم ڈھونڈتے تھے'' پھر وہ اپنے نشانوں پر قدم بقدم لوٹے' (۶۴)

تو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا'

جسے ہم نے اپنی طرف سے رحمت عطا کی تھی' اور اپنے پاس سے خوب علم دیا تھا -(۶۵)

موسیٰ نے اس سے کہا ''کیا میں تیرے پیچھے چلوں کہ

تو مجھے بھی اس نیک سمجھ سے جو تجھے دی گئی ہے کچھ سکھا دے؟'' (۶۶)

وہ بولا ''تو میرے ساتھ صبر نہ کر سکے گا -(۶۷)

اور تو اس بات پر کیسے صبر کر سکتا ہے جس کی حقیقت پر تو حاوی نہیں' -(۶۸)

اس نے کہا ''انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا' اور میں کسی بات میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا'' -(۶۹)

اس نے کہا ''اگر تو میرے پیچھے چلا تو مجھ سے کسی بات کے بارے میں نہ پوچھنا'

جب تک میں خود ہی تجھ سے اس کا ذکر نہ کروں'' -(۷۰)

سو وہ چل پڑے' یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ ڈالا -اس نے کہا ''کیا تو نے اسے اس

لئے پھاڑا ہے کہ اس کے لوگوں کو ڈبو دے؟ تو نے ایک انوکھی بات کی ہے؟'' (۷۱)

اس نے کہا ''کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا؟'' (۷۲)

اس نے کہا ''جس بات کو میں بھول گیا اس پر میرا مواخذہ نہ کر' اور میرے اس معاملے میں مجھ پر تنگی نہ ڈال'' -(۷۳)

سو وہ چل پڑے‘ یہاں تک کہ ایک لڑکے کو ملے تو اس نے اسے قتل کر دیا‘ اس نے کہا ”کیا تو نے ایک بے گناہ جان کو
بغیر کسی بدلے کے مار ڈالا؟ تو نے بڑی بیجا بات کی ہے !“(۷۴)

اس نے کہا ”کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا؟“ (۷۵)

اس نے کہا ”اگر اس کے بعد میں نے تجھ سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا -
میری طرف سے تیرا عذر پورا ہوا“ -(۷۶)

پھر وہ چل پڑے یہاں تک کہ جب ایک بستی والوں کے پاس پہنچے‘ تو وہاں کے رہنے والوں سے کھانا مانگا مگر انہوں نے
ان کی مہمانی کرنے سے انکار کر دیا‘ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرا ہی چاہتی تھی تو اس نے اسے قائم کر دیا
اس نے کہا ”اگر تو چاہتا تو اس کی اجرت لے لیتا“ -(۷۷)

اس نے کہا ”یہ ہوئی میرے اور تیرے درمیان جدائی‘
اب میں تجھے ان باتوں کا مطلب بتاؤں گا جن پر تو صبر نہیں کر سکا-(۷۸)

وہ جو کشتی تھی‘ وہ ایسے مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے‘ میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں کیونکہ ان کے
آگے ایک بادشاہ تھا جو سب کشتیاں زبردستی لے لیتا تھا-(۷۹)

اور وہ جو لڑکا تھا‘ اس کے ماں باپ مومن تھے‘ ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ انہیں سرکشی اور کفر پر مجبور کر دے گا-(۸۰)

سو ہم نے چاہا کہ انہیں ان کا رب اس سے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ شفیق (لڑکے) سے بدل دے-(۸۱)

اور وہ جو دیوار تھی‘ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا‘ اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا‘ سو
تیرے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں اور تیرے رب کی مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں‘ اور ایسا میں نے اپنی
مرضی سے نہیں کیا -یہ ہے مطلب ان باتوں کا جن پر تو صبر نہیں کر سکا“ -(۸۲)

اور وہ تجھ سے ذوالقرنین کے متعلق پوچھتے ہیں - کہہ ”میں تمہیں اس کا کچھ ذکر سناؤں گا“ -(۸۳)

ہم نے اسے زمین میں اقتدار بخشا اور اسے ہر چیز (کے حصول) کی راہ دی‘(۸۴)

چنانچہ وہ ایک راہ پر چل نکلا -(۸۵)

یہاں تک کہ جب وہ سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے ایک سیاہ‘ کیچڑ بھرے چشمے میں ڈوبتے پایا‘ اور اس کے پاس ایک
قوم کو پایا- ہم نے کہا ”ذوالقرنین ! خواہ تو انہیں دکھ دے خواہ ان سے عمدہ سلوک کر“ -(۸۶)

اس نے کہا ”جس نے زیادتی کی اسے ہم دکھ دیں گے
پھر وہ اپنے رب کے پاس لوٹایا جائے گا تو وہ اسے نامانوس دکھ دے گا -(۸۷)

تاہم جو ایمان لایا اور اس نے اچھے کام کیئے تو اس کے لئے نہایت عمدہ جزا ہو گی'
اور اپنے معاملے میں ہم اس سے آسان بات کریں گے" -(۸۸)
پھر وہ ایک (اور) راہ پر چل نکلا -(۸۹)
یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ پہنچا تو اس نے اسے ایسی قوم پر نکلتے پایا
جس کے لئے ہم نے اس (سورج) سے ادھر کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی' (۹۰)
یوں ہوا' اور ہمیں اس کے معاملوں کی پوری خبر تھی -(۹۱)
پھر وہ ایک (اور) راہ پر چل نکلا -(۹۲)
یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان سے ادھر ایک قوم کو پایا جو بات کم ہی سمجھتے تھے -(۹۳)

وہ کہنے لگے "اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں گڑبڑ مچاتے رہتے ہیں' تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خرچ کا
بندوبست کر دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے" -(۹۴)
اس نے کہا "جو قدرت میرے رب نے مجھے دی ہے وہ بہتر ہے'
مگر تم مجھے زور بازو سے مدد دو' میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک بند لگا دوں گا -(۹۵)
مجھے لوہے کے تختے لا دو" -یہاں تک کہ جب اس نے دو کناروں کی درمیانی جگہ کو برابر کر دیا تو کہا "دھونکو" -یہاں
تک کہ جب اس نے اسے آگ بنا دیا تو کہا "مجھے لا دو کہ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈالوں" -(۹۶)
پھر وہ اس قابل نہ تھے کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ وہ اس میں سوراخ کر سکتے تھے -(۹۷)
اس نے کہا "یہ میرے رب کی رحمت ہے اور جب میرے رب کا وعدہ پورا ہو گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا' اور
میرے رب کا وعدہ سچا ہوتا ہے" -(۹۸)
اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے میں گھس جائیں' اور صور پھونک دیا جائے گا'
پھر ہم ان سب کو جمع کر لیں گے' (۹۹)
اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے' (۱۰۰)
وہ جن کی آنکھیں میرے یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سن نہیں سکتے تھے -(۱۰۱)
تو کیا کافر سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو کارساز بنا لیں گے؟
بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے -(۱۰۲)
کہہ "کیا ہم تمہیں عمل میں سب سے زیادہ نقصان پانے والوں کا پتہ دیں؟ (۱۰۳)

وہ جن کی محنت دنیاوی زندگی میں ضائع ہوگئی مگر وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھی کاریگری میں لگے ہیں" -(۱۰۴)

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اوراس کی ملاقات کا انکار کیا' سو ان کے عمل اکارت ہوگئے' اور روز قیامت کو ہم ان (کے عملوں) کو کوئی وزن نہ دیں گے -(۱۰۵)

یہ ہوگی ان کی جزا (یعنی) جہنم کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی -(۱۰۶)

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے ان کی مہمانی کے لئے فردوس کے باغات ہوں گے' (۱۰۷)

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے' اور وہاں سے کہیں اور جانا نہ چاہیں گے -(۱۰۸)

کہہ "اگر میرے رب کی باتوں کے لئے سمندر سیاہی بن جاتا تو اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوتیں سمندر ختم ہوجاتا اگرچہ ہم مدد کے لئے اس کی طرح کا ایک اور لے آتے" -(۱۰۹)

کہہ دے "میں تو تمہاری طرح کا ہی ایک بشر ہوں' میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک ہی خدا ہے' پس جو اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہے وہ درست عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے" (۱۱۰)

سورۃ مریم (١٩)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ٦ آیات ٩٨

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے
ک ھ ی ع ص (١)
یہ تیرے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس کے بندے زکریا پر ہوئی، (٢)
جب اس نے دھیمی آواز میں اپنے رب کو پکارا۔ (٣)
اس نے کہا "میرے رب! بڑھاپے کے سبب میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلے مارنے لگا ہے، اور میرے رب!
تجھے پکار کر میں کبھی محروم نہیں ہوا۔ (٤) مگر میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے اندیشہ رکھتا ہوں،
اور میری عورت بانجھ ہے، سو مجھے اپنی جناب سے ایک والی عطا کر، (٥)
جو میرا وارث بھی ہو اور آل یعقوب کا وارث بھی، اور میرے رب! اسے پسندیدہ بنا"۔ (٦)
"اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا،
اور جس کی کوئی نظیر اس سے پہلے ہم نے نہیں بنایا"۔ (٧)
اس نے کہا "میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جبکہ میری عورت بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی حد کو پہنچ چکا
ہوں"۔ (٨) اس نے کہا "اسی طرح ہو گا، تیرا رب کہتا ہے کہ یہ بات میرے لئے آسان ہے،
اور تجھے بھی اس سے پہلے پیدا کیا تھا حالانکہ تو کوئی چیز نہ تھا"۔ (٩)
اس نے کہا "میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر"۔ اس نے کہا "تیری نشانی یہ ہے
کہ تو ٹھیک ہوتے ہوئے بھی تین راتیں لوگوں سے بات نہ کرے گا"۔ (١٠)
تب وہ کمرے سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا اور انہیں اشارہ کیا کہ "صبح و شام تسبیح کرو"۔ (١١)
"اے یحییٰ! کتاب خدا کو مضبوطی سے تھام لے"۔۔۔۔
اور ہم نے اسے بچپن سے ہی اپنے ہاں سے فیصلے کی قوت دی، (١٢)
اور نرم دلی اور پاکیزگی (بخشی)۔ اور وہ خدا سے ڈرنے والا تھا، (١٣)

اور والدین کا خدمت گزار تھا' اور سخت مزاج اور نافرمان نہ تھا۔۔۔(۱۴)

"اور اس پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوا' جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ اٹھایا جائے گا"-(۱۵)

اور کتاب میں مریم کا ذکر کر-جب وہ اپنے گھر والوں سے ایک مشرقی جگہ کو الگ ہوئی'(۱۶)

اور ان سے پرے ہو کر پردہ کر لیا' تو ہم نے اس کی طرف اپنی روح کو بھیجا جو اسے ایک ٹھیک آدمی کی طرح لگا-(۱۷)

وہ بولی "میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا سے ڈرنے والا ہے؟"(۱۸)

اس نے کہا "میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں"-(۱۹)

وہ کہنے لگی "میرے لڑکا کیسے ہوگا جب مجھے کسی بشر نے چھوا ہی نہیں' اور میں بدکار عورت بھی نہیں ہوں"-(۲۰)

اس نے کہا "ایسا ہی ہوگا' تیرے رب نے کہا ہے کہ یہ بات میرے لئے آسان ہے' اور (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ ہم اسے
لوگوں کے لئے ایک نشان اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں' اور یہ کام فیصلہ شدہ ہے"-(۲۱)

چنانچہ وہ حاملہ ہو گئی اور اس کے ساتھ ایک دور جگہ الگ ہو گئی-(۲۲)

پھر دردزہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا-بولی

"کاش! میں اس سے پہلے مر چکی ہوتی اور بھولی بسری ہو جاتی"-(۲۳)

پھر اس نے اسے اس کے نیچے سے آواز دی "غم نہ کر' تیرے رب نے تیرے نیچے ایک بہتا چشمہ رکھا ہے-(۲۴)

اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا' تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گریں گی-(۲۵)

کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی کر' ہاں! اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہنا

"میں نے رحمان کی نذر روزہ کیا ہے' سو میں آج کسی انسان سے بات نہیں کروں گی"-(۲۶)

پھر وہ اسے اٹھائے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس لے آئی-وہ کہنے لگے "مریم! تو نے انوکھی بات کی ہے-(۲۷)

ہارون کی بہن! تیرا باپ برا آدمی نہ تھا اور تیری ماں بھی بدکار عورت نہ تھی"-(۲۸)

تب اس نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا-وہ کہنے لگے "ہم اس سے کیسے بات کریں جو ابھی جھولے کا بچہ ہے؟"(۲۹)

وہ بول اٹھا "میں اللہ کا بندہ ہوں-اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے(۳۰)'

اور مجھے بابرکت بنایا ہے جہاں بھی میں ہوں'

اور اس نے مجھے تاکید کی ہے' جب تک میں زندہ ہوں' نماز اور زکوۃ کی'(۳۱)

اور اپنی والدہ سے نیک سلوک کرنے کی' اور اس نے مجھے سخت مزاج اور بدبخت نہیں بنایا-(۳۲)

اور مجھ پر سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا' جس دن میں مروں گا' اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں گا" -(۳۳)

----یہ تھا عیسیٰ ابن مریم' وہ سچی بات جس میں لوگ شک کرتے ہیں -(۳۴)

اللہ کے لئے مناسب نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے' وہ پاک ہے -جب وہ کسی معاملے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس سے صرف اتنا

کہہ دیتا ہے "ہو جا" اور وہ ہو جاتا ہے ----(۳۵)

"اور بیشک اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی' سو اس کی عبادت کرو' یہی سیدھا راستہ ہے" -(۳۶)

پھر ان کے فرقوں نے آپس میں اختلاف کر لیا' تو خرابی ہو گی کافروں کے لئے ایک بڑے دن کی حاضری پر -(۳۷)

وہ کیا خوب سنیں گے اور کیا خوب دیکھیں گے

جس دن ہمارے پاس آئیں گے' مگر آج ظالم صاف گمراہی میں ہیں -(۳۸)

اور تو انہیں پچھتاوے کے دن سے ڈرا جس دن معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا -

مگر وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے -(۳۹)

بیشک ہم ہی وارث ہوں گے زمین کے اور جو کوئی بھی اس پر ہے' اور وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے -(۴۰)

اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر -بے شک وہ بہت ہی سچا شخص اور نبی تھا -(۴۱)

جب اس نے اپنے باپ سے کہا "ابا! تو اس کی عبادت کیوں کرتا ہے

جو نہ سنتا ہے' نہ دیکھتا ہے' اور نہ تیرے کچھ کام آتا ہے ؟(۴۲)

ابا! میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا' سو میری پیروی کر' میں تجھے ہموار ستھرا راستہ دکھاؤں گا -(۴۳)

ابا! شیطان کی عبادت نہ کر کہ شیطان رحمان کا نافرمان ہے -(۴۴)

ابا! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تجھے رحمان کی طرف سے عذاب نہ پہنچ جائے اور تو شیطان کا ساتھی بن جائے" -(۴۵)

اس نے کہا "ابراہیم! کیا تو میرے خداؤں سے پھر رہا ہے ؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا'

مگر کچھ عرصہ کے لئے تو مجھ سے الگ ہو جا" -(۴۶)

اس نے کہا "تجھ پر سلامتی ہو' میں تیرے لئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا -بیشک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے -(۴۷)

اور میں تم لوگوں سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کنارا کرتا ہوں

' اور اپنے رب کو پکارتا ہوں' ممکن ہے میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہ رہوں" -(۴۸)

پھر جب اس نے ان سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے

کنارا کر لیا تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب عطا کیئے -اور ہر ایک کو نبی بنایا-(۴۹)

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے حصہ دیا اور انہیں بلند مرتبہ سچائی کی شہرت دی-(۵۰)

اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کر' وہ ایک چنا ہوا شخص تھا اور رسول اور نبی تھا-(۵۱)

اور ہم نے اسے طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور راز کی بات کے لئے اسے قریب لائے-(۵۲)

اور اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی عطا کیا-(۵۳)

اور کتاب میں اسماعیل کا ذکر کر-وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول اور نبی تھا-(۵۴)

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتا تھا' اور اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھا-(۵۵)

اور کتاب میں ادریس کا ذکر کر' وہ بہت ہی سچا شخص اور نبی تھا'(۵۶)

اور ہم نے اسے اونچے مقام پر پہنچایا-(۵۷)

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا' نبیوں میں سے جو آدم کی نسل سے تھے اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح
کے ساتھ سوار کیا' اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل سے' اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا-جب
انہیں رحمان کی آیتیں سنائی جاتی تھیں تو وہ سجدوں میں روتے ہوئے گر جاتے تھے-(۵۸)

پھر ان کے بعد ان کی جگہ وہ لوگ آئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشوں کے پیچھے چل پڑے'
وہ جلدی ہی اپنے بھٹکنے (کے نتیجے) کو جا لیں گے'(۵۹)

سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی' ایمان لایا اور صالح عمل کیئے
کہ وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی کچھ حق تلفی نہ ہو گی'(۶۰)

ہمیشگی کے بن دیکھے باغوں میں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے وعدہ کر رکھا ہے-
بے شک اس کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے-(۶۱)

وہ وہاں کوئی فضول بات نہ سنیں گے اور سلام سلام ہو گا-اور انہیں وہاں ان کا رزق صبح وشام ملا کرے گا-(۶۲)

یہ ہو گی وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے ان بندوں کو بنائیں گے جو ڈرنے والے ہیں-(۶۳)

"اور ہم تو تیرے رب کے حکم سے ہی اترتے ہیں' اسی کا ہے جو ہمارے سامنے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو ان کے
درمیان ہے' اور تیرا رب بھولنے والا نہیں-(۶۴)

وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے'

پس اس کی عبادت کر اور اس کی عبادت پر جما رہ' کیا تو اس کی کوئی نظیر جانتا ہے ؟" (۶۵)

اور انسان کہتا ہے "کیا جب میں مر جاؤں گا پھر بھی زندہ نکال لیا جاؤں گا؟" (۶۶)

مگر کیا انسان کو یاد نہیں آتا کہ ہم نے اسے پہلے بھی پیدا کیا حالانکہ وہ کوئی شے نہ تھا-(۶۷)

ہاں! تیرے رب کی قسم! ہم انہیں اور شیطانوں کو اکٹھا کریں گے '

پھر انہیں گھٹنوں کے بل جہنم کے گرد حاضر کریں گے -(۶۸)

پھر ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو کھینچ لیں گے جو رحمان کے خلاف بڑے اکڑتے تھے -(۶۹)

پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں-(۷۰)

اور تم میں کوئی ایسا نہیں جو وہاں نہ پہنچے گا-یہ بات تیرے رب پر لازم ہے اور فیصلہ شدہ ہے -(۷۱)

پھر ہم پرہیز گاروں کو بچالیں گے 'اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے دیں گے -(۷۲)

اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں

کہ دونوں فریقوں میں کس کا مقام بہتر اور مجلس زیادہ حسین ہے ؟(۷۳)

مگر ان سے پہلے کتنی ہی نسلوں کو جو سازوسامان اور نمائش میں زیادہ حسین تھیں ہم نے ہلاک کر ڈالا!(۷۴)

کہہ "جو گمراہی میں مبتلا ہے 'اسے رحمان ڈھیل دیتا رہے گا' یہاں تک کہ وہ اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے'

دیکھ لیتے ہیں خواہ وہ عذاب ہو یا وہ گھڑی-

سو یہ بھی جان لیں گے کہ کس کی جگہ زیادہ بری اور لشکر زیادہ کمزور ہے -(۷۵)

اور اللہ راہ راست پر چلنے والوں کی مزید رہنمائی کرتا ہے-

اور باقی رہنے والے نیک عمل ہی تیرے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر "-(۷۶)

ہاں! کیا تو نے اسے دیکھا ہے جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے

اور کہتا ہے کہ "مجھے مال اور اولاد ضرور ملیں گے "-(۷۷)

کیا اس نے غیب میں جھانکا ہے یا رحمان سے عہد لیا ہے ؟(۷۸)

نہیں 'ہم لکھ لیں گے جو وہ کہتا ہے اور اس کے عذاب کو خوب لمبا کریں گے '(۷۹)

اور جس کی بات وہ کرتا ہے اس کے ہم وارث ہوں گے 'اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا-(۸۰)

اور انہوں نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی طاقت بنیں-(۸۱)

ہر گز نہیں !وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے -(۸۲)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو انہیں خوب اکساتے رہتے ہیں ؟(۸۳)

پس تو ان کے بارے میں جلدی نہ کر- ہم تو صرف ان کی گنتی کر رہے ہیں -(۸۴)

جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمان کی طرف بطور خاص اکٹھا کریں گے '(۸۵)

اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے ریوڑ کی طرح ہانک دیں گے -(۸۶)

کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا سوائے اس کے جس نے رحمان کے ہاں عہد لے رکھا ہو -(۸۷)

اور وہ کہتے ہیں "رحمان نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے "-(۸۸)

بیشک تم بڑی نامناسب بات لائے ہو '(۸۹)

قریب ہے کہ اس سے آسمان کھل جائیں اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ دھڑام سے گر جائیں '(۹۰)

کہ انہوں نے رحمان کے لئے ایک بیٹے کا دعویٰ کیا ہے -(۹۱)

مگر رحمان کے شایان شان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے -(۹۲)

آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ رحمٰن کے پاس صرف بندہ بن کر ہی آتا ہے -(۹۳)

اس نے انہیں شمار کیا ہوا ہے اور انہیں خوب گن رکھا ہے -(۹۴)

اور وہ سب قیامت کے دن اس کے پاس اکیلے آئیں گے -(۹۵)

ہاں !جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں ان کے لئے رحمان محبت پیدا کر دے گا-(۹۶)

ہم نے تو اسے تیری زبان میں آسان کر دیا ہے

تاکہ تو اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو خوشخبری دے اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے -(۹۷)

اور ان سے پہلے ہم کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کر چکے ہیں-

کیا تو ان میں سے کسی کو محسوس کرتا ہے یا ان کی بھنک سنتا ہے ؟(۹۸)

سورۃ طہ (۲۰)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۸ آیات ۱۳۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

ط ہ -(۱)

ہم نے تجھ پر یہ قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تو تکلیف میں پڑ جائے' (۲)

مگر یہ ایک نصیحت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے' (۳)

یہ اس کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے آسمان بنائے' (۴)

نہایت رحم کرنے والا' وہ تخت پر بیٹھا ہے -(۵)

اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور جو مٹی کے نیچے ہے -(۶)

اور خواہ تو بات کو اونچا کرے' تو وہ راز بھی جانتا ہے اور زیادہ چھپی بات بھی -(۷)

وہ اللہ ہے' جس کے سوا اور کوئی خدا نہیں' اچھے نام اس کے ہیں -(۸)

اور کیا تجھ تک موسیٰ کا قصہ پہنچا ہے ؟(۹)

جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا "ٹھہرو' میں نے آگ دیکھی ہے' شاید میں تمہارے پاس اس کا کوئی
انگارہ لاؤں یا آگ پر پہنچ کر کوئی رہنمائی پاؤں" -(۱۰)

سو جب وہ وہاں پہنچا تو اسے آواز آئی "اے موسیٰ !(۱۱)

میں تیرا رب ہوں پس اپنی جوتیاں اتار دے' تو پاک وادی طویٰ میں ہے -(۱۲)

اور میں نے تجھے چن لیا ہے' پس غور سے سن جو تجھے وحی کیا جاتا ہے -(۱۳)

بیشک میں ہی اللہ ہوں' میرے سوا کوئی خدا نہیں' پس میری عبادت کر اور میری یاد کے لئے نماز قائم کر -(۱۴)

وہ گھڑی آ کے رہے گی' میں اسے چھپا کر ہی رکھتا ہوں تا کہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پائے' (۱۵)

پس وہ شخص تجھے نہ روکے جو اسے نہیں مانتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا -(۱۶)

اور اے موسیٰ ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے ؟" (۱۷)

اس نے کہا "یہ میری لاٹھی ہے' میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں' اور اس میں میرے لئے دوسرے فائدے بھی ہیں"-(۱۸)

اس نے کہا "موسیٰ! اسے ڈال دے"-(۱۹)

چنانچہ اس نے اسے ڈال دیا' پھر لو! وہ ایک سانپ تھا جو رینگ رہا تھا-(۲۰)

اس نے کہا "اسے پکڑ لے اور ڈر مت' ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے -(۲۱)

اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگا' وہ بلغیر کسی خرابی کے سفید ہو کر نکلے گا' یہ دوسری نشانی ہے'(۲۲)

(اس لئے ہے) تاکہ ہم تجھے اپنے بعض بڑے نشان دکھائیں-(۲۳)

فرعون کے پاس جا کہ وہ سرکش ہو گیا ہے"-(۲۴)

اس نے کہا "میرے رب! میرے لئے میرا سینہ کھول دے'(۲۵)

اور میرے لئے میرا کام آسان کر'(۲۶)

اور میری زبان کی گرہ کھول'(۲۷)

وہ میری بات کو سمجھیں'(۲۸)

اور میرے لئے میرے گھر والوں میں سے ایک کو وزیر بنا'(۲۹)

ہارون میرے بھائی کو'(۳۰)

اس سے میری کمر کو مضبوط کر'(۳۱)

اور اسے میرے کام میں شریک کر'(۳۲)

تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں'(۳۳)

اور تجھے بہت یاد کریں'(۳۴)

بیشک تو ہمیں دیکھ رہا ہے"-(۳۵)

اس نے کہا "تیری درخواست قبول کی جاتی ہے -(۳۶)

اور ہم نے ایک دفعہ اور بھی تجھ پر احسان کیا تھا'(۳۷)

جب ہم نے تیری ماں کو وحی کی جو کی گئی'(۳۸)

کہ اسے صندوق میں ڈال' پھر اسے دریا میں ڈال دے کہ دریا اسے کنارے پر ڈال دے' اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن

پکڑ لے گا-اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور
اس لئے کہ تو میری آنکھوں کے سامنے تربیت پائے-(۳۹)
جب تیری بہن چلتی جاتی تھی اور کہتی تھی "کیا میں تمہیں وہ شخص بتاؤں جو اس کا ذمہ لے گا؟" یوں ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس واپس کردیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے-اور تو نے ایک شخص کو قتل کردیا تھا پھر ہم نے تجھے غم سے بچالیا' اور ہم نے تجھے کئی اور آزمائشوں میں ڈالا' پھر تو کئی سال مدین والوں کے درمیان رہا' تب اے موسیٰ! تو ایک اندازے پر آیا-(۴۰)
اور میں نے تجھے اپنے لئے تیار کیا-(۴۱)
تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کو لے کر جاؤ اور میرا ذکر کرنے میں سستی نہ کرنا-(۴۲)
فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے' (۴۳)
اور اس سے نرم بات کرنا' شاید وہ نصیحت لے یا اندیشہ کرے"-(۴۴)
وہ بولے "ہمارے رب! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر دست درازی کرے گا یا یہ کہ وہ حد سے نکل جائے گا"-(۴۵)
اس نے کہا "ڈرو مت! میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں-(۴۶)
ہاں! اس کے پاس پہنچو اور کہو "ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں' پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے' اور انہیں دکھ نہ دے-ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشان لائے ہیں-
اور سلامتی اس پر ہو جو ہدایت پر چلا-(۴۷)
ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر آئے گا جس نے جھٹلایا اور منہ موڑلیا"-(۴۸)
اس نے کہا "اچھا! تمہارا رب کون ہے' اے موسیٰ!"(۴۹)
اس نے کہا "ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کا جسم دیا پھر اسے راہ پر ڈال دیا-"(۵۰)
اس نے کہا "اور اگلی نسلوں کا کیا حال ہے؟"(۵۱)
اس نے کہا "ان کا علم میرے رب کے پاس لکھا ہے' میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے-(۵۲)
وہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے نکالے اور آسمان سے پانی اتارا-پھر (وہ کہتا ہے) اس کے ذریعے ہم نے مختلف سبزیوں کی کئی قسمیں نکالیں-(۵۳)
"کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ"-بے شک اس میں سمجھ والوں کے لئے کئی نشانیاں ہیں-(۵۴)

اسی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا' اور اسی میں تمہیں لوٹا دیں گے اور اسی سے تمہیں دوسری بار نکال لائیں گے"-(۵۵)

اور ہم نے اسے اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور انکار کر دیا-(۵۶)

کہنے لگا "اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟(۵۷)

اب ہم بھی تیرے سامنے اسی طرح کا جادو لائیں گے سو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک ہموار جگہ پر وعدے کا وقت مقرر کر لے جس کے خلاف نہ ہم کریں گے اور نہ تو کرنا"-(۵۸)

اس نے کہا "تم سے وعدے کا وقت میلے کا دن ہے اور یہ کہ لوگوں کو دن چڑھے اکٹھا کیا جائے"-(۵۹)

چنانچہ فرعون لوٹ گیا' اور اس نے اپنی چال مکمل کی اور پھر آیا-(۶۰)

موسیٰ نے ان سے کہا "تم پر افسوس! اللہ کے بارے میں جھوٹ نہ گھڑو ورنہ وہ تمہیں دکھ دے کر فنا کر دے گا' کیونکہ جس نے جھوٹ گھڑا وہ نامراد ہوا"-(۶۱)

پھر وہ اپنے معاملے میں آپس میں الجھ گئے اور چپکے چپکے مشورہ کرنے لگے-(۶۲)

کہنے لگے "ضرور یہ دونوں جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہاری مثالی تہذیب کو مٹا دیں-(۶۳)

پس تم اپنی چال مکمل کرو' پھر اکٹھے ہو کر آؤ' اور آج وہ مراد کو پہنچا جو جیت گیا"-(۶۴)

انہوں نے کہا "اے موسیٰ! کیا تو ڈالے گا یا ہم ڈالنے میں پہلے کریں؟"(۶۵)

اس نے کہا "نہیں' بلکہ تم ہی ڈالو"-(۶۶)

پھر لو! ان کے جادو کی وجہ سے ان کی رسیاں اور لاٹھیاں اسے یوں لگیں گویا وہ رینگ رہی ہیں-(۶۷)

سو موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا-ہم نے کہا "ڈر مت' تو ہی برتر ہو گا-(۶۸)

اور وہ جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے ڈال دے' وہ ان کو جو انہوں نے بنایا ہے نگل جائے گا-انہوں نے صرف جادوگروں کی چال کا کام دکھایا ہے-اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا"-(۶۹)

پھر جادوگر سجدے میں گر گئے اور بولے "ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے"-(۷۰)

(فرعون نے) کہا "کیا تم اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا اس کی بات مان گئے ہو؟ وہ ضرور تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے' اب میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں الٹی طرف سے کاٹ دوں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا اور تم یقیناً جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب سخت اور باقی رہنے والا ہے"-(۷۱)

وہ کہنے لگے "ان واضح نشانوں پر جو ہمارے پاس آگئے ہیں اور اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں
دیں گے' سو تو فیصلہ کر جو فیصلہ تجھے کرنا ہے۔ تو صرف اس دنیاوی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ (۷۲)
ہم اپنے رب پر ایمان لے آئے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں اور جادو (کا گناہ) جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا بخش دے۔'
اور اللہ ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے"۔ (۷۳)
جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا اس کے لئے جہنم ہے۔ وہاں وہ نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔ (۷۴)
اور جو اس کے پاس مومن بن کر آئے گا'
جس نے اچھے عمل بھی کیے ہوں گے انہی کے لئے اونچے درجے ہوں گے' (۷۵)
ہیشگی کے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اور یہ ہو گا بدلہ اس کے لئے جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ (۷۶)
اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ میرے بندوں کو رات کے وقت لے چل' اور ان کے لئے سمندر میں خشک رستہ بنا' نہ
پکڑے جانے کا ڈر رکھ اور نہ کوئی اور اندیشہ۔ (۷۷)
پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا مگر لہریں ان پر چھا گئیں جو چھا گئیں۔ (۷۸)
اور فرعون نے اپنی قوم کو بھٹکایا مگر راہ نہ دکھائی۔ (۷۹)
"اے بنی اسرائیل! ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے بچا لیا ہے' اور تم سے طور کی داہنی جانب کا وعدہ کیا ہے' اور تمہیں
بٹیر اور پھلوں کا رس عنایت کیا ہے۔۔۔۔ (۸۰)
"پاکیزہ رزق جو ہم نے تمہیں دیا ہے کھاؤ مگر اس میں حد سے نہ نکلنا' ورنہ تم پر میرا غضب آن اترے گا'
اور جس پر میرا غضب اترتا ہے وہ مٹ جاتا ہے۔ (۸۱)
اور میں اسے جس نے توبہ کی' ایمان لایا' درست عمل کئے' پھر راہ پر چلا بڑا بخشنے والا ہوں"۔۔۔۔ (۸۲)
"اور اے موسیٰ! تجھے کیا بات اپنی قوم سے جلدی لے آئی ہے؟" (۸۳)
اس نے کہا "وہ میرے نقش قدم پر ہیں۔ اور میرے رب! میں نے تیری طرف جلدی کی تاکہ تو خوش ہو"۔ (۸۴)
اس نے کہا "مگر ہم نے تو تیرے بعد تیری قوم کو فتنے میں ڈال دیا ہے' اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا ہے"۔ (۸۵)
تب موسیٰ غصے سے بھرا اور افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ بولا "اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے
عمدہ وعدہ نہیں کیا' پھر کیا وہ زمانہ تم پر بہت لمبا ہو گیا ہے' یا کیا تم چاہتے ہو کہ تم پر تمہارے رب کا غضب آن اترے کہ

تم نے مجھ سے کیئے ہوئے وعدے کے خلاف کیا ہے؟"(۸۶)

وہ کہنے لگے "ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کے خلاف نہیں کیا' بلکہ ہم قوم کی زیب وزینت کا بوجھ اٹھائے
ہوئے تھے جسے ہم نے ڈال دیا کہ سامری نے ایسے ہی سمجھایا"-(۸۷)

ہاں! اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا نکالا' ایک جسم گائے کی آواز والا' پھر وہ کہنے لگے
"یہ ہے تمہارا خدا' اور موسیٰ کا خدا مگر وہ بھول گیا"-(۸۸)

تو کیا وہ دیکھتے نہ تھے کہ وہ انہیں بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے لئے کسی نقصان یا نفع کا اختیار رکھتا ہے-(۸۹)

اور ہارون نے بھی اس سے پہلے ان سے کہا تھا "اے میری قوم! تمہیں تو اس کے سبب فتنے میں ڈال دیا گیا ہے' اور
تمہارا رب تو رحمان ہے پس میری پیروی کرو' اور میرا حکم مانو"-(۹۰)

انہوں نے کہا مگر "ہم اس کے پاس ٹھہرے ہی رہیں گے' جب تک موسیٰ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آتا"-(۹۱)

اس نے کہا "ہارون! تجھے کس بات نے روکا جب تو نے انہیں دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں(۹۲)
کہ تو میری پیروی نہ کرے؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟"(۹۳)

اس نے کہا "اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی نہ پکڑ اور نہ میرا سر- مجھے اندیشہ تھا کہ تو یہ نہ کہہ دے کہ تو نے بنی
اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی ہے اور میری بات کا انتظار نہیں کیا"-(۹۴)

اس نے کہا "اے سامری! پھر تیرا مقصد کیا تھا؟"(۹۵)

اس نے کہا "میں نے وہ دیکھا جو لوگوں نے نہیں دیکھا' سو میں نے رسول کے نقش قدم سے مٹھی بھری اور اسے ڈال
دیا' اور اس طرح میرے جی نے مجھے ترغیب دی"-(۹۶)

اس نے کہا "جا! اب تیرے لئے زندگی میں یہی ہے کہ تو کہا کرے گا "چھونا نہیں"- اور تیرے لئے وعدے کا ایک
وقت ہے' جس کے خلاف تو نہیں کر پائے گا' اور اپنے اس خدا کی طرف دیکھ جس کے پاس تو ٹھہرا ہوا ہے- ہم اسے جلا
دیں گے' پھر اسے لہروں میں دور دور بکھیر دیں گے-(۹۷)

تمہارا خدا صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں- اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے"-(۹۸)

اس طرح ہم تجھے کچھ خبریں جو گزر چکی ہیں بتا رہے ہیں-
اور ہم نے تجھے (اے رسول!) اپنے ہاں سے ایک نصیحت عطا کی ہے'(۹۹)

جس نے اس سے کنارا کیا وہ روز قیامت کو بوجھ اٹھائے ہوئے ہو گا-(۱۰۰)

جس میں لوگ ہمیشہ رہیں گے -اور روز قیامت کو یہ اٹھانا کیا برا ہو گا' (۱۰۱)

جس دن صور پھونک دیا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو نیلے نیلے اکٹھا کر لیں گے' (۱۰۲)

اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہیں گے "تم تو صرف دس (دن) ہی ٹھہرے"-(۱۰۳)

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے' جب ان کا بڑا مثالی شخص کہے گا "تم تو صرف ایک دن ہی ٹھہرے"-(۱۰۴)

اور وہ تجھ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ "میرا رب انہیں دور دور اڑا دے گا' (۱۰۵)

پھر انہیں صاف ہموار میدان بنا کر چھوڑے گا' (۱۰۶)

جہاں تو نہ کوئی ٹیڑھ دیکھے گا اور نہ اونچ نیچ -(۱۰۷)

اس دن وہ ایک پکارنے والے کے پیچھے 'جس میں کوئی ٹیڑھا پن نہ ہو گا' چل پڑیں گے 'اور آوازیں رحمان کے سامنے
دبی ہوں گی اور تو پاؤں کی آہٹ کے سوا کچھ نہ سنے گا-(۱۰۸)

اس دن سفارش فائدہ نہ دے گی سوائے اس کے جسے رحمان نے اجازت دی ہو
اور جس کی بات سے وہ خوش ہوا ہو -(۱۰۹)

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے 'مگر وہ اس کے علم پر حاوی نہیں ہو سکتے -(۱۱۰)

اور چہرے اس زندہ و قائم کے سامنے عاجز ہوں گے -اور جس نے ظلم اٹھایا ہو گا وہ نامراد ہو گا-(۱۱۱)

مگر جو اچھے عمل کرتا ہے اور وہ مومن بھی ہے اسے نہ کسی زیادتی کا ڈر ہو گا اور نہ حق مارے جانے کا-(۱۱۲)

اور اس طرح ہم نے اسے عربی قرآن بنا کر نازل کیا ہے 'اور ہم نے اس میں کئی دھمکیاں طرح طرح سے بیان کی ہیں'
شاید کہ لوگ ڈر جائیں یا وہ ان کے لئے نئے سرے سے نصیحت لائے -(۱۱۳)

ہاں! عالی مرتبہ ہے اللہ وہ سچا بادشاہ! اور تو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ تجھ پر وحی پوری نہ کر دی جائے جلدی نہ
کر' اور کہہ "میرے رب! میرا علم زیادہ کر" (۱۱۴)

اور اس سے پہلے ہم نے آدم کو بھی عہد دیا تھا مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں ارادے کی پختگی نہیں پائی-(۱۱۵)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ
آدم کو سجدہ کرو تو وہ سجدے میں گر گئے سوائے ابلیس کے -اس نے انکار کر دیا-(۱۱۶)

پھر ہم نے کہا "اے آدم! یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے'
وہ تمہیں اس باغ سے نکلوا نہ دے کہ تو مشقت میں پڑ جائے -(۱۱۷)

یہاں تیرے لئے ایسا ہے کہ تو نہ بھوکا ہوتا ہے اور نہ ننگا رہتا ہے‘ (۱۱۸)
اور یہ کہ نہ تو یہاں پیاسا رہتا ہے اور نہ دھوپ کھاتا ہے“۔(۱۱۹)
پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا کہا ”اے آدم! کیا
میں تجھے ہمیشگی کے درخت اور اس بادشاہت کا پتہ دوں جو کمزور نہیں ہوتی؟“ (۱۲۰)
چنانچہ انہوں نے اس سے کھالیا سو ان کے ننگ ان پر ظاہر ہو گئے‘ اور وہ لگے اپنے اوپر باغ کے پتے لگانے۔اور آدم نے
اپنے رب کی نافرمانی کی سو وہ بہک گیا۔(۱۲۱)
مگر پھر اس کے رب نے اسے نوازا کہ اس کی توبہ قبول کرلی اور راہ پر ڈال دیا۔(۱۲۲)
کہا ”تم (دو) اکٹھے یہاں سے اتر جاؤ‘ اور تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے‘ تاہم تمہیں میری طرف سے ہدایت آئے
گی تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی وہ نہ بھٹکے گا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔(۱۲۳)
مگر جس نے میری نصیحت سے کنارا کرلیا اس کی گذران تنگ ہو گی‘
اور روز قیامت کو ہم اسے اندھا اٹھائیں گے“۔(۱۲۴)
وہ کہے گا ”میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں دیکھتا تھا؟“ (۱۲۵)
وہ کہے گا ”اسی طرح میری آیتیں تیرے پاس آئیں مگر تو نے انہیں بھلا دیا‘
اور اسی طرح آج تجھے بھلا دیا گیا ہے۔(۱۲۶)
اور اس طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو حد سے نکل گیا اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لایا‘
اور آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت اور زیادہ دیرپا ہے“۔(۱۲۷)
تو کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی نسلوں کو جنکے ٹھکانوں میں وہ چلتے پھرتے ہیں
ہلاک کردیا۔بے شک اس میں سمجھداروں کے لئے کئی نشانیاں ہیں۔(۱۲۸)
اور اگر تیرے رب کی ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر نہ ہوتا تو ایسا ضرور ہو جاتا۔(۱۲۹)
اب اس پر جو وہ کہتے ہیں تو صبر کر‘ اور سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے تعریف کے ساتھ اپنے رب کی
تسبیح کر‘ اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں میں بھی تسبیح کر‘ تاکہ تو خوش ہو جائے۔(۱۳۰)
اور ان چیزوں پر اپنی نظریں نہ لگا جو ہم نے دنیاوی زندگی کی رونق بنا کر لوگوں کے مختلف گروہوں کو دی ہیں تاکہ ان
سے انہیں آزمائیں۔اور تیرے رب کا رزق زیادہ بہتر اور زیادہ دیرپا ہے۔(۱۳۱)

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور اس پر قائم رہ۔ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے۔
ہم ہی تجھے رزق دیتے ہیں۔اور انجام پرہیز گاری کے لئے ہوتا ہے۔(۱۳۲)
اور وہ کہتے ہیں "وہ ہمارے پاس اپنے رب سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟
"کیا انہیں وہ وضاحت نہیں پہنچی جو پچھلے صحیفوں میں تھی؟(۱۳۳)
لیکن اگر ہم انہیں اس سے پہلے ہی کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے "ہمارے رب! تو نے ہماری طرف
کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوتے"۔(۱۳۴)
کہہ دے "ہر کوئی انتظار کر رہا ہے، تم بھی انتظار کرو، پھر تم جان لوگے
کہ ہموار راہ کے لوگ کون ہیں اور ہدایت پر کون ہیں"۔(۱۳۵)

سورة انبیاء (۲۱)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۷ آیات ۱۱۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

لوگوں کا حساب قریب آ پہنچا ہے مگر وہ غفلت میں کنارا کیئے ہوئے ہیں-(۱)

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو نصیحت بھی نئی ہو کر آتی ہے اسے وہ کھیل سمجھ کر سنتے ہیں' (۲)

اور ان کے دل کسی اور خیال میں ہوتے ہیں' اور ظالم چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں "یہ تو تمہاری طرح ہی ایک بشر
ہے تو کیا تم دیکھ دکھا کر جادو کو مان لو گے ؟" (۳)

وہ کہتا ہے "میرا رب آسمان اور زمین میں (ہر کہی ہوئی) بات کو جانتا ہے' اور وہ سننے والا جاننے والا ہے"-(۴)

نہیں' بلکہ وہ کہتے ہیں "یہ پراگندہ خواب ہیں' نہیں' اس نے اسے گھڑ لیا ہے' نہیں' وہ ایک شاعر ہے' ورنہ وہ بھی کوئی
نشانی لائے جیسے پہلے رسول بھیجے گئے"-(۵)

ان سے پہلے کوئی بستی جسے ہم نے ہلاک کیا ایمان نہ لائی تو کیا یہ ایمان لائیں گے ؟(۶)

اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے آدمیوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا
جنہیں ہم وحی کیا کرتے تھے-اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے-(۷)

اور ہم نے ان کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے جو کھانا نہیں کھاتے اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے-(۸)

پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا' اور انہیں اور جسے ہم چاہتے تھے بچالیا'
اور حد سے نکلنے والوں کو ہلاک کر دیا-(۹)

اب ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اتاری ہے جس میں تمہارا ذکر ہے-تو کیا تم سمجھو گے نہیں ؟(۱۰)

اور کتنی ہی بستیوں کو جو ظالم تھیں ہم نے توڑ پھوڑ دیا' اور ان کے بعد دوسرے لوگ پیدا کر دیئے-(۱۱)

پھر جب انہوں نے ہمارا دباؤ محسوس کیا تو لگے وہاں سے سرپٹ بھاگنے.....(۱۲)

"مت بھاگو' اور لوٹ چلو اپنی آسائشوں اور اپنی رہائش گاہوں کو تاکہ تم سے باز پرس کی جائے"-(۱۳)

وہ بولے "افسوس ہم پر! بے شک ہم ظالم تھے"-(۱۴)

پھر ان کی یہ پکار کم نہ ہوئی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹے ہوئے (کھیت) اور بجھے ہوئے (شعلے) بنا دیا-(۱۵)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے نہیں بنایا-(۱۶)
اگر ہم چاہتے کہ کوئی مشغلہ بنائیں تو اپنے پاس سے بنا لیتے' اگر ہمیں کرنا ہی ہوتا-(۱۷)
نہیں' بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں پھر وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور پھر وہ یکایک نابود ہو جاتا ہے- مگر تم پر افسوس
اس کے سبب جو تم بیان کرتے ہو-(۱۸) اور اسی کا ہے جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں ہے-
اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں-(۱۹)
وہ رات اور دن رکے بغیر اس کی تسبیح کرتے ہیں-(۲۰)
کیا انہوں نے زمین سے ایسوں کو خدا بنایا ہے جو (مردوں کو) اٹھاتے ہیں؟(۲۱)
اگر ان (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا اور خدا ہوتے تو وہ گڑبڑ ہو جاتے'
ہاں! پاک ہے اللہ عرش کا مالک' ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں-(۲۲)
وہ جو کچھ کرتا ہے اس کی اس سے باز پرس نہ ہو گی' مگر لوگوں سے باز پرس کی جائے گی-(۲۳)
کیا انہوں نے اس کے علاوہ کوئی خدا بنا لئے ہیں؟ کہہ "اپنی دلیل لاؤ' یہ ہے نصیحت ان کی جو میرے ساتھ ہیں اور
نصیحت ان کی جو مجھ سے پہلے ہوئے"- لیکن نہیں' ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے سو وہ کنارا کئے ہوئے ہیں-(۲۴)
اور ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول بھی بھیجا اس کی طرف یہی وحی کی
کہ "میرے سوا کوئی خدا نہیں' سو میری عبادت کرو"-(۲۵)
اور وہ کہتے ہیں کہ "رحمان نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے"- وہ پاک ہے- نہیں' بلکہ وہ معزز بندے ہیں'(۲۶)
جو بات میں اس سے آگے نہیں بڑھتے اور جو اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں-(۲۷)
وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے' اور وہ سفارش نہیں کرتے' سوائے اس کے جس سے وہ خوش
ہو' اور وہ اس کے ڈر سے سہمے رہتے ہیں-(۲۸) اور ان میں اگر کوئی کہے کہ "میں بھی اس کے علاوہ ایک خدا ہوں" تو
اسے ہم بدلے میں جہنم دیں گے- ظالموں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۲۹)
اور کیا کافروں نے غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین جڑے ہوئے تھے' پھر ہم نے انہیں الگ کر دیا- اور ہم نے پانی سے ہر
زندہ چیز کو بنایا ہے- تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟(۳۰)
اور ہم نے زمین میں مضبوط پہاڑ ڈال رکھے ہیں تاکہ لوگوں کو لے کر ڈولنے نہ لگے'
اور اس میں کھلے رستے بنا دیئے ہیں تاکہ لوگ راہ پائیں-(۳۱)

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا ہے مگر وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے کنارا کیئے ہوئے ہیں-(۳۲)
اور اسی نے رات اور دن' اور سورج اور چاند بنائے ہیں-سب مدار میں تیر رہے ہیں-(۳۳)
اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی بشر کے لئے ہیشگی نہیں بنائی-تو کیا اگر تو مر گیا تو وہ ہمیشہ رہیں گے ؟(۳۴)
ہر جان موت کا مزا چکھے گی-اور ہم آزمانے کے لئے تمہیں برائی اور بھلائی میں ڈالتے رہتے ہیں-
اور ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے-(۳۵)
اور جب کافر تجھے دیکھتے ہیں تو تجھے ہنسی میں اڑاتے ہیں۔۔۔۔۔ "کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے خداؤں کا ذکر کرتا
ہے ؟" اور وہ خود رحمان کے ذکر کے منکر ہیں-(۳۶)
انسان میں جلد بازی رکھی گئی ہے-میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا مگر مجھ سے جلدی نہ مانگو-(۳۷)
اور وہ کہتے ہیں "یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو ؟"(۳۸)
کاش !کافر اس وقت کو جانیں جب وہ آگ کو اپنے چہروں سے روک نہ سکیں گے
اور نہ اپنی پیٹھوں سے' اور نہ انہیں مدد ملے گی-(۳۹)
نہیں' وہ ان پر اچانک آپہنچے گی اور انہیں ہکا بکا کر دے گی' پھر وہ اسے ہٹا نہ سکیں گے اور نہ انہیں مہلت ملے گی-(۴۰)
اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کی ہنسی اڑائی گئی' پھر جو لوگ ان پر طنز کرتے تھے
انہیں اس چیز نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے-(۴۱) کہہ "رات اور دن کو رحمان کے سوا کون تمہاری نگرانی کرتا
ہے ؟" نہیں' مگر وہ تو اپنے رب کے ذکر سے ہی کنارا کیئے ہوئے ہیں-(۴۲) یا کیا ہمارے سوا بھی ان کے کوئی خدا ہیں جو
ان کا بچاؤ کرتے ہیں ؟وہ تو اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے نہ انہیں ہمارا ساتھ حاصل ہے-(۴۳)
نہیں' بلکہ ہم نے ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو فائدے دیئے یہاں تک کہ ان پر ایک لمبا عرصہ گذر گیا-اب کیا
وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں-پھر کیا وہی جیتیں گے ؟(۴۴)
کہہ دے "میں تو تمہیں وحی کے ذریعے سے ہی خبردار کرتا ہوں'
مگر بہرے لوگ دعوت کو نہیں سنتے جیسے بھی انہیں ڈرایا جائے"-(۴۵)
لیکن اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہہ اٹھیں گے
"افسوس ہم پر !بیشک ہم ظالم تھے"-(۴۶)
اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو کھڑے کریں گے' پھر کسی پر کچھ ظلم نہ ہو گا-اور اگر رائی کے دانے کے برابر

بھی (عمل) ہوا تو ہم اسے بھی لا حاضر کریں گے- اور حساب لینے کے لئے ہم کافی ہیں-(۴۷)

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو بھی فرق کرنے والی کتاب اور روشنی اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت دی تھی' (۴۸)

وہ جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں' اور جو اس گھڑی (کے ڈر) سے سہمے رہتے ہیں-(۴۹)

اور یہ ایک بابرکت نصیحت ہے جسے ہم نے اتارا ہے- تو کیا تم اس کا انکار کردو گے ؟(۵۰)

اور ابراہیم کو بھی اس سے پہلے ہم نے صحیح سمجھ دی تھی' اور ہم اسے جانتے تھے-(۵۱)

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا "یہ کیا مورتیاں ہیں جن کے پاس تم جمے رہتے ہو ؟" (۵۲)

وہ کہنے لگے "ہم نے اپنے باپ داداکو ان کا عبادت گذار پایا ہے"-(۵۳)

اس نے کہا "تم اور تمہارے باپ دادا تو کھلی گمراہی میں پڑے رہے ہو"-(۵۴)

وہ کہنے لگے "کیا تو ہمارے پاس سچائی لایا ہے' یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ایک ہے ؟" (۵۵)

اس نے کہا "نہیں' بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے

جس نے انہیں پیدا کیا ہے' اور میں اس کے گواہوں میں سے ہوں-(۵۶)

اور بخدا! اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر جاچکے ہوگے' میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک چال چلوں گا"-(۵۷)

چنانچہ اس نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا' سوائے ان کے بڑے (بت) کے' تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں-(۵۸)

وہ کہنے لگے "ہمارے خداؤں کے ساتھ کس نے یہ کام کیا ہے ؟ بیشک وہ ظالموں میں سے ہے"-(۵۹)

کہنے لگے "ہم نے ایک نوجوان کو جسے ابراہیم کہتے ہیں ان کا ذکر کرتے سنا تھا"-(۶۰)

کہنے لگے "اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ دیکھیں"-(۶۱)

کہنے لگے "کیا تو نے اے ابراہیم! ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کیا ہے!" (۶۲)

اس نے کہا "نہیں' بلکہ ان کے اس بڑے نے یہ کیا ہے' ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں"-(۶۳)

پھر وہ آپس میں متوجہ ہوئے اور بولے "بیشک تم خود ہی ظالم ہو" (۶۴)

مگر پھر اپنے سروں کے بل الٹ گئے "تو جانتا تو ہے کہ یہ نہیں بولتے"-(۶۵)

اس نے کہا "تو کیا تم اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہو

جو تمہیں کچھ نفع نہیں دیتے اور نہ تمہیں نقصان دیتے ہیں ؟(۶۶)

تف ہے تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو! کیا تم سمجھتے نہیں ؟" (۶۷)

وہ بولے "اسے جلاڈالو اور اپنے خداؤں کی مدد کرو اگر تمہیں کرنا ہی ہے"-(۶۸)

ہم نے کہا "اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی بن جا"-(۶۹)

اور انہوں نے اس کے ساتھ داؤ کرنا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا-(۷۰)

اور ہم اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف بچا کر لے گئے جس میں ہم نے جہان والوں کے لئے برکتیں رکھی تھیں-(۷۱)

اور ہم نے اسے اسحاق عطا کیا' اور یعقوب زیادہ' اور سب کو ہم نے نیک بنایا-(۷۲)

اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا جو ہمارے حکم کے مطابق رہنمائی کرتے اور ہم نے ان کی طرف بھلائی کے کام کرنے' نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کی وحی کی' اور وہ ہمارے عبادت گذار تھے-(۷۳)

اور لوط کو ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا اور اسے اس بستی سے جو ناپاک کام کرتی تھی بچالیا-

بیشک وہ نافرمان اور برے لوگ تھے' (۷۴)

اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل کرلیا-بیشک وہ نیکو کاروں میں سے تھا-(۷۵)

اور اس سے پہلے جب نوح نے آواز دی تو ہم نے اس کی دعا قبول کرلی'

پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو سخت گھبراہٹ سے بچالیا-(۷۶)

اور اسے اس قوم کے خلاف جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا مدد دی-

وہ برے لوگ تھے' سو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا-(۷۷)

اور داؤد اور سلیمان جب ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے' جب اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو جا پڑی تھیں' اور ہم ان کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے-(۷۸)

پھر ہم نے سلیمان کو بات سمجھا دی' اگرچہ ہر ایک کو ہم نے قوت فیصلہ اور علم دیا تھا-اور داؤد کے ساتھ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو پابند کیا کہ تسبیح کریں' اور ہم ہی کرنے والے تھے-(۷۹)

اور ہم نے اسے تمہارے لئے زرہ بنانا سکھایا

تاکہ وہ تمہاری لڑائی میں تمہاری حفاظت کرے' تو کیا تم شکر کروگے؟(۸۰)

اور سلیمان کے لئے تیز ہوا کو (پابند کیا) جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں-اور ہم ہر بات کو جانتے تھے-(۸۱)

اور کچھ شیطان بھی تھے جو اس کے لئے غوطے لگاتے اور اس کے علاوہ بھی کام کرتے' اور ہم ان کے نگران تھے-(۸۲)

اور ایوب نے جب اپنے رب کو پکارا کہ
"مجھے تکلیف پہنچی ہے' اور تو رحم کرنے والوں میں بڑا رحم کرنے والا ہے"-(۸۳)
تو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور جو تکلیف اسے تھی اسے دور کر دیا' اور اسے اس کے گھر والے دے دیئے اور ان کے
ساتھ ان کی مانند اور بھی' یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور عبادت گذاروں کے لئے ایک نصیحت-(۸۴)
اور اسماعیل' ادریس اور ذوالکفل' سب صبر کرنے والے تھے-(۸۵)
اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا تھا- بے شک وہ نیکو کاروں میں سے تھے-(۸۶)
اور مچھلی والا جب غصے میں آکر چل دیا اور سمجھا کہ ہم اس پر قابو نہ پائیں گے مگر پھر اندھیروں میں پکارا "تیرے سوا
کوئی خدا نہیں' تو پاک ہے' میں ہی ظالموں میں تھا"-(۸۷)
تو پھر ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے غم سے بچا لیا- اور مومنوں کو ہم اسی طرح بچا لیا کرتے ہیں-(۸۸)
اور جب زکریا نے اپنے رب کو پکارا "میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ' اور تو ہی بہترین وارث ہے"-(۸۹)
تو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی' اور اسے یحیٰ عطا کیا' اور اس کے لئے اس کی بیوی کو ٹھیک کر دیا- یہ لوگ نیکیوں کو لپک
لپک کر جاتے تھے' اور ہمیں شوق اور ڈر سے پکارا کرتے تھے- اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے-(۹۰)
اور وہ عورت جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی' تو ہم نے اس میں اپنی کچھ روح پھونک دی' اور اسے اور اس کے بیٹے کو
جہان والوں کے لئے ایک نشان بنا دیا-(۹۱)
بیشک تمہارا یہ گروہ ایک ہی گروہ ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں' پس میری عبادت کرو-(۹۲)
مگر لوگوں نے اپنے معاملے کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا- سب ہماری طرف لوٹنے والے ہیں-(۹۳)
اب جو بھی اچھے کام کرے گا اور وہ ایمان والا بھی ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں کی جائے گی'
اور ہم اس کے لئے لکھ لیں گے-(۹۴)
اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا اس پر حرام ہے' وہ نہیں لوٹیں گے-(۹۵)
یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو چھوڑ دیا جائے گا' اور وہ ہر چوٹی سے نکلتے چلے آئیں گے-(۹۶)
اور وہ سچا وعدہ قریب آجائے گا' پھر لو! کافروں کی آنکھیں کھلی رہ جائیں گی۔۔۔ "ہم پر افسوس! ہم اس سے لاپروا
تھے' نہیں' بلکہ ہم ہی ظالم تھے"-(۹۷)
ہاں! تم' اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے تھے' جہنم کا ایندھن ہو- تمہیں وہیں پہنچنا ہے-(۹۸)

اگر وہ خدا ہوتے تو وہاں نہ پہنچتے۔اور سب وہاں ہمیشہ رہیں گے ۔(۹۹)
وہاں ان کی چیخیں ہوں گی اور وہاں انہیں کچھ سنائی نہ دے گا۔(۱۰۰)
بیشک وہ جن کے لئے ہماری طرف سے عمدہ اجر طے پا چکا ہے اس سے دور رکھے جائیں گے '(۱۰۱)
وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے '
اور وہ ان چیزوں کے درمیان جن کی ان کے دل خواہش کرتے ہیں ہمیشہ رہیں گے ۔(۱۰۲)
بڑی گھبراہٹ انہیں غم نہ دے گی ،اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے ۔۔۔۔
"یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا"۔(۱۰۳)
جس دن ہم آسمان کو کتابوں کے طومار کی طرح لپیٹ لیں گے ۔جس طرح پہلے بنانا شروع کیا تھا ویسے ہی اسے دہرائیں
گے ۔یہ وعدہ ہمارے ذمے ہے ۔ہم کر کے رہیں گے ۔(۱۰۴)
اور ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے ۔(۱۰۵)
بیشک اس میں عبادت گذار قوم کے لئے ایک پیغام ہے ۔(۱۰۶)
اور (اے رسول!) ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر رحمت سارے جہان والوں کے لئے ۔(۱۰۷)
کہہ دے "میری طرف تو بس یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک ہی خدا ہے '
تو کیا تم فرمانبردار بنو گے ؟"(۱۰۸)
پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو کہہ دے "میں نے تمہیں اطلاع کر دی ہے '
اور مجھے خبر نہیں کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے قریب ہے یا دور ۔(۱۰۹)
وہ اونچی کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو ۔(۱۱۰)
اور مجھے خبر نہیں ،شاید یہ تمہارے لئے آزمائش اور ایک وقت تک کا فائدہ ہو"۔(۱۱۱)
وہ کہتا ہے "میرے رب! سچائی پر فیصلہ کر دے ۔اور ہمارا رب نہایت رحم کرنے والا ہے اور ان باتوں میں جن کو تم
بیان کرتے ہو اسی سے مدد مانگی جاتی ہے "۔(۱۱۲)

سورۃ حج (۲۲)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع 10 آیات ۷۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو' کہ اس گھڑی کا زلزلہ بڑی چیز ہے -(۱)

جس دن تم اسے دیکھو گے' ہر دودھ پلانے والی اس سے غافل ہو جائے گی جسے وہ دودھ پلاتی ہے' اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی' اور تو لوگوں کو مدہوش دیکھے گا حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے'

لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہو گا-(۲)

مگر لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے جھگڑا کرتے ہیں'

اور ہر باغی شیطان کے پیچھے چل پڑتے ہیں' (۳)

جس کے متعلق لکھ دیا گیا ہے کہ جس نے اسے ساتھی بنایا اسے وہ گمراہ کر دے گا

اور اسے جلانے والے عذاب کی راہ دکھائے گا-(۴)

اے لوگو! اگر تمہیں دوبارہ جی اٹھنے میں شک ہے' تو (دیکھو) ہم نے تمہیں مٹی سے بنایا' پھر ایک بوند سے' پھر خون کی پھٹکی سے' پھر بوٹی سے' پوری بنی ہوئی اور نہ بنی ہوئی' تاکہ تم پر واضح کر دیں- اور جسے ہم چاہتے ہیں' اسے رحم میں ایک مقررہ مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمہیں بچہ بنا کر باہر لے آتے ہیں' تاکہ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچو- اور تم میں سے کوئی وفات پا جاتا ہے اور کوئی نکمی عمر کو پھیر دیا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے- اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے' پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ ابھرتی اور پھولتی ہے' اور ہر قسم کی خوش نما چیز اگاتی ہے-(۵)

یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ ہی حق ہے' اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے' اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے' (۶)

اور یہ کہ اس میں شک نہیں کہ وہ گھڑی آکے رہے گی' اور یہ کہ اللہ انہیں جو قبروں میں ہیں اٹھا دے گا-(۷)

مگر لوگوں میں کوئی اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم' رہنمائی اور روشن کتاب کے جھگڑا کرتا ہے' (۸)

پہلو بدل کر' تاکہ اللہ کی راہ سے بھٹکا دے- اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلانے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے---(۹)

"یہ اس کے سبب ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم ڈھانے والا نہیں"-(۱۰)
اور لوگوں میں کوئی کنارے پر کھڑا اللہ کی عبادت کرتا ہے' پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے'
اور اگر اس پر کوئی آزمائش آجائے تو منہ اٹھا کر پلٹ جاتا ہے-
اس نے دنیا اور آخرت کا نقصان کیا-یہی تو کھلا نقصان ہے-(۱۱)
وہ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان دیتا ہے اور نہ اسے نفع دیتا ہے-یہی تو دور کی گمراہی ہے-(۱۲)
وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے-وہ کیا برا آقا ہے اور کیا برا ساتھی!(۱۳)
بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا
جن میں نہریں بہتی ہیں-اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے-(۱۴)
جو خیال کیا کرتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد نہیں کرے گا اسے چاہئے کہ آسمان کی طرف رسی لمبی کرے'
پھر کاٹ دے' پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ ترکیب اس چیز کو جو اسے غصہ دلاتی ہے دور کرتی ہے؟(۱۵)
اور اس طرح ہم نے اسے واضح دلیلوں کے ساتھ اتارا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے-(۱۶)
جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہیں اور صابی' نصاریٰ' مجوس' اور مشرک' اللہ ان کے درمیان روز قیامت کو
فیصلہ کرے گا-اللہ ہر چیز کو دیکھتا ہے-(۱۷)
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے' اور سورج' چاند' ستارے' پہاڑ' درخت' جانور
اور انسانوں میں سے بہت سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں-مگر بہتوں پر عذاب لازم ہو چکا ہے-اور جسے اللہ ذلیل
کرے اسے عزت دینے والا کوئی نہیں ہوتا-اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے-(۱۸)
یہ دو جھگڑنے والے ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑتے ہیں' پھر جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے کاٹے
جائیں گے-ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا'(۱۹)
جس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں گل جائیں گی-(۲۰)
اور ان کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے- (۲۱)
جب کبھی وہ غم کے مارے وہاں سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور---
"چکھو جلانے والے عذاب کا مزا!"(۲۲)
بیشک اللہ انہیں جو ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے ہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے دریا بہتے ہیں'

وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے -اور ان کا لباس وہاں ریشم کا ہو گا-(۲۳)

کیونکہ انہیں پاکیزہ قول کی راہ دکھائی گئی تھی اور صاحب تعریف (اللہ) کی راہ دکھائی گئی تھی-(۲۴)

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا' اور اللہ کی راہ اور مسجد حرام سے' جسے ہم نے وہاں ٹھہرنے والے اور باہر والے لوگوں کے لئے یکساں مقرر کیا ہے' روکتے ہیں'

مگر جو بھی اس میں ظلم سے غلط راہ نکالنا چاہے گا اسے ہم دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے-(۲۵)

اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے اس گھر (مسجد حرام) کی جگہ مقرر کردی (اور کہا) کہ "میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کر' اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں' قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھ-(۲۶)

اور لوگوں میں حج کا اعلان کردے'

وہ تیرے پاس پیادہ اور ہر طرح کے دبلے پتلے اونٹوں پر دوردراز کے تنگ رستوں سے آئیں گے'(۲۷)

تاکہ اپنے فائدوں کو دیکھیں' اور معلوم دنوں میں چوپائے مویشیوں پر جو اس نے انہیں دیئے ہیں اللہ کا نام لیں-ہاں! انہیں کھاؤ اور بدحال اور نادار کو بھی کھلاؤ"-(۲۸)

پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں' اور اپنی نذریں پوری کریں' اور پرانے گھر کا طواف کریں-(۲۹)

یہ ہوا۔۔۔اور جو اللہ کی محترم چیزوں کا ادب کرتا ہے تو یہ بات اللہ کے ہاں اس کے لئے بہتر ہے-اور تمہارے لئے چوپائے حلال کردیئے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمہیں سنائے جائیں'

پس بتوں کی ناپاکی سے بچو' اور جھوٹ کی بات سے بچو'(۳۰)

اللہ کی طرف یکسو ہو کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرکے-اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے تو گویا وہ آسمان سے گرا' پھر پرندے اسے اچک کرلے جائیں یا ہوا اسے دوردراز جگہ جا پھینکے-(۳۱)

یہ ہوا۔۔۔اور جو اللہ کے یادگار نشانوں کا ادب کرتا ہے تو یہ دلوں میں خوف خدا ہونے کی وجہ سے ہے-(۳۲)

تمہارے لئے ان میں ایک مقررہ مدت تک فائدے ہیں'

پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ اس پرانے گھر (کعبہ) کے پاس ہے-(۳۳)

اور ہر امت کے لئے ہم نے ایک رسم مقرر کی ہے تاکہ چوپائے مویشیوں پر جو اس نے انہیں دیئے ہیں اللہ کا نام لیں-ہاں! تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے' سو اسی کی فرمانبرداری کرو-

اور (اے رسول!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے'(۳۴)

وہ جن کے دل' جب اللہ کو یاد کیا جائے' دھڑک جاتے ہیں' اور وہ صبر کرنے والے ہیں ان مصیبتوں پر جو ان پر پڑتی ہیں' اور نماز قائم کرنے والے ہیں' اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں-(۳۵)

اور قربانی کے اونٹ جن کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کے یادگار نشانوں میں سے بنایا ہے' ان میں تمہاری بھلائی ہے' پس انہیں صف میں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام پڑھو' پھر جب وہ اپنے پہلوؤں پر گر جائیں تو انہیں کھاؤ اور قناعت کرنے والے اور بے قرار کو کھلاؤ-اس طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے پابند کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو-(۳۶)

اللہ کو ان کا گوشت نہیں پہنچتا نہ ان کا خون' مگر اسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے-اس طرح اس نے انہیں تمہارے لئے پابند کر دیا ہے تاکہ تم اس ہدایت پر جو کہ اس نے تمہیں دی ہے'

اللہ کی بڑائی کرو-اور (اے رسول!) نیکوکاروں کو خوشخبری دے-(۳۷)

اللہ ایمان والوں سے (دشمنوں کو) ہٹاتا رہتا ہے-بیشک اللہ کسی دغاباز ناشکر گذار کو پسند نہیں کرتا-(۳۸)

انہیں جن سے جنگ کی جارہی ہے اجازت دی جاتی ہے'

کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے-اور بیشک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے'(۳۹)

وہ جو اپنے گھروں سے ناحق صرف اس لئے نکال دیئے گئے کہ وہ کہتے ہیں "ہمارا رب اللہ ہے"-اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ہٹاتا نہ رہے تو خانقاہیں' گرجے' معبد اور مسجدیں' جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے گرا دیئے جائیں-اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے-اللہ قوت والا اور غالب ہے-(۴۰)

یہ وہ لوگ ہیں جن کو اگر ہم زمین پر قبضہ دیں تو وہ نماز قائم کریں گے' زکوٰۃ ادا کریں گے' پسندیدہ باتوں کا حکم دیں گے اور ناپسندیدہ باتوں سے روکیں گے' اور معاملات کا انجام تو اللہ کے اختیار میں ہے-(۴۱)

اور اگر لوگ تجھے جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح' عاد' ثمود' بھی جھٹلا چکے ہیں'(۴۲)

اور قوم ابراہیم' اور قوم لوط بھی'(۴۳)

اور مدین کے رہنے والے بھی' اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا' پھر میں نے کافروں کو مہلت دی' پھر انہیں پکڑ لیا' تو میرا انکار کیسا رہا!(۴۴)

ہاں! کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا کیونکہ وہ ظالم تھیں' اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں' اور بیکار کوئیں اور پختہ محل یونہی پڑے ہیں-(۴۵)

تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے وہ سمجھتے' یا کان ایسے جن سے وہ سنتے ؟ مگر

دراصل آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جاتے ہیں-(۴۶)

اور وہ تجھ سے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں' مگر اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا-البتہ ایک دن تیرے رب کے ہاں ایسا ہے جیسے ہزار سال جو تم گنتے ہو -(۴۷)

اور کتنی ہی بستیوں کو جو ظالم تھیں میں نے مہلت دی' پھر انہیں پکڑ لیا' اور میری ہی طرف واپسی ہو سکتی-(۴۸)

کہہ دے "اے لوگو! میں تو صرف تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں-(۴۹)

پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہو گی-(۵۰)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی وہ دوزخی ہوں گے"-(۵۱)

اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا نہ کوئی نبی' مگر جب وہ کوئی آرزو کرتا تو شیطان اس کی آرزو میں کچھ ڈال دیتا-پھر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسے ہٹا دیتا ہے

اور پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے' اور اللہ علم والا-دانا ہے' (۵۲)

یہ اس لئے ہے تا کہ جو کچھ شیطان ڈالے اسے وہ ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں آزمائش بنا دے' اور بیشک ظالم دور علیحدگی میں پڑے رہتے ہیں-(۵۳)

اور یہ اس لئے بھی ہے تا کہ وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں کہ یہ تیرے رب کی طرف سے سچ ہے' سو وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس کے آگے نرم ہو جائیں-

اور بیشک اللہ ایمان والوں کو سیدھے راستے کیطرف ہدایت دے کر رہے گا-(۵۴)

مگر کافر اس کے بارے میں شک میں ہی رہیں گے' یہاں تک کہ ان پر اچانک وہ گھڑی آ جائے گی

یا ان پر ایک ویران دن کا عذاب آ جائے گا-(۵۵)

بادشاہی اس دن اللہ کی ہو گی-وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا-پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور اچھے عمل کرتے رہے وہ نعمت بھرے باغوں میں ہوں گے-(۵۶)

اور جن لوگوں نے انکار کیا تھا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا' ان کے لئے ذلت کا عذاب ہو گا-(۵۷)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا مر گئے' انہیں اللہ ضرور عمدہ روزی دے گا-

اور اللہ ہی تو بہترین روزی دینے والا ہے-(۵۸)

انہیں وہ ضرور ایسی جگہ داخل کرے گا جس سے وہ خوش ہوں گے-اور بیشک اللہ علم والا بردبار ہے-(۵۹)

یہ ہو لیا۔۔۔ اور جس نے دکھ دیا جیسا دکھ اسے دیا گیا تھا' اور پھر اس پر زیادتی کی گئی' اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا۔

بیشک اللہ معاف کرنے والا' بخشنے والا ہے۔(۶۰)

یہ اس لئے کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے'

اور اس لئے کہ اللہ ہی سننے والا' دیکھنے والا ہے۔(۶۱)

یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس لئے کہ جس کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ جھوٹ ہے'

اور اس لئے کہ اللہ ہی عالی مرتبہ اور بزرگ ہے۔(۶۲)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے

تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔بیشک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔(۶۳)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔اور بیشک اللہ ہی بے نیاز اور صاحب تعریف ہے۔(۶۴)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے پابند کر دیا ہے' اور سمندر میں کشتی اس کے حکم سے

چلتی ہے؟ اور وہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ آ پڑے'

مگر اس کے حکم سے۔بیشک اللہ لوگوں پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(۶۵)

اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی ہے' پھر تمہیں مارے گا' پھر تمہیں زندہ کرے گا۔بیشک انسان ناشکرا ہے۔(۶۶)

ہر امت کے لئے ہم نے ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے جس پر وہ چلتے ہیں' پس (اے رسول!) اس امر میں وہ تجھ سے نہ

الجھیں' اور تو اپنے رب کی طرف بلاتا جا۔بیشک تو سیدھے راستے پر ہے۔(۶۷)

اور اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے "اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔(۶۸)

اللہ روز قیامت کو تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے ہو فیصلہ کر دے گا"۔(۶۹)

کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔

بیشک یہ ایک کتاب میں ہے۔بیشک یہ اللہ پر آسان ہے۔(۷۰)

مگر وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہیں جس کی اللہ نے کوئی سند نہیں اتاری' اور جس کا انہیں کوئی علم نہیں۔

مگر ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔(۷۱)

اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو تو کافروں کے چہرے پر ناپسندیدگی کو پہچان سکتا ہے۔قریب ہے کہ

وہ ان لوگوں پر جو انہیں ہماری آیتیں سناتے ہیں ٹوٹ پڑیں۔کہہ "کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتر بات بتاؤں۔۔۔

آگ۔۔۔ اللہ نے کافروں سے اس کا وعدہ کر رکھا ہے۔ اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے!" (۷۲)

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے' اسے غور سے سنو۔ وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے' اگرچہ وہ اس پر اکٹھے ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب و مطلوب کیا کمزور ہیں! (۷۳)

انہوں نے اللہ کا اندازہ نہیں کیا جیسا اس کا اندازہ کرنا حق تھا۔ بیشک اللہ قوت والا اور غالب ہے۔ (۷۴)

اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغمبر چن لیتا ہے۔ اللہ سننے والا' دیکھنے والا ہے۔ (۷۵)

وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف معاملے لوٹ جاتے ہیں۔ (۷۶)

اے ایمان والو! جھک جاؤ' سجدوں میں گر جاؤ'

اپنے رب کی غلامی اختیار کرو' اور بھلائی کے کام کرو تاکہ پھلو پھولو۔ (۷۷)

اور اللہ کے لئے جہاد کرو جیسا کہ اس کے لئے جہاد کرنے کا حق ہے۔ اسی نے تمہیں چن لیا ہے' اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ یہ تمہارے باپ ابراہیم کا طریقہ ہے۔ اسی نے تمہارا نام مسلم (فرمانبردار) رکھا' پہلے بھی اور اس میں بھی' تاکہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔ پس نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو مضبوطی سے تھام لو۔ وہی تمہارا آقا ہے' پھر وہ کیا ہی اچھا آقا ہے' اور کیا ہی اچھا مددگار ہے! (۷۸)

سورۃ مومنون (۲۳)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ٦ آیات ١١٨

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

مومن کامیاب ہو گئے' (١)

وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں' (٢)

وہ جو بیکار اور بیہودہ باتوں سے کنارہ کرتے ہیں' (٣)

وہ جو زکوۃ پر عمل پیرا ہوتے ہیں' (٤)

وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔۔۔ (٥)

سوائے اپنی بیویوں کے یا جن کے وہ مالک ہیں کہ پھر ان پر ملامت نہیں' (٦)

مگر جس نے اس کے علاوہ ڈھونڈھا تو وہی حد سے نکلنے والے ہیں۔۔۔ (٧)

(ہاں!) وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں' (٨)

اور وہ جو اپنی دعاؤں کی حفاظت کرتے ہیں' (٩)

وہی وارث ہوں گے' (١٠)

وہ جو فردوس کے وارث ہوں گے ۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔(١١)

اور ہم نے انسان کو مٹی کے نچوڑ سے بنایا' (١٢)

پھر اسے ایک مضبوط جگہ میں بوند بنایا' (١٣)

پھر بوند کو خون کی پھٹکی بنایا' پھر خون کی پھٹکی کو بوٹی بنایا' پھر بوٹی کو ہڈیاں بنایا' پھر ہڈیوں کو گوشت پہنایا' تب جا کر اسے
ایک دوسری بناوٹ میں اٹھا کھڑا کیا۔ تو کیا برکت والا ہے اللہ' بہترین بنانے والا! (١٤)

پھر اس کے بعد تم مر جاؤ گے ۔(١٥)

پھر تم روز قیامت کو اٹھائے جاؤ گے ۔(١٦)

اور ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے ہیں' اور ہم بنانے میں لاپروا نہ تھے ۔(١٧)

اور ہم نے آسمان سے اندازے کا پانی اتارا اور اسے زمین میں ٹھہرا دیا' اور ہم اسے لے جانے پر یقیناً قادر ہیں-(۱۸)
ہاں! ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ اگائے ہیں- ان میں تمہارے لئے بہت سے پھل ہیں
اور ان میں سے تم کھاتے ہو' (۱۹)
اور وہ درخت جو طور سیناء سے نکلتا ہے کھانے والوں کے لئے تیل اور سالن لئے اگتا ہے-(۲۰)
اور بیشک چوپایوں میں تمہارے لئے سبق ہے- ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہوتا ہے پینے کو دیتے ہیں'
ان میں تمہارے لئے اور بہت سے فائدے ہیں' اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو' (۲۱)
اور ان پر اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو -(۲۲)
اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا اور اس نے کہا "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے بغیر تمہارا
کوئی خدا نہیں- کیا تم ڈرتے نہیں؟" (۲۳)
اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا "یہ تو محض تمہاری ہی طرح کا ایک آدمی ہے جو تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا
ہے- اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا' ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادا (کے زمانے) میں نہیں سنی-(۲۴)
یہ تو محض ایک آدمی ہے جسے سودا ہے' اب اس کے ساتھ ایک وقت تک انتظار کرو"-(۲۵)
اس نے کہا "میرے رب! میری مدد کر' کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے"-(۲۶)
سو ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ "ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا' پھر جب ہمارا حکم
پہنچے اور تنور ابل پڑے' تو اس میں ہر چیز کا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو ڈال لے' سوائے ان میں اس کے جس کی بات طے
پا چکی ہے' اور ظالموں کے متعلق مجھ سے بات نہ کرنا' انہیں غرق ہونا ہی ہے-(۲۷)
پھر جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہنا
"تعریف اللہ کی جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی"-(۲۸)
اور کہنا "میرے رب! مجھے برکت دے کر اتار کہ تو بہترین اتارنے والا ہے"-(۲۹)
بے شک اس واقعہ میں کئی نشانیاں ہیں' اور ہم ضرور آزمایا کرتے ہیں-(۳۰)
پھر ان کے بعد ہم نے ایک دوسری نسل پیدا کر دی -(۳۱)
پھر ان میں انہی میں سے رسول بھیجا کہ "اللہ کی عبادت کرو کہ
اس کے بغیر تمہارا کوئی خدا نہیں- تو کیا تم ڈرتے نہیں؟" (۳۲)

مگر اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا' اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا' اور جنہیں ہم نے دنیاوی زندگی میں آسودگی دی تھی' کہا "یہ محض تمہاری ہی طرح کا آدمی ہے جو وہی کھاتا ہے
جو تم کھاتے ہو' اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو' (۳۳)
اور اگر تم نے اپنی ہی طرح کے آدمی کی بات مانی تو تم ضرور نقصان اٹھاؤ گے -(۳۴)
کیا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو چکے ہو گے تو تم باہر لائے جاؤ گے' (۳۵)
دور بہت دور کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے -(۳۶)
یہ تو صرف ہماری دنیاوی زندگی ہے کہ ہم مرتے اور جیتے ہیں' اور ہم کبھی اٹھائے جانے والے نہیں -(۳۷)
یہ تو محض ایک آدمی ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑ لیا ہے اور ہم اس کی بات ماننے والے نہیں" -(۳۸)
اس نے کہا "میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے" -(۳۹)
اس نے کہا "تھوڑا سا وقت اور' وہ ضرور پچھتا کے رہ جائیں گے" -(۴۰)
پھر ایک چنگھاڑ نے انہیں برحق پکڑ لیا' اور ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ بنا دیا- سو دور دفع ہوئی ظالم قوم! (۴۱)
پھر ان کے بعد ہم نے دوسری نسلیں پیدا کر دیں -(۴۲)
کوئی امت اپنی مدت سے آگے نہیں جاتی اور نہ ہی پیچھے رہتی ہے -(۴۳)
پھر ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے- جب کبھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آتا وہ اسے جھٹلا دیتے' اور ہم بھی انہیں ایک دوسرے کے پیچھے چلاتے گئے اور انہیں کہانیاں بنا دیا- ہاں! دور دفع ہوتی وہ قوم جو ایمان نہ لاتی -(۴۴)
پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنے نشان اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا' (۴۵)
فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف' مگر انہوں نے تکبر کیا کہ وہ سرکش لوگ تھے -(۴۶)
چنانچہ وہ کہنے لگے "کیا ہم اپنی ہی طرح کے دو آدمیوں کی بات مان لیں جبکہ ان کی قوم ہماری غلام بھی ہے؟" (۴۷)
انہوں نے ان کو جھٹلا دیا' پھر وہ ہلاک ہونے والوں میں تھے -(۴۸)
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ لوگ ہدایت پائیں -(۴۹)
اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشان بنایا اور انہیں ایک چشمے والے آرام دہ ٹیلے کے پاس جگہ دی -(۵۰)
"اے پیغمبر! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور درست عمل کرو- مجھے معلوم ہے جو تم کرتے ہو -(۵۱)
اور (یاد رکھو) تمہاری یہ امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا آقا ہوں' پس مجھ سے ڈرتے رہو" -(۵۲)

مگر لوگوں نے اپنا معاملہ اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر لیا- ہر گروہ اس پر جو اس کے پاس ہے خوش ہے-(۵۳)

اب تو انہیں ان کی الجھن میں ایک وقت تک پڑا رہنے دے-(۵۴)

کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ یہ جو ہم انہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں' (۵۵)

ہم ان کی بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں' بلکہ وہ سمجھتے نہیں-(۵٦)

البتہ وہ لوگ جو اپنے رب کے ڈر سے سہمے رہتے ہیں' (۵۷)

اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں' (۵۸)

اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے' (۵۹)

اور جو دیتے ہیں جو کچھ وہ دیتے ہیں' اور ان کے دل اس بات سے کہ

وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں کانپتے ہیں' (٦٠)

وہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں' اور وہی ان میں آگے بڑھ رہے ہیں-(٦١)

اور ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے' اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ بولتی ہے'

اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی-(٦٢)

نہیں' مگر ان کے دل اس بارے میں الجھن میں ہیں'

اور ان کے پاس اس کے علاوہ بھی عمل ہیں جن میں وہ لگے رہتے ہیں-(٦٣)

یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیتے ہیں تو وہ چلا اٹھتے ہیں-(٦٤)

"مت چلاؤ آج! تمہیں ہم سے کوئی مدد نہیں ملے گی-(٦٥)

میری آیتیں تمہیں سنائی جاتی تھیں مگر تم اپنی ایڑیوں پر لوٹ جاتے تھے' (٦٦)

تکبر سے' اور ان کے قصے کرتے ہوئے الگ ہو جاتے تھے"-(٦٧)

تو کیا لوگوں نے اس کلام پر غور و فکر نہیں کیا' یا ان کے پاس ایسی چیز آئی ہے

جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟(٦٨)

یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لئے اس کا انکار کر رہے ہیں؟(٦٩)

یا وہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے؟ نہیں' وہ ان کے پاس حق لے کر آیا ہے

اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں-(٧٠)

لیکن اگر حق ان کی خواہشوں پر چلتا تو آسمان اور زمین اور جو کوئی بھی ان میں ہے سب میں بگاڑ پیدا ہو جاتا- نہیں، بلکہ ہم
تو ان کے پاس انہی کی نصیحت لائے ہیں، مگر وہ ہیں کہ اپنی نصیحت سے کنارا کر رہے ہیں-(۷۱)
یا (اے رسول!) کیا تو ان سے کوئی محصول مانگتا ہے،
مگر تیرے رب کا محصول بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے؟(۷۲)
اور بے شک تو انہیں ایک سیدھے رستے کی طرف بلا رہا ہے-(۷۳)
مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اس راستے سے ہٹے ہوئے ہیں-(۷۴)
اور اگر ہم ان پر رحم کرتے، اور جو تکلیف انہیں ہے وہ دور کر دیتے، تو بھی وہ سرگرداں اپنی سرکشی پر اڑے رہتے-(۷۵)
اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا بھی تھا، پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے نہیں جھکے اور نہ گڑ گڑائے-(۷۶)
یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہ اس میں مایوس ہو کر رہ جائیں گے-(۷۷)
اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے، مگر بہت کم تم شکر کرتے ہو-(۷۸)
اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے-(۷۹)
اور وہی ہے جو تمہیں زندگی دیتا اور مارتا ہے،
اور رات اور دن کا اختلاف اسی کے اختیار میں ہے- تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟(۸۰)
بلکہ انہوں نے ویسی ہی بات کہہ دی جیسی اگلے لوگوں نے کہی تھی-(۸۱)
انہوں نے کہا "کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے، تو کیا ہم پھر بھی اٹھائے جائیں گے؟(۸۲)
یہ وعدہ پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے کیا گیا، یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں"-(۸۳)
کہہ "کس کی ہے یہ زمین اور جو کوئی بھی اس میں ہے، اگر تم جانتے ہو؟"(۸۴)
وہ کہیں گے "اللہ کی"- کہہ "تو کیا تم نصیحت نہ لو گے؟"(۸۵)
کہہ "کون ہے سات آسمانوں کا رب اور بڑے عرش کا رب؟"(۸۶)
وہ کہیں گے "اللہ کے ہیں"- کہہ "تو کیا تم ڈرو گے نہیں؟"(۸۷)
کہہ "کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کا نظم و نسق ہے اور جو حفاظت کرتا ہے مگر اس کے مقابلے میں حفاظت نہیں
کی جا سکتی، اگر تم جانتے ہو؟"(۸۸)
وہ کہیں گے "اللہ کے پاس ہے"- کہہ "پھر کہاں سے تم پر جادو کر دیا گیا ہے؟"(۸۹)

نہیں ‘بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں-(۹۰)

اللہ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے ‘اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو لے کر چل پڑتا ‘اور

ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا-پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں ‘(۹۱)

پوشیدہ اور حاضر کا جاننے والا ہے ‘اور ان سے بہت بلند ہے جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں-(۹۲)

کہہ ”میرے رب! اگر تو مجھے وہ دکھادے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے ‘(۹۳)

تو میرے رب! مجھے ظالم لوگوں میں نہ ڈالنا”-(۹۴)

اور ہم یقیناً اس بات پر قادر ہیں کہ تجھے وہ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں-(۹۵)

برائی کو اس طریقے سے دور کر جو بہت عمدہ ہو-ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں-(۹۶)

اور کہہ ”میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ لیتا ہوں ‘(۹۷)

اور اس بات سے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں”-(۹۸)

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو وہ کہے گا ”میرے رب! مجھے واپس بھیج ‘(۹۹)

تاکہ میں اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں جا کر اچھے کام کروں”- نہیں! نہیں! یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا-اور

ان کے پیچھے ایک آڑ ہو گی اس دن تک جب لوگوں کو اٹھایا جائے گا-(۱۰۰)

پھر جب صور پھونک دیا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان کوئی رشتے نہ رہیں گے ‘

نہ وہ ایک دوسرے سے سوال کر سکیں گے-(۱۰۱)

پھر جن کے پلڑے بھاری ہوئے وہی کامیاب ہوں گے-(۱۰۲)

اور جن کے پلڑے ہلکے ہوئے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو نقصان پہنچایا کہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے-(۱۰۳)

آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی ‘اور وہ وہاں تیوری چڑھائے ہوں گے-(۱۰۴)

”کیا تمہیں میری آیتیں سنائی نہ جاتی تھیں مگر تم انہیں جھٹلادیتے تھے؟“(۱۰۵)

وہ کہیں گے ”ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب تھی اور ہم گمراہ لوگ تھے-(۱۰۶)

ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال لے ‘اور اگر ہم نے پھر ایسا کیا تو ہم ظالم ہوں گے”-(۱۰۷)

وہ کہے گا ”یہاں دھتکارے ہوئے پڑے رہو ‘اور مجھ سے بات نہ کرو-(۱۰۸)

میرے بندوں میں ایک گروہ وہ بھی تھا جو کہتا تھا

"ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو ہی بہترین رحم کرنے والا ہے"-(١٠٩)

تو تم ان پر طنز کرتے تھے اور ان پر ہنستے تھے' یہاں تک کہ انہوں نے تم سے میری یاد ہی بھلا دی-(١١٠)

آج میں نے انہیں ان کے صبر کے سبب یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی بامراد ہیں"-(١١١)

وہ کہے گا "تم زمین پر کتنے سال رہے؟"(١١٢)

وہ کہیں گے "ہم ایک دن یا دن کا ایک حصہ رہے' گننے والوں سے پوچھ لے"-(١١٣)

وہ کہے گا "بے شک تم تھوڑا عرصہ ہی رہے' کاش! تم جان سکتے-(١١٤)

تو کیا تم سمجھتے تھے کہ ہم نے تمہیں یونہی بنایا ہے' اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر نہ آؤ گے؟"(١١٥)

تو کیسا بلند مرتبہ ہے اللہ' سچا بادشاہ' جس کے سوا کوئی خدا نہیں' شان و شوکت والے عرش کا رب!(١١٦)

مگر جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارتا ہے' جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں' اس کا حساب تو اس کے رب
کے پاس ہی ہو گا- بے شک کافر کامیاب نہیں ہوں گے-(١١٧)

اور کہہ "میرے رب! بخش دے اور رحم کر کہ تو ہی بہترین رحم کرنے والا ہے"-(١١٨)

سورة نور (۲۴)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۹ آیات ۶۴

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے
ایک سورت ہم نازل کرتے ہیں' اور اسے لازم کرتے ہیں'
اور اس میں واضح احکام نازل کرتے ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو-(۱)
زانی عورت اور زانی مرد' ان میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے لگاؤ' اور اللہ کے دین (کو نافذ کرنے) میں تمہیں ان پر ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے ہو' اور چاہئے کہ مومنوں کا ایک گروہ ان کی سزا کو دیکھے-(۲)
زانی مرد صرف زانی عورت یا مشرک عورت سے نکاح کرتا ہے' اور زانی عورت سے صرف زانی مرد یا مشرک مرد ہی نکاح کرتا ہے' اور یہ مومنوں پر حرام ہے-(۳)
اور جو لوگ شریف عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لا سکیں انہیں اسی (۸۰) کوڑے لگاؤ' اور ان کی گواہی ہمیشہ کے لئے قبول نہ کرو کہ یہی لوگ نافرمان ہیں' (۴)
سوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں کہ اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۵)
اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں' مگر ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہوں' تو ان میں سے ایک کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کے نام پر چار گواہیاں دے کہ وہ بے شک سچا ہے-(۶)
اور پانچویں بار یہ کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو-(۷)
اور اس (عورت) سے یہ بات سزا ہٹا دے گی اگر وہ اللہ کے نام پر چار گواہیاں دے کہ وہ بے شک جھوٹا ہے' (۸)
اور پانچویں بار یہ کہ اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ سچا ہو-(۹)
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی' اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا' حکمت والا ہے-(۱۰)
جو لوگ بہتان بنا لائے وہ تمہارا ہی ایک ٹولہ ہے-اسے اپنے لئے برا نہ سمجھو- نہیں' بلکہ وہ تمہارے لئے بھلا ہے-ان میں سے ہر شخص کے لئے اتنا ہی گناہ ہے جتنا اس نے کمایا'
اور ان میں سے جس نے اس میں بڑا حصہ لیا اسے بڑا عذاب ہو گا-(۱۱)

مگر جب تم نے یہ بات سنی' تو کیوں مومن مردوں اور مومن عورتوں نے آپس میں نیک گمان نہ کیا'
اور کہا "یہ صاف بہتان ہے"-(۱۲)
وہ کیوں اس پر چار گواہ نہ لائے' پھر جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے ہاں وہی جھوٹے ہیں-(۱۳)
اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس بات کا تم نے چرچا کیا تھا'
اس کے سبب تم پر بڑا عذاب آجاتا-(۱۴)
جب تم اسے اپنی زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جس کا تمہیں علم نہ تھا' اور تم اسے معمولی بات
سمجھتے تھے' حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بات تھی-(۱۵)
اور جب تم نے اسے سنا تو تم نے کیوں نہ کہا "ہمارے لئے روا نہیں کہ ہم اس پر بات کریں'
تو پاک ہے' یہ تو بڑا بہتان ہے"-(۱۶)
اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے' اگر تم مومن ہو' کہ اس طرح کی بات پھر دہراؤ-(۱۷)
اور اللہ تم پر آیتیں واضح کرتا ہے-اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۱۸)
جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہوگا'
اور اللہ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے-(۱۹)
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی' اور یہ کہ اللہ مہربان اور رحم کرنے والا ہے-(۲۰)
اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو-اور کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ تو بے حیائی اور برائی کی تلقین
کرتا ہے-اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہوتا' لیکن اللہ جسے چاہتا
ہے پاک کرتا ہے' اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۲۱)
اور تم میں مرتبے اور گنجائش والے قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں' مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
کچھ نہ دیں گے' اور چاہئے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں-کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے-
اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۲۲)
جو لوگ ایمان والی' بے خبر شریف عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں'
ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہوگی اور انہیں بڑا عذاب ہوگا'(۲۳)
جس دن ان کی زبانیں' ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کے سبب ان کے خلاف گواہی دیں گے-(۲۴)

اس دن اللہ انہیں ان کے سچے عمل کی جزا ادا کرے گا' اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی کھلا سچ ہے۔(۲۵)

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے' اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔

وہ ان باتوں سے جو لوگ کہتے ہیں بری ہیں۔ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔(۲۶)

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو۔اور اس کے رہنے والوں کو سلام نہ کرلو' یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم نصیحت حاصل کرو۔(۲۷)

پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے۔اور اگر تم سے کہا جائے "واپس چلے جاؤ" تو واپس چلے جاؤ' یہ تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے۔اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔(۲۸)

تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ان گھروں میں جہاں کوئی نہ رہتا ہو اور جہاں تمہارا سامان پڑا ہو داخل ہو۔اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔(۲۹)

مومن مردوں سے کہہ کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں' اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔یہ ان کے لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے۔بیشک اللہ ان کے کاموں سے باخبر ہے۔ (۳۰)

اور مومن عورتوں سے کہہ کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں' اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں' اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو اس میں ظاہر ہے۔اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال رکھیں' اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر ان پر۔۔۔۔اپنے خاوند' اپنے باپ' اپنے خاوندوں کے باپ' اپنے بیٹے' اپنے خاوندوں کے بیٹے' اپنے بھائی' اپنے بھائیوں کے بیٹے' اپنی بہنوں کے بیٹے' اپنی عورتیں' وہ لوگ جن پر ان کا قبضہ ہو' وہ ماتحت مرد جو حاجت نہیں رکھتے' یا وہ لڑکے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے آگاہ نہیں ہوئے۔۔۔۔اور اپنے پاؤں یوں نہ نکالیں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت معلوم ہو جائے۔اور اللہ کی طرف تم سب رجوع کرو' اے مومنو! تاکہ پھلو پھولو۔(۳۱)

اور اپنے بن بیاہے مردوں اور عورتوں اور اپنے نیکوکار غلاموں اور لونڈیوں کے نکاح کردو۔اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں مالدار کردے گا' اور اللہ گنجائش والا' علم والا ہے۔(۳۲)

اور جنہیں بیاہ نہ ملے وہ ضبط رکھیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے مالدار کردے۔اور جو' ان میں سے جن پر تمہارا قبضہ ہے' تم سے (آزادی کی) لکھت مانگیں' تو اگر تم ان میں بھلائی معلوم کرو تو انہیں لکھ دو' اور انہیں اللہ کے مال میں سے بھی جو اس نے تمہیں دیا ہے دو۔اور اپنی کنیزوں کو اگر وہ شریف رہنا چاہتی ہوں بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ

دنیاوی زندگی کے فائدے حاصل کرو-اور کوئی انہیں مجبور کرے گا
تو اللہ ان کی مجبوری کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے-(۳۳)
اور ہم نے تمہاری طرف واضح کن آیتیں اور ان لوگوں کی مثالیں جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں' اور ایک نصیحت ڈرنے والوں کے لئے نازل کردی ہے-(۳۴)
اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے-اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں چراغ رکھا ہو' چراغ شیشے میں ہو' شیشہ ایسا ہو جیسے چمکتا ہوا ستارہ' جسے زیتون کے بابرکت درخت سے' جو نہ شرقی ہو نہ غربی' روشن کیا جاتا ہو' یوں لگتا ہو کہ اس کا تیل چمک اٹھے گا اگرچہ اسے آگ نے چھوا بھی نہ ہو-وہ نور ہی نور ہے-اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی راہ دکھا دیتا ہے-اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے-اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے-(۳۵)
یہ ان گھروں میں ہے جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے-ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں'(۳۶)
وہ لوگ جنہیں نہ تجارت نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد' نماز کے قیام اور زکوۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہیں' وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ دیئے جائیں گے'(۳۷)
تاکہ اللہ انہیں ان کے نہایت عمدہ اعمال کا بدلہ دے' اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے-
اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے-(۳۸)
اور کافروں کے اعمال ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں چمکتی ریت جسے پیاسا پانی سمجھے-یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچے تو اسے کچھ نہ پائے' مگر اللہ کو اس کے پاس پائے' پھر وہ اس کا حساب چکا دے-
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے-(۳۹)
یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہروں پر لہریں چھا رہی ہوں اور جس کے اوپر بادل ہوں-اندھیرے ایک کے اوپر دوسرے-جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ پائے-
اور جس کے لئے اللہ نور نہ رکھے اس کے لئے کوئی نور نہیں ہوتا-(۴۰)
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں ہے' اور پر پھیلائے ہوئے پرندے' سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں؟ ہر ایک کو اپنی نماز اور اپنی تسبیح معلوم ہے-(۴۱) اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں-اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے' اور اللہ کی طرف ہی واپسی ہوگی-(۴۲)

کیاتو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے' پھر انہیں باہم ملاتا ہے' پھر انہیں تہ بتہ کردیتا ہے' پھر تو ان کے اندر سے مینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتا ہے' اور وہ آسمان سے بادل کے بڑے ٹکڑوں سے اولے اتارتا ہے' پھر انہیں جس پر چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے-اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو اچکے جاتی ہے-(۴۳)

اللہ رات اور دن کو الٹتا پلٹتا ہے-بے شک اس میں آنکھوں والوں کے لئے ایک سبق ہے' (۴۴)

اور اللہ ہی نے سب جانوروں کو پانی سے پیدا کیا' اب ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے' اور ان میں کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے' اور ان میں کوئی چاروں پر چلتا ہے-اللہ جو چاہتا ہے بناتا ہے-اللہ ہر چیز پر قادر ہے-(۴۵)

بیشک ہم نے واضح کن آیتیں نازل کردی ہیں-اور اللہ جسے چاہے گا سیدھا راستہ دکھاوے گا-(۴۶)

اور وہ کہتے ہیں "ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم نے مان لیا ہے' مگر پھر اس کے باوجود ان کا ایک گروہ منہ موڑ لیتا ہے' اور وہ ہرگز مومن نہیں-(۴۷)

اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے

کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ان کا ایک گروہ کنارا کر جاتا ہے-(۴۸)

لیکن اگر حق ان کا بنتا ہو تو اس کی طرف گردن جھکائے چلے آتے ہیں-(۴۹)

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے' یا انہیں شک ہے' یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان سے ناانصافی کریں گے ؟ نہیں' بلکہ وہی زیادتی کرنے والے ہیں-(۵۰)

مومنوں کی بات' جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے' صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں "ہم نے سنا اور ہم نے مانا"-اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں-(۵۱)

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات مان لیتا ہے اور اللہ کا ڈر رکھتا ہے'

اور اس (کی نافرمانی) سے بچتا ہے' وہی لوگ مراد پانے والے ہیں-(۵۲)

اور وہ اللہ کے نام کی بڑے زور کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تو نے انہیں حکم دیا تو وہ ضرور (جہاد کے لئے) نکلیں گے-کہہ "قسمیں مت کھاؤ' اطاعت جانی پہچانی شے ہے-اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے"-(۵۳)

کہہ دے "اللہ کی اطاعت کرو' اور رسول کی اطاعت کرو' لیکن اگر تم منہ موڑ لوگے تو اس پر وہی بوجھ ہے جو اس پر ڈالا گیا ہے' اور وہ بوجھ تم پر ہے جو تم پر ڈالا گیا ہے-اور اگر تم اس کی اطاعت کروگے تو راہ پالوگے-اور رسول کے ذمے تو صرف صاف صاف پیغام کو پہنچا دینا ہی ہے"-(۵۴)

اللہ ان لوگوں سے جو تم میں ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں وعدہ کرتا ہے کہ انہیں زمین میں حاکم بنائے گا
جیسے اس نے ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا' اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے ان کے لئے
مضبوطی سے قائم کرے گا' اور ان کے خوف کے بعد انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا-وہ میرے ساتھ کسی چیز کو
شریک نہ کر کے میری عبادت کریں-مگر جس نے اس کے بعد کفر کیا تو وہی نافرمان ہیں-(۵۵)
اور نماز قائم کرو' اور زکوۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے-(۵۶)
کافروں کے بارے میں خیال نہ کر کہ وہ ہمیں زمین میں ہرا سکتے ہیں'
اور ان کا ٹھکانا آگ ہے-اور وہ کیا بری جگہ ہے!(۵۷)
اے ایمان والو! جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں اور جو تم میں سے جوانی کو نہیں پہنچے' چاہئے کہ وہ تم سے تین بار اجازت
لیں-صبح کی نماز سے پہلے اور جس وقت دوپہر کو تم اپنے کپڑے اتار دیتے ہو' اور نماز عشاء کے بعد-یہ تین تمہارے
لئے پردے کے وقت ہیں-ان کے علاوہ تم پر کوئی گناہ نہیں نہ ان پر ہے-تم میں سے بعض دوسروں کے گرد و پیش
پھرنے والے ہو-اس طرح اللہ تم پر اپنے احکام واضح کرتا ہے' اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۵۸)
اور جب تمہارے لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں تو چاہئے کہ وہ اجازت لیں جیسے ان سے پہلے لوگ اجازت لیا کرتے تھے-
اس طرح اللہ تم پر اپنی آیتیں واضح کرتا ہے-اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے-(۵۹)
اور بڑی بوڑھی عورتوں پر جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں کوئی گناہ نہیں کہ وہ زینت کی نمائش کئے بغیر اپنے اوپر کے
کپڑے اتار رکھیں-لیکن وہ بچیں تو ان کے لئے بہتر ہے' اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۶۰)
اندھے کے لئے حرج نہیں' نہ لنگڑے کے لئے حرج ہے' نہ بیمار کے لئے حرج ہے' اور نہ خود تمہارے لئے کہ تم اپنے
گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے' یا اپنی ماؤں کے گھروں سے' یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے' یا اپنی بہنوں
کے گھروں سے' یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے' یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے' یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے' یا اپنی
خالاؤں کے گھروں سے' یا جن کی چابیاں تمہارے قبضے میں ہوں یا اپنے دوست کے ہاں-
تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اکٹھے کھاؤ یا الگ الگ-
اور جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کہو' اللہ کی طرف سے بابرکت' پاکیزہ اور حیات بخش دعا-
اس طرح اللہ تم پر آیتیں واضح کرتا ہے تاکہ تمہیں عقل آئے-(۶۱)
مومن صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب کسی اجتماعی کام کے لئے اس کے پاس

ہوتے ہیں تو جب تک اس سے اجازت نہ لے لیں جاتے نہیں-جو لوگ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں
وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں-
ہاں! جب وہ تجھ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے تو چاہے اجازت دے دے 'اور ان کے
لئے اللہ سے بخشش مانگ-اللہ بخشنے والا ٔرحم کرنے والا ہے-(٦٢)
تم لوگ رسول کے بلاوے کو اپنے ایک دوسرے کے بلاوے کی طرح نہ بناؤ-اللہ تم میں ان لوگوں کو جانتا ہے جو کسی کی
آڑ میں کھسک جاتے ہیں 'مگر جو لوگ اس کے حکم کے خلاف کرتے ہیں انہیں چاہئے کہ بچیں 'ایسا نہ ہو کہ ان پر کوئی
فتنہ آپڑے 'یا ان پر دردناک عذاب آجائے-(٦٣)
سنو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے-وہ جانتا ہے جس طرح پر تم ہو-اور جس دن تم اس کی طرف لوٹائے
جاؤ گے تو وہ تمہیں بتائے گا جو کام تم نے کئے-اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے-(٦٤)

سورۃ فرقان (۲۵)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ٦ آیات ۷۷

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

بابرکت ہے وہ، جس نے اپنے بندے پر فرق کرنے والی کتاب نازل کی تاکہ وہ جہان والوں کے لئے ڈرانے والا ہو
جائے (۱) وہ جس کی آسمانوں اور زمین پر بادشاہت ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا، اور جس کا بادشاہت میں کوئی
شریک نہیں، اور جس نے ہر چیز کو بنایا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرا دیا۔(۲)
مگر لوگوں نے اس کے علاوہ ایسوں کو خدا بنالیا ہے جو کچھ پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں، اور جو اپنے لئے بھی
کسی نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتے، اور نہ موت، نہ زندگی اور نہ پھر جی اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔(۳)
اور کافر کہتے ہیں "یہ تو صرف جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس پر اس کی مدد کی ہے"۔ہاں!
وہ ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔(۴)
اور کہتے ہیں "یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو اس نے لکھ لی ہیں اور جو اسے صبح وشام لکھائی جاتی ہیں"۔(۵)
کہہ دے "اسے اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کا بھید جانتا ہے۔بے شک وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے"۔
(٦) اور وہ کہتے ہیں "یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے۔ایسا کیوں نہیں ہوا کہ اس کی طرف
کوئی فرشتہ اتارا جاتا جو اس کے ساتھ ہو کر ڈراتا، (۷) یا اسے کوئی خزانہ دیا جاتا، یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا؟
"اور ظالم کہتے ہیں "تم تو صرف ایک جادو مارے شخص کے پیچھے چل رہے ہو"۔(۸)
دیکھ! وہ تیرے لئے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، اور بھٹک گئے ہیں کہ راہ نہیں پاسکتے۔(۹)
بابرکت ہے وہ جو اگر چاہتا تو تیرے لئے ان چیزوں سے بہتر بنا دیتا،
باغ جن میں نہریں چلتیں اور تیرے لئے محل بنا دیتا"۔(۱۰)
نہیں، بلکہ انہوں نے اس گھڑی کو جھٹلا دیا ہے اور ہم نے ان کے لئے جنہوں نے اس گھڑی کو جھٹلایا ہے
بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۱۱)
جب وہ انہیں ایک دور جگہ سے دیکھے گی تو وہ اسے جھنجھلاتا اور ہانپتا سنیں گے۔(۱۲)

اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اس کی کسی تنگ جگہ میں ڈال دیئے جائیں گے
تو وہاں موت کو پکاریں گے۔۔۔۔(۱۳)
"آج ایک موت کو نہ پکارو' بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو"-(۱۴)
کہہ "کیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کی جنت جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے-
وہ ہو گی ان کی جزا اور پہنچنے کی جگہ-(۱۵)
ان کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے' اور ہمیشہ رہیں گے-
یہ وعدہ تیرے رب پر لازم ہے جو طلب کیا جا سکتا ہے-(۱۶)
اور جس دن وہ انہیں اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں اکٹھا کرے گا تو کہے گا "کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے تھے؟"(۱۷)
وہ کہیں گے "تو پاک ہے! ہمیں حق نہ تھا کہ ہم تیرے علاوہ کسی کو رفیق بناتے' لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو خوب سازوسامان دیا یہاں تک کہ وہ نصیحت بھول گئے' اور ہلاک ہونے والی قوم بن گئے"۔۔۔۔(۱۸)
"لو! انہوں نے اس پر جو تم کہتے ہو تمہیں جھٹلا دیا ہے' اب تم نہ کچھ ہٹا سکتے ہو نہ مدد ہی لے سکتے ہو' اور تم میں جو ظلم کرتا تھا اسے ہم بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے"-(۱۹)
اور ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول بھی بھیجے وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے-اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کی آزمائش بنایا ہے-کیا تم صبر کرو گے؟اور تیرا رب دیکھ رہا ہے-(۲۰)
اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں "کیوں ہم پر فرشتے نہیں اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟"
وہ اپنے خیال میں بہت بڑے بنتے ہیں اور بڑی اکڑ دکھاتے ہیں-(۲۱) جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہ ہو گی اور وہ "روکو! روکو!" بولیں گے-(۲۲)
اور ہم ان کے عملوں کی طرف بڑھیں گے اور انہیں بکھری ہوئی خاک کر دیں گے-(۲۳)
جنتی اس دن بہترین آرامگاہوں اور عمدہ ترین خوابگاہوں میں ہوں گے-(۲۴)
اور جس دن آسمان بادلوں سمیت پھٹ جائے گا اور فرشتے اترنے لگ جائیں گے-(۲۵)
اس دن سچی بادشاہی رحمان کی ہو گی' اور وہ دن کافروں پر سخت ہو گا-(۲۶)
اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا "اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ راہ پکڑی ہوتی-(۲۷)

ہائے افسوس! اے کاش! میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا!(۲۸)
اس نے مجھے اس کے بعد کہ نصیحت میرے پاس آچکی تھی بھٹکا دیا-اور شیطان تو انسان کو چھوڑ ہی جاتا ہے"-(۲۹)
اور رسول کہے گا "میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو بے کار سمجھ لیا تھا"-(۳۰)
اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے گنہگاروں میں سے دشمن بنائے ہیں-
مگر راہ دکھانے اور مدد دینے کو تیرا رب کافی ہے-(۳۱)
اور کافر کہتے ہیں "کیوں اس پر قرآن ایک ہی بار نہیں اتارا گیا؟" اسی طرح ہوا' تاکہ اس سے ہم تیرے دل کو مضبوط کردیں-ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے-(۳۲)
اور خواہ وہ تیرے پاس کوئی مثال بھی لے آئیں ہم تیرے پاس حقیقت اور بہترین تشریح لا چکے ہیں-(۳۳)
جن لوگوں کو جہنم کی طرف ان کے چہروں کے بل اکٹھا کیا جائے گا وہی بدترین مقام میں ہوں گے
اور راہ راست سے بہت دور بھٹکے ہوئے-(۳۴)
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا'(۳۵) پھر ہم نے کہا "ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلادیا ہے"-پھر ہم نے انہیں تباہ و برباد کردیا-(۳۶)
اور نوح کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا' اور انہیں لوگوں کے لئے ایک نشان بنادیا-اور ظالموں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے'(۳۷)
اور عاد' ثمود' کوئیں والوں' اور ان کے درمیان بہتری نسلوں کے ساتھ یہی ہوا-(۳۸)
اور ہم نے سب کو مثالیں دیں اور سب کو نابود کردیا-(۳۹)
اور یہ لوگ اس بستی سے جس پر بری بارش برسائی گئی تھی گزر چکے ہیں-تو کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا؟ نہیں' بلکہ وہ جی اٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے-(۴۰)
اور جب وہ تجھے دیکھتے ہیں تو تجھے بس ہنسی میں اڑاتے ہیں۔۔۔۔ "کیا یہ ہے وہ جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے-(۴۱)
یہ تو ہمیں ہمارے خداؤں سے ہٹانے ہی کو تھا اگر ہم ان پر جم کر نہ رہتے"-مگر وہ جلدی جان لیں گے' جس وقت وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ کون راہ سے بہت دور ہٹا ہوا ہے-(۴۲)
کیا تو نے اس شخص پر غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا رکھا ہے؟ تو کیا تو اس کا کارساز ہوگا؟(۴۳)
یا کیا تو خیال کرتا ہے کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو محض چوپایوں کی مانند ہیں'

بلکہ راہ سے بہت دور ہٹے ہوئے ہیں-(۴۴)

کیاتو نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے لمبا کیا ہے ؟اور اگر وہ چاہتاتو اسے ٹھہرا رکھتا' پھر ہم نے سورج کو اس کی دلیل بنایا' (۴۵)

پھر اسے آرام سے اپنی طرف سمیٹ لیا-(۴۶)

اور اسی نے تمہارے لئے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا اور دن اٹھنے کے لئے بنایا-(۴۷)

اور اسی نے ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے خوشخبری بنا کر بھیجا' اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا (۴۸)

تاکہ اس سے مردہ شہر کو زندہ کردیں' اور اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلائیں-(۴۹)

اور ہم نے اس (قرآن) کو ان کے درمیان طرح طرح سے بیان کیا ہے

تاکہ وہ نصیحت لیں' مگر اکثر لوگ انکار کے سوا کچھ نہیں مانتے-(۵۰)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے' (۵۱)

پس تو کافروں کی بات نہ مان اور اسی (قرآن) کے ساتھ ان سے خوب جہاد کرتا جا-(۵۲)

اور وہی ہے جس نے دو سمندر ملا رکھے ہیں' یہ میٹھا خوشگوار ہے اور وہ نمکین کڑوا'

اور ان کے درمیان ایک آڑ اور رکاوٹ ڈال دی ہے-(۵۳)

اور اسی نے پانی سے بشر بنایا' پھر اس کی جد اور سسرال بنائے' اور تیرا رب قدرت والا ہے-(۵۴)

مگر لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع دیتے ہیں اور نہ انہیں نقصان پہنچاتے ہیں' اور کافر تو اپنے رب کے خلاف کمربستہ ہے-(۵۵)

اور تجھے ہم نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے-(۵۶)

کہہ دے "میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ کوئی چاہے تو اپنے رب کی طرف راہ پکڑ لے"-(۵۷)

اور اس زندہ پر بھروسہ کر جو مرے گا نہیں'

اور اس کی خوبیوں کی تسبیح کر' اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے' (۵۸)

وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا' پھر عرش پر بیٹھ گیا' وہ رحمان (نہایت رحم کرنے والا) ہے' کسی باخبر سے اس کا پوچھ لے-(۵۹)

مگر جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "رحمان کو سجدہ کرو" تو کہتے ہیں "مگر رحمان کیا شے ہے ؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس

کی تو ہمیں تلقین کرتا ہے؟" اور یہ بات ان کی نفرت بڑھا دیتی ہے-(۶۰)
برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک چراغ اور ایک روشن چاند رکھا-(۶۱)
اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا' اس کے لئے جو چاہتا ہے
کہ نصیحت لے' یا چاہتا ہے کہ شکر گزار ہو-(۶۲) اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں اور جب
بے سمجھ ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں "سلام-"(۶۳)
اور جو اپنے رب کے آگے سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں-(۶۴)
اور جو کہتے ہیں "ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھ' بے شک اس کا عذاب بڑا تباہ کن ہے'(۶۵)
بے شک ٹھہرنے اور رہنے کی وہ جگہ بری ہے"-(۶۶) اور جو خرچ کرتے ہیں تو حد سے زیادہ نہیں کرتے اور نہ تنگ
دلی دکھاتے ہیں' اور ان کے بین بین گزران کرتے ہیں-(۶۷)
اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہیں پکارتے' اور نہ اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے قتل کرتے ہیں
سوائے حق کے' اور نہ زنا کرتے ہیں۔۔۔۔ اور جو ایسا کرتا ہے وہ گناہ کی سزا پائے گا'(۶۸)
اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھایا جائے گا اور وہاں ہمیشہ ذلت میں رہے گا'(۶۹)
سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور درست عمل کیے' تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں میں بدل
دے گا-اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۷۰)
اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ اللہ کی طرف ہی لوٹتا ہے۔۔۔۔(۷۱)
اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیہودہ چیز سے گزرتے ہیں تو شان بے نیازی سے گزر جاتے ہیں-(۷۲)
اور جنہیں جب ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے-
(۷۳) اور جو کہتے ہیں "ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر'
اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا"-(۷۴) ان لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے' اور وہاں زندگی کی دعا
اور سلامتی سے ان کا استقبال ہو گا'(۷۵) اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے-
ٹھہرنے اور رہنے کی وہ جگہ کیا ہی اچھی ہو گی!(۷۶) کہہ دے "اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرے رب کو تمہاری پرواہ نہ
ہوتی-اب تم نے جھٹلا دیا ہے' تو سزا بھی لازم ہو گی"-(۷۷)

سورة شعراء (۲۶)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۱ آیات ۲۲۷

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

ط س م -(۱)

یہ ہیں واضح کتاب کے نشان -(۲)

شاید تو اپنے آپ کو ہلاک کرلے گا کہ وہ ایمان نہیں لاتے -(۳)

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشان اتار دیں جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں -(۴)

مگر ان کے پاس رحمان کی طرف سے جو نصیحت بھی نئی ہو کر آتی ہے وہ اس سے کنارا کر جاتے ہیں -(۵)

ہاں! انہوں نے جھٹلا دیا ہے' تو جس کی وہ ہنسی اڑاتے ہیں اس کی خبریں انہیں جلدی آجائیں گی -(۶)

لیکن کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ اس میں ہم نے کتنی ہی ہر طرح کی عمدہ چیزیں اگائی ہیں؟(۷)

بے شک اس میں ایک نشان ہے - مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں -(۸)

اور بے شک تیرا رب ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے -(۹)

اور جب تیرے رب نے موسیٰ کو آواز دی کہ "ظالم قوم کے پاس جا'(۱۰)

قوم فرعون کے پاس' کیا وہ ڈریں گے نہیں؟"(۱۱)

اس نے کہا "میرے رب! میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے -(۱۲)

اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی' سو ہارون کو پیغام دے -(۱۳)

اور میرے ذمے ان کا ایک قصور بھی ہے' سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے" -(۱۴)

اس نے کہا "ہرگز نہیں' تم (دو) ہمارے نشان لے کر جاؤ' ہم تمہارے ساتھ رہ کر سنتے رہیں گے -(۱۵)

ہاں! فرعون کے پاس پہنچو اور کہو "ہم جہان کے آقا کا پیغام لانے والے ہیں'(۱۶)

یہ کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے" -(۱۷)

وہ بولا "کیا ہم نے تجھے بچپن میں نہیں پالا اور تو ہمارے ہاں اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا'(۱۸)

اور تو نے وہ کام کیا جو تو نے کیا؟ مگر تو ناشکروں میں سے ہے" -(۱۹)

اس نے کہا "میں نے وہ کام اس وقت ضرور کیا کہ میں بھٹک گیا تھا -(۲۰)

پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے بھاگ گیا'

پھر میرے رب نے مجھے حکومت دی اور مجھے رسول بنایا -(۲۱)

مگر یہ ہے وہ نعمت جس کا تو مجھے احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے" -(۲۲)

فرعون بولا "مگر سارے جہان کا رب کیا ہوتا ہے"؟(۲۳)

اس نے کہا "آسمانوں اور زمین اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے ان کا رب' اگر تم یقین کرنے والے ہو!"(۲۴)

اس نے ان سے جو اس کے ارد گرد تھے کہا "کیا تم سنتے نہیں؟"(۲۵)

اس نے کہا "تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب" -(۲۶)

وہ بولا "بے شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے پاگل ہے" -(۲۷)

اس نے کہا "مشرق اور مغرب اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے ان کا رب' اگر تم عقل رکھتے ہو" -(۲۸)

اس نے کہا "اگر تو نے میرے علاوہ کسی کو خدا بنایا تو میں تجھے قیدیوں میں ڈال دوں گا" -(۲۹)

اس نے کہا "اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز لاؤں" -(۳۰)

اس نے کہا "لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے" -(۳۱)

تب اس نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو لو! وہ صاف اژدہا تھا'(۳۲)

اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے سفید تھا -(۳۳)

وہ اپنے گرد سرداروں سے کہنے لگا "یہ تو یقیناً ایک ماہر جادوگر ہے'(۳۴)

جو چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے' اب تم کیا تلقین کرتے ہو؟"(۳۵)

وہ بولے "اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج'(۳۶)

تاکہ تیرے پاس علم والے بڑے جادوگروں کو لے آئیں" -(۳۷)

چنانچہ ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر جادوگر جمع ہو گئے'(۳۸)

اور لوگوں سے کہا گیا "کیا تم بھی جمع ہو گے'(۳۹)

تاکہ ہم جادوگروں کی پیروی کریں' اگر وہی جیت جائیں؟"(۴۰)

پھر جب جادوگر آئے تو فرعون سے کہنے لگے "اگر ہم ہی جیتے تو کیا ہمارے لئے کچھ اجر ہوگا؟"(۴۱)

اس نے کہا "ہاں! اور تب تم ضرور میرے مقربوں میں ہوگے"-(۴۲)

موسیٰ نے ان سے کہا "ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے"-(۴۳)

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈال دیں'

اور کہنے لگے "فرعون کے اقبال کی قسم! بے شک ہم ہی جیتیں گے"-(۴۴)

پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو لو! وہ اس جھوٹ کو جو انہوں نے بنایا تھا نگلنے لگی-(۴۵)

اور جادوگر سجدے میں گر گئے-(۴۶)

کہنے لگے' "ہم جہان کے آقا پر ایمان لائے'(۴۷)

موسیٰ اور ہارون کے آقا پر"-(۴۸)

وہ بولا "اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا تم ایمان لے آئے ہو' وہ ضرور تمہارا سردار ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے' مگر تم جلدی ہی جان لوگے-

میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں الٹی طرف سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھادوں گا"-(۴۹)

وہ بولے "پرواہ نہیں' ہم اپنے رب کی طرف لوٹ رہے ہیں-(۵۰)

ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں ہمارے قصور بخش دے کہ ہم ایمان والوں میں پہلے ہیں"-(۵۱)

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ رات کو میرے بندوں کو لے کر چل دے' تمہارا پیچھا کیا جائے گا-(۵۲)

پھر فرعون نے شہروں میں ہرکارے بھیجے-(۵۳)

"یہ تو ایک چھوٹی سی ٹولی ہے'(۵۴)

مگر یہ لوگ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں'(۵۵)

اور ہم ہتھیار بند جمعیت ہیں"-(۵۶)

یوں ہم نے انہیں نکال دیا باغوں اور چشموں سے'(۵۷)

اور خزانوں اور باعزت مقام سے'(۵۸)

اسی طرح ہوا اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنادیا-(۵۹)

ہاں! انہوں نے سورج کے نکلتے نکلتے ان کو جالیا-(۶۰)

پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے "ہم تو پکڑے گئے"-(۶۱)

اس نے کہا "ہرگز نہیں' میرا رب میرے ساتھ ہے' وہ میری رہنمائی کرے گا"-(۶۲)

سو ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مار- چنانچہ وہ پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح تھا-(۶۳)

اور دوسروں کو ہم قریب لے آئے-(۶۴)

اور ہم نے موسیٰ اور ان سب کو جو اس کے ساتھ تھے بچا لیا-(۶۵)

پھر دوسروں کو ڈبو دیا-(۶۶)

بیشک اس میں ایک نشان ہے- مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں-(۶۷)

اور بے شک تیرا رب ہی غالب اور حکمت والا ہے-(۶۸)

اور انہیں ابراہیم کی خبر سنا-(۶۹)

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا "تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟"(۷۰)

وہ کہنے لگے "ہم مورتیوں کی عبادت کرتے ہیں اور انہی کے پاس ٹھہرے رہتے ہیں"-(۷۱)

اس نے کہا "کیا وہ تمہیں سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو'(۷۲)

یا تمہیں نفع یا نقصان دیتے ہیں؟"(۷۳)

وہ بولے "نہیں' بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے پایا"-(۷۴)

اس نے کہا "مگر کیا تم نے غور کیا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو'(۷۵)

تم اور تمہارے پرانے باپ دادا'(۷۶)

وہ میرے دشمن ہیں سوائے جہانوں کے رب کے'(۷۷)

جس نے مجھے پیدا کیا' پھر وہی مجھے راہ دکھاتا ہے'(۷۸)

اور وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے'(۷۹)

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے'(۸۰)

اور وہی مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا'(۸۱)

اور وہی' میں آرزو کرتا ہوں' روز جزا کو میری خطائیں بخش دے گا" ---(۸۲)

"اے میرے رب! مجھے قوت فیصلہ عطا کر' اور مجھے نیکوکاروں میں شامل کر'(۸۳)

اور آنے والے لوگوں میں مجھے سچائی کی شہرت دے' (۸۴)

اور مجھے نعمت بھری جنت کے وارثوں میں کر' (۸۵)

اور میرے باپ کو بخش دے' بیشک وہ گمراہوں میں ہے' (۸۶)

اور مجھے اس دن رسوانہ کرنا جب لوگ اٹھائے جائیں گے' (۸۷)

جس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے' (۸۸)

سوائے اس کے جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا-(۸۹)

اور جنت پرہیز گاروں کے قریب لائی جائے گی' (۹۰)

اور دوزخ بھٹکنے والوں کے سامنے کی جائے گی' (۹۱)

اور ان سے کہا جائے گا "کہاں ہیں وہ جن کی تم اللہ کے سوا؟

عبادت کیا کرتے تھے' کیا وہ تمہیں مدد دے سکتے ہیں یا اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں؟" (۹۲-۹۳)

پھر انہیں اور بھٹکنے والوں اور ابلیس کے لشکروں' سب کو-اس میں الٹا ڈال دیا جائے گا' (۹۴-۹۵)

وہ کہیں گے اور وہاں آپس میں جھگڑتے ہوں گے' (۹۶)

"بخدا! ہم تو صاف گمراہی میں تھے' (۹۷)

جب ہم تمہیں جہان کے آقا کے برابر کرتے تھے-(۹۸)

اور ہمیں تو صرف مجرموں نے گمراہ کیا-(۹۹)

اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں' (۱۰۰)

اور نہ کوئی گہرا دوست ہے-(۱۰۱)

کاش! ہمیں دوبارہ موقع ملے تو ہم مومنوں میں ہو جائیں" -(۱۰۲)

بے شک اس میں ایک نشان ہے-مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں-(۱۰۳)

اور بے شک تیرا رب ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے-(۱۰۴)

نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا-(۱۰۵)

جب انہیں ان کے بھائی نوح نے کہا "کیا تم ڈرتے نہیں؟ (۱۰۶)

میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں' (۱۰۷)

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو-(۱۰۸)

اور میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا' میری اجرت تو صرف جہانوں کے رب پر ہے-(۱۰۹)

ہاں! اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو"-(۱۱۰)

وہ کہنے لگے "کیا ہم تیری بات مان لیں جب کہ کمینے لوگ تیری پیروی کرتے ہیں؟"(۱۱۱)

اس نے کہا "مگر مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟(۱۱۲)

ان سے حساب لینا تو میرے رب کا کام ہے اگر تم سمجھو-(۱۱۳)

اور میں مومنوں کو ہانکنے والا نہیں-(۱۱۴)

میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں"-(۱۱۵)

وہ بولے "اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو تجھے ضرور سنگسار کر دیا جائے گا"-(۱۱۶)

اس نے کہا "میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے-(۱۱۷)

اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے' اور مجھے اور مومنوں کو جو میرے ساتھ ہیں بچا لے"-(۱۱۸)

چنانچہ ہم نے اسے اور جو لوگ بھری ہوئی کشتی میں اس کے ساتھ تھے بچا لیا-(۱۱۹)

پھر بعد میں باقیوں کو ڈبو دیا-(۱۲۰)

بے شک اس میں ایک نشان ہے- مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں-(۱۲۱)

اور بے شک تیرا رب ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے-(۱۲۲)

عاد نے رسولوں کو جھٹلایا'(۱۲۳)

جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا "کیا تم ڈرتے نہیں؟(۱۲۴)

میں تمہاری طرف ایک امانت دار رسول ہوں'(۱۲۵)

پس اللہ سے ڈرو' اور میری اطاعت کرو-(۱۲۶)

اور میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا' میری اجرت تو جہانوں کے رب پر ہے-(۱۲۷)

کیا تم ہر ٹیلے پر بے مقصد نشان بناتے ہو'(۱۲۸)

اور بڑی بڑی عمارتیں کھڑی کرتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے-(۱۲۹)

اور جب تم پکڑتے ہو تو بڑی سختی سے پکڑتے ہو؟(۱۳۰)

ہاں! اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو-(۱۳۱)

اور اس سے ڈرو جس نے ان چیزوں سے تمہاری مدد کی ہے جنہیں تم جانتے ہو' (۱۳۲)

تمہاری مدد کی ہے چوپایوں اور بیٹوں سے' (۱۳۳)

اور باغوں اور چشموں سے-(۱۳۴)

میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں"-(۱۳۵)

وہ کہنے لگے "ہمارے لئے برابر ہے کہ تو ہمیں نصیحت کرے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو' (۱۳۶)

یہ تو صرف اگلے لوگوں کی عادت ہے' (۱۳۷)

اور ہم کوئی عذاب پانے والے نہیں"-(۱۳۸)

چنانچہ انہوں نے اسے جھٹلادیا پھر ہم نے انہیں ہلاک کردیا-

بے شک اس میں ایک نشان ہے- مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں-(۱۳۹)

اور بے شک تیرا رب ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے-(۱۴۰)

ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا-(۱۴۱)

جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا "کیا تم ڈرتے نہیں؟ (۱۴۲)

میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں' (۱۴۳)

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو-(۱۴۴)

اور میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا' میری اجرت تو جہانوں کے رب پر ہے-(۱۴۵)

کیا تمہیں ان چیزوں میں جو یہاں ہیں امن سے رہنے دیا جائے گا' (۱۴۶)

باغوں اور چشموں میں' (۱۴۷)

کھیتوں اور کھجوروں میں' جن کے گچھے ملائم ہوتے ہیں-(۱۴۸)

اور تم پہاڑوں میں اترا اترا کر گھر تراشتے ہو-(۱۴۹)

ہاں! اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو-(۱۵۰)

اور حد سے نکل جانے والوں کی بات نہ مانو' (۱۵۱)

وہ جو زمین میں گڑبڑ مچاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے"-(۱۵۲)

وہ کہنے لگے "تو تو ایک جادو مارا شخص ہے-(۱۵۳)

تو صرف ہماری طرح کا ایک بشر ہے- اچھا! کوئی نشانی لے آ اگر تو سچا ہے"-(۱۵۴)

اس نے کہا "یہ ہے اونٹنی جس کی مقررہ دن پر پینے کی باری ہو گی اور تمہاری بھی پینے کی باری ہو گی-(۱۵۵)

اور اسے دکھ نہ پہنچانا ورنہ ایک بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا"-(۱۵۶)

مگر انہوں نے اس کو کونچیں کاٹ ڈالیں پھر شرمندہ ہو گئے'(۱۵۷)

کہ انہیں عذاب نے پکڑ لیا- بے شک اس میں ایک نشان ہے- مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں-(۱۵۸)

اور بے شک تیرا رب ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے-(۱۵۹)

قوم لوط نے رسولوں کو جھٹلایا-(۱۶۰)

جب انہیں ان کے بھائی لوط نے کہا "کیا تم ڈرتے نہیں؟(۱۶۱)

میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں'(۱۶۲)

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو'(۱۶۳)

اور میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا' میری اجرت تو جہانوں کے رب پر ہے-(۱۶۴)

کیا جہان والوں میں سے تم ہی مردوں کے پاس جاتے ہو'(۱۶۵)

اور تمہارے رب نے جو بیویاں تمہارے لئے پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ نہیں'

بلکہ تم حد سے نکلنے والے لوگ ہو"-(۱۶۶)

وہ کہنے لگے "اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو تجھے ضرور نکال باہر کیا جائے گا"-(۱۶۷)

اس نے کہا "میں تمہارے عمل سے نفرت کرتا ہوں"----(۱۶۸)

"میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس کام سے جو وہ کرتے ہیں بچا لے"-(۱۶۹)

سو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں سب کو بچا لیا'(۱۷۰)

سوائے پیچھے رہنے والوں میں ایک بڑھیا کے'(۱۷۱)

پھر دوسروں کو ملیا میٹ کر دیا'(۱۷۲)

اور ان پر خوب بارش برسائی' ہاں! کیا بری تھی ڈرائے ہوئے لوگوں پر بارش-(۱۷۳)

بے شک اس میں ایک نشان ہے- مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں-(۱۷۴)

اور بے شک تیرا رب ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے-(١٧٥)

بن میں رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا'(١٧٦)

جب انہیں شعیب نے کہا "کیا تم ڈرتے نہیں؟(١٧٧)

میں تمہاری طرف ایک امانت دار رسول ہوں'(١٧٨)

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو-(١٧٩)

اور میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا' میری اجرت تو صرف جہانوں کے رب پر ہے-(١٨٠)

ناپ پورا کرو اور نقصان دینے والے نہ بنو-(١٨١)

اور سیدھی ترازو سے تولو-(١٨٢)

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو' اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو-(١٨٣)

اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی نسلوں کو پیدا کیا-"(١٨٤)

وہ کہنے لگے "تو محض ایک جادو مارا شخص ہے'(١٨٥)

اور تو صرف ہماری ہی طرح کا ایک بشر ہے' اور ہم تجھے جھوٹ بولنے والوں میں سے ہی سمجھتے ہیں-(١٨٦)

اچھا! ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دے اگر تو سچ بولنے والوں میں سے ہے"-(١٨٧)

اس نے کہا "میرا رب تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے"-(١٨٨)

چنانچہ انہوں نے اسے جھٹلادیا اور انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا-

بیشک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا-(١٨٩)

بے شک اس میں ایک نشان ہے- مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں-(١٩٠)

اور بے شک تیرا رب ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے-(١٩١)

اور بے شک یہ آقائے جہان کا اتارا ہوا پیغام ہے-(١٩٢)

اسے لے کر امانت والی روح اتری ہے(١٩٣)

تیرے دل پر تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو جائے'(١٩٤)

واضح عربی زبان میں-(١٩٥)

اور یہ (پیغام) اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے-(١٩٦)

اور کیاان کے لئے اس بات میں کوئی نشانی نہیں کہ بنی اسرائیل کے عالم اس (پیغام) کو جانتے ہیں-(۱۹۷)

اور اگر ہم اسے کسی عجمی پر اتارتے' (۱۹۸)

پھر وہ انہیں پڑھ کر سناتا تو وہ کبھی اس پر ایمان نہ لاتے-(۱۹۹)

ہم نے اسی طرح گناہگاروں کے دلوں میں ڈال دیا ہے-(۲۰۰)

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں گے' (۲۰۱)

اور وہ ان پر اچانک آجائے گا جب انہیں خیال بھی نہ ہو گا' (۲۰۲)

پھر وہ کہیں گے "کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟" (۲۰۳)

تو کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی مانگ رہے ہیں؟ (۲۰۴)

مگر کیا تو نے اس پر غور کیا کہ اگر ہم انہیں برسوں تک ساز و سامان دیئے رکھیں' (۲۰۵)

پھر وہ چیز جس سے ان کو ڈرایا جاتا ہے آجائے' (۲۰۶)

تو ساز و سامان جو ان کو دیا گیا ہو گا ان کے کس کام آئے گا؟ (۲۰۷)

اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس کے لئے ڈرانے والے بھی تھے' (۲۰۸)

یاد دہانی کے لئے' اور ہم ظالم نہیں تھے-(۲۰۹)

اور شیطان اسے لے کر نہیں اترے-(۲۱۰)

اور یہ ان کے حسب حال بھی نہیں اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں-(۲۱۱)

وہ اس کے سننے سے بھی ہٹا دیئے گئے ہیں-(۲۱۲)

پس اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہ پکار' ورنہ تو عذاب پانے والوں میں ہو جائے گا-(۲۱۳)

اور اپنی قریبی برادری کو خبردار کر' (۲۱۴)

اور جو مومن تیری پیروی کر رہے ہیں ان کے آگے اپنے بازو جھکا کر رکھ-(۲۱۵)

پھر اگر وہ تیری نافرمانی کریں' تو کہہ "میں تمہارے عملوں سے بری ہوں' (۲۱۶)

اور اس غالب اور رحم کرنے والے پر بھروسہ کر (۲۱۷)

جو تجھے دیکھتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے' (۲۱۸)

اور سجدہ گزاروں میں تیرے پھرنے کو- (۲۱۹)

بے شک وہی سننے والا' جاننے والا ہے-(۲۲۰)

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں ؟(۲۲۱)

وہ ہر جھوٹ بنانے والے گناہگار پر اترتے ہیں'(۲۲۲)

جو کان لگائے رکھتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں-(۲۲۳)

اور شاعر' ان کی پیروی بہکے ہوئے لوگ کرتے ہیں-(۲۲۴)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے ہیں'(۲۲۵)

اور یہ کہ وہ وہ باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں'(۲۲۶)

سوائے ان کے جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں' اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے پر بدلہ لیتے ہیں-اور ظالم جلدی جان لیں گے کہ وہ کس انجام کو پلٹتے ہیں-(۲۲۷)

(۲۷) سورة نمل

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۹ آیات ۹۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

طٰس' یہ ہیں نشان قرآن اور ایک واضح کتاب کے' (۱)

رہنمائی اور خوشخبری مومنوں کے لئے' (۲)

وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۳)

ہاں! جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے ان کے عمل خوش نما بنا دیئے ہیں'

سو وہ حیران پھرتے ہیں۔ (۴)

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں برا عذاب ہو گا اور وہی آخرت میں بہت سخت نقصان اٹھانے والے ہونگے۔ (۵)

اور بے شک تجھے یہ قرآن ایک حکمت والے' علم والے کی طرف سے عطا کیا جارہا ہے۔ (۶)

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا "میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے تمہارے لئے کوئی خبر لاتا ہوں یا کوئی

سلگتا ہوا انگارا لاتا ہوں تاکہ تم تاپو" ۔ (۷)

پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اسے آواز آئی "بابرکت ہے وہ جو آگ کے اندر ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے۔

اور پاک ہے اللہ جہانوں کا رب۔! (۸)

اے موسیٰ! بیشک میں اللہ ہوں' غالب اور حکمت والا' (۹)

اور تو اپنی لاٹھی ڈال دے"۔ پھر جب اس نے اسے بل کھاتے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو' تو پیٹھ پھیر کر مڑ گیا اور پیچھے نہ

دیکھتا تھا۔۔ "اے موسیٰ! ڈر مت' میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے' (۱۰)

سوائے اس کے جس نے زیادتی کی ہو' مگر پھر جس نے برائی کے بعد بدل کر نیکی کی'

تو میں بخشنے والا' رحم کرنے والا ہوں۔ (۱۱)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال' وہ بغیر کسی خرابی کے سفید ہو کر نکلے گا۔ یہ فرعون اور اس کی قوم کی طرف نو نشانات

میں سے ہیں۔ بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں" ۔ (۱۲)

پھر جب ان کے پاس ہمارے روشن نشان پہنچے تو وہ کہنے لگے "یہ کھلا جادو ہے"-(۱۳)
اور انہوں نے ظلم اور سرکشی سے ان کا انکار کر دیا' اگرچہ ان کے دلوں نے ان پر یقین کر لیا تھا-
پھر دیکھ کہ فسادیوں کا انجام کیسا ہوا!(۱۴)
اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور انہوں نے کہا
"تعریف اللہ کی جس نے ہمیں اپنے بہت سے بندوں پر برتری دی ہے"-(۱۵)
اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا' اور اس نے کہا "اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے'
اور ہمیں ہر چیز دی گئی ہے- بیشک یہی صاف برتری ہے"-(۱۶)
اور سلیمان کے لئے اس کے جنوں' انسانوں اور پرندوں کے لشکر ترتیب وار ٹولیوں میں جمع کئے گئے-(۱۷)
یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا "اے چیونٹیو! اپنی بلوں میں گھس جاؤ' کہیں
سلیمان اور اس کے لشکر تمہیں کچل نہ ڈالیں اور انہیں محسوس بھی نہ ہو"-(۱۸)
اس کی اس بات پر وہ خوشی سے مسکرایا اور بولا "میرے رب! مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور
میرے والدین پر کی ہے شکر ادا کروں' اور درست کام کروں جس پر تو خوش ہو'
اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر"-(۱۹)
اور اس نے پرندوں پر نظر دوڑائی اور بولا "کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا' یا کیا وہ غائب ہو گیا ہے؟(۲۰)
میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا' یا اسے ذبح کر ڈالوں گا' یا وہ میرے پاس کوئی واضح سند لائے گا"-(۲۱)
مگر اس نے زیادہ دیر نہ کی' اور بولا "میں نے وہ بات معلوم کی ہے جو تجھے معلوم نہیں'
اور میں سبا سے تیرے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں-(۲۲)
میں نے ایک عورت دیکھی ہے جو ان پر بادشاہی کرتی ہے' اور جسے ہر چیز دی گئی ہے'
اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے-(۲۳)
میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے عملوں کو ان کے
لئے ایسا خوش نما بنا دیا ہے کہ انہیں راہ خدا سے روک دیا ہے' سو وہ راہ راست نہیں پاتے'(۲۴)
یوں کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے وہ جو آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی چیز کو باہر لے آتا ہے'
اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو-(۲۵)

اللہ جس کے سوا کوئی خدا نہیں' عرش عظیم کا رب"-(۲۶)

اس نے کہا "ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے-(۲۷)

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے' پھر ان سے ہٹ آ' پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں"-(۲۸)

وہ کہنے لگی "اے اہل دربار! میری طرف ایک باعزت خط ڈالا گیا ہے-(۲۹)

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے "اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے'(۳۰)

میرے مقابلے میں نہ آؤ اور میری اطاعت قبول کرو"-(۳۱)

کہنے لگی "اے اہل دربار! میرے کام میں مجھے رائے دو'

میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم تائید نہ کرو"-(۳۲)

انہوں نے کہا "ہم بڑے طاقتور اور جنگجو ہیں' مگر معاملہ تیرے ہاتھ میں ہے' سو تو دیکھ کہ تو کیا حکم دیتی ہے؟"(۳۳)

وہ کہنے لگی "بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے گڑبڑ کر دیتے ہیں' اور اس کے عزت والے لوگوں کو ذلیل کرتے ہیں' اور اسی طرح وہ کرتے ہیں-(۳۴)

اور میں ان کی طرف کوئی تحفہ بھیجوں گی' پھر دیکھوں گی کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں"-(۳۵)

چنانچہ جب وہ سلیمان کے پاس آیا تو اس نے کہا "کیا تم مجھے مال سے مدد دے رہے ہو' مگر جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے' نہیں' بلکہ تم تو اپنے تحفے پر اترا رہے ہو-(۳۶)

ان کے پاس لوٹ جا (اور بتا) کہ ہم ان پر ایسے لشکر لائیں گے جن کا وہ سامنا نہ کر سکیں گے'

اور انہیں وہاں سے ذلیل اور پست کر کے نکال دیں گے"-(۳۷)

کہنے لگا "اے اہل دربار! تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس'

اس سے پہلے کہ وہ مطیع ہو کر میرے پاس آئیں' لا سکتا ہے؟(۳۸)

ایک طاقتور جن بولا "میں اسے تیرے پاس اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے گا لے آؤں گا'

اور میں اس کی طاقت رکھتا ہوں-اور ذمہ دار ہوں"-(۳۹)

وہ جس کے پاس کتاب خدا کا کچھ علم تھا بولا "میں اسے تیرے پاس اس سے پہلے کہ تو آنکھ جھپکے لے آؤں گا"-چنانچہ جب اس نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہنے لگا "یہ میرے رب کا فضل ہے' تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری-اور جس نے شکر کیا وہ اپنے لئے ہی شکر کرتا ہے'

اور کسی نے ناشکری کی تو میرا رب بے نیاز اور عزت والا ہے"-(۴۰)

کہا "اس کے لئے اس کے تخت کی شکل بدل ڈالو'

ہم دیکھیں گے کہ وہ راہ پاتی ہے یا ان میں ہو جاتی ہے جنہیں راہ نہیں ملتی"-(۴۱)

پھر جب وہ آئی تو کہا گیا "کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے"-وہ بولی

"گویا یہ وہی ہے' اور ہمیں اس سے پہلے ہی علم ہو گیا تھا اور ہم مطیع ہو گئے"-(۴۲)

اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتی تھی انہوں نے اسے روک رکھا تھا-بیشک وہ کافروں کی قوم سے تھی-(۴۳)

اسے کہا گیا "محل میں داخل ہو"-پھر جب اس نے اسے دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا اور اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں-

وہ بولا "یہ محل شیشوں سے جڑا ہوا ہے"-وہ بولی "میرے رب! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا

اور میں سلیمان کے ہمراہ جہانوں کے رب کی مطیع ہوتی ہوں"-(۴۴)

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ "اللہ کی عبادت کرو"

پھر وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے-(۴۵)

اس نے کہا "اے میری قوم! تم کیوں بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی مانگتے ہو؟

تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے"-(۴۶)

وہ کہنے لگے "ہم تجھے اور انہیں جو تیرے ساتھ ہیں منحوس سمجھتے ہیں"-اس نے کہا "تمہاری نحوست اللہ کے پاس

ہے-نہیں' بلکہ تم وہ لوگ ہو جنہیں آزمائش میں ڈالا گیا ہے"-(۴۷)

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں گڑبڑ مچاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے-(۴۸)

وہ کہنے لگے "آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس پر اور اس کے گھرانے پر رات کو حملہ کر دیں گے پھر اس کے وارث

کو کہہ دیں گے کہ ہلاکت کے وقت ہم نے اس کے گھرانے کو نہیں دیکھا اور ہم بیشک سچے ہیں"-(۴۹)

اور انہوں نے چال چلی اور ہم نے بھی چال چلی جب انہیں خیال بھی نہ تھا-(۵۰)

پھر دیکھ کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا-ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو ملیا میٹ کر دیا-(۵۱)

اب یہ ہیں ان کے گھر جو ان کے ظلم کے سبب گرے پڑے ہیں-

بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں ایک نشان ہے-(۵۲)

اور ہم نے انہیں جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے تھے بچا لیا-(۵۳)

اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا "کیا تم دیکھتے بھالتے ہوئے بے حیائی کے کام کرتے ہو؟(۵۴)
کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس مستی سے جاتے ہو؟ نہیں' بلکہ تم لوگ نادانی کرتے ہو"-(۵۵)
پھر اس کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا
"آل لوط کو اپنی بستی سے نکال دو' یہ لوگ بڑے پاک بنتے ہیں"-(۵۶)
پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیا' سوائے اس کی بیوی کے'
جس کے لئے ہم نے پیچھے رہنا ٹھہرا دیا تھا-(۵۷)
اور ہم نے ان پر خوب بارش برسائی- تو کیا بری تھی بارش ڈرائے ہوئے لوگوں پر-(۵۸)
کہہ "تعریف اللہ کو سزاوار ہے اور سلام اس کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا-
کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک کرتے ہیں؟"(۵۹)
کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا' اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا' پھر اس سے خوش نما باغ اگائے۔۔۔
تمہارے لئے ممکن نہ تھا کہ ان کے درخت اگاتے۔۔۔ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ نہیں'
مگر یہ وہ لوگ ہیں جو (اس کے) برابر ٹھہراتے ہیں-(۶۰)
کیا وہ جس نے زمین کو ٹھہراؤ دیا اور اس کے بیچوں بیچ دریا بنائے' اور اس کے لئے بوجھل پہاڑ بنائے' اور دو سمندروں
کے درمیان اوٹ رکھی؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ نہیں' مگر ان میں اکثر نہیں جانتے-(۶۱)
کیا وہ جو بے چین کی دعا کو جب وہ اسے پکارتا ہے قبول کرتا ہے اور تکلیف کو ہٹاتا ہے' اور تمہیں زمین کے حاکم بناتا ہے؟
کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ بہت کم تم نصیحت لیتے ہو-(۶۲)
کیا وہ جو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں تمہیں راہ دکھاتا ہے' اور جو اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا
کر چلاتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟
بہت بلند ہے اللہ ان سے جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں-(۶۳)
کیا وہ جو مخلوق کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے' اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اس اللہ کے
ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ کہہ "اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو!"(۶۴)
کہہ "اللہ کے سوا کوئی بھی جو آسمانوں اور زمین میں ہے غیب کو نہیں جانتا-
اور وہ جان نہیں سکتے کہ کب اٹھائے جائیں گے"-(۶۵)

نہیں، بلکہ ان کا علم آخرت کے بارے میں ختم ہے۔ نہیں، بلکہ وہ اس کے بارے میں شک میں ہیں۔
نہیں، بلکہ ان کی آنکھیں اس سے بند ہیں۔(٦٦)

اور کافر کہتے ہیں "کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو چکے ہوں گے
تو کیا ہمیں (موت سے) نکال لیا جائے گا؟(٦٧)

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے بھی کیا گیا، یہ تو اگلے لوگوں کو کہانیاں ہیں"۔(٦٨)

کہہ "زمین میں پھر و اور دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا"۔(٦٩)

اور (اے رسول!) تو ان کے لئے غمگین نہ ہو، اور جو چالیں وہ چلتے ہیں ان سے تنگ نہ ہو"۔(٧٠)

اور وہ کہتے ہیں "یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو"۔(٧١)

کہہ "ممکن ہے کہ جسے تم جلدی مانگ رہے ہو اس کا ایک حصہ تمہارے پیچھے آ لگا ہو"۔(٧٢)

مگر بے شک تیرا رب لوگوں پر فضل کرنے والا ہے اگرچہ ان میں اکثر شکر نہیں کرتے۔(٧٣)

اور تیرا رب یقیناً جانتا ہے جو ان کے سینے چھپا لیتے ہیں اور جو وہ کھل کر کہتے ہیں۔(٧٤)

اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی چیز نہیں مگر وہ ایک واضح کتاب میں لکھی ہے۔(٧٥)

یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ان باتوں میں سے اکثر کو بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔(٧٦)

اور یہ یقیناً مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔(٧٧)

تیرا رب اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، اور وہ غالب اور علم والا ہے۔(٧٨)

پس تو اللہ پر بھروسہ کر کہ تو صاف سچائی پر ہے۔(٧٩)

ہاں! تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو پکار سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر مڑ جائیں۔(٨٠)

اور تو اندھوں کو ان کی گمراہی میں راہ دکھانے والا بھی نہیں۔ تو صرف انہیں سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے
ہیں پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔(٨١)

اور جب ان پر وہ بات آ پڑے گی تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا کہ لوگ
ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔(٨٢)

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ ان لوگوں کا اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں
تو وہ ترتیب وار ٹولیوں میں ہوں گے۔(٨٣)

یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں گے تو وہ کہے گا "کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم ان کے علم پر حاوی نہ تھے یا اور کیا تھا جو تم کیا کرتے تھے؟" (۸۴)

اور ان کے ظلم کے سبب بات ان پر آپڑے گی' سو وہ بولیں گے نہیں۔(۸۵)

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے رات بنائی ہے تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن دیکھنے کو۔اس میں بے شک ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔(۸۶)

اور جس دن صور پھونک دیا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے۔اور سب اس کے سامنے دبے ہوئے آئیں گے۔(۸۷)

اور تو پہاڑوں کو جنہیں تو جما ہوا سمجھتا ہے دیکھے گا کہ وہ بادل کی چال چل رہے ہیں۔یہ اس اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔بیشک وہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔(۸۸)

جو نیکی لے کر آیا اسے اس سے بہتر ملے گا' اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے۔(۸۹)

اور جو برائی لے کر آیا وہ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جائیں گے۔۔۔

"کیا تمہیں تمہارے عملوں کے سوا بھی کوئی بدلہ مل سکتا تھا؟" (۹۰)

مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے محترم بنایا ہے' اور جو ہر شے کا مالک ہے' اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں ہو جاؤں' (۹۱)

اور یہ کہ قرآن سناؤں۔پھر جو راہ پر چلا وہ صرف اپنے لئے چلے گا' اور کوئی راہ سے ہٹ گیا تو کہہ دے کہ "میں تو صرف خبردار کرنے والوں میں سے ہوں۔" (۹۲)

اور کہہ "تعریف اللہ کی' جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم انہیں پہچان لوگے۔"

اور تیرا رب تم لوگوں کے عملوں سے غافل بھی نہیں۔(۹۳)

سورۃ قصص (۲۸)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۹ آیات ۸۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ط س م (۱)

یہ واضح کتاب کے نشان ہیں -(۲)

ہم تجھے موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں ٹھیک سناتے ہیں -(۳)

فرعون نے زمین میں سر اٹھا رکھا تھا اور اس کے رہنے والوں کے فرقے بناتا تھا، ان کے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا، ان
کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا -بے شک وہ مفسدوں میں سے تھا -(۴)

اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر جنہیں زمین میں بے بس کر دیا گیا تھا احسان کریں،
اور انہیں پیشوا بنائیں، اور انہیں وارث کریں، (۵)

اور انہیں زمین میں اقتدار بخشیں، اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ چیز دکھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے -(۶)

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کے دل میں ڈالا کہ "اسے دودھ پلا، پھر جب تو اس کی نسبت خطرہ محسوس کرے تو اسے دریا
میں ڈال دے، اور ڈرنا مت، نہ غم کھانا، ہم اسے تیرے پاس لوٹا لائیں گے، اور اسے رسول بنائیں گے -(۷)

چنانچہ آل فرعون نے اسے اٹھا لیا تا کہ وہ ان کے لئے دشمن اور رنج کا باعث ہو -
بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر غلطی پر تھے -(۸)

اور فرعون کی بیوی نے کہا "یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے -اسے قتل مت کرو، ممکن ہے وہ ہمیں فائدہ
پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں" اور وہ سمجھتے نہ تھے -(۹)

اور موسیٰ کی ماں کا دل بیٹھ گیا -اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کرتے تا کہ وہ اللہ پر اعتماد کرنے والوں میں ہو جائے تو
قریب تھا کہ وہ اس بات کو ظاہر کر دے -(۱۰)

اور اس نے اس کی بہن سے کہا "اس کے پیچھے پیچھے جا" چنانچہ وہ اسے دور سے دیکھتی گئی اور لوگ سمجھ نہ سکے، (۱۱)

اور اسے ہم نے پہلے ہی دائیوں کے دودھ سے روک دیا تھا، چنانچہ اس (لڑکی) نے کہا "کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا

پتہ دوں جو تمہارے لئے اس کا ذمہ لیں اور اس کے خیر خواہ ہوں"-(۱۲)

یوں ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کرے' اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے' اگرچہ اکثر لوگ نہیں جانتے-(۱۳)

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور پورا آدمی بن گیا تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا'

اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۱۴)

اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا جب اس کے باشندے (گردوپیش سے) بے خبر تھے' اور وہاں اس نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا' یہ اس کی قوم سے تھا اور وہ اس کے دشمنوں سے تھا' پھر جو اس کی قوم سے تھا اس نے اسے اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں میں سے تھا مدد کے لئے پکارا' چنانچہ موسیٰ نے اسے گھونسہ مارا اور اس کا کام تمام کردیا- کہنے لگا "یہ شیطان کا ایک عمل تھا- بیشک وہ صاف گمراہ کرنے والا دشمن ہے"-(۱۵)

اور کہا "میرے رب! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے' مجھے بخش دے-"

سو اس نے اسے بخش دیا- بیشک وہی بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۱۶)

اور کہا "میرے رب! چونکہ تو نے مجھ پر انعام کیا ہے تو میں بھی ہرگز مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا"-(۱۷)

پھر اس نے ڈرتے ہوئے بھانپتے ہوئے شہر میں صبح کی' پھر لو! وہی جس نے اس سے کل مدد مانگی تھی اس سے فریاد کرنے لگا- موسیٰ نے اس سے کہا "بیشک تو ہی صاف بہکا ہوا ہے"-(۱۸)

پھر جب اس نے اسے جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑنا چاہا تو وہ بولا "موسیٰ! کیا تو مجھے قتل کرنا چاہتا ہے جیسے تو نے کل ایک آدمی کو قتل کیا تھا' تو تو ملک میں بڑا جابر ہو کر رہنا چاہتا ہے' اور نہیں چاہتا کہ اصلاح کرنے والوں میں ہو"-(۱۹)

اور شہر کی پرلی طرف سے ایک آدمی بھاگتا ہوا آیا اور بولا "موسیٰ! سردار تیرے متعلق باہمی مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کردیں' پس نکل جا' میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں"-(۲۰)

چنانچہ وہ ڈرتا ہوا بھانپتا ہوا وہاں سے نکل کھڑا ہوا- کہنے لگا "میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچالے"-(۲۱)

اور جب اس نے مدین کی طرف منہ کیا تو بولا "ممکن ہے کہ میرا رب مجھے مناسب راہ دکھا دے"-(۲۲)

اور جب وہ مدین کے پانی پر پہنچا تو اس نے وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے دیکھا- اور ان کے علاوہ دو عورتوں کو (ریوڑ کو) روکے ہوئے پایا- اس نے کہا "تمہارا کیا مقصد ہے؟" وہ بولیں "جب تک چرواہے (ریوڑ) لے نہ جائیں ہم نہیں پلا سکتیں- اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے"-(۲۳)

سواس نے ان کے لئے پانی پلادیا اور پھر سائے کی طرف لوٹ گیا' اور کہنے لگا
"میرے رب! جو بھلی شے تو مجھے عنایت کرے میں اس کا حاجت مند ہوں"-(۲۴)
پھر ان دو عورتوں میں سے ایک حیاسے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور بولی "میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کام کا
جو تو نے ہمارے لئے پانی پلا کر کیا ہے بدلہ دے"-پھر جب وہ اس کے پاس آیا اور اسے قصہ سنایا' تو اس نے کہا
"ڈرمت' تو ظالم لوگوں سے بچ گیا ہے"-(۲۵)
ان عورتوں میں سے ایک نے کہا "ابا! اسے ملازم رکھ لے' جو ملازم تو رکھے اس میں بہتر وہ ہے
جو طاقتور اور قابل اعتماد ہو"-(۲۶)
اس نے کہا "میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو اس شرط پر تجھ سے بیاہ دوں کہ تو آٹھ سال میری
نوکری کرے' اور اگر تو دس پورے کردے تو یہ تیری طرف سے ہوگا
اور میں تجھ پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا' انشاءاللہ تو مجھے ٹھیک آدمی پائے گا"-(۲۷)
اس نے کہا "یہ میرے اور تیرے درمیان طے ہوا-دونوں میں سے جو مدت بھی میں پوری کردوں مجھ پر زیادتی کا
الزام نہ ہوگا-اور یہ جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس کا ضامن ہے"-(۲۸)
پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کردی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چل پڑا تو اس نے طور کی جانب آگ محسوس کی-
اس نے اپنے گھر والوں سے کہا "ٹھہرو' میں نے آگ محسوس کی ہے' شاید میں وہاں سے تمہارے لئے کوئی خبر لاؤں' یا
آگ کا کوئی انگارہ ہی کہ تم تاپو"-(۲۹)
پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اسے اس وادی کے دائیں کنارے سے ایک بابرکت جگہ میں ایک درخت سے آواز آئی
"موسیٰ! بے شک میں اللہ ہوں' سارے جہان کا آقا'(۳۰)
اور ہاں! تو اپنی لاٹھی ڈال دے"-پھر جب اس نے اسے بل کھاتے ہوئے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو' تو پیٹھ پھیر کر مڑا اور
پیچھے نہ دیکھتا تھا-- "موسیٰ! آگے بڑھ اور ڈرمت' تو محفوظ ہے-(۳۱)
اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال' وہ بغیر کسی خرابی کے سفید ہو کر نکلے گا'
اور ڈر دور کرنے کے لئے اپنا بازو اپنے ساتھ لگالے' یہ تیرے رب کی طرف سے فرعون
اور اس کے سرداروں کے لئے دو دلیلیں ہیں-بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں"-(۳۲)
اس نے کہا "میرے رب! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا تھا' سو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے-(۳۳)

اور میرا بھائی ہارون مجھ سے زیادہ خوش بیان ہے' سو اسے میرا مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے'
میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے"-(۳۴)
اس نے کہا "ہم تیرے بھائی سے تیرا بازو مضبوط کریں گے اور تمہیں سند دیتے ہیں وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے' اور
ہماری نشانیوں کے سبب تم اور تمہارے پیروکار جیت جاؤ گے"-(۳۵)
پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں لے کر آیا تو وہ کہنے لگے "یہ تو صرف ایک گھڑا ہوا جادو ہے' اور یہ بات
ہم نے اپنے اگلے باپ دادا کے زمانے میں نہیں سنی"-(۳۶)
اور موسیٰ نے کہا "میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی طرف سے ہدایت لایا ہے' اور کس کے حق میں اس گھر کا
انجام ہو گا-بے شک ظالم کامیاب نہیں ہوں گے"-(۳۷)
اور فرعون نے کہا "سردارو! میں اپنے سوا تمہارے کسی خدا کو نہیں جانتا-ہامان! میرے لئے گارے کو آگ دے اور
میرے لئے ایک مینار بنا تاکہ میں موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں' کہ
میں تو اسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں"-(۳۸) اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور سمجھے
کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے-(۳۹)
پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انہیں لہروں میں پھینک دیا-پھر دیکھ کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا!(۴۰)
اور ہم نے انہیں ایسے پیشوا بنایا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں' اور روز قیامت کو انہیں کوئی مدد نہیں ملے گی-(۴۱)
اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی ہے' اور روز قیامت کو وہ قابل نفرت لوگوں میں ہوں گے-(۴۲)
اور اس کے بعد کہ ہم پہلی نسلوں کو ہلاک کر چکے تھے ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے روشن دلیلیں'
ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں-(۴۳)
اور تو مغربی جانب نہ تھا جب ہم نے یہ معاملہ موسیٰ کے حوالے کیا' اور نہ تو گواہوں میں تھا---(۴۴)
بلکہ ہم نے کئی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا---اور نہ تو اہل مدین میں رہتا تھا کہ انہیں ہماری آیتیں
سناتا' بلکہ ہم ہی خبر دینے والے تھے-(۴۵)
اور تو طور کے کنارے پر بھی نہ تھا جب ہم نے آواز دی' لیکن یہ تیرے رب کی رحمت ہے کہ تو اس قوم کو ڈرائے جس
کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا' شاید وہ نصیحت حاصل کریں-(۴۶)
اور ایسا نہ ہو کہ ان پر اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے کوئی مصیبت آ پڑے' پھر وہ کہیں "ہمارے

رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ
ہم تیرے حکموں کی پیروی کرتے اور مومنوں میں ہو جاتے؟" (۴۷)
مگر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو کہنے لگے "اسے ویسا کیوں نہیں دیا گیا جیسا موسیٰ کو دیا گیا تھا؟" کیا
اس سے پہلے وہ اس کا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا انکار نہیں کر چکے؟ کہتے ہیں "یہ دو جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے
ہیں"-اور کہتے ہیں "ہم ہر ایک کا انکار کرتے ہیں"-(۴۸)
کہہ "اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے کوئی کتاب لاؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت دینے والی ہو'
میں اس کی پیروی کروں گا"-(۴۹) پھر اگر وہ تجھے جواب نہ دیں تو جان لے کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کے پیچھے لگے
ہیں-اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کی رہنمائی کے بغیر اپنی خواہش پر چلتا ہے-
بے شک اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا-(۵۰)
اور ہم نے اپنا قول انہیں پہنچا دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں-(۵۱)
جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں-(۵۲)
اور جب وہ انہیں سنائی جاتی ہے تو کہتے ہیں "ہم اس پر ایمان لائے' یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے'
ہم تو اس سے پہلے ہی فرمانبردار تھے"-(۵۳)
ان لوگوں کو دوبارا اجر دیا جائے گا' کیونکہ انہوں نے صبر کیا اور برائی کو نیکی سے دور کرتے ہیں'
اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں-(۵۴)
اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے کنارا کر جاتے ہیں' اور کہتے ہیں "ہمارے عمل ہمارے لئے ہیں اور تمہارے
عمل تمہارے لئے' تم پر سلام ہو' ہم نادانوں کو نہیں چاہتے"-(۵۵)
بیشک تو اسے ہدایت نہیں دے سکتا جسے تو پسند کرتا ہے' لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے'
اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو خوب جانتا ہے-(۵۶)
اور وہ کہتے ہیں کہ "اگر ہم تیرے ہمراہ اس ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین سے اچک لئے جائیں"-کیا ہم نے ان
کے لئے ایک محفوظ حرم قائم نہیں کیا' جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری جناب سے رزق بن کر کھچے چلے آتے ہیں'
مگر ان میں اکثر علم نہیں رکھتے؟ (۵۷)
اور کتنی ہی بستیوں کو جنہیں اپنی گذران پر ناز تھا ہم نے ہلاک کر ڈالا' اب یہ ہیں ان کے گھر جو ان کے بعد کم ہی آباد

ہوئے-اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے-(۵۸)

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک ان کے مرکزی شہر میں رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیتیں سنائے-اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس وقت جب ان کے رہنے والے ظالم ہوں-(۵۹)

اور جو چیز بھی تمہیں دی گئی ہے وہ دنیاوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے' مگر جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ پائدار ہے-تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟(۶۰)

ہاں! کیا وہ جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے پانے والا بھی ہے اس کی طرح ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کا سامان خوب دیا پھر روز قیامت کو وہ ان میں ہو گا جنہیں پیش کیا جائے گا؟(۶۱)

اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا تو کہے گا "کہاں ہیں میرے شریک جن پر تم دعویٰ رکھتے تھے!"(۶۲)

وہ لوگ جن پر یہ بات ثابت ہو گی کہیں گے "ہمارے رب! یہ ہیں وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے بہکایا' ہم نے انہیں بہکایا جیسے ہم خود بہکے ہوئے تھے' ہم تیرے حضور ان سے دستبردار ہوتے ہیں' وہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے-"(۶۳)

اور کہا جائے گا "اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو بلاؤ"-پھر وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے' اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے-کاش! وہ ہدایت پر ہوتے!(۶۴)

اور جس دن وہ انہیں بلائے گا تو کہے گا "تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا؟"(۶۵)

خبریں اس دن ان سے پوشیدہ ہوں گی' سو وہ ایک دوسرے سے پوچھ نہ سکیں گے-(۶۶)

البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور اچھے عمل کرتا رہا تو ممکن ہے کہ وہ فلاح پائے-(۶۷)

اور تیرا رب جو چاہتا اور پسند کرتا ہے' پیدا کرتا ہے-ان کی کوئی پسند نہیں-

پاک ہے اللہ اور بہت بلند ہے ان سے جنہیں وہ شریک کرتے ہیں-(۶۸)

اور تیرا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپا لیتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں-(۶۹)

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں-دنیا اور آخرت میں تعریف اسی کی ہے'

اور حکم بھی اسی کا ہے' اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے-(۷۰)

کہہ "کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ روز قیامت تک ہمیشہ کے لئے تم پر رات رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہارے پاس روشنی لائے گا؟ کیا تم سنو گے نہیں؟"(۷۱)

کہہ "کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ روز قیامت تک ہمیشہ تم پر دن رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہارے لئے

رات لائے گا جس میں تم آرام پاؤ؟ کیا تم دیکھو گے نہیں؟" (۷۲)

مگر اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے ہیں تا کہ تم ان میں آرام پاؤ اور
تا کہ اس کا فضل تلاش کرو' اور شاید تم شکر گزار بنو (۷۳)

اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا' تو کہے گا "کہاں ہیں میرے شریک جن پر تم دعویٰ رکھتے تھے؟" (۷۴)

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر کہیں گے "اپنی دلیل لاؤ" تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے پاس
ہے' اور جو باتیں انہوں نے گھڑ رکھی تھیں ان سے جاتی رہی ہیں- (۷۵)

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا' مگر اس نے ان کے خلاف بغاوت کی- اور ہم نے اسے اتنا خزانہ دیا تھا کہ اس کی کنجیاں
ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں- جب اس کی قوم نے اسے کہا
"اترا مت' اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا- (۷۶)

اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس میں آخری گھر تلاش کر' اگرچہ اپنا دنیا کا حصہ بھی نہ بھول' اور بھلائی کے کام کر جیسے
اللہ نے تجھ سے بھلائی کی ہے' اور زمین میں بگاڑ پیدا نہ کر- اللہ بگاڑ پیدا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا" - (۷۷)

وہ بولا "مجھے یہ میرے علم کی بنا پر ملا ہے" - لیکن کیا وہ جانتا نہ تھا کہ اس سے پہلے اللہ نے کئی نسلوں کو ہلاک کر دیا جو
اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بہت زیادہ تھیں-

اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا- (۷۸)

چنانچہ وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زیبائش کے ساتھ نکلا- وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے "اے کاش!
ہمارے پاس بھی ویسا ہی ہوتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے' بے شک وہ بڑے نصیب والا ہے" - (۷۹)

مگر علم والے کہنے لگے "تم پر افسوس! اللہ کا انعام اس کے لئے جو ایمان لایا اور نیک عمل کرتا ہے بہتر ہے'
مگر وہ صرف صبر کرنے والوں کو ملتا ہے" - (۸۰)

پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا' پھر اس کے پاس اللہ کے سوا کوئی جماعت نہ تھی
جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اپنا بچاؤ کر سکتا تھا- (۸۱)

اور کل تک جو لوگ اسکے مرتبے کی آرزو کرتے تھے کہنے لگے "ہائے! یہ اللہ ہی ہے جو جس کا چاہے رزق فراخ کر دیتا
ہے یا اندازے کے مطابق کر دیتا ہے-
اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا- ہائے! کافر کامیاب نہیں ہوتے!" (۸۲)

یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لئے رکھتے ہیں جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد۔
اور انجام پرہیز گاروں کا ہوتا ہے۔(۸۳)
جو نیکی لے کر آیا اسے اس سے بہتر ملے گا' اور جو برائی لے کر آیا تو جو لوگ برے کام کرتے ہیں
انہیں انکے عملوں کا بدلہ ہی ملے گا۔(۸۴)
وہ ذات جس نے تجھ پر یہ قرآن فرض کیا ہے ضرور تجھے ایک انجام تک پہنچائے گی۔
کہہ "میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون صاف گمراہی میں پڑا ہے"۔(۸۵)
اور تو امید نہ رکھتا تھا کہ تجھے کتاب عنایت کی جائے گی'
مگر یہ تیرے رب کی رحمت تھی' سو تو کافروں کا مددگار نہ بن۔(۸۶)
اور کوئی تجھے اللہ کی آیتوں سے اس کے بعد کہ وہ تیری طرف نازل کردی گئی ہیں نہ روکے' اور اپنے رب کی طرف بلا'
اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔(۸۷)
اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہ پکار۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں' اس کی ذات کے سوا ہر شے ہلاک ہونے والی
ہے۔ حکم اسی کا چلتا ہے' اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۸۸)

سورة عنکبوت (۲۹)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۷ آیات ۶۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ا ل م-(۱)

کیالوگوں نے یہ سمجھا ہے کہ انہیں یہ کہنے سے ہی کہ

"ہم ایمان لے آئے" چھوڑ دیا جائے گا'اور انہیں آزمایا نہ جائے گا-(۲)

مگر ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا' پس اللہ ان لوگوں کو معلوم کر کے رہے گا جو سچ کہتے ہیں'

اور وہ جھوٹوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا-(۳)

کیاان لوگوں نے جو برے کام کرتے ہیں سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے ؟ کیا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں!(۴)

کوئی اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا وہ وقت ضرور آنے والا ہے-اور وہ سننے والا' جاننے والا ہے-(۵)

اور جس نے (فتنوں کا) مقابلہ کیا' وہ اپنے لئے ہی مقابلہ کرتا ہے-اللہ تو جہان والوں سے بے نیاز ہے-(۶)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ضرور ان کی بدحالیاں دور کر دیں گے

اور ضرور انہیں ان کے عملوں کا بہترین بدلہ دیں گے-(۷)

اور ہم نے انسان کو والدین سے اچھا سلوک کرنے کی تاکید کی ہے-لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اسے

جس کا تجھے کوئی علم نہیں شریک بنائے تو ان کی بات نہ مان-

میری طرف ہی تمہیں لوٹنا ہے' پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے-(۸)

اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے انہیں ہم نیک لوگوں میں شامل کرلیں گے-(۹)

اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں "ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں"-پھر جب انہیں اللہ کی خاطر دکھ دیا جاتا ہے تو

لوگوں کے فتنے کو اللہ کی سزا کی طرح لے لیتے ہیں-اور اگر تیرے رب کی مدد پہنچ گئی تو ضرور کہہ دیں گے "ہم تو

تمہارے ساتھ تھے"-مگر کیا اللہ کو خوب معلوم نہیں جو جہان والوں کے سینوں میں ہے؟(۱۰)

اور اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ضرور معلوم کرلے گا اور منافقوں کو بھی ضرور معلوم کرلے گا-(۱۱)

اور کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں "تم ہماری راہ پر چلو اور ہمیں اپنے قصور اٹھا لینے دو"۔ مگر وہ ان کے قصوروں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں' وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(۱۲)

مگر وہ اپنے بوجھ ضرور اٹھائیں گے' اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ بھی' اور روز قیامت کو ان سے ان باتوں کی جو وہ گھڑا کرتے ہیں پوچھ ضرور ہو گی۔(۱۳)

اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا' اور وہ ان کے درمیان پچاس کم ہزار سال رہا۔
پھر طوفان نے انہیں آلیا کہ وہ ظالم تھے۔(۱۴)

تاہم ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچالیا' اور اس (کشتی) کو جہان والوں کے لئے ایک نشان بنادیا۔(۱۵)

اور ابراہیم کو (بھیجا') جب اس نے اپنی قوم سے کہا
"اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔(۱۶)

تم اللہ کے سوا صرف بتوں کی عبادت کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو۔ اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے' پس اللہ کے ہاں رزق ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر بجالاؤ۔
اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۱۷)

اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔
اور رسول کے ذمے تو صرف پیغام کو صاف صاف پہنچا دینا ہی ہوتا ہے"۔(۱۸)

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ کیسے مخلوق کو شروع کرتا ہے
پھر اسے دہراتا ہے۔ بیشک یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔(۱۹)

کہہ "زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کیسے مخلوق کو شروع کیا' پھر اللہ ہی آخری اٹھان اٹھائے گا۔
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۰)

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے' اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۲۱)

اور تم زمین میں (اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ آسمان میں' اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار"۔(۲۲)

اور جو لوگ اللہ کی آیتوں اور اس سے ملنے کا انکار کرتے ہیں وہ میری رحمت سے ناامید ہیں'
اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔(۲۳)

پھر اس کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ وہ کہنے لگے "اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو" مگر اللہ نے اسے آگ سے بچالیا۔

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں-(۲۴)
اور اس نے کہا "تم نے اللہ کے سوا بتوں کو صرف دنیاوی زندگی میں باہمی دوستی کے لئے خدا بنا رکھا ہے' مگر پھر روز
قیامت کو تم ایک دوسرے کا انکار کروگے' اور ایک دوسرے پر لعنت کروگے'
اور تمہارا ٹھکانا آگ ہوگا' اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا"-(۲۵)
ہاں! لوط اس پر ایمان لے آیا- اور اس نے کہا "میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں' وہی غالب و دانا ہے"-(۲۶)
اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کئے' اور اس کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھی اور اسے اس کا اجر دنیا میں دیا' اور
بیشک وہ آخرت میں نیکو کاروں میں ہوگا-(۲۷)
اور لوط کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا
"تم بلاشبہ وہ بے حیائی کرتے ہو جو جہان والوں میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی-(۲۸)
کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو' اور راہ کو کاٹتے ہو' اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو؟" تو اس کی قوم کا جواب
صرف یہ تھا کہ انہوں نے کہا "ہم پر اللہ کا عذاب لے آ اگر تو سچا ہے"-(۲۹)
اس نے کہا "میرے رب! فسادی لوگوں کے خلاف مجھے مدد دے"-(۳۰)
اور جب ہمارے قاصد ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے تو بولے "ہم اس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے
والے ہیں- بیشک اس کے رہنے والے ظالم ہیں"-(۳۱)
اس نے کہا "اس میں تو لوط ہے"- وہ کہنے لگے "ہم خوب جانتے ہیں کہ اس میں کون ہے ہم اسے اور اس کے گھر
والوں کو بچالیں گے' سوائے اس کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی"-(۳۲)
اور جب ہمارے قاصد لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے افسردہ ہوا اور انکے لئے ہاتھوں کو تنگ پایا' مگر انہوں نے کہا
"ڈر مت اور غم نہ کر- ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچالیں گے'
سوائے تیری بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی-(۳۳)
ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کریں گے کیونکہ وہ بدکاریاں کرتے ہیں"-(۳۴)
اور ہم نے اس (بستی) میں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ایک واضح نشانی چھوڑ دی ہے-(۳۵)
اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) اس نے کہا "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور آخری دن پر
امید رکھو اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو"-(۳۶)

مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا پھر بھونچال نے انہیں آلیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔(۳۷)

اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور ان کے ٹھکانوں سے تم پر یہ بات واضح ہے' اور انہیں شیطان نے ان کے عمل خوبصورت بنا کر دکھائے' اور انہیں راہ خدا سے روک دیا' حالانکہ وہ دیکھنے بھالنے والے لوگ تھے۔(۳۸)

اور قارون' فرعون اور ہامان کو بھی' (ہلاک کیا) حالانکہ موسیٰ ان کے پاس واضح نشان لے کر آیا تھا' مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا' اور وہ آگے نہیں نکل سکتے تھے۔(۳۹)

پھر ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کے بدلے میں پکڑ لیا۔ پھر ان میں کسی پر ہم نے تند پتھریلی آندھی بھیجی' ان میں کسی کو چنگھاڑ نے پکڑا' ان میں کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا' اور ان میں کسی کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا' مگر وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ (۴۰)

ان لوگوں کی مثال جو اللہ کے سوا حمایتی بناتے ہیں مکڑی کی سی مثال ہے۔ وہ ایک گھر بناتی ہے۔ اور بیشک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے۔ کاش! وہ جانتے!(۴۱)

اللہ جانتا ہے جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں۔ اور وہ غالب و دانا ہے(۴۲)

اور یہ ہیں مثالیں جنہیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں' مگر انہیں صرف علم والے ہی سمجھتے ہیں۔(۴۳)

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق پر پیدا کیا ہے۔ بیشک اس بات میں مومنوں کے لئے نشانی ہے۔(۴۴)

(اے رسول!) کتاب خدا میں سے جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے سنا دے اور نماز قائم کر۔
بیشک نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ کاموں سے روکتی ہے
اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے
اور اللہ جانتا ہے جو کام تم کرتے ہو (۴۵)

اور اہل کتاب سے مت جھگڑو، مگر اس طریقے پر جو بہت عمدہ ہو سوائے ان کے جو ان میں زیادتی کرتے ہیں اور کہو ہم اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور تمہاری طرف اتارا گیا ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے، اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ (۴۶)

اور یوں ہم نے تیری طرف کتاب نازل کی ہے۔
پس جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان (مشرکوں) میں سے بھی بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں

اور کافروں کے سوا کوئی بھی ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرسکتا۔ (۴۷)

اور اس سے پہلے تو کوئی کتاب نہ سناتا تھا اور نہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتا تھا، اگر ایسا ہوتا تو یہ جھوٹا کہنے والے شک میں پڑ سکتے تھے۔ (۴۸)

نہیں، بلکہ یہ (کتاب) وہ واضح نشان ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں موجود ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے۔

اور ظالموں کے سوا کوئی بھی ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرسکتا۔ (۴۹)

اور وہ کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے نشان کیوں نہیں اتارے گئے؟ کہہ نشان تو صرف اللہ کے پاس ہی ہیں۔

اور میں تو محض صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ (۵۰)

مگر کیا لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں ہوا کہ ہم نے تجھ پر (اپنی) کتاب اتاری ہے جو انہیں سنائی جاتی ہے؟ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں رحمت اور نصیحت ہے۔ (۵۱)

کہہ دے میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اور جو لوگ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۵۲)

اور تجھ سے وہ عذاب کو جلدی مانگتے ہیں۔ لیکن اگر مدت مقرر نہ ہوتی تو ان پر عذاب آچکا ہوتا۔ اور وہ یقیناً ان پر اچانک آئے گا جب انہیں خیال بھی نہ ہوگا۔ (۵۳)

وہ تجھ سے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں۔

مگر جہنم نے کافروں کو گھیر رکھا ہے۔ (۵۴)

جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ کہے گا چکھو اس کا مزا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۵۵)

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! میری زمین کھلی ہے پس میری ہی عبادت کرو۔ (۵۶)

ہر جان موت کا مزہ چکھے گی، پھر تم ہماری طرف لوٹا دیئے جاؤ گے۔ (۵۷)

اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے، انہیں ہم جنت کے اونچے مکانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہوگا، (۵۸)
وہ جنہوں نے صبر کیا، اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے تھے ۔ (۵۹)
اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی،، اور وہ سننے والا جاننے والا
ہے ۔ (۶۰)
اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور سورج اور چاند کو باندھا؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے ۔
پھر وہ کدھر پھرے جا رہے ہیں؟ (۶۱)
اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کھولتا اور اندازے میں کرتا ہے ۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے ۔ (۶۲)
اور اگر تو ان سے پوچھے، کس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا، تو وہ ضرور
کہیں گے، اللہ نے ۔
تو کہہ تعریف اللہ کی ۔
مگر نہیں ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے ۔ (۶۳)

اور دُنیا کی یہ زندگی کچھ نہیں مگر کھیل تماشا ۔
اور آخرت کا گھر ہی زندگی ہے ۔ کاش! وہ جانتے ۔ (۶۴)
ہاں! جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو، اطاعت کو اس کے لئے خالص کرکے، پکارتے ہیں، پھر جب وہ انہیں خشکی کی
جانب بچا کر لے جاتا ہے تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں، (۶۵)
تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں، اور تاکہ مزے کریں، مگر وہ جلدی جان لیں گے، (۶۶)
کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم کو محفوظ بنایا ہے جبکہ لوگوں کو اس کے گردوپیش سے اچک لیا جاتا ہے؟ تو کیا پھر بھی وہ جھوٹ پر ایمان
رکھیں گے اور اللہ کی نعمت کا انکار کریں گے؟ (۶۷)
اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا یا حق کو جب وہ اس کے پاس آیا جھٹلا دیا؟ کیا کافروں کی بستی جہنم میں
نہ ہوگی؟ (۶۸)
اور جو لوگ ہمارے لئے جہاد کرتے ہیں انہیں ہم ضرور اپنی راہیں دکھائیں
گے ۔
اور بیشک اللہ نیک کام کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔ (۶۹)

سورۃ روم (۳۰)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۶ آیات ۶۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ال م (۱)

رومی قریبی ملک میں ہار گئے ہیں، مگر وہ اپنی ہار کے بعد چند سالوں میں جیت جائیں گے، معاملہ اللہ کے اختیار میں ہے، پہلے بھی تھا اور
بعد میں بھی ہوگا۔ اور اس دن مومن اللہ کی مدد پر خوشی منائیں گے، وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔
اور وہ غالب اور رحم کرنے والا ہے، (۲-۵)

یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۶)

وہ دنیاوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور آخرت سے بے خبر ہیں۔ (۷)

مگر کیا انہوں نے اپنے دلوں میں غور نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق پر اور ایک مقررہ مدت
کے لئے بنایا ہے۔ مگر بہت سے لوگ تو اپنے رب کی ملاقات کے ہی منکر ہیں۔ (۸)

اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا! وہ ان سے زیادہ زور آور تھے، اور انہوں نے
زمین کو جوتا اور آباد کیا اس سے زیادہ جتنا ان لوگوں نے آباد کیا ہے، اور ان کے رسول ان کے پاس واضح نشان لے کر آئے۔ پھر اللہ
ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ (۹)

پھر جن لوگوں نے برے کام کئے ان کا انجام بہت برا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ (۱۰)

اللہ ہی مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۱)

اور جس دن وہ گھڑی آکھڑی ہوگی مجرم مایوس ہو جائیں گے۔ (۱۲)

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں کوئی بھی ان کے سفارشی نہ ہوں گے، اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کر دیں گے۔ (۱۳)

اور جس دن وہ گھڑی آکھڑی ہوگی اُس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ (۱۴)

پھر وہ جو ایمان لائے تھے اور درست عمل کرتے تھے سرسبز جگہ میں ان کی آؤ بھگت کی جائے گی۔ (۱۵)

اور وہ جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا انہیں عذاب میں ڈال دیا جائے گا۔ (۱۶)

ہاں! اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔ (۱۷)

اور تعریف اسی کی ہے آسمانوں اور زمین میں، اور پچھلے پہر اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔ (۱۸)

وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے-اور اسی طرح
تم بھی نکال لئے جاؤ گے-(١٩)
اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے بنایا' پھر تم بشر ہو جو پھیل رہے ہو-(٢٠)
اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ اس نے تم ہی میں سے تمہاری بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون پاؤ اور تمہارے درمیان
انس اور رحمت رکھ دی ہے-اس میں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں کئی نشان ہیں-(٢١)
اور اس کے نشانوں میں آسمانوں اور زمین کا بنانا اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا جدا جدا ہونا ہے-
اس میں علم والوں کے لئے کئی نشان ہیں-(٢٢)
اور اس کے نشانوں میں رات اور دن کو تمہارا سونا اور تمہارا اس کا فضل تلاش کرنا ہے-
اس میں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں کئی نشان ہیں-(٢٣)
اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے' اور آسمان سے پانی اتارتا ہے' پھر وہ اس
سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے-اس میں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں کئی نشان ہیں-(٢٤)
اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے کھڑے ہیں-پھر جب وہ تمہیں ایک ہی آواز دے گا
تو تم زمین سے باہر نکل آؤ گے-(٢٥)
اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے اس کا ہے-سب اس کے تابع ہیں-(٢٦)
اور وہی مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے' اور یہ اس کے لئے بہت ہی آسان ہے-اور آسمانوں اور زمین میں سب سے اونچی
شان اسی کی ہے' اور وہ غالب اور حکمت والا ہے-(٢٧)
وہ تمہارے لئے تم ہی میں سے ایک مثال بیان کرتا ہے-کیا ان لوگوں میں جن پر تمہارا قبضہ ہے کوئی اس رزق میں جو ہم نے تمہیں
دیا ہے اسی طرح شریک ہے کہ تم اس میں برابر ہو جاؤ' ان کا اندیشہ رکھو جیسے اپنوں کا اندیشہ-اس طرح ہم ان لوگوں کے لئے جو
عقل رکھتے ہیں نشان واضح کرتے ہیں-(٢٨)
نہیں' بلکہ ظالم بغیر کسی علم کے اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں-پھر اسے کون راہ دکھائے گا
جسے اللہ نے گمراہ کر دیا؟ اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں-(٢٩)
پس تو یکسو ہو کر اپنی توجہ دین خدا کی طرف کر لے۔۔۔یہ اللہ کا وہ پیدائشی قانون ہے جس پر اس نے نوع انسان کی بنا کی-اللہ کی
پیدائش میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی-یہی قائم رکھنے والا دین ہے' لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔۔۔(٣٠)
اس کی طرف پورا رجوع کئے رہو اور اس کا ڈر رکھو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ'(٣١)
ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ ہو گئے-
سب جماعتیں اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہیں-(٣٢)

اور جب لوگوں کو کوئی دکھ پہنچتا ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف پورے رجوع ہو کر پکارتے ہیں' پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزا
چکھاتا ہے تو ان کا ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے' (۳۳)
تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں-ہاں! مزے کرلو مگر تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا-(۳۴)
یا کیا ہم نے ان پر کوئی سند نازل کی ہے جو ان کے بارے میں جن کو وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں بات کرتی ہے-(۳۵)
اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتے ہیں-اور جب انہیں اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے
آگے بھیجا کوئی برائی پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو کر رہ جاتے ہیں-(۳۶)
لیکن کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کھولتا اور اندازے کے مطابق کرتا ہے-بیشک اس میں ان لوگوں کے
لئے جو ایمان رکھتے ہیں کئی نشان ہیں-(۳۷)
پس تو رشتہ دار' مسکین اور مسافر کو اس کا حق دے-یہ ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی توجہ چاہتے ہیں بہتر ہے'
اور وہی پھلیں پھولیں گے-(۳۸)
اور جو کچھ تم سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں زیادتی ہو تو وہ اللہ کے ہاں زیادہ نہیں ہوتا' اور جو کچھ تم اللہ کی توجہ حاصل کرنے
کے لئے زکوٰۃ میں دیتے ہو تو وہی لوگ اسے کئی گنا بڑھاتے ہیں-(۳۹)
اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا' پھر تمہیں رزق دیا' پھر تمہیں مارے گا' پھر تمہیں زندہ کرے گا-کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں
میں کوئی ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کر سکے؟ وہ پاک ہے اور اس سے بہت بلند جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں-(۴۰)
خشکی اور سمندر میں اس کے سبب جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا فساد پھیل گیا ہے
تاکہ انہیں ان کے بعض عملوں کا کچھ مزا چکھائے' شاید وہ باز آجائیں-(۴۱)
کہہ ''زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟ ان میں اکثر مشرک تھے''-(۴۲)
پس تو اپنی توجہ قائم کرنے والے دین کی طرف کر لے اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جسے لوٹایا نہ جاسکے گا اور جس
دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے-(۴۳)
جس نے انکار کیا اس کا وبال اسی پر ہو گا' اور جس نے درست کام کیا تو وہ لوگ اپنے لئے ہی جگہ بناتے ہیں' (۴۴)
تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور درست عمل کرتے تھے اپنے فضل سے جزا دے-بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا-(۴۵)
اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ وہ ہوائیں چلاتا ہے خوشخبری دینے والی اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کا مزا چکھائے'
اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں' اور تاکہ تم اس کا فضل ڈھونڈو' اور شاید تم شکر ادا کرو-(۴۶)
اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی کئی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے اور وہ ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے' اور پھر ہم نے
مجرموں سے بدلہ لے لیا-اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم تھا-(۴۷)
اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے' پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں' پھر وہ جیسے چاہتا ہے اسے آسمان میں پھیلاتا اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کرتا

ہے' پھر تو دیکھتا ہے کہ اس کے بیچ سے بارش نکلی چلی آتی ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے جن بندوں پر چاہتا ہے
پہنچادیتا ہے اور وہ خوشی منانے لگتے ہیں۔(۴۸)
اور بیشک وہ پہلے 'اس سے پہلے کہ وہ ان پر اتاری جاتی' مایوس تھے۔(۴۹)
پھر اللہ کی رحمت کے نشان دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔
بے شک وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرے گا' اور وہ ہر بات پر قادر ہے۔(۵۰)
لیکن اگر ہم ہوا چلائیں پھر لوگ اسے زرد ہوتا دیکھیں تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے لگیں گے۔(۵۱)
ہاں! تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو ہی پکار سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر مڑ جائیں۔(۵۲)
اور تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہ پر لانے والا بھی نہیں۔ تو تو صرف اسے سنا سکتا ہے
جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتا ہے پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔(۵۳)
اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزور پیدا کیا' پھر کمزوری کے بعد قوت دی' پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔
وہ بناتا ہے جو چاہتا ہے اور وہ علم والا' قدرت والا ہے۔(۵۴)
اور جس دن وہ گھڑی آکھڑی ہوگی تو مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی کے علاوہ نہیں ٹھہرے'
اسی طرح وہ الٹے پھر جایا کرتے تھے۔(۵۵)
مگر وہ لوگ جنہیں علم اور ایمان دیا گیا کہیں گے "اللہ کی کتاب کے مطابق تم جی اٹھنے کے دن تک ٹھہرے رہے۔
اور یہ ہے جی اٹھنے کا دن' لیکن تم جانتے نہ تھے"۔(۵۶)
ہاں! اس دن ظالموں کو ان کا عذر نفع نہ دے گا اور نہ انہیں موقع دیا جائے گا۔(۵۷)
اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں۔ لیکن اگر تو ان کے پاس کوئی نشانی لے بھی آئے تو بھی
کافر یہی کہیں گے کہ تم تو صرف جھوٹ بنانے والے ہو"۔(۵۸)
اس طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو علم نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔(۵۹)
پس تو صبر کر کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے' اور ایسا نہ ہو کہ تجھے وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے او چھا بنا دیں۔(۶۰)

سورة لقمان (۳۱)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۴ آیات ۳۴

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

ا ل م (۱)

یہ ہیں حکمت بھری کتاب کی آیتیں ' (۲)

جو ہدایت اور رحمت ہیں نیکو کاروں کے لئے ' (۳)

وہ جو نماز قائم کرتے ہیں ' زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴)

وہی اپنے رب کی ہدایت پر ہیں ' اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۵)

مگر لوگوں میں وہ بھی ہے جو مزاحیہ باتوں کو اختیار کرلیتا ہے تاکہ بغیر کسی علم کے اللہ کی راہ سے ہٹائے اور اس (راہ) کی ہنسی اڑائے۔
ایسے لوگوں کو ہی ذلت کا عذاب ہو گا۔ (۶)

اور جب اسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے پیٹھ پھیر جاتا ہے جیسے اس نے انہیں سنا ہی نہیں ' جیسے اس کے کانوں میں
بندش ہے۔ ہاں! اسے دردناک عذاب کی بشارت دے۔ (۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں ان کے لئے نعمت بھرے باغ ہوں گے ' (۸)

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (۹)

اس نے آسمانوں کو تم انہیں دیکھتے ہو کہ بغیر ستونوں کے بنایا ہے اور زمین میں مضبوط پہاڑ ڈال دیئے ہیں تاکہ تمہیں لے کر ڈول نہ
جائے ' اور اس میں ہر طرح کے جانوروں کو پھیلا دیا ہے۔

اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا ہے ' پھر اس میں ہر طرح کی عمدہ چیزیں اگائیں۔ (۱۰)

یہ ہے اللہ کی مخلوق ' اب مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے جو اس کے علاوہ ہیں کیا بنایا ہے۔ نہیں ' مگر ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ (۱۱)

اور ہم نے لقمان کو حکمت بخشی تھی کہ "اللہ کا شکر کر۔ اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے لئے ہی شکر کرتا ہے ' اور کسی نے ناشکری کی تو اللہ
بے نیاز اور صاحب تعریف ہے" ۔ (۱۲)

اور لقمان نے اپنے بیٹے سے نصیحت کرتے ہوئے کہا

"میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا۔ بے شک شرک ایک بڑا ظلم ہے" ۔ (۱۳)

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق تاکید کی ہے۔۔۔اس کی ماں کمزوری پر کمزوری برداشت کر کے اسے اٹھائے پھرتی ہے اور اسکا دودھ چھڑانا دو سالوں میں ہوتا ہے۔۔۔یہ کہ "میرا شکر کر اور اپنے والدین کا۔واپسی میری طرف ہی ہو گی۔(۱۴)

لیکن اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ میرے ساتھ اسے جس کا تجھے کوئی علم نہیں شریک کر تو ان کی بات نہ مان 'مگر دنیاوی معاملات میں پسندیدہ طریقے پر ان کا ساتھ دے۔اور اس کی راہ پر چل جس کا رخ میری طرف ہے۔پھر میری طرف ہی تم لوگوں کو واپس آنا ہے ' پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے"۔(۱۵)

"میرے بیٹے! اگر رائی کے دانے کے برابر کوئی شے ہو 'پھر وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو اللہ اسے لا حاضر کرے گا۔اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔(۱۶)

میرے بیٹے! نماز قائم کر 'پسندیدہ بات کا حکم دے 'ناپسندیدہ بات سے روک 'اور جو تجھے در پیش آئے اس پر صبر کر۔بے شک یہ پختہ ارادے کی بات ہے۔(۱۷)

اور لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا اور نہ زمین پر اترا کر چل۔اللہ کسی ناز سے چلنے والے 'شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔(۱۸)

اور اپنی چال میں میانہ روی رکھ اور اپنی آواز کو دھیما کر۔بیشک آوازوں میں سب سے ناپسندیدہ گدھے کی آواز ہوتی ہے"۔(۱۹)

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے وہ سب جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے تمہارے لیے پابند کر دیا ہے 'اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں؟ مگر بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم اور ہدایت اور روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں۔(۲۰)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں "نہیں 'بلکہ ہم اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا"۔کیا! اگرچہ شیطان انہیں بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو؟(۲۱)

مگر جس نے اپنا منہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستے کو تھام لیا۔

اور معاملات کا انجام تو اللہ کے پاس ہی ہے۔(۲۲)

اور کوئی انکار کرتا ہے تو اس کا انکار تجھے غمگین نہ کرے۔ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہو گی 'پھر ہم انہیں بتائیں گے جو انہوں نے کیا۔اللہ سینے کے بھید جانتا ہے۔(۲۳)

ہم انہیں تھوڑا فائدہ پہنچائیں گے 'پھر انہیں ایک سخت عذاب کی طرف دھکیل دیں گے۔(۲۴)

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ "کس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا؟" تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے"۔کہہ "تعریف اللہ کی ہو"۔نہیں ' مگر ان میں اکثر کو علم نہیں۔(۲۵)

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔بیشک اللہ ہی بے نیاز اور صاحب تعریف ہے۔(۲۶)

اور اگر وہ سب درخت جو زمین میں ہیں قلم بن جائیں اور سمندر کو اس کے بعد سات سمندر مدد دیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔(۲۷)

تمہارا بننا اور پھر جی اٹھنا صرف ایک جان کی مانند ہے۔اللہ سننے والا 'دیکھنے والا ہے۔(۲۸)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو پابند کر
رکھا ہے۔ سب ایک مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے' اور یہ کہ اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے؟(۲۹)
یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ جنہیں وہ اس کے علاوہ پکارتے ہیں جھوٹ ہیں'
اور یہ کہ اللہ ہی عالی مرتبہ اور بزرگ ہے۔(۳۰)
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی مہربانی سے چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس بات میں ہر
صبر کرنے والے' شکر گزار کے لئے کئی نشانیاں ہیں۔(۳۱)
اور جب لہریں سائبانوں کی طرح انہیں ڈھانپ لیتی ہیں تو وہ اللہ کو' اطاعت کو اس کے لئے خالص کر کے' پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ
انہیں خشکی کی طرف بچا لے جاتا ہے تو ان میں کوئی میانہ رو ہوتا ہے۔
اور سوائے ہر عہد توڑنے والے' ناشکرے کے ہماری نشانیوں کا کوئی انکار نہیں کرتا(۳۲)
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا فکر کرو جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے میں کام نہیں آئے گا' اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ
کے بدلے میں کچھ کام آئے گا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے'
پس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا نہ دے' اور نہ وہ بڑا دھوکے باز اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکا دے۔(۳۳)
بے شک اللہ ہی کے پاس اس گھڑی کا علم ہے' اور وہ بارش برساتا ہے' اور جانتا ہے جو ماؤں کے پیٹ میں ہے۔ اور کسی کو خبر نہیں کہ وہ
کل کیا کمائے گا۔ اور کسی کو خبر نہیں کہ کس زمین میں مرے گا۔ اللہ علم والا خبردار ہے۔(۳۴)

سورۃ سجدہ (۳۲)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۳۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

ال م (۱)

اس میں شک نہیں کہ یہ کتاب جہانوں کے رب کی طرف سے اتری ہے -(۲)

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے؟ نہیں' بلکہ یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ تو اس قوم کو ڈرائے جس کے پاس
تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا' شاید وہ راہ پائیں -(۳)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا پھر تخت پر بیٹھ گیا -اس کے سوا تمہارا کوئی
دوست نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا -تو کیا تم نصیحت نہ لوگے؟ (۴)

وہ معاملے کی تدبیر آسمان سے زمین تک کرتا ہے' پھر وہ معاملہ ایک دن میں جس کی مقدار تمہاری گنتی کے مطابق ایک ہزار سال کی
ہوتی ہے اس کی طرف چڑھتا ہے -(۵)

یہ ہے غائب اور حاضر کا جاننے والا' غالب اور رحم کرنے والا' (۶)

وہ جس نے ہر چیز کو جو اس نے بنائی خوبصورت کیا' اور انسان کا بنانا مٹی سے شروع کیا -(۷)

پھر اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے نچوڑ سے چلایا -(۸)

پھر اسے درست کیا اور اس میں اپنی کچھ روح پھونکی' اور تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل بنائے -(مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو -(۹)

اور وہ کہتے ہیں ''کیا جب ہم زمین میں گم ہو چکے ہوں گے تو کیا ہم ایک نئی پیدائش میں ہوں گے؟'' نہیں' بلکہ وہ تو اپنے رب سے
ملنے کے ہی منکر ہیں -(۱۰)

کہہ دے ''موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہیں وفات دے گا' پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا دیئے جاؤ گے'' -(۱۱)

اور کاش! تو دیکھے جب مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے ... ''ہمارے رب ! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا' ہمیں واپس بھیج
کہ ہم صحیح عمل کریں' ہمیں یقین آ گیا ہے'' -(۱۲)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی راہ دکھا دیتے'
لیکن میری طرف سے یہ بات سچ ہو گئی ہے کہ میں جنوں اور انسانوں' سب سے جہنم کو بھر دوں گا ... (۱۳)

””لو! اب مزا چکھو‘اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلا دیا تھا -ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے‘اور ہمیشگی کے عذاب کا
مزا چکھواس کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے“ -(۱۴)

بے شک ہماری آیتوں پر صرف وہ لوگ ایمان رکھتے ہیں جن کو جب وہ یاد دلائی جاتی ہیں تو سجدے میں گر جاتے ہیں‘اور اپنے رب
کی خوبیوں کی تسبیح کرتے ہیں‘اور وہ تکبر نہیں کرتے -(۱۵)

ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو ڈر اور امید سے پکارتے ہیں‘
اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں -(۱۶)

ہاں! کوئی نہیں جانتا کہ ان کے عملوں کے بدلے میں ان کے لئے آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے -(۱۷)

تو کیا وہ جو مومن ہے ویسا ہی ہے جیسے وہ جو نافرمان ہے؟ وہ برابر نہیں ہو سکتے -(۱۸)

ہاں! وہ جو ایمان لائے اور درست عمل کرتے ہیں‘ان کے لئے رہائشی باغ ہوں گے -
یہ مہمانی ان کے عملوں کے بدلے میں ہو گی -(۱۹)

اور وہ جو نافرمان ہیں‘ان کا ٹھکانا آگ ہو گا-جب کبھی اس سے نکلنا چاہیں گے اس میں واپس کر دیئے جائیں گے‘اور انہیں کہا جائے گا
””آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے“ -(۲۰)

اور ہم انہیں اس بڑے عذاب کے علاوہ چھوٹے عذاب کا کچھ مزہ بھی ضرور چکھائیں گے کہ شاید وہ لوٹ آئیں-(۲۱)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے سے نصیحت کی گئی‘پھر وہ ان سے کنارہ کر گیا-ہم ان مجرموں سے
انتقام لے کے رہیں گے -(۲۲)

اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا تھا‘
پس تو اس (کتاب) کے القا ہونے میں شک نہ کر -(۲۳)

اور ہم نے ان میں رہنما مقرر کئے جو ہمارے حکم کے مطابق رہنمائی کرتے تھے
جب وہ صبر کرتے -اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے -(۲۴)

اب تیرا رب ہی روز قیامت کو ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں-(۲۵)

مگر کیا لوگوں کو اس بات سے ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو جن کے گھروں میں وہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک
کر ڈالا؟ اس بات میں یقیناً کئی نشانیاں ہیں تو کیا وہ سنیں گے نہیں؟ (۲۶)

اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف چلاتے ہیں‘پھر اس کے ذریعے سے کھیتی اگاتے ہیں‘جسے ان کے
چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں‘تو کیا وہ دیکھیں گے نہیں؟ (۲۷)

اور وہ کہتے ہیں ””یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو“ -(۲۸)

کہہ ””فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان فائدہ نہیں دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی“ -(۲۹)

سو تو ان سے کنارا کر اور انتظار کر کہ وہ بھی انتظار کر رہے ہیں-(۳۰)

سورۃ احزاب (۳۳)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۹ آیات ۷۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہنا مان بیشک اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔(۱)

اور اس کی پیروی کر جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ بیشک اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔(۲)

اور اللہ پر بھروسہ کر۔ اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔(۳)

اللہ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہیں بنائے، اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ دیتے ہو تمہاری مائیں بنایا ہے، اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ تمہارے منہ کی بات ہے۔ اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے۔(۴)

انہیں ان کے باپوں کے نام سے پکارو کہ یہی اللہ کے ہاں زیادہ مناسب ہے، اور اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ اور جو تم نے غلطی سے کیا ہے اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اس میں ہے جس کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔(۵)

نبی مومنوں پر ان کی ذات سے زیادہ حق رکھتا ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کی کتاب کے مطابق ایک دوسرے کے لئے مومنوں اور مہاجروں سے زیادہ حقدار ہیں،
سوائے اس کے کہ تم اپنے دوستوں کے لئے پسندیدہ طور پر کچھ کرو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔(۶)

اور ہم نے نبیوں سے، اور تجھ سے، اور نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے ان کا اقرار لیا تھا اور ان سے پکا اقرار لیا تھا،(۷)

تاکہ اللہ سچوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھ کرے۔ اور منکروں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۸)

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جب تم پر لشکر آپہنچے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر جو تم نے نہیں دیکھے بھیجے۔ اور اللہ دیکھ رہا تھا جو تم کر رہے تھے۔(۹)

جب وہ تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے آپہنچے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل حلق کو پہنچ گئے، اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔(۱۰) وہاں مومن آزمائے گئے اور خوب ہلا ہلا دیئے گئے۔(۱۱)

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے
"اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے صرف دھوکے کا وعدہ کیا تھا"۔(۱۲)

اور جب ان کے ایک گروہ نے کہا "اے اہل یثرب! یہ تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ نہیں، واپس چلو۔" اور ان کا ایک فریق نبی سے

اجازت مانگتا تھا' کہتا تھا "ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں" حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے۔وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔(۱۳)
لیکن اگر ان پر شہر کے اطراف سے حملہ ہو جاتا پھر ان سے فتنہ برپا کرنے کو کہا جاتا تو وہ ضرور ایسا کرتے'
اور اس میں دیر نہ کرتے مگر معمولی۔(۱۴)
اور وہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔اور اللہ کے عہد کی پوچھ ہوتی ہے۔(۱۵)
کہہ دے "اگر تم قتل یا موت سے بھاگے تو بھاگنا تمہیں نفع نہ دے گا'
اور اس صورت میں بھی تم کم ہی فائدے حاصل کرو گے"۔(۱۶)
کہہ دے "کون ہے جو تمہیں اللہ کے حکم سے بچا سکتا ہے اگر وہ تم سے برائی کرنے کا ارادہ کرے یا تم پر رحم کرنے کا ارادہ کرے؟"
اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے کوئی دوست نہیں پائیں گے اور نہ مددگار۔(۱۷)
اللہ جانتا ہے تم میں لڑائی سے روکنے والوں اور اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو "ہماری طرف چلے آؤ"
اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت کم'(۱۸)
تم سے بخل کرتے ہیں' اور جب خوف در پیش ہوتا ہے تو تو انہیں دیکھتا ہے کہ اپنی آنکھیں گھما گھما کر تیری طرف دیکھتے ہیں' اس
شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری ہو پھر جب خوف دور ہو جاتا ہے تو مال کے لالچ میں تم پر تیز تیز زبانیں چلاتے ہیں۔یہ
لوگ ایمان نہیں لائے' سو اللہ نے ان کے عملوں کو اکارت کر دیا ہے۔اور یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے۔(۱۹)
وہ سمجھتے ہیں کہ لشکر نہیں گئے' اور اگر لشکر آ جائیں تو وہ چاہیں گے کہ کاش! وہ بدوؤں کے ساتھ صحرا میں رہ کر تمہاری خبریں پوچھا
کریں۔اگر وہ تمہارے درمیان ہوں تو بھی لڑائی میں شریک نہ ہوں گے مگر بہت کم۔(۲۰)
بیشک تمہارے لئے رسول خدا کے عمل میں اس کے لئے' جو اللہ اور آخری دن پر امید رکھتا ہے
اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے' عمدہ نمونہ ہے۔(۲۱)
اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو بول اٹھے "یہ ہے وہ جس کا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے
رسول نے سچ کہا تھا" اور اس بات نے ان کی قوت ایمانی و فرمانبرداری کو ہی زیادہ کیا۔(۲۲)
مومنوں میں وہ آدمی بھی ہیں جنہوں نے عہد جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا سچ کر دکھایا سو ان میں بعض نے اپنی نذر پوری کر دی ہے
اور بعض انتظار کر رہے ہیں اور بالکل نہیں بدلے'(۲۳)
تاکہ اللہ سچوں کو ان کے سچ کا بدلہ دے اور چاہے تو منافقوں کو عذاب دے
یا ان کی توبہ قبول کرے۔اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔(۲۴)
اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصے سمیت واپس کر دیا اور وہ کسی بھلائی کو نہ پہنچ سکے۔
اور اللہ مومنوں کو جنگ میں کافی ہو گیا' اور اللہ قوت والا اور غالب ہے۔(۲۵)
اور اس نے ان اہل کتاب کو جنہوں نے ان کی پشت پناہی کی تھی ان کے قلعوں سے اتار لیا' اور ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈالا کہ تم

ایک فریق کو قتل کرتے تھے اور دوسرے کو قید کرتے تھے۔(۲۶)
اور تمہیں ان کی زمین اُن کے گھروں اُن کے مالوں اور اس زمین کا جسے تم نے پامال بھی نہیں کیا وارث بنادیا'
اور اللہ ہر بات پر قادر ہے۔(۲۷)
اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ "اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ!
میں تمہیں سازو سامان دوں اور تمہیں خوش اسلوبی سے رخصت کردوں۔(۲۸)
لیکن اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو
تو اللہ نے تم میں نیک عمل کرنے والیوں کے لئے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے"۔(۲۹)
اے نبی کی عورتو! تم میں جو واضح بے حیائی کرے گی اس کا عذاب دوگنا کر دیا جائے گا' اور یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے۔(۳۰)
اور تم میں جو اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گی اور درست کام کرے گی اسے ہم اس کی اجرت دوبار دیں گے' اور اس کے لئے ہم نے عمدہ روزی تیار کر رکھی ہے۔(۳۱)
اے نبی کی عورتو! تم کسی بھی دوسری عورت کی طرح نہیں ہو' اگر تم خدا سے ڈرتی ہو تو نرم لہجے میں بات مت کرو ورنہ وہ شخص جس کے دل میں بیماری ہے لالچ کرے گا' مگر معقول بات کرو۔(۳۲)
اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کی بھڑک نہ دکھلاتی پھرو' اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ تم سے'
اے اس گھر کے رہنے والو! ناپاکی دور کر دے اور تمہیں خوب پاک صاف کر دے۔(۳۳)
اور اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں جو تمہارے گھروں میں سنائی جاتی ہیں یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔(۳۴)
مسلم مرد اور مسلم عورتیں' مومن مرد اور مومن عورتیں' فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں' سچے مرد اور سچی عورتیں' صابر مرد اور صابر عورتیں' عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں' صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں' روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں' اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں' اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں' ان کے لئے اللہ نے بخشش اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔(۳۵)
اور کسی مومن مرد کے لئے جائز نہیں' اور نہ کسی مومن عورت کے لئے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو انہیں اپنے اس معاملے میں کچھ اختیار ہو۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ کھلی گمراہی میں جا پڑا۔(۳۶)
اور جب تو اس سے' جس پر اللہ نے انعام کیا تھا اور تو نے بھی انعام کیا تھا' کہتا تھا کہ "اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر" اور تو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا تھا جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا' اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حقدار تھا کہ تو اس سے ڈرے۔ پھر جب زید اس عورت سے بے تعلق ہو گیا' تو ہم نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے معاملے میں' جب وہ ان سے بے تعلق ہو جائیں' کوئی تنگی نہ ہو' اور خدا کی بات تو ہو کر رہتی ہے۔(۳۷)

نبی کے لئے اس بات میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لئے ٹھہرا دی ہے-اللہ کا یہ معمول ان لوگوں میں بھی تھا جو پہلے گزر گئے
ہیں-اور اللہ کی بات ایک ٹھہرائے ہوئے اندازے سے ہی ہوا کرتی ہے-(۳۸)
وہ لوگ اللہ کے پیغامات پہنچاتے تھے اور اس کا ڈر رکھتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے-
اور حساب لینے کے لئے اللہ کافی ہے-(۳۹)
محمد تم مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں 'لیکن وہ اللہ کا رسول ہے اور نبیوں (کے سلسلے) کو ختم کرنے والا ہے '
اور اللہ ہر بات کا علم رکھتا ہے-(۴۰)
اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو '(۴۱)
اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرو-(۴۲)
وہی ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی 'تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جائے-اور وہ مومنوں
پر رحم کرنے والا ہے-(۴۳)
جس دن وہ اسے ملیں گے ان کو سلام سلام سے خوش آمدید کہی جائے گی 'اور اس نے ان کے لئے عمدہ اجر تیار کر رکھا ہے-(۴۴)
اے نبی! ہم نے تجھے بھیجا ہے گواہی دینے والا 'خوشخبری دینے والا ' ڈرانے والا '(۴۵)
اللہ کی طرف اس کی اجازت سے بلانے والا 'اور ایک روشن چراغ-(۴۶)
اور (اے رسول!) مومنوں کو خوشخبری دے کہ ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے-(۴۷)
اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مان 'اور ان کے دیئے ہوئے دکھ سے در گزر کر '
اور اللہ پر بھروسہ کر-اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے-(۴۸)
اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اس سے پہلے کہ تم انہیں چھوؤ انہیں طلاق دے دو 'تو تمہارے لئے ان کے
ذمے کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو-ہاں! انہیں خرچ دو اور خوش اسلوبی سے انہیں جانے دو-(۴۹)
اے نبی! ہم نے تیرے لئے حلال کی ہیں تیری بیویاں جن کے مہر تو نے ادا کر دیئے ہیں 'اور وہ عورتیں جو تیرے قبضے میں ہیں ان
میں سے جو اللہ نے تجھے غنیمت میں دی ہیں 'اور تیرے چچا کی بیٹیاں 'تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں 'تیرے ماموں کی بیٹیاں 'تیری
خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے 'اور کوئی بھی مومن عورت اگر وہ اپنا تئیں نبی کو عطا کر دے 'بشرطیکہ نبی
بھی اس سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے 'یہ بات مومنوں کے علاوہ خالص تیرے لئے ہے-ہم جانتے ہیں جو ہم نے ان پر ان کی
بیویوں اور ان کی لونڈیوں کے بارے میں فرض کیا ہے-یہ اس لئے ہے تاکہ تجھ پر کوئی تنگی نہ رہے-
اور اللہ بخشنے والا 'رحم کرنے والا ہے-(۵۰)
ان میں سے جسے تو چاہے علیحدہ رکھ 'اور جسے تو چاہے اپنے پاس جگہ دے-اور اگر تو ان میں سے جنہیں تو نے علیحدہ رکھا کسی کو طلب
کرے 'تو بھی تجھ پر کوئی گناہ نہیں-اس طرح زیادہ امکان ہے

کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کریں' اور اس پر جو تو نے انہیں دیا وہ سب خوش رہیں- اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے' اور اللہ علم والا' بردبار ہے-(۵۱)

اس کے بعد عورتیں تیرے لئے حلال نہ ہوں گی اور نہ یہ کہ تو ان کی بجائے اور بیویاں بدل لے' اگرچہ ان کا حسن تجھے کتنا ہی اچھا معلوم ہو' سوائے ان کے جن پر (جنگ میں) تیرا قبضہ ہو جائے' اور اللہ ہر بات کا نگران ہے-(۵۲)

اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانا کھانے کے لئے اجازت دی جائے نہ یہ کہ اس کے پکنے کا انتظار کرو' لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو' پھر جب تم کھا چکو تو اپنی اپنی راہ لو اور بات چیت میں جی نہ لگاؤ- یہ بات نبی کو دکھ دیتی ہے اور وہ تم سے شرم کرتا ہے' مگر اللہ حق بات سے نہیں شرماتا- اور جب تم ان (عورتوں) سے کوئی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو- یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے- اور تمہارے لئے یہ روا نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو دکھ دو' اور نہ یہ کہ اس کے بعد اس کی بیویوں سے کبھی بھی نکاح کرو- بے شک یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی بات ہے-(۵۳)

اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ' تو بیشک اللہ ہر بات کو جانتا ہے-(۵۴)

ان پر اپنے باپوں' اپنے بیٹوں' اپنے بھائیوں' اپنے بھتیجوں' اپنے بھانجوں' اپنی عورتوں اور اپنے غلاموں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں- اور اللہ سے ڈرتی رہو- بیشک اللہ ہر بات کو دیکھتا ہے-(۵۵)

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں- اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور خوب سلام کہو-(۵۶)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو دکھ دیتے ہیں' اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے'
اور ان کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے-(۵۷)

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر ان کے کچھ کئے دکھ دیتے ہیں'
انہوں نے بیشک بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھالیا-(۵۸)

اے نبی! اپنی بیویوں' اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ڈال لیں- اس طرح زیادہ امکان ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور انہیں دکھ نہ دیا جائے- اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے-(۵۹)

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے' اور مدینہ میں افراتفری پھیلانے والے باز نہ آئے تو ہم تجھے ان کے خلاف لگا دیں گے' پھر وہ یہاں تیرے پڑوس میں تھوڑا عرصہ ہی رہ سکیں گے'(۶۰)

لعنت میں گرفتار وہ جہاں بھی ہوں گے پکڑے جائیں گے' اور بری طرح مارے جائیں گے-(۶۱)

اللہ کا یہ دستور ان لوگوں میں بھی تھا جو پہلے گزر گئے ہیں' اور تو اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی ہرگز نہ پائے گا-(۶۲)

لوگ تجھ سے اس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں- کہہ "اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے"-
اور تجھے کیا خبر کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی آگئی ہو-(۶۳)

بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے'(۶۴)

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے 'اور کوئی دوست اور مددگار نہ پائیں گے۔(۶۵)

جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹے ڈال دیے جائیں گے 'وہ کہیں گے

"اے کاش! ہم اللہ کی اطاعت کرتے 'اور ہم رسول کی اطاعت کرتے "۔(۶۶)

اور کہیں گے "ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی بات مانی تو انہوں نے ہمیں راہ سے بھٹکا دیا(۶۷)

ہمارے رب! انہیں دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت بھیج "۔(۶۸)

اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو دکھ دیا تھا 'پھر اللہ نے اسے اس بات سے جو انہوں نے کہی بری کر

دیا۔اور وہ اللہ کے ہاں آبرو والا تھا۔(۶۹)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہا کرو '(۷۰)

وہ تمہارے کاموں کو درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ بڑی مراد کو پہنچا۔(۷۱)

ہم نے آسمانوں 'زمین اور پہاڑوں کو ذمہ داری پیش کی تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے سہم گئے 'مگر انسان نے

اسے اٹھا لیا 'بیشک وہ بڑا ظالم اور بڑا نادان تھا '(۷۲)

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے 'اور مومن مردوں اور مومن

عورتوں کی توبہ قبول کرے۔اور اللہ بخشنے والا 'رحم کرنے والا ہے۔(۷۳)

سورۃ سبا (۳۴)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۶ آیات ۵۴

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

تعریف وہ اللہ کے لئے ' وہ جس کا وہ سب ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے '
اور آخرت میں تعریف اسی کی ہو گی ' اور وہ دانا اور باخبر ہے-(۱)
وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس سے باہر آتا ہے ' اور جو آسمان سے اترتا ہے
اور جو اس میں چڑھتا ہے ' اور وہ رحم کرنے والا ' بخشنے والا ہے-(۲)
اور کافر کہتے ہیں "وہ گھڑی ہم پر نہیں آئے گی"- کہہ دے "کیوں نہیں! مجھے اپنے غیب کا علم رکھنے والے رب کی قسم! وہ تم پر
ضرور آئے گی ' ذرہ برابر شے اس سے نہ آسمانوں میں او جھل ہوتی ہے اور نہ زمین میں '
اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی کوئی چیز ہے مگر وہ ایک واضح کتاب میں لکھی ہے ' (۳)
تاکہ وہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں- انہی کے لئے بخشش اور باعزت روزی ہو گی-(۴)
مگر جنہوں نے (ہمیں) ہرانے کے لئے ہماری نشانیوں میں کوشش کی ' انہیں بلا کا دردناک دکھ ہو گا-(۵)
اور اہل علم دیکھتے ہیں کہ وہ جو تیرے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہی سچ ہے '
اور غالب اور صاحب تعریف خدا کے رستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے-(۶)
اور کافر کہتے ہیں "کیا ہم تمہیں ایسے شخص کا پتہ دیں جو تمہیں بتائے گا
کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو چکے ہو گے تو تم ایک نئی پیدائش میں ہو گے-(۷)
کیا اس نے اللہ کے بارے میں کوئی جھوٹ گھڑا ہے یا اسے کوئی جنون ہے؟" "نہیں '
بلکہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ عذاب اور دور گمراہی میں پڑے ہیں-(۸)
تو کیا انہوں نے آسمان اور زمین میں سے اس پر جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے غور نہیں کیا- اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین
میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں- بے شک اس بات میں ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے نشانی ہے-(۹)
اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی عطا کی- "اے پہاڑو اور پرندو! اس کے ساتھ مل کر میری طرف رجوع کرو"- اور ہم نے
لوہے کو اس کے لئے نرم کر دیا---(۱۰)

"کشادہ زرہیں بنااوراس کی کڑیوں میں خوب اندازہ رکھ اور تم (سب) درست کام کرو۔میں تمہارے کاموں کو دیکھ رہاہوں"۔(۱۱)

اور سلیمان کے بس میں ہوا تھی، جس کی صبح ایک ماہ کی اور جس کی شام ایک ماہ کی ہوتی، اور ہم نے اس کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہایا۔اور کچھ جن اس کے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے تھے۔۔۔۔ "اوران میں سے جو ہمارے حکم سے روگردانی کرے گا اسے ہم بھڑکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھائیں گے"۔(۱۲)

وہ اس کے لئے بناتے جو وہ چاہتا۔۔۔ عمارتیں، مجسمے، حوض کی طرح کے لگن اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں۔۔۔ "اے آل داؤد! اس شکرانے میں کام کرتے جاؤ"۔اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہوتے ہیں۔(۱۳)

پھر جب ہم نے اس کی موت کا فیصلہ کردیا تو انہیں اس کی موت کی خبر کسی نے نہ دی مگر زمین کے جانور نے جو اس کے عصا کو کھاتا تھا، پھر جب وہ گر پڑا تو جنوں پر یہ بات کھلی کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت آمیز عذاب میں نہ پڑے رہتے۔(۱۴)

بے شک سبا کے لئے ان کی بستی میں ایک نشانی تھی، دو باغ، دائیں اور بائیں۔۔۔۔ "اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔شہر صاف ستھرا ہے اور رب بخشنے والا"۔(۱۵)

مگر وہ (قانون خدا سے) کنارا کر گئے، پھر ہم نے ان پر زور کا سیلاب چلادیا، اور ان کے دو باغوں کو کڑوے پھلوں، جھاؤ اور چند بیری کے درختوں والے دو باغوں سے بدل دیا۔(۱۶)

یہ بدلہ ہم نے انہیں ان کی ناشکری کے سبب دیا۔اور کیا ہم ناشکروں کے سوا بھی کسی کو یہ بدلہ دیتے ہیں؟(۱۷)

اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں ظاہر بستیاں رکھی تھیں، اور ان میں سفر کا اندازہ ٹھہرادیا تھا۔۔۔ "ان میں رات اور دن امن و امان سے چلو پھرو"۔(۱۸)

مگر انہوں نے کہا "ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیانی فاصلے لمبے کردے"۔اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا، پھر ہم نے انہیں کہانیاں بنادیا، اور انہیں پوری طرح پراگندہ کردیا۔
بے شک اس واقعہ میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لئے کئی نشانیاں ہیں۔(۱۹)

اور ابلیس نے ان کے بارے میں اپنا گمان سچا ثابت کردیا کہ وہ اس کے پیچھے چل پڑے، سوائے مومنوں کے ایک فریق کے۔(۲۰)

اور اس کا ان پر کوئی زور نہ تھا، مگر یہ اس لئے تھا کہ ہم جان لیں کہ ان میں جو آخرت کے بارے میں شک میں ہیں کون اس پر ایمان رکھتا ہے۔اور تیرا رب ہر چیز کا نگران ہے۔(۲۱)

کہہ "انہیں پکارو جن پر اللہ کے سوا تم دعویٰ رکھتے ہو۔وہ آسمانوں میں ذرہ بھر اختیار نہیں رکھتے اور نہ زمین میں، اور نہ ان میں ان کی کوئی شراکت ہے، اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔(۲۲)

اور اس کے ہاں سفارش بھی فائدہ نہیں دے گی مگر اس کے لئے جسے وہ اس کی اجازت دے۔یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی، تو وہ کہیں گے "تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟
"وہ کہیں گے "حق، اور وہ عالی مرتبہ بزرگ ہے"۔(۲۳)

کہہ "آسمانوں اور زمین سے تمہیں کون رزق دیتا ہے؟" کہہ "اللہ' اور ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں"-(۲۴)
کہہ "تم سے ہمارے جرموں کے بارے میں پوچھ نہیں ہوگی' اور نہ ہم سے تمہارے عملوں کے بارے میں پوچھ ہوگی-"(۲۵)
کہہ "ہمارا رب ہمیں جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق پر فیصلہ کردے گا-اور وہی بڑا فیصلہ کرنے والا' علم والا ہے"-(۲۶)
کہہ "مجھے وہ لوگ دکھاؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ شریک کر رکھا ہے' ہرگز نہیں-بلکہ وہی غالب و دانا اللہ ہے"-(۲۷)
اور (اے رسول!) ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کے لئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا'
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے-(۲۸)
اور وہ کہتے ہیں "یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو"؟(۲۹)
کہہ "تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے جاؤ گے"-(۳۰)
اور کافر کہتے ہیں "ہم اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس پر جو اس سے پہلے (موجود) ہے"-مگر کاش! تو دیکھے جب ظالم اپنے رب کے سامنے ٹھہرائے ہوئے ہوں گے-وہ ایک دوسرے پر بات ڈال دیں گے-دبے ہوئے بے بس لوگ متکبر لوگوں سے کہیں گے "اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے"-(۳۱)
متکبر لوگ دبے ہوئے بے بس لوگوں سے کہیں گے "کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا'
جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی؟ نہیں' بلکہ تم خود مجرم تھے"-(۳۲)
اور دبے ہوئے بے بس لوگ متکبر لوگوں سے کہیں گے "نہیں' بلکہ یہ رات اور دن کی چالبازیاں تھیں جب تم ہمیں تلقین کرتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے ہمسر ٹھہرائیں"-اور وہ پشیمانی کو چھپائیں گے جب عذاب کو دیکھیں گے-اور ہم نے کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں-کیا وہ اپنے عملوں کے سوا بھی جزا پا سکتے ہیں؟(۳۳)
اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا اس کے آسودہ حال لوگوں نے کہا
"ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں"-(۳۴)
اور کہا "ہمارے پاس بہت زیادہ مال اور اولاد ہے' اور ہم سزا پانے والے نہیں"-(۳۵)
کہہ "میرا رب ہی رزق کھولتا اور اندازے میں کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے' لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے"-(۳۶)
اور تمہارے مال ایسی چیز نہیں اور نہ تمہاری اولاد' جو تمہیں مرتبے میں ہمارے قریب کردیں-مگر جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے رہے ان کو ان کے عملوں کے بدلے میں دگنی جزا ملے گی' اور وہ بالاخانوں میں امن و امان سے رہیں گے-(۳۷)
مگر جو لوگ (ہمیں) ہرانے کے لئے ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں ڈال دیئے جائیں گے-(۳۸)
کہہ "میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کھولتا اور اندازے میں کرتا ہے-اور جو کچھ تم نے خرچ کر دیا' تو وہی اس کی جگہ اور دیتا ہے' اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے"-(۳۹)
اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا' پھر فرشتوں سے کہے گا "کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟"(۴۰)

وہ کہیں گے "تو پاک ہے' تو ہی ان کی بجائے ہمارا رفیق ہے- بلکہ وہ تو جنوں کی عبادت کرتے تھے-
ان میں سے اکثر ان پر ایمان رکھتے تھے"-(۴۱)
"لو! آج تم ایک دوسرے کے نفع پر کوئی اختیار نہیں رکھتے اور نہ نقصان پر"- اور ہم ظالموں سے کہیں گے "اس آگ کے عذاب کا
مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے"-(۴۲)
اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں "یہ تو محض ایک آدمی ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں ان سے روک دے
جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے"- اور کہتے ہیں "یہ تو صرف ایک گھڑا ہوا بہتان ہے"- اور کافر حق کے متعلق جب
وہ ان کے پاس آگیا ہے کہتے ہیں "یہ تو محض کھلا جادو ہے"-(۴۳)
مگر ہم نے انہیں کوئی کتابیں نہیں دی تھیں جنہیں وہ پڑھتے' اور نہ تجھ سے پہلے ہم نے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا تھا-(۴۴)
اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا' اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا یہ لوگ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے- ہاں! انہوں نے
میرے رسولوں کو جھٹلا دیا' پھر دیکھو میرا انکار کیسا رہا!(۴۵)
کہہ دے "میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر سوچو"-
تمہارے ساتھی کو کوئی جنون تو نہیں- وہ تو سخت عذاب سے پہلے تمہیں خبردار کرنے والا ہے-(۴۶)
کہہ دے "جو اجر میں تم سے مانگتا ہوں وہ تمہارا ہے- میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے' اور وہ ہر بات کو دیکھتا ہے"-(۴۷)
کہہ دے "میرا رب حق کے ساتھ نشانہ لگاتا ہے اور وہ چھپی باتوں کا خوب جاننے والا ہے"-(۴۸)
کہہ دے "حق آگیا' اور جھوٹ کسی کام کو شروع نہیں کرتا نہ دہراتا ہے"-(۴۹)
کہہ دے "اگر میں بھٹک گیا ہوں تو میں اپنے ہی خلاف بھٹکا ہوں' اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس سبب سے جو میرے رب نے
میری طرف وحی کیا ہے- وہ سننے والا ہے اور قریب ہے"-(۵۰)
اور کاش! تو دیکھے جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے پھر وہ بچ نہ سکیں گے' اور قریبی جگہ سے پکڑ لئے جائیں گے'(۵۱)
اور کہیں گے "ہم اس پر ایمان لائے"- مگر ایک دور جگہ سے وہ اسے کہاں پا سکتے ہیں؟(۵۲)
اور وہ پہلے اس کا انکار کر چکے ہیں' اور ایک دور جگہ سے بن دیکھے نشانے مارتے رہے ہیں-(۵۳)
اور ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے گا
جیسا کہ پہلے ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا- بیشک وہ پریشان کن شک میں تھے-(۵۴)

سورة فاطر (۳۵)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۵ آیات ۴۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

تعریف اللہ کی جو آسمانوں اور زمین کی پیدائش کو شروع کرنے والا اور دو دو ' تین تین 'چار چار پروں والے فرشتوں کو قاصد بنانے
والا ہے -وہ مخلوق میں جو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے - بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے -(۱)
کوئی رحمت جو اللہ لوگوں کے لئے کھول دیتا ہے اسے کوئی روکنے والا نہیں 'اور جسے روک دیتا ہے اسے اس کے بعد کوئی بھیجنے والا
نہیں 'اور وہ غالب و دانا ہے -(۲)
اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو - کیا اللہ کے سوا بھی کوئی خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے ؟ اس کے سوا
کوئی خدا نہیں پھر تم کدھر الٹ کے جا رہے ہو ؟ (۳)
اور اگر لوگ تجھے جھٹلاتے ہیں تو تجھ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا 'اور اللہ ہی کی طرف معاملات لوٹائے جاتے ہیں -(۴)
اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے 'پس تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے '
اور نہ اللہ کے بارے میں وہ سراپا دھوکا تمہیں دھوکا دے -(۵)
شیطان تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن ہی مانو -وہ اپنے گروہ کو صرف اس لئے بلاتا ہے
تاکہ وہ بھڑکتی آگ میں رہنے والوں میں ہو جائیں -(۶)
جو لوگ کفر کرتے ہیں انہیں سخت عذاب ہو گا -اور جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں
ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہو گا -(۷)
تو کیا وہ جسے اس کا برا عمل خوش نما دکھایا گیا 'اور اس نے بھی اسے بھلا سمجھا ؟ ہاں ! اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
راہ دکھاتا ہے 'پس تیری جان ان کے افسوس میں چلی نہ جائے -اللہ جانتا ہے جو کام وہ بناتے ہیں -(۸)
اور اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے 'پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں 'پھر ہم اسے مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس
کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں -یوں ہوتا ہے جی اٹھنا -(۹)
جو کوئی عزت چاہتا ہے تو عزت سب اللہ کے پاس ہے -اسی کی طرف پاک بات چڑھتی ہے 'اور نیک عمل کو وہ بلند کرتا ہے -اور جو
لوگ برے کاموں کی چال چلتے ہیں انہیں سخت عذاب ہو گا -اور چال ان کی مٹ کر رہے گی -(۱۰)
اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا 'اور پھر ایک بوند سے 'پھر تمہیں جوڑے بنایا -اور جو چیز بھی کوئی مادہ (پیٹ میں) اٹھاتی اور جنتی ہے وہ
اس کے علم میں ہوتا ہے -اور کوئی لمبی عمر پانے والا عمر نہیں پاتا 'نہ اس کی عمر میں کمی ہوتی ہے '

مگر وہ کتاب میں ہے-یہ بات اللہ پر آسان ہے-(۱۱)

اور دو سمندر برابر نہیں ہوتے-یہ ہے میٹھا اور پیاس بجھانے والا جس کا پینا خوشگوار ہے' اور وہ ہے کھاری اور کڑوا-اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو' اور زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو-اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ چیرتی چلی جارہی ہیں تاکہ تم اس کا فضل ڈھونڈو اور شاید تم شکر ادا کرو-(۱۲)

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے' اور اس نے سورج اور چاند کو باندھ رکھا ہے' سب ایک مقررہ مدت کے لئے چل رہے ہیں-یہ ہے اللہ تمہارا رب' اسی کی بادشاہت ہے-

مگر جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو' وہ کھجور کے چھلکے کے بھی مالک نہیں-(۱۳)

اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سنتے' اور اگر سنیں تو تمہاری حاجت روائی نہیں کر سکتے-اور وہ قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے-اور خبر رکھنے والے کی طرح تجھے کوئی نہ بتائے گا-(۱۴)

اے لوگو! تم اللہ کے سامنے نادار ہو اور اللہ ہی بے نیاز اور صاحب تعریف ہے-(۱۵)

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور کوئی نئی مخلوق لے آئے-(۱۶)

اور یہ اللہ کے لئے کوئی مشکل بات نہیں-(۱۷)

کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا-اور اگر کوئی بوجھ سے دبا ہوا شخص اپنے بوجھ کی طرف بلائے گا تو بھی اس میں سے کچھ اٹھایا نہ جائے گا' اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہو-تو صرف ان لوگوں کو خبردار کر سکتا ہے جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں-اور جس نے پاکیزگی اختیار کی' وہ اپنے لئے ہی پاکیزگی اختیار کرتا ہے-اور اللہ ہی کی طرف واپسی ہوگی-(۱۸)

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے' (۱۹)

اور نہ اندھیرے اور روشنی' (۲۰)

اور نہ سایہ اور لو' (۲۱)

اور زندے اور مردے بھی برابر نہیں ہوتے-بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنوا دیتا ہے'

مگر تو انہیں ہرگز نہیں سنا سکتا جو قبروں میں ہیں-(۲۲)

تو تو صرف خبردار کرنے والا ہے-(۲۳)

ہم نے تجھے حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے-اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ ہو گزرا ہو-(۲۴)

اور اگر وہ تجھے جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلاتے رہے ہیں-

ان کے پاس ان کے رسول واضح نشان' صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے-(۲۵)

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا' تو میرا انکار کیسا رہا!(۲۶)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا' پھر ہم نے اس کے ذریعے پھل پیدا کئے جن کے رنگ مختلف ہیں-اور پہاڑوں
میں بھی سفید اور سرخ اور گہرے سیاہ خطے ہیں' جن کے رنگ مختلف ہیں-(۲۷)
اور انسانوں' جانوروں اور چوپایوں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ ہیں-
اللہ سے صرف اس کے علم والے بندے ہی ڈرتے ہیں-اللہ غالب اور بخشنے والا ہے-(۲۸)
جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر اور کھلم کھلا خرچ کرتے ہیں' وہ
ایسی تجارت کی امید رکھ سکتے ہیں جو کبھی تباہ نہ ہو گی'(۲۹)
یہ اس لئے کہ وہ ان کی اجرتیں پوری ادا کر دے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے-وہ بخشنے والا' قدر دان ہے-(۳۰)
اور کتاب میں سے (اے رسول!) جو کچھ ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے وہ حق ہے' اور اس کی تصدیق کرتا ہے جو اس کے سامنے
موجود ہے-بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے-(۳۱)
پھر ہم نے کتاب کا وارث انہیں کر دیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا ہے-اب ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرنے والا
ہے' اور ان میں کوئی میانہ رو ہے' اور ان میں کوئی اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں آگے بڑھنے والا ہے-یہی بڑا فضل ہے-(۳۲)
ہمیشگی کے باغوں میں وہ داخل ہوں گے' وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے'
اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا-(۳۳)
اور وہ کہیں گے "تعریف اللہ کی جس نے ہم سے غم دور کر دیا-بے شک ہمارا رب بخشنے والا' قدر دان ہے'(۳۴)
جو اپنے فضل سے ہمیں ہمیشگی کے مقام میں لے آیا ہے' یہاں ہمیں نہ فسردگی ہوتی ہے اور نہ یہاں ہمیں تکان پہنچتی ہے"-(۳۵)
اور کافروں کے لئے دوزخ کی آگ ہو گی-انہیں نہ قضا آئے گی کہ مر جائیں' اور نہ ان سے اس کا کچھ عذاب کم ہو کیا جائے گا-اس
طرح ہم ہر ناشکرے کو بدلہ دیں گے-(۳۶)
اور وہ اس میں چلائیں گے "ہمارے رب! ہمیں نکال لے' ہم اچھے کام کریں گے' ان کے علاوہ جو ہم کیا کرتے تھے"--- "مگر کیا
ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ جو نصیحت لینا چاہتا ہے اس میں نصیحت لے لے' اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا؟ اب مزہ
چکھو' اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں"-(۳۷)
بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم رکھتا ہے-وہ سینوں کے راز جانتا ہے-(۳۸)
اسی نے تمہیں زمین میں حاکم بنایا-تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا-اور کافروں کے لئے ان کا کفران کے رب کے
ہاں صرف بیزاری ہی بڑھائے گا' اور کافروں کے لئے ان کا کفر صرف نقصان ہی بڑھائے گا-(۳۹)
کہہ "کیا تم نے اپنے ان شریکوں پر غور کیا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ زمین میں انہوں نے کیا کچھ بنایا ہے'
یا کیا ان کی آسمانوں میں کوئی شراکت ہے؟ یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے اور وہ اس کی واضح دلیل پر ہیں؟" نہیں' بلکہ یہ ظالم ایک
دوسرے سے کوئی وعدہ نہیں کرتے مگر دھوکے کا-(۴۰)

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ ٹل نہ جائیں' اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے بعد کوئی انہیں تھام نہیں سکتا۔وہ بردبار اور بخشنے والا ہے۔(۴۱)

اور وہ اللہ کی بڑی زور کی قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا' تو وہ ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پانے والے ہوں گے۔ مگر جب ان کے پاس ایک ڈرانے والا آگیا تو اس نے ان میں صرف نفرت بڑھائی اور زمین میں تکبر کرنا اور بری چال چلنا۔ مگر بری چال تو اس کے کرنے والے پر ہی پڑتی ہے۔تو کیا یہ لوگ بھی پہلوں کے دستور کا انتظار کر رہے ہیں؟ مگر اللہ کے دستور کو تو کبھی بدلتا ہوا نہ پائے گا' اور اللہ کے دستور کو تو کبھی پھرتا ہوا نہ پائے گا۔(۴۲۔۴۳)

کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا' حالانکہ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے۔اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اسے ہرا دے۔ بیشک وہ علم والا' قدرت والا ہے۔(۴۴)

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے عملوں پر پکڑے تو اس (زمین) کی پیٹھ پر ایک جانور بھی نہ چھوڑے' لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک وقت دے رہا ہے۔پھر جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(۴۵)

سورة یٰسین (۳۶)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۵ آیات ۸۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

ی س' (۱)

حکمت بھرا قرآن گواہ ہے' (۲) کہ تو رسولوں میں سے ہے' (۳) سیدھے راستے پر ہے۔ (۴)

یہ غالب اور رحم کرنے والے کا نازل کیا ہوا ہے' (۵) تاکہ تو اس قوم کو خبردار کرے

جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا' اور وہ بے خبر پڑے ہیں۔ (۶) ان میں سے اکثر پر ہمارا قول حق ہو چکا ہے'

سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۷)

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں جو ٹھوڑیوں تک ہیں' اور ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں۔ (۸)

اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے لگا کر انہیں ڈھانک دیا ہے سو وہ دیکھتے نہیں۔ (۹)

اور ان پر برابر ہے کہ تو انہیں ڈرائے یا نہ ڈرائے' وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰)

تو تو صرف اسے ڈرا سکتا ہے جو اس نصیحت پر چلتا ہے'

اور رحمان سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ ہاں! اسے بخشش اور عمدہ اجر کی بشارت دے۔ (۱۱)

ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور اسے جو انہوں نے آگے بھیجا ہے اور ان کے پچھلے نشانوں کو لکھتے جاتے ہیں۔ اور ہر

چیز کو ہم نے ایک واضح کتاب میں شمار کر رکھا ہے۔ (۱۲)

اور ان سے ایک بستی والوں کی مثال بیان کر۔ جب وہاں پیغمبر آئے۔ (۱۳)

جب ہم نے ان کی طرف دو کو بھیجا تو انہوں نے انہیں جھٹلا دیا' پھر ہم نے تیسرے سے ان کو امداد دی' تو انہوں نے کہا

"ہم تمہاری طرف قاصد بنائے گئے ہیں"۔ (۱۴)

لوگوں نے کہا "تم تو ہماری طرح کے ہی آدمی ہو'

اور رحمان نے کوئی بات نازل نہیں کی' تم صرف جھوٹ بول رہے ہو"۔ (۱۵)

(رسولوں نے) کہا "ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف قاصد بنائے گئے ہیں۔ (۱۶)

اور ہمارے ذمے تو صرف پیغام کو پہنچا دینا ہے"-(۱۷)

(لوگوں نے) کہا "ہم تمہیں منحوس دیکھتے ہیں-اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کردیں گے 'اور تمہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا"-(۱۸)

(رسولوں نے) کہا "تمہاری نحوست تمہارے اپنے ساتھ ہے 'کیا اس لئے (کہتے ہو) کہ تمہیں نصیحت کی جارہی ہے؟ نہیں 'بلکہ تم حد سے نکلنے والے لوگ ہو"-(۱۹)

اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا 'کہنے لگا "اے میری قوم! پیغمبروں کی پیروی کرو '(۲۰)

ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتے 'اور وہ راہ راست پر ہیں-(۲۱)

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے؟(۲۲)

کیا میں اس کے سوا دوسروں کو خدا بنالوں جن کی سفارش '

اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے 'میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے-(۲۳)

تب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں گا-(۲۴)

میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں 'پس میری بات سنو"-(۲۵)

کہا گیا "جنت میں داخل ہو جا"-وہ بولا "اے کاش! میری قوم جانتی '(۲۶)

کس وجہ سے میرے رب نے مجھے بخش دیا ہے 'اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا ہے"-(۲۷)

اور اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر کوئی لشکر آسمان سے نہیں اتارا اور نہ ہم اتارا ہی کرتے ہیں-(۲۸)

وہ صرف ایک دھماکا تھا اور وہ بجھ کر رہ گئے-(۲۹)

ہائے افسوس ان بندوں پر! ان کے پاس جو رسول بھی آتا ہے وہ اس کی ہنسی اڑاتے ہیں-(۳۰)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کیا

کہ وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آتے-(۳۱)

اور یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے-(۳۲)

اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے '

جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج اگایا پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیں-(۳۳)

اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور اس میں کچھ چشمے جاری کردیئے (۳۴)

تاکہ وہ اس کا پھل کھائیں' اور یہ کام ان کے ہاتھوں نے نہیں کیا۔ تو کیا وہ شکر نہیں کریں گے ؟(۳۵)

پاک ہے وہ جس نے ان سب چیزوں کی جو زمین اگاتی ہے جوڑے بنائے'

اور خود ان کے' اور ان چیزوں کے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔(۳۶)

اور ان کے لئے ایک نشانی رات ہے' جس سے ہم دن کو اتار لیتے ہیں اور پھر وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں'(۳۷)

اور سورج اپنی قرار گاہ پر چلا جا رہا ہے۔ اس غالب اور علم والے کا اندازہ یہی ہے۔(۳۸)

اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔(۳۹)

سورج کی یہ مجال نہیں کہ چاند کو جا لے' اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ اور سب مدار میں تیر رہے ہیں۔(۴۰)

اور ان کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں اٹھایا'(۴۱)

اور ہم نے ان کے لئے اس طرح کی اور چیزیں بھی بنائی ہیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔(۴۲)

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں' پھر کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا نہ ہو گا اور نہ وہ رہائی پائیں گے'(۴۳)

سوائے اس کے کہ ہماری رحمت ہو اور ایک وقت تک فائدہ منظور ہو۔(۴۴)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے

"اس سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے"۔(۴۵)

مگر ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے وہ اس سے کنارا کر جاتے ہیں۔(۴۶)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے خرچ کرو' تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں "کیا ہم

اسے کھلائیں جسے اللہ چاہے تو خود کھلا دے' تم تو صاف گمراہی میں ہو"۔(۴۷)

اور وہ کہتے ہیں "یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو"۔(۴۸)

وہ صرف ایک ہی دھماکے کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں آ لے گا' جب وہ لڑ جھگڑ رہے ہوں گے۔(۴۹)

پھر وہ وصیت بھی نہ کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ سکیں گے۔(۵۰)

اور صور پھونک دیا جائے گا' پھر لو! وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف تیز تیز چل پڑیں گے۔(۵۱)

کہیں گے "ہم پر افسوس! ہمیں کس نے ہماری خوابگاہوں سے اٹھایا؟"۔۔۔۔

"یہ ہے وہ جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا"۔(۵۲)

یہ صرف ایک ہی دھماکہ ہو گا اور سب ہمارے پاس حاضر ہو جائیں گے۔(۵۳)

ہاں! آج کسی پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں انہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے-(۵۴)

آج جنتی خوشیاں منانے میں مگن ہیں-(۵۵)

وہ اور ان کی بیویاں سائے میں تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہیں-(۵۶)

یہاں ان کے لئے میوے ہیں اور ان کے لئے وہ سب ہے جو وہ طلب کرتے ہیں-(۵۷)

"سلامتی" رحم کرنے والے رب کا قول ہے-(۵۸)

اور تم اے مجرمو! آج الگ ہو جاؤ-(۵۹)

اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ "شیطان کی عبادت نہ کرنا' وہ تمہارا کھلا دشمن ہے'(۶۰)

اور یہ کہ میری عبادت کرنا-یہی سیدھا راستہ ہے"-(۶۱)

مگر اس نے تمہاری بہت سی نسلوں کو گمراہ کر دیا تھا-تو کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے؟(۶۲)

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا-(۶۳)

آج اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم مانتے نہیں تھے-(۶۴)

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے

اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے اس کی جو وہ کماتے تھے-(۶۵)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو بے نور کر دیں پھر وہ رستے کی طرف بڑھیں تو کہاں دیکھیں!(۶۶)

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کی جگہ پر ہی مسخ کر دیں پھر وہ نہ آگے بڑھ سکیں اور نہ لوٹ سکیں-(۶۷)

اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں الٹ دیتے ہیں-تو کیا وہ سمجھیں گے نہیں؟(۶۸)

اور ہم نے اسے (رسول کو) شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ اس کے لئے مناسب ہے-

یہ تو صرف ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے'(۶۹)

تاکہ اسے جو زندہ ہے خبردار کرے' اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے-(۷۰)

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ جن چیزوں پر ہمارے ہاتھوں نے کام کیا

ان میں ہم نے ان کے لئے چوپائے بنائے ہیں' اور اب وہ ان کے مالک ہیں؟(۷۱)

اور ہم نے انہیں ان کے بس میں کر دیا ہے' اب ان میں بعض ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں-(۷۲)

اور ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور مشروب بھی ہیں-تو کیا وہ شکر نہیں کریں گے؟(۷۳)

مگر انہوں نے اللہ کے سوا خدا بنا لئے ہیں تا کہ مدد حاصل کر سکیں -(۷۴)

وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے 'اور وہ ان کے وہ لشکر ہیں جو حاضر کئے جائیں گے -(۷۵)

پس ان کی بات تجھے غمگین نہ کرے- ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ کھلم کھلا کہتے ہیں-(۷۶)

اور کیا انسان نے غور نہیں کیا کہ ہم نے اسے ایک بوند سے بنایا ہے 'پھر لو! وہ صاف جھگڑالو ہے-(۷۷)

اور وہ ہماری مثال بیان کرتا ہے 'اور اپنی پیدائش کو بھول گیا ہے ؟ کہتا ہے

"ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جب وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی ؟"(۷۸)

کہہ "انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا 'اور وہ سب مخلوق کو جانتا ہے '(۷۹)

وہ جس نے سبز درختوں میں تمہارے لئے آگ رکھی ہے 'اور اب تم اس سے سلگا لیتے ہو -(۸۰)

اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر نہیں کہ ان کی طرح اور بھی بنا دے ؟

کیوں نہیں !اور وہی تو سب سے بڑا بنانے والا اور علم والا ہے-(۸۱)

جب وہ کسی چیز کا ارادہ کر لیتا ہے تو اس کا حکم صرف یہ ہوتا ہے کہ اسے کہتا ہے "ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے -(۸۲)

ہاں !پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا نظم و نسق ہے 'اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے -(۸۳)

(۳۷) سورۃ صافات

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۵ آیات ۱۸۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے
گواہ ہیں صف باندھنے والیاں' (۱)
پھر جھڑ کنے ڈانٹنے والیاں' (۲)
پھر نصیحت سنانے والیاں' (۳)
بے شک تمہارا خدا ایک ہی ہے- (۴)
رب آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے' اور رب مشرقوں کا- (۵)
ہم نے قریبی آسمان کو ستاروں سے سنوارا ہے' (۶)
اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھا ہے- (۷)
وہ مجلس اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور انہیں ہر طرف سے مارا جاتا ہے (۸)
بھگانے کے لئے' اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے' (۹)
مگر کوئی کچھ اچک لے تو چبھنے والا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے- (۱۰)
اب تو ان سے فیصلہ مانگ' کیا وہ بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا وہ جنہیں ہم نے بنایا- ہم نے انہیں چپکتی مٹی سے بنایا ہے- (۱۱)
نہیں' مگر تو حیران ہوتا ہے اور وہ مذاق اڑاتے ہیں' (۱۲)
اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یاد نہیں رکھتے- (۱۳)
اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ہنسی میں اڑاتے ہیں' (۱۴)
اور کہتے ہیں ''یہ تو محض کھلا جادو ہے' (۱۵)
کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم اٹھا دیے جائیں گے' (۱۶)
اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟'' (۱۷)
کہہ ''ہاں! اور تم بے حیثیت ہو گے''- (۱۸)
ہاں! وہ تو صرف ایک ہی ڈانٹ ہو گی اور وہ دیکھ رہے ہوں گے- (۱۹)
اور کہیں گے ''ہم پر افسوس! یہی جزا کا دن ہے''---- (۲۰)
''یہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے''- (۲۱)
اکٹھا کرو' ظالموں کو اور ان کی بیویوں کو اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے- (۲۲)
اللہ کے سوا اور انہیں دوزخ کی راہ پر ڈال دو- (۲۳)
مگر انہیں ٹھہراؤ کہ ان سے پوچھا جانا ہے---- (۲۴)
''تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟'' (۲۵)

نہیں، بلکہ آج وہ پورے مطیع ہیں-(۲۶)

اور ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے پوچھ رہے ہیں-(۲۷)

یہ کہہ رہے ہیں ''تم ہی تو ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے!''(۲۸)

وہ کہہ رہے ہیں ''نہیں، بلکہ تم خود ایمان والے نہ تھے-(۲۹)

اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا- نہیں، بلکہ تم سرکش لوگ تھے-(۳۰)

اب ہمارے رب کی بات ہم پر سچ ہوگئی ہے، ہمیں ضرور مزا چکھنا ہے-(۳۱)

ہاں! ہم نے تمہیں بہکایا کہ ہم خود ہی بہکے ہوئے تھے''-(۳۲)

چنانچہ اس دن وہ عذاب میں باہم شریک ہوں گے-(۳۳)

ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کریں گے-(۳۴)

وہ وہ ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں تو تکبر کرتے تھے،(۳۵)

اور کہتے تھے ''کیا ہم ایک پاگل شاعر کے لئے اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں گے۔۔۔؟''(۳۶)

''نہیں، بلکہ وہ سچ لایا تھا اور اس نے پیغمبروں کی تصدیق کی-(۳۷)

تم ضرور دردناک عذاب کا مزا چکھو گے-(۳۸)

اور تمہیں صرف اپنے عملوں کا بدلہ ہی دیا جائے گا''-(۳۹)

مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے-۔۔۔۔(۴۰)

ان کے لئے معلوم رزق ہے،(۴۱)

(یعنی) میوے، اور وہ عزت پائیں گے،(۴۲)

نعمت بھرے باغوں میں،(۴۳)

تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے-(۴۴)

ان پر بہتے مشروب کا دور چلے گا،(۴۵)

شفاف، پینے والوں کے لئے ایک لذت،(۴۶)

جو نہ سر کو بوجھل کرے گا اور نہ وہ اس سے بہکیں گے-(۴۷)

اور ان کے پاس نظریں چرانے والی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی،(۴۸)

جیسے وہ لپٹے ہوئے انڈے ہوں-(۴۹)

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے سوال کریں گے-(۵۰)

ان میں کہنے والا کہے گا ''میرا ایک ساتھی تھا،(۵۱)

جو کہتا تھا کہ کیا تو تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟(۵۲)

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں جزا دی جائے گی؟''(۵۳)

وہ کہے گا ''کیا تم جھانک کر دیکھو گے؟''(۵۴)

پھر وہ جھانکے گا تو اسے دوزخ کے بیچوں بیچ پائے گا-(۵۵)

کہے گا ''بخدا تو تو مجھے گڑھے میں گرانے ہی لگا تھا،(۵۶)

اور اگر میرے رب کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو حاضر کیئے گئے ہیں-(۵۷)
تو کیا اب ہم نہیں مریں گے'(۵۸)
سوائے ہماری پہلی موت کے' اور نہ ہم عذاب پائیں گے؟(۵۹)
بے شک یہی بڑی کامیابی ہے-(۶۰)
پس اسی طرح عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے''-(۶۱)
کیا یہ بہتر مہمانی ہے یا تھوہر کا درخت؟(۶۲)
ہم نے اسے ظالموں کے لئے ایک فتنہ بنایا ہے-(۶۳)
وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہ سے نکلتا ہے-(۶۴)
اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر-(۶۵)
ہاں! وہ اسے کھائیں گے اور اس سے پیٹ بھریں گے-(۶۶)
پھر ان کے لئے اس کے علاوہ کھولتے ہوئے پانی کی ملونی ہوگی'(۶۷)
پھر ان کا ٹھکانا دوزخ کی طرف ہوگا-(۶۸)
انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا'(۶۹)
اور اب ان کے قدموں پر اندھا دھند بھاگے جا رہے ہیں-(۷۰)
اور اکثر اگلے لوگ بھی ان سے پہلے بھٹک گئے تھے'(۷۱)
حالانکہ ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے-(۷۲)
پھر دیکھ کہ ڈرائے ہوئے لوگوں کا انجام کیسا ہوا'(۷۳)
سوائے ان کے جو اللہ کے چنے ہوئے بندے تھے-(۷۴)
اور نوح نے ہمیں پکارا' پھر ہم کیا اچھے جواب دینے والے تھے-(۷۵)
اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی گھبراہٹ سے بچالیا-(۷۶)
اور اس کی اولاد کو ہی باقی رہنے دیا-(۷۷)
اور پیچھے آنے والوں میں اس کے لئے یہ بات چھوڑی-(۷۸)
''نوح پر سلام ہو جہان والوں میں''-(۷۹)
نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۸۰)
وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا-(۸۱)
پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا-(۸۲)
اور اس کے گروہ میں ابراہیم بھی تھا-(۸۳)
جب وہ اپنے رب کے پاس بے عیب دل لے کر آیا-(۸۴)
جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا ''تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟(۸۵)
کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹ موٹ کے خداؤں کو چاہتے ہو؟(۸۶)
مگر سارے جہان کے رب کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟''(۸۷)

پھر اس نے ستاروں پر ایک نگاہ ڈالی' (۸۸)

پھر کہا ''میں بیمار ہوں''۔ (۸۹)

پھر لوگ پیٹھ پھیر کر اس کے پاس سے مڑ گئے۔ (۹۰)

پھر وہ ان کے خداؤں کی طرف جا پہنچا اور بولا ''کیا تم کھاؤ گے نہیں؟ (۹۱)

تمہیں کیا ہوا ہے کہ بولتے نہیں ہو؟'' (۹۲)

پھر وہ لگا دا ہنے ہاتھ سے انہیں ضربیں لگانے۔ (۹۳)

تب وہ اس کے پاس بھاگے ہوئے آئے۔ (۹۴)

وہ بولا ''کیا تم اسے پوجتے ہو جسے تم تراشتے ہو' (۹۵)

مگر اللہ ہی نے تمہیں بھی بنایا ہے اور انہیں بھی جنہیں تم بناتے ہو؟'' (۹۶)

وہ کہنے لگے ''اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اسے اس دوزخ میں ڈال دو''۔ (۹۷)

ہاں! انہوں نے اس کے ساتھ داؤ کرنا چاہا' تو ہم نے انہیں بہت ہی نیچا کر دیا۔ (۹۸)

اور وہ بولا ''میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں' وہ مجھے راہ دکھائے گا''۔۔۔ (۹۹)

''میرے رب! مجھے ایک صالح (بچہ) عطا کر''۔ (۱۰۰)

چنانچہ ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی۔ (۱۰۱)

پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے کی عمر کو پہنچا تو اس نے کہا ''میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں' اب تو دیکھ کہ تو کیا رائے رکھتا ہے؟'' اس نے کہا ''ابا! کر گزر جو تجھے حکم دیا گیا ہے' ان شاء اللہ تو مجھے صابروں میں پائے گا''۔ (۱۰۲)

پھر جب انہوں نے حکم مان لیا اور اس نے اسے ماتھے کے بل لٹا دیا۔ (۱۰۳)

اور ہم نے اسے آواز دی ''اے ابراہیم! (۱۰۴)

تو نے خواب سچ کر دکھایا' نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۱۰۵)

بے شک یہی تو کھلی آزمائش تھی''۔ (۱۰۶)

اور ہم نے اسے ایک بڑا ذبیحہ فدیہ میں دیا۔ (۱۰۷)

اور پیچھے آنے والوں میں اس کے لئے یہ بات چھوڑ دی' (۱۰۸)

''ابراہیم پر سلام ہو''۔ (۱۰۹)

نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۱۱۰)

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ (۱۱۱)

اور ہم نے اسے نیکوں میں ایک نبی اسحاق کی بشارت دی۔ (۱۱۲)

اور اس پر اور اسحاق پر برکت ڈالی۔ اب ان کی اولاد میں نیکو کار بھی ہیں اور اپنے ساتھ کھلا ظلم کرنے والے بھی۔ (۱۱۳)

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا۔ (۱۱۴)

اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔ (۱۱۵)

اور انہیں مدد دی' پھر وہی غالب تھے۔ (۱۱۶)

اور انہیں روشن کتاب دی-(۱۱۷)
اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کی-(۱۱۸)
اور پیچھے آنے والوں میں ان کے لئے یہ بات چھوڑی-(۱۱۹)
"موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو"-(۱۲۰)
نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۱۲۱)
وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے-(۱۲۲)
اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھا-(۱۲۳)
جب اس نے اپنی قوم سے کہا "کیا تم ڈرتے نہیں؟(۱۲۴)
کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور بہترین پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو'(۱۲۵)
اپنے رب اور اپنے اگلے باپ دادا کے رب اللہ کو"-(۱۲۶)
پر انہوں نے اسے جھٹلا دیا' سو وہ حاضر کیئے جائیں گے'(۱۲۷)
سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے-(۱۲۸)
اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں اس کے لئے یہ بات چھوڑی'(۱۲۹)
"الیاس پر سلام ہو"-(۱۳۰)
نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۱۳۱)
وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا-(۱۳۲)
اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھا-(۱۳۳)
جب ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو بچالیا'(۱۳۴)
سوائے پیچھے رہنے والوں میں ایک بڑھیا کے-(۱۳۵)
پھر دوسروں کو برباد کردیا-(۱۳۶)
اور تم تو ان پر صبح گزرا کرتے ہو'(۱۳۷)
اور رات کو بھی-تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟(۱۳۸)
اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھا-(۱۳۹)
جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگ کر گیا'(۱۴۰)
پھر قرعہ ڈلوایا تو وہ ہارنے والوں میں تھا-(۱۴۱)
پھر اسے مچھلی نے نگل لیا اور الزام اس پر تھا-(۱۴۲)
ہاں! اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتا'(۱۴۳)
تو اس کے پیٹ میں اس دن تک پڑا رہتا جب لوگ اٹھائے جائیں گے-(۱۴۴)
پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھا-(۱۴۵)
اور اس پر ایک بیل دار پودا اگا دیا-(۱۴۶)
اور اسے ایک لاکھ یا زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا-(۱۴۷)

چنانچہ وہ ایمان لے آئے' اور ہم نے انہیں ایک وقت تک ساز و سامان دیا- (۱۴۸)
اب تو ان سے فیصلہ مانگ' کیا تیرے رب کے لئے بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے؟ (۱۴۹)
یا کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور وہ اس پر گواہ ہیں؟ (۱۵۰)
سنو! یہ لوگ صرف اپنے جھوٹ کی وجہ سے کہتے ہیں' (۱۵۱)
''اللہ کے اولاد بھی ہے'' اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں- (۱۵۲)
کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو چن لیا ہے؟ (۱۵۳)
تمہیں کیا ہو گیا ہے' تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ (۱۵۴)
تو کیا تم دھیان نہ دو گے؟ (۱۵۵)
یا تمہارے پاس کوئی واضح سند ہے' (۱۵۶)
تو اپنی کتاب لے آؤ اگر تم سچے ہو- (۱۵۷*
اور انہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان رشتہ بنا رکھا ہے- مگر جن جانتے ہیں کہ وہ حاضر کیے جائیں گے- (۱۵۸)
پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں' (۱۵۹)
سوائے اس کے چنے ہوئے بندوں کے- (۱۶۰)
ہاں! تم اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو' (۱۶۱)
اس کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے' (۱۶۲)
سوائے اس کے جو دوزخ میں ملنے والا ہے- (۱۶۳)
اور ہم میں جو بھی ہے اس کے لئے ایک مقرر مقام ہے' (۱۶۴)
اور ہم صف باندھے ہوئے ہیں- (۱۶۵)
اور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں- (۱۶۶)
اور یہ لوگ تو کہا کرتے تھے (۱۶۷)
''اگر ہمارے پاس اگلے لوگوں سے کوئی نصیحت آئی ہوتی (۱۶۸)
تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے بن جاتے''-)۱۶۹)
ہاں! انہوں نے اس کا انکار کر دیا ہے' اب وہ جلدی جان لیں گے- (۱۷۰)
اور ہماری بات اپنے بھیجے ہوئے بندوں کے لئے پہلے ہی طے پا چکی ہے' (۱۷۱)
بے شک انہی کو مدد دی جائے گی (۱۷۲'
اور بیشک ہمارا لشکر ہی جیت کے رہے گا- (۱۷۳)
پس تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیر لے' (۱۷۴)
اور انہیں دیکھتا رہ کہ وہ بھی جلدی دیکھ لیں گے- (۱۷۵)
تو کیا وہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں؟ (۱۷۶)

ہاں! جب وہ ان کے آنگن میں اتر آئے گا تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی وہ صبح کیا بری ہوگی! (۱۷۷)

مگر ان سے ایک وقت تک منہ موڑ لے' (۱۷۸)

اور دیکھتا رہ کہ وہ بھی جلدی دیکھ لیں گے -(۱۷۹)

پاک ہے تیرا رب' غلبے کا مالک' ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں-(۱۸۰)

اور سلام پیغمبروں پر -(۱۸۱)

اور تعریف اللہ کے لئے جو سارے جہان کا رب ہے-(۱۸۲)

سورۃ ص (۳۸)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۵ آیات ۸۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

ص نصیحت دینے والا قرآن گواہ ہے۔(۱)
نہیں، مگر کافر گھمنڈ اور ضد میں ہیں۔(۲)
ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی نسلوں کو ہلاک کر ڈالا پھر وہ پکارے، مگر وہ خلاصی کا وقت نہ تھا۔(۳)
اور وہ حیران ہوتے ہیں کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آگیا ہے اور کافر کہتے ہیں "یہ جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے۔(۴)
کیا اس نے سب خداؤں کا ایک ہی خدا بنا دیا ہے؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے"۔(۵)
اور ان کے سردار چل دیئے کہ "چلو اور اپنے خداؤں پر جمے رہو کہ یہی بات مطلوب ہے۔(۶)
ہم نے پچھلے مذہب میں یہ بات نہیں سنی۔یہ محض ایک بناوٹی بات ہے۔(۷)
کیا ہمارے درمیان اسی پر نصیحت اتری ہے"؟ نہیں بلکہ انہیں میری نصیحت میں ہی شک ہے۔نہیں، بلکہ انہوں نے ابھی میرے
عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔(۸)
یا کیا ان کے پاس تیرے غالب اور بہت عطا کرنے والے رب کے خزانے ہیں؟(۹)
یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان پر ان کی بادشاہت ہے؟ تب تو انہیں رسیاں لگا کر اوپر چڑھ جانا چاہئے۔(۱۰)
سب لشکروں میں جو لشکر یہاں ہے شکست کھا کے رہے گا۔(۱۱)
ان سے پہلے قوم نوح، عاد اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا،(۱۲)
اور ثمود، قوم لوط اور بن کے رہنے والوں نے۔وہ تھے لشکر۔(۱۳)
ان سب نے ہی رسولوں کو جھٹلایا پھر میرا عذاب لازم ہو گیا۔(۱۴)
اور یہ لوگ تو صرف ایک دھماکے کا انتظار کر رہے ہیں جس میں کوئی وقفہ نہیں ہو گا۔(۱۵)
اور کہتے ہیں "ہمارے رب! ہمارا حصہ روز حساب سے پہلے ہی ہمیں جلدی سے دے دے"۔(۱۶)
تو اس پر جو وہ کہتے ہیں صبر کر اور ہمارے ہاتھوں والے بندے داؤد کا ذکر کر۔وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔(۱۷)
ہم نے پہاڑوں کو پابند کیا جو صبح و شام اس کے ساتھ مل کر تسبیح کرتے،(۱۸)

اور اکٹھے کئے ہوئے پرندوں کو بھی- سب اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے-(۱۹)

اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا' اور اسے دانائی اور فیصلہ کن خطاب کی اہلیت دی-(۲۰)

اور کیا تجھے دعویٰ کرنے والوں کی خبر ملی ہے؟ جب وہ دیوار پھاند کر کمرے میں آئے'(۲۱)

جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے گھبرا گیا- وہ بولے "ڈرمت- ہم دو مدعی ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے' اب تو ہمارے درمیان حق پر فیصلہ کر' اور بات کو ٹالنامت' اور ہمیں درست راہ دکھانا-(۲۲)

یہ میرا بھائی ہے' اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے' مگر وہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کردے' اور بات میں مجھ پر غالب آگیا ہے"-(۲۳)

اس نے کہا "تیری دنبی اپنی دنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے اس نے تجھ پر ظلم کیا ہے- اور بیشک بہتیرے حصہ دار ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں' سوائے ان کے جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں' اور وہ تھوڑے ہی ہوتے ہیں"- اور داؤد نے گمان کیا کہ ہم نے اسے آزمائش میں ڈالا ہے' سو اس نے اپنے رب سے بخشش مانگی' اور جھک کر گر پڑا' اور (اللہ کی طرف) رجوع ہوا-(۲۴)

چنانچہ ہم نے اسے (وہ قصور) بخش دیا- اور اس کا ہمارے ہاں قریبی مرتبہ اور عمدہ ٹھکانا تھا-----(۲۵)

"اے داؤد! ہم نے تجھے زمین پر حاکم بنایا ہے' پس تو لوگوں کے درمیان حق پر فیصلہ کرنا' اور خواہش کے پیچھے نہ چلنا' کہ وہ تجھے راہ خدا سے بھٹکا دے گی- جو لوگ راہ خدا سے بھٹک جاتے ہیں انہیں اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھلا بیٹھے سخت عذاب ہوگا-(۲۶)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار نہیں بنایا-
یہ کافروں کا خیال ہے' اور کافروں کے لئے آگ کی خرابی ہے-(۲۷)

کیا ہم ان کو جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں زمین میں فساد مچانے والوں کی طرح کردیں گے'
یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کردیں گے؟(۲۸)

ایک بابرکت کتاب ہم نے تیری طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں' اور عقلمند نصیحت لیں-(۲۹)

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا- وہ کیا ہی اچھا بندہ تھا! وہ خدا کی طرف رجوع کرنے والا تھا-(۳۰)

جب شام کے وقت اس کے سامنے سدھائے ہوئے تیزرو گھوڑے پیش کئے گئے'(۳۱)

تو وہ کہنے لگا "میں مال کی محبت کو اپنے رب کی یاد کی بجائے عزیز رکھتا ہوں"- یہاں تک کہ وہ پردے میں چلے گئے-(۳۲)

"انہیں میرے پاس واپس لاؤ"- اور وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں کو ملنے لگا-(۳۳)

اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک بدن ڈال دیا پھر وہ خدا کی طرف رجوع ہوا-(۳۴)

کہنے لگا "میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے وہ بادشاہت عطا کر جس کا میرے بعد کوئی سزاوار نہ ہو'
بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے"-(۳۵)

چنانچہ ہم نے ہوا کو اس کے ماتحت کردیا جو اس کے حکم سے جدھر کو وہ پہنچنا چاہتا نرم نرم چلتی'(۳۶)

نیز شیطانوں کو، جو سب معمار اور غوطہ خور تھے، (۳۷)

اور دوسروں کو جو بیڑیوں میں جکڑے رہتے تھے۔ (۳۸)

"یہ ہے ہماری عطا بے حساب، اب احسان کر، یا روک لے"۔ (۳۹)

اور ہمارے ہاں اس کا قریبی مرتبہ اور عمدہ ٹھکانا تھا۔ (۴۰)

اور ہمارے بندے ایوب کا ذکر کر۔ جب اس نے اپنے رب کو آواز دی کہ "مجھے شیطان نے رنج اور دکھ لگا دیا ہے" ۔۔۔۔ (۴۱)

"اپنا پاؤں مار، یہ ہے ٹھنڈی جگہ نہانے اور پینے کے لئے"۔ (۴۲)

اور ہم نے اسے اس کے گھر والے عطا کئے اور ان کے ساتھ انہی کی مانند اور بھی،

یہ ہماری مہربانی تھی اور عقلمندوں کے لئے ایک یاد دہانی۔ (۴۳)

۔۔۔۔ "اور اپنے ہاتھ میں تیلیوں کا ایک مٹھا لے اور اس سے مار، مگر قسم نہ توڑ۔ بے شک ہم نے اسے صابر پایا۔ وہ کیا ہی اچھا بندہ تھا!

وہ بہت ہی رجوع کرنے والا تھا۔ (۴۴)

اور ہمارے بندوں، ہاتھوں اور آنکھوں والے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا ذکر کر۔ (۴۵)

ہم نے انہیں اس گھر کی یاد کے لئے خاص کر لیا تھا۔ (۴۶)

اور وہ ہمارے ہاں چنے ہوئے بہترین بندوں میں سے تھے۔ (۴۷)

اور اسمٰعیل، الیسع اور ذوالکفل کا ذکر کر، اور وہ سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔ (۴۸)

یہ ایک یاد دہانی ہے۔ اور (یاد رکھو) پرہیزگاروں کے لئے عمدہ ٹھکانا ہوگا، (۴۹)

ہمیشگی کے باغ، جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے، (۵۰)

وہ وہاں تکیئے لگائے، وہاں بہت سے میوے اور مشروب طلب کریں گے۔ (۵۱)

اور ان کے پاس نظریں چرانے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی۔۔۔۔ (۵۲)

"یہ ہے وہ جس کا تم سے روز حساب کے لئے وعدہ کیا گیا تھا، (۵۳)

بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا، (۵۴)

ہاں یہی"۔ اور سرکشوں کے لئے بہت برا ٹھکانا ہوگا۔۔۔۔ (۵۵)

جہنم، جس میں وہ جا ملیں گے۔ وہ کیا برا بچھونا ہے! (۵۶)

ہاں یہی۔ اب وہ اس کا مزا چکھیں۔ کھولتا ہوا پانی اور پیپ، (۵۷)

اور دوسری اس شکل کی قسم قسم کی چیزیں۔۔۔۔ (۵۸)

"یہ ایک گروہ ہے جو تمہارے ساتھ گھس رہا ہے، ان کے لئے کوئی خوش آمدید نہیں۔ وہ آگ میں ملنے والے ہیں"۔ (۵۹)

وہ کہیں گے "نہیں، بلکہ یہ تم ہو جن کے لئے خوش آمدید نہیں۔

تم ہی نے اسے ہمارے لئے آگے بھیجا ہے' یہ کیا برا ٹھکانا ہے!"(٦٠)

وہ کہیں گے "ہمارے رب! جو اسے ہمارے لئے آگے لایا ہے اسے آگ میں دگنا عذاب دے"۔(٦١)

اور کہیں گے "ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم شریروں میں گنا کرتے تھے۔(٦٢)

کیا ان سے ہمارا مذاق ہی تھا یا ان سے آنکھیں چوک گئی ہیں؟"(٦٣)

دوزخ والوں کی یہ تکرار یقیناً سچ ہے۔(٦٤)

کہہ دے "میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں' اور کوئی خدا نہیں سوائے اکیلے طاقت والے اللہ کے۔(٦٥)

وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے' غالب اور بڑا بخشنے والا"۔(٦٦)

کہہ "یہ ایک بڑی خبر ہے'(٦٧)

جس سے تم کنارا کر رہے ہو۔(٦٨)

مجھے مجلس اعلیٰ کا کوئی علم نہیں ہوتا جب وہ جھگڑا کرتے ہیں۔(٦٩)

مجھے تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ میں فقط ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں"۔(٧٠)

جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا "میں مٹی سے ایک آدمی بنانے والا ہوں۔(٧١)

پھر جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی روح کا ایک حصہ پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدے میں گر جانا"۔(٧٢)

چنانچہ ان سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا'(٧٣)

سوائے ابلیس کے۔ اس نے تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا۔(٧٤)

اس نے کہا "ابلیس! تجھے کس چیز نے اسے سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو عالی مرتبہ والوں میں سے ہے؟"(٧٥)

اس نے کہا "میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے بنایا اور اسے مٹی سے بنایا"۔(٧٦)

اس نے کہا "نکل جا یہاں سے کہ تجھے دھتکار دیا گیا ہے'(٧٧)

اور تجھ پر روز جزا تک لعنت ہو گی۔"(٧٨)

اس نے کہا "میرے رب مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔"(٧٩)

اس نے کہا "اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے'(٨٠)

اس معلوم وقت کے دن تک۔"(٨١)

اس نے کہا "تیرے غلبہ کی قسم! میں ان سب کو بہکاؤں گا'(٨٢)

سوائے ان میں تیرے چنے ہوئے بندوں کے"۔(٨٣)

اس نے کہا "اب حق یہ ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں۔(٨٤)

میں تجھ سے اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں گے جہنم کو بھر دوں گا"۔(٨٥)

(اے رسول!) کہہ دے "میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔(٨٦)

یہ تو جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔(٨٧)

اور ایک وقت کے بعد تم ضرور اس کی خبر جان لو گے"۔(٨٨)

سورۃ زمر (۳۹)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۸ آیات ۷۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے
اس کتاب کا نزول غالب و دانا اللہ کی طرف سے ہے-(۱)
ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے 'پس تو اللہ کی عبادت ' اطاعت کو اس کے لئے خالص کر کے کر-(۲)
سنو! خالص اطاعت اللہ ہی کا حق ہے- مگر جن لوگوں نے اس کے سوا رفیق بنا رکھے ہیں --- ''ہم تو ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں''- اللہ ہی ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا- بیشک اللہ کسی جھوٹے ناشکرے کو راہ نہیں دکھاتا-(۳)
اگر اللہ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے جسے چاہتا چن لیتا ' وہ پاک ہے- وہی اللہ ہے 'اکیلا اور طاقت والا-(۴)
اس نے آسمانوں اور زمین کو حق پر بنایا ہے ' وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے 'اور اس نے سورج اور چاند کو قانون میں باندھ رکھا ہے- سب ایک مقررہ مدت کے لئے چل رہے ہیں- سنو! وہی غالب اور بڑا بخشنے والا ہے-(۵)
اس نے تمہیں ایک ہی جان سے بنایا' پھر اس سے اس کا جوڑا ٹھہرایا' اور تمہارے لئے چوپایوں سے آٹھ نر و مادہ مہیا کئے- وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں 'تین اندھیروں میں' ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں بناتا ہے- یہ ہے اللہ 'تمہارا رب 'جس کی بادشاہی ہے- اس کے سوا کوئی خدا نہیں پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو؟(۶)
اگر تم ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے 'مگر وہ بندوں کی ناشکری سے خوش نہیں ہوتا- اور اگر تم شکر کرو گے تو اسے تمہارے لئے پسند کرتا ہے 'اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا- پھر تمہارے رب کی طرف ہی تمہاری واپسی ہو گی اور وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے ' وہ سینوں کے راز جانتا ہے-(۷)
اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف پورا رجوع کر کے پکارتا ہے 'پھر جب وہ اسے اپنی نعمت عطا کر دیتا ہے تو جس بات کے لئے وہ اسے پہلے پکار رہا تھا بھول جاتا ہے 'اور اللہ کے ہمسر ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ وہ اس کی راہ سے بھٹکائے- کہہ دے ''اپنے کفر میں تھوڑا فائدہ اٹھا لے 'تو یقیناً دوزخیوں میں سے ہے''-(۸)
کیا وہ جو رات کی گھڑیوں میں سجدے اور قیام کر کے فرمان بجا لاتا ہے 'آخرت سے ڈرتا ہے 'اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے؟ کہہ ''کیا وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہوتے ہیں؟'' مگر نصیحت تو صرف عقلمند ہی لیتے ہیں-(۹)
کہہ ''اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو- جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں ان کے لئے اس دنیا میں اچھائی ہے- اور

اللہ کی زمین کشادہ ہے- بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے ملے گا"-(۱۰)

کہہ "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت اُطاعت کو اس کے لئے خالص کر کے کروں'(۱۱)

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار ہو جاؤں"-(۱۲)

کہہ "اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں"-(۱۳)

کہہ "میں تو اللہ ہی کی عبادت اپنی اطاعت کو اس کے لئے خالص کر کے کرتا ہوں'(۱۴)

اب تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو"- کہہ "نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو اور اپنے گھر والوں کو روز قیامت کو نقصان میں ڈالا- سنو! یہی کھلا نقصان ہے"-(۱۵)

ان کے لئے ان کے اوپر آگ کے سائے ہوں گے اور ان کے نیچے بھی سائے- اس بات سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے- پس اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو-(۱۶)

اور جو لوگ سرکشوں کی بندگی کرنے سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں

ان کے لئے خوشخبری ہے- پس میرے بندوں کو خوشخبری دے'(۱۷)

وہ جو اس بات کو غور سے سنتے ہیں پھر اس کے بہترین کی پیروی کرتے ہیں-

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے راہ دکھادی ہے اور یہی عقل والے ہیں-(۱۸)

تو کیا وہ جس پر عذاب کا کلمہ لازم ہو چکا؟ ہاں! کیا تو اسے جو آگ میں ہے چھڑا لے گا؟(۱۹)

لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بالاخانے ہوں گے جن پر اور بالاخانے بنے ہوں گے اور جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی- یہ اللہ کا وعدہ ہے- اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا-(۲۰)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اسے زمین میں چشمے بنا کر چلایا' پھر اس کے ذریعے سے کھیتی جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اگاتا ہے' پھر وہ پک جاتی ہے' پھر تو اسے زرد دیکھتا ہے' پھر وہ اسے چورا چورا کر دیتا ہے- بے شک اس میں عقل والوں کے لئے ایک نصیحت ہے-(۲۱)

تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے فرمانبرداری کے لئے کھول دیا اور وہ اپنے رب کی روشنی میں ہے؟ مگر افسوس ان پر جن کے دل اللہ کی یاد کے لئے سخت ہو چکے ہیں- وہ کھلی گمراہی میں ہیں-(۲۲)

اللہ نے بہترین بیان نازل کیا ہے' ایک کتاب جس کی باتیں ملتی جلتی ہیں اور بار بار دہرائی جاتی ہیں' جس سے ان لوگوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں' پھر ان کے بدن اور ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے نرم ہو جاتے ہیں- یہ اللہ کی ہدایت ہے' جس سے وہ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے- اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے راہ دکھانے والا کوئی نہیں ہوتا-(۲۳)

تو کیا وہ جو روز قیامت کو اپنے چہرے سے برے عذاب کو بچائے گا؟

اور ظالموں سے کہا جائے گا "جو کچھ تم کماتے تھے اس کا مزا چکھو"-(۲۴)

ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا' پھر انہیں وہاں سے عذاب آیا جہاں سے انہیں خیال بھی نہ تھا۔(۲۵)

پھر اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہو گا۔ کاش وہ جانتے!(۲۶)

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں بیان کر دی ہیں کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(۲۷)

یہ ایک عربی قرآن ہے' جس میں ٹیڑھا پن نہیں' تاکہ وہ ڈر جائیں۔(۲۸)

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے' ایک شخص ہے جس میں کئی جھگڑنے والے شریک ہیں' اور ایک شخص ہے جو سارا ایک آدمی کا ہے۔ کیا دونوں کا حال برابر ہے؟ تعریف اللہ کے لئے ہے۔ نہیں' مگر ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔(۲۹)

تجھے مرنا ہے اور انہیں بھی مرنا ہے۔(۳۰)

پھر تم روز قیامت کو اپنے رب کے پاس تکرار کرو گے۔(۳۱)

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور سچائی کو جب وہ اس کے پاس آگئی جھٹلا دیا؟

کیا ان کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہ ہو گا؟(۳۲)

اور وہ جو سچائی لایا اور اس کی تصدیق کی وہی پرہیز گار لوگ ہیں۔(۳۳)

انہیں ان کے رب کے ہاں جو وہ چاہیں گے ملے گا۔ یہ ہو گا نیکو کاروں کا بدلہ'(۳۴)

تاکہ اللہ ان سے ان کے بدترین عملوں کو دور کر دے' اور انہیں ان کے بہترین عملوں کی اجرت بدلے میں دے۔(۳۵)

کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟ اور یہ لوگ تجھے ان سے ڈراتے ہیں جو اس کے علاوہ ہیں۔ مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہوتا۔(۳۶)

اور جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہوتا۔ کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں؟(۳۷)

اور اگر تو ان سے پوچھے ''آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا'' تو وہ ضرور کہیں گے ''اللہ نے''۔ کہہ ''تو کیا تم نے غور کیا کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو' اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف دینا چاہے تو کیا وہ اس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر دیں گی' یا اگر وہ مجھ پر رحم کرنا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک دیں گی؟'' کہہ دے ''مجھے اللہ کافی ہے۔ اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں''۔(۳۸)

کہہ دے ''اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو' میں بھی عمل کر رہا ہوں' اور تم جلدی جان لو گے'(۳۹)

کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟''(۴۰)

ہم نے تجھ پر لوگوں کے لئے حق کے ساتھ یہ کتاب اتاری ہے' اب جو راہ پر چلا سو اپنی ذات کے لئے' اور جو بھٹک گیا وہ صرف اپنے خلاف ہی بھٹکتا ہے' اور تو ان کا ذمہ دار نہیں۔(۴۱)

اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت' اور جو نہیں مری اسے اس کی نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جس کی موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسری کو ایک مقررہ مدت تک بھیج دیتا ہے۔

بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔(۴۲)

کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ سفارشی بنا رکھے ہیں؟

کہہ "کیا! اگرچہ وہ کسی بات کا اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں؟" (۴۳)

کہہ دے "سفارش سب اللہ کے اختیار میں ہے۔

آسمانوں اور زمین پر بادشاہت اسی کی ہے۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے" ۔(۴۴)

مگر جب خدائے واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دل تنگ ہوتے ہیں' اور جب اس کے علاوہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوشیاں مناتے ہیں۔(۴۵)

کہہ "اے اللہ' آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے' غائب اور حاضر کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں"۔(۴۶)

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کی مانند اس کے ساتھ اور بھی ہو' تو روز قیامت کو وہ ضرور اسے برے عذاب کے فدیہ میں دے ڈالیں۔ مگر اللہ کی طرف سے وہ چیز جس کا انہیں خیال بھی نہ تھا ان کے سامنے ظاہر ہو جائے گی۔(۴۷)

اور جو کچھ انہوں نے کمایا اس کی برائیاں بھی ان کے سامنے ظاہر ہو جائیں گی

'اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے وہ ان پر آن پڑے گی۔(۴۸)

ہاں! جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے' پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت بخش دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے "مجھے یہ صرف علم کے سبب ملی ہے"۔ نہیں' بلکہ یہ ایک آزمائش ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۴۹)

یہ بات ان سے پہلے لوگ بھی کہہ چکے ہیں مگر ان کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔(۵۰)

ہاں! ان کی کمائی کی برائیاں ان پر آ پڑ گئیں۔ اور ان لوگوں میں جو ظالم ہیں

ان پر بھی ان کی کمائی کی برائیاں آ پڑیں گی اور وہ (ہمیں) ہرا نہیں سکتے۔(۵۱)

اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کھولتا اور اندازے میں کرتا ہے؟

بے شک اس بات میں ایمان والے لوگوں کے لئے کئی نشانیاں ہیں۔(۵۲)

کہہ "اے میرے بندو جنھوں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے! اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو'

اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ وہی بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔(۵۳)

اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے مطیع ہو جاؤ' اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے' اور پھر تمہیں مدد بھی نہ ملے۔(۵۴)

اور اس بہترین کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے' اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے جب تمہیں خیال بھی نہ ہو۔(۵۵)

اور یہ کہ کوئی کہے "ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کی' اور میں تو ہنسی اڑانے والوں میں ہی رہا" (۵۶)

یا کہے "اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں ہو جاتا" (۵۷)

یا کہے جب وہ عذاب کو دیکھے "اگر مجھے دوبارہ موقع ملے تو میں نیکو کاروں میں ہو جاؤں گا" ۔۔۔۔(۵۸)
"نہیں' تیرے پاس میری آیتیں آئی تھیں' مگر تو نے انہیں جھٹلا دیا' اور تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا"۔(۵۹)
اور تو روز قیامت کو انہیں جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا دیکھے گا
کہ ان کے چہرے کالے کیئے ہوئے ہیں۔کیا جہنم میں متکبر لوگوں کا ٹھکانا نہیں؟(۶۰)
مگر ڈرنے والوں کو اللہ ان کی کامیابی کے ساتھ بچالے گا' انہیں برائی نہ پہنچے گی اور نہ وہ غم کھائیں گے۔(۶۱)
اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے' اور وہ ہر چیز کا کار ساز ہے۔(۶۲)
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔(۶۳)
کہہ دے "کیا پھر بھی اے نادانو! تم مجھے تلقین کرتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کی عبادت کروں؟"(۶۴)
مگر (اے رسول) تیری طرف وحی کی گئی ہے اور تجھ سے پہلے لوگوں کی طرف بھی (کی گئی تھی) کہ "اگر تو نے (اللہ کے ساتھ)
شریک ٹھہرایا تو تیرا عمل ضرور اکارت چلا جائے گا اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائے گا۔(۶۵)
نہیں' بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو جا"۔(۶۶)
مگر لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق تھا' حالانکہ روز قیامت کو پوری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان
لپٹے ہوئے' اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے۔وہ پاک ہے اور ان سے بلند جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔(۶۷)
اور صور پھونک دیا جائے گا' پھر جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے سب غش کھا جائیں گے' سوائے اس کے جسے اللہ
چاہے۔پھر اس میں دوسری پھونک ماری جائے گی تو لو! وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔(۶۸)
اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی' اور کتاب رکھ دی جائے گی' اور نبیوں اور گواہوں کو لایا جائے گا' اور لوگوں کے
درمیان حق پر فیصلہ کر دیا جائے گا' اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔(۶۹)
اور ہر ایک کو اس کے عملوں کا پورا بدلہ دے دیا جائے گا' اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۷۰)
اور کافروں کو جہنم کی طرف گروہ گروہ چلا دیا جائے گا۔یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے
جائیں گے اور اس کے محافظ انہیں کہیں گے "کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے جو تمہیں تمہارے رب کی آیتیں
سناتے اور تمہیں تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے؟
"وہ کہیں گے "کیوں نہیں!" لیکن عذاب کا حکم کافروں پر لازم ہو چکا تھا۔(۷۱)
کہا جائے گا "جہنم کے دروازوں میں وہاں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ"۔ہاں! تکبر کرنے والوں کی بستی کیا بری ہے!(۷۲)
اور ان لوگوں کو جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں جنت کی طرف گروہ گروہ چلایا جائے گا۔یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچ جائیں گے اور اس
کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے محافظ انہیں کہیں گے
"تم پر سلامتی ہو! تم اچھے رہے! اب اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ"۔(۷۳)
اور وہ کہیں گے "تعریف اللہ کی جس نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا' ہم جنت میں جہاں چاہیں گے رہیں
گے"۔ہاں! عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔(۷۴)
اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی تعریف میں لگے ہیں' اور لوگوں کے درمیان حق پر فیصلہ ہو چکا
ہے اور کہا جائے گا "تعریف اللہ کی جو سارے جہان کا رب ہے"۔(۷۵)

سورة مومن (۴۰)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۹ آیات ۸۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

ح م ' (۱)

یہ کتاب غالب اور علم والے اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے ' (۲)

جو گناہ بخشنے والا ' توبہ قبول کرنے والا ' سخت سزا دینے والا اور مقدور والا ہے۔

اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔اسی کی طرف واپسی ہوگی۔(۳)

اللہ کی آیتوں میں کافروں کے سوا کوئی جھگڑا نہیں کرتا ' مگر ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تجھے دھوکے میں نہ ڈالے۔(۴)

ان سے پہلے قوم نوح نے اور ان کے بعد دوسری جماعتوں نے جھٹلایا ' اور ہر امت نے قصد کیا کہ اپنے رسول کو پکڑلیں ' اور انہوں نے جھوٹ کی مدد سے جھگڑا کیا تاکہ اس سے حق کو پھسلادیں ' پھر میں نے انہیں پکڑلیا ' پھر میری سزا کیسی رہی! (۵)

اور اس طرح تیرے رب کی یہ بات کافروں کے لئے لازم ہوگئی کہ وہ آگ میں جانے والے ہیں۔(۶)

وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد ہیں اپنے رب کی تعریف میں لگے ہیں ' اور اس پر ایمان رکھتے ہیں ' اور ایمان والوں کے لئے بخشش مانگتے ہیں۔۔۔ "ہمارے رب! تونے رحمت اور علم میں ہر چیز کو سمار کھا ہے ' پس انہیں جو توبہ کرتے اور تیرے راہ پر چلتے ہیں۔بخش دے ' اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔(۷)

اور ہمارے رب! انہیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں جن کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر ' اور ان کے باپ دادا ' ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے ان کو بھی جنہوں نے درست کام کئے ' بیشک تو ہی غالب و دانا ہے ' (۸)

اور انہیں تکلیفوں سے بچا۔ جسے تونے اس دن تکلیفوں سے بچالیا اس پر تونے رحم کیا۔اور یہی بڑی کامیابی ہے "۔(۹)

وہ جو کافر ہیں ان کو آواز دی جائے گی "بیشک اللہ کی بیزاری تمہاری اپنی بیزاری سے بڑھ کر ہوتی تھی جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم انکار کردیتے تھے "۔(۱۰)

وہ کہیں گے "ہمارے رب! تونے ہمیں دو دفعہ موت دی اور دو دفعہ زندگی دی ' اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں ' تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے؟" ۔۔۔۔(۱۱)

"یہ اس لئے ہے کہ جب خدائے واحد کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے ' اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ اب فیصلہ عالی مرتبہ ' بزرگ اللہ کے پاس ہے "۔(۱۲)

وہی تو ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے' اور آسمان سے تمہارے لئے روزی اتارتا ہے۔
مگر نصیحت صرف وہ لیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔(۱۳)
پس تم اللہ کو' فرمانبرداری کو اس کے لئے خالص کر کے' پکارو' اگرچہ کافر برا مانیں۔(۱۴)
وہ درجے بلند کرنے والا اور تخت کا مالک ہے' اپنے امر کی روح اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے القا کرتا ہے
تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے'(۱۵)
جس دن لوگ سامنے نکل آئیں گے۔ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی نہ ہو گی ---
"آج بادشاہت کس کی ہے؟"---- "اکیلے' زبردست اللہ کی۔(۱۶)
آج ہر ایک اپنی کمائی کا بدلہ پائے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہو گا۔ بیشک اللہ حساب لینے میں تیز ہے۔"(۱۷)
اور انہیں اس دن سے ڈرا جو پہنچنے ہی والا ہے' جب دل گھٹ کر گلے میں آجائیں گے۔ ظالموں کا کوئی گہرا دوست نہ ہو گا اور نہ
سفارشی جس کی بات مانی جائے۔(۱۸)
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اسے بھی جو سینوں میں چھپا ہے۔(۱۹)
اور اللہ حق پر فیصلہ کرتا ہے۔ مگر جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کسی بات کا فیصلہ نہیں کرتے۔
بیشک اللہ ہی سننے والا' جاننے والا ہے۔(۲۰)
اور کیا وہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔وہ قوت میں اور زمین پر نشان چھوڑنے
میں ان سے بڑھ کر تھے' مگر اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے بدلے میں پکڑ لیا' اور انہیں اللہ سے چھڑانے والا کوئی نہ تھا۔(۲۱)
یہ اس لئے کہ ان کے رسول ان کے پاس واضح نشان لائے تھے
مگر وہ نہ مانے پھر اللہ نے انہیں پکڑ لیا۔وہ طاقتور اور سخت سزا دینے والا ہے۔(۲۲)
اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا'(۲۳)
فرعون' ہامان اور قارون کی طرف' مگر انہوں نے کہا "جادوگر' بڑا جھوٹا"۔(۲۴)
ہاں! جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر آیا تو وہ بولے "جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل
کردو اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دو"۔ مگر کافروں کی چال تو بھٹک ہی جاتی ہے۔(۲۵)
اور فرعون نے کہا "مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کردوں' اور وہ اپنے رب کو بلایا کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارے دین کو
بدل دے گا یا یہ کہ ملک میں فساد پھیلا دے گا"۔(۲۶)
اور موسیٰ نے کہا "میں ہر متکبر سے جو روز حساب کو نہیں مانتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں"۔(۲۷)
اور آل فرعون میں سے ایک مومن شخص نے جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہا "کیا تم ایک شخص کو اس لئے قتل کر دو گے کہ
وہ کہتا ہے "میرا رب اللہ ہے" حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح نشان لایا ہے۔اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا

جھوٹ اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس چیز سے وہ تمہیں ڈراتا ہے اس کا کچھ تم پر ضرور پڑے گا- بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے نکلنے والا اور بڑا جھوٹا ہو-(۲۸)

اے میری قوم! آج بادشاہت تمہاری ہے اور تم ملک میں غالب ہو لیکن ہمیں اللہ کی سختی میں کون مدد دے گا اگر وہ ہم پر آپڑی؟"

فرعون نے کہا "میں تمہیں وہی دکھاتا ہوں جو خود دیکھتا ہوں اور میں تمہیں صرف درست راہ بتاتا ہوں"-(۲۹)

اور ایمان والے نے کہا "اے میری قوم! میں تم پر دوسری جماعتوں کے سے دن (کے آنے) سے ڈرتا ہوں'(۳۰)

جیسے حال ہوا قوم نوح' عاد' ثمود اور ان کا جو ان کے بعد ہوئے- اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا-(۳۱)

اور اے میری قوم! میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں'(۳۲)

جس دن تم پیٹھ پھیر کر مڑ جاؤ گے' تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا-

مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے راہ دکھانے والا کوئی نہیں ہوتا-(۳۳)

اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس واضح نشان لاچکا ہے مگر جو کچھ وہ لایا اس پر تم شک ہی کرتے رہے- یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم کہنے لگے "اس کے بعد اللہ کوئی رسول نہ بھیجے گا"-

اس طرح اللہ اسے جو حد سے نکلنے والا اور شک کرنے والا ہو گمراہ کر دیتا ہے'(۳۴)

وہ جو بغیر سند کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں- اللہ کے ہاں اور ایمان والوں کے ہاں یہ بڑی قابل نفرت بات ہے- اس طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے جبر کرنے والے کے دل پر مہر لگا دیتا ہے"-(۳۵)

اور فرعون نے کہا "ہامان! میرے لئے ایک مینار بنا تاکہ میں راستوں پر پہنچوں'(۳۶)

آسمانوں کے راستوں پر' پھر موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور میں تو اسے جھوٹا ہی خیال کرتا ہوں"- اور اس طرح فرعون کو اس کے عمل کی برائی خوش نما نظر آئی اور وہ راہ خدا سے رک گیا- مگر فرعون کی چال تو برباد ہونے ہی والی تھی-(۳۷)

اور ایمان والے نے کہا "اے میری قوم! میری پیروی کرو' میں تمہیں درست راہ دکھاؤں گا-(۳۸)

اے میری قوم! دنیا کی یہ زندگی تو صرف سازو سامان ہے اور آخرت ہی ٹھہرنے کا گھر ہے-(۳۹)

جس نے برا عمل کیا اسے اسی کی مانند جزا دی جائے گی اور جس مرد یا عورت نے درست عمل کیا اور وہ مومن بھی ہوا تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے' جہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا-(۴۰)

اور اے میری قوم! یہ کیسی بات ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو-(۴۱)

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ اسے شریک کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمہیں غالب اور بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں-(۴۲)

اس میں شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو وہ نہ دنیا میں بلائے جانے کے لائق ہے اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہماری واپسی اللہ کی طرف ہوگی اور یہ کہ حد سے نکلنے والے ہی آگ میں جائیں گے-(۴۳)

ہاں! تم یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے"۔(۴۴)

پھر اللہ نے اسے ان کی چالوں کی برائیوں سے بچالیا اور آل فرعون پر برا عذاب آپڑا ۔۔۔۔(۴۵)

آگ جس کے سامنے انہیں صبح و شام لایا جاتا ہے۔ اور جس دن وہ گھڑی آکھڑی ہو گی ۔۔۔۔

"آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں ڈال دو"۔(۴۶)

اور جب وہ آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور متکبروں سے کہیں گے

"ہم تمہارے ماتحت تھے تو کیا تم ہم سے کچھ آگ ہٹا سکتے ہو؟"(۴۷)

تکبر کرنے والے لوگ کہیں گے "ہم سب اس میں ہیں' اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے"۔(۴۸)

اور جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ دوزخ کے محافظوں سے کہیں گے

"اپنے رب کو بلاؤ کہ ہم سے عذاب کا ایک دن ہی کم کر دے"۔(۴۹)

وہ کہیں گے "کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟" وہ کہیں گے "کیوں نہیں!" وہ کہیں گے

"تو پکارو"۔ مگر کافروں کی پکار تو بھٹک کر ہی رہ جاتی ہے۔(۵۰)

بیشک ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو ضرور مدد دیں گے' دنیا کی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے'(۵۱)

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت فائدہ نہ دے گی اور ان پر لعنت پڑے گی اور انہیں اس گھر کی برائی ملے گی۔(۵۲)

اور ہم نے موسیٰ کو بھی ہدایت دی تھی اور بنی اسرائیل کو کتاب خدا کا وارث بنایا تھا'(۵۳)

جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔(۵۴)

پس تو صبر کر کہ اللہ کا وعدہ سچ ہے' اور اپنی فروگذاشت کی بخشش مانگ اور صبح و شام اپنے رب کی تعریف کیا کر۔(۵۵)

جو لوگ اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی سند کے جو انہیں پہنچی ہو جھگڑا کرتے ہیں اُن کے سینوں میں صرف بڑائی (کا احساس) ہے جسے وہ
کبھی نہ پہنچیں گے' پس تو اللہ کی پناہ مانگ۔ وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۵۶)

آسمانوں اور زمین کا بنانا انسانوں کے بنانے سے زیادہ بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۵۷)

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتے' اور نہ وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور برے لوگ۔
مگر تم کم ہی نصیحت لیتے ہو۔(۵۸)

وہ گھڑی جس میں کوئی شک نہیں ضرور آنے والی ہے لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔(۵۹)

اور تمہارے رب نے کہہ دیا ہے "مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا"۔ بیشک جو لوگ میری بندگی سے سرکشی کرتے ہیں وہ
ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے"۔(۶۰)

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں تم آرام کرو اور دن دیکھنے کو۔
بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر گزار نہیں ہوتے۔(۶۱)

یہ ہے اللہ تمہارا رب 'ہر چیز کا بنانے والا-اس کے سوا کوئی خدا نہیں 'پھر تم کدھر الٹے جا رہے ہو ؟(۶۲)
اس طرح وہ لوگ الٹتے ہیں جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں-(۶۳)
اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو عمارت بنایا 'اور تمہاری شکل و صورت بنائی 'پھر تمہاری شکلوں کو خوبصورت بنایا 'اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا-یہ ہے اللہ تمہارا رب 'تو کیا برکت والا ہے اللہ 'سارے جہان کا رب!(۶۴)
وہ زندہ رہنے والا ہے 'اس کے سوا کوئی خدا نہیں 'پس فرمانبرداری کو اس کے لئے خالص کرکے اسے پکارو-
تعریف اللہ کی ہے جو سارے جہان کا رب ہے-(۶۵)
کہہ "مجھے ان کی عبادت کرنے سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو 'جب میرے پاس میرے رب کے واضح نشان آ چکے ہیں 'اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سارے جہان کے رب کا فرمانبردار ہو جاؤں-(۶۶)
اسی نے تمہیں مٹی سے بنایا 'پھر ایک بوند سے 'پھر خون کی پھٹکی سے 'پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر باہر لاتا ہے 'تاکہ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچو ' تاکہ پھر تم بوڑھے ہو جاؤ ---- اگرچہ تم میں بعض پہلے ہی وفات پا جاتے ہیں----
اور تاکہ تم مقررہ مدت پوری کرو 'اور شاید تم بات سمجھو گے-(۶۷)
وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے 'اور جب کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اسے صرف اتنا کہتا ہے "ہو جا" اور وہ ہو جاتا ہے"-(۶۸)
کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہماری آیتوں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کدھر پھرے جا رہے ہیں؟(۶۹)
وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو اور اس چیز کو جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا جھٹلا دیا 'ہاں! وہ جلدی ہی جان لیں گے '(۷۰)
جب طوق اور زنجیریں ان کے گلے میں ہوں گی-انہیں گھسیٹ کر لے جایا جائے گا '(۷۱)
کھولتے پانی میں 'پھر انہیں آگ میں جھونک دیا جائے گا-(۷۲)
پھر ان سے کہا جائے گا- "کہاں ہیں وہ جنہیں اللہ کو چھوڑ کر تم (خدائی میں) شریک کرتے تھے؟" وہ کہیں گے "وہ ہم سے گم ہو گئے ہیں "نہیں بلکہ ہم تو پہلے بھی کسی کو پکارتے ہی نہیں تھے"-اس طرح اللہ کافروں کو بھٹکا دے گا---- (۷۳-۷۴)
"یہ اس لئے ہے تم زمین میں ناحق خوشیاں مناتے تھے 'اور اس لئے کہ تم اتراتے تھے-(۷۵)
دوزخ کے دروازوں میں وہاں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ-ہاں! تکبر کرنے والوں کی بستی کیا بری ہے!"(۷۶)
پس تو صبر کر کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے-ہاں! اگر ہم تجھے اس کا ایک حصہ دکھا دیں جس سے ہم انہیں ڈراتے ہیں 'یا تجھے وفات دے دیں ' تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے-(۷۷)
اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی رسول بھیجے جن میں سے بعض کا حال ہم نے تجھے سنایا ہے اور جن میں سے بعض کا حال نہیں سنایا-اور کسی رسول کے لئے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لائے-پھر جب اللہ کا حکم آ جاتا ہے تو حق پر فیصلہ ہو جاتا ہے ' اور وہاں جھوٹ والے نقصان پاتے ہیں-(۷۸)
اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کو کھاؤ '(۷۹)

اور ان میں تمہارے لئے اور فائدے بھی ہیں اور تاکہ تم ان سے کوئی اور ضرورت جو تمہارے سینوں میں ہو پوری کرو اور ان پر
اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو-(۸۰)
اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ کی کونسی نشانیوں کا انکار کرو گے ؟(۸۱)
تو کیا وہ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا؟ وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور قوت اور زمین پر نشان
چھوڑنے میں بڑھ کر مگر ان کی کمائی ان کے کام نہ آئی-(۸۲)
چنانچہ جب ان کے پاس ان کے رسول واضح نشان لے کر آئے تو وہ اس علم میں ہی جو ان کے پاس تھا خوش رہے
اور جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہ ان پر آپڑا-(۸۳)
پھر جب انہوں نے ہماری سختی دیکھی تو بولے "ہم اللہ پر جو اکیلا ہے ایمان لاتے ہیں اور ان کا انکار کرتے ہیں جنہیں ہم اس کے
ساتھ شریک کرتے تھے"-(۸۴)
مگر ان کا ایمان انہیں نفع نہیں دے سکتا تھا جب انہوں نے ہماری سختی کو دیکھ لیا-یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکا
ہے-اور اس وقت کافر نقصان میں رہتے ہیں-(۸۵)

سورۃ حم السجدہ (۴۱)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۶ آیات ۵۴

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ح م (۱)

رحم کرنے والے رحمان کی نازل کی ہوئی ہے (۲)

ایک کتاب جس کی آیتیں کھول کر بیان کر دی گئی ہیں، ایک عربی قرآن اس قوم کے لئے جو علم رکھتی ہے (۳)

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا، مگر ان میں سے اکثر نے کنارہ کر لیا ہے سو وہ سنتے ہی نہیں۔ (۴)

اور کہتے ہیں "ہمارے دل اس سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے پردوں میں ہیں، اور ہمارے کان بند ہیں، اور ہمارے اور تیرے
درمیان حجاب ہے، پس تو کام کر ہم بھی کر رہے ہیں"۔ (۵)

کہہ دے "میں تو تمہاری ہی طرح کا ایک آدمی ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک ہی خدا ہے، پس اس کی
طرف قائم ہو جاؤ، اور اس سے بخشش مانگو۔ اور افسوس ہے مشرکوں پر (۶)

وہ جو زکوۃ نہیں دیتے اور جو آخرت کے منکر ہیں۔ (۷)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے"۔ (۸)

کہہ دے "کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں بنایا،
اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو؟ وہی سارے جہان کا رب ہے۔ (۹)

اور اس نے اس میں اوپر سے مضبوط پہاڑ رکھے ہیں، اور اس میں برکتیں رکھی ہیں، اور اس میں اس کی غذاؤں کا اندازہ چار دنوں میں
ٹھہرایا ہے۔ وہ طلب کرنے والوں کے لئے برابر ہے۔ (۱۰)

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا، اور اس نے اسے اور زمین سے کہا "آؤ، خواہ خوشی سے یا ناخوشی سے"۔ انہوں نے
کہا "ہم خوشی سے آتے ہیں"۔ (۱۱)

پھر اس نے دو دنوں میں ان کو سات آسمان بنا دیا اور ہر آسمان میں اس کا کام وحی کر دیا۔ اور ہم نے قریبی آسمان کو چراغوں سے زینت
دی ہے اور محفوظ کیا ہے۔ یہ ہے اس غالب اور علم والے کی تقدیر"۔ (۱۲)

اب اگر وہ کنارہ کرتے ہیں تو کہہ دے "میں نے تمہیں عاد اور ثمود کی بجلی کی طرح کی بجلی سے خبردار کر دیا ہے"۔ (۱۳)

جب رسول ان کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے آئے کہ "اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو" تو وہ کہنے لگے "اگر
ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا، پس ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرتے ہیں"۔ (۱۴)

ہاں !وہ جو عاد تھے انہوں نے زمین پر ناحق تکبر کیااور کہا ''ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے ؟''مگر کیاانہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ طاقتور ہے ؟اور وہ ہماری آیتوں کاانکار کرتے تھے -(۱۵)

سو ہم نے منحوس دنوں میں ان پر ٹھنڈی تند ہوا چلائی تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کے عذاب کامزہ چکھائیں -اور آخرت کا عذاب تو زیادہ رسوا کن ہو گااور انہیں مدد نہیں ملے گی -(۱۶)

اور وہ جو ثمود تھے انہیں ہم نے راہ دکھائی مگر انہوں نے ہدایت پر اندھے پن کو ترجیح دی 'سو انہیں ذلت کے عذاب کی بجلی نے آپکڑا اس کے سبب جو وہ کماتے تھے -(۱۷)

اور ہم نے انہیں جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے تھے بچالیا -(۱۸)

اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کے پاس اکٹھے کئے جائیں گے تو وہ ٹولیوں میں بٹے ہوں گے -(۱۹)

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان '

ان کی آنکھیں اور ان کی جلدیں ان کے خلاف گواہی دیں گی ان عملوں کی جو وہ کرتے تھے -(۲۰)

اور وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے کہ ''تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی ؟''وہ کہیں گی ''ہمیں اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے 'اور اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھااور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے -(۲۱)

مگر تم اس لئے تو نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان 'تمہاری آنکھیں اور تمہاری جلدیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی 'بلکہ تم خیال کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے عملوں کو نہیں جانتا -(۲۲)

اور تمہارے اس خیال نے جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تمہیں برباد کیااور تم نقصان پانے والوں میں ہو گئے ''-(۲۳)

اب اگر وہ صبر کریں تو بھی آگ ہی ان کا گھر ہے 'اور اگر وہ عذر کریں تو ان کا عذر قبول نہ ہو گا -(۲۴)

اور ہم نے ان کے ساتھ ایسے ساتھی لگادیئے تھے جو انہیں وہ چیزیں جو ان کے آگے اور ان کے پیچھے تھیں خوبصورت بنا کر دکھاتے تھے 'اور ان پر جن وانس کی ان امتوں کی بات جو ان سے پہلے گزر گئی تھیں لازم ہو گئی -بے شک وہ نقصان پانے والے تھے -(۲۵)

اور کافر کہتے ہیں ''اس قرآن کو مت سنو اور اس کے بارے میں فضول باتیں کرو 'شاید تم غالب آجاؤ ''-(۲۶)

سو ہم ضرور ان کافروں کو سخت عذاب کامزہ چکھائیں گے 'اور ضرور انہیں ان کے بدترین عملوں کابدلہ دیں گے -(۲۷)

یہ ہو گااللہ کے دشمنوں کابدلہ (یعنی) آگ 'اس میں ان کے لئے ہمیشہ کا گھر ہو گا '

بدلہ اس بات کا کہ وہ ہماری آیتوں کاانکار کرتے تھے -(۲۸)

اور کافر کہیں گے ''ہمارے رب !ہمیں جن وانس میں سے وہ لوگ دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا کہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روندڈالیں تاکہ وہ پست ترین لوگوں میں ہو جائیں ''-(۲۹)

بیشک جن لوگوں نے کہا ''ہمارا آقااللہ ہے ''پھر اس پر قائم ہو گئے ان پر فرشتے اتریں گے ــــ ''ڈرو مت اور غم نہ کھاؤ 'اور اس جنت کی خوشخبری لو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا -(۳۰)

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی ہیں' اور یہاں تمہارے لئے وہ سب ہے جو تمہارے دل چاہتے
ہیں اور یہاں تمہارے لئے وہ سب ہے جو تم مانگو گے۔(۳۱)
یہ ضیافت ہے بخشنے والے رحم کرنے والے کی طرف سے"۔(۳۲)
اور اس سے اچھا قول کس کا ہے جس نے اللہ کی طرف بلایا' اور درست عمل کرتا رہا' اور کہا
"میں فرمانبرداروں میں سے ہوں"۔(۳۳)
اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں۔اسے اس بات سے دور کر جو بہت عمدہ ہو تو وہ شخص جس کے اور تیرے درمیان دشمنی ہے
ایسا ہو جائے گا جیسے وہ گہرا دوست ہو۔(۳۴)
مگر یہ توفیق صرف صبر کرنے والوں کو حاصل ہوتی ہے' اور یہ توفیق صرف بڑے نصیب والے کو ملتی ہے۔(۳۵)
اور اگر کوئی اکساہٹ شیطان کی طرف سے تجھے اکسائے تو اللہ کی پناہ مانگ۔بیشک وہی سننے والا' جاننے والا ہے۔(۳۶)
اور اس کے نشانوں میں رات اور دن' اور سورج اور چاند ہیں۔سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو' مگر اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں
بنایا' اگر تم اسی کے عبادت گزار ہو۔(۳۷)
ہاں! اگر لوگ تکبر کرتے ہیں تو وہ لوگ جو اپنے رب کے پاس ہیں رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اکتاتے نہیں۔(۳۸)
اور اس کے نشانوں میں یہ بھی ہے کہ تو زمین کو دبی ہوئی دیکھتا ہے' پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھول جاتی
ہے۔بے شک وہ جس نے اسے زندہ کیا وہ مردوں کو بھی ضرور زندہ کرے گا۔وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۳۹)
جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں۔تو کیا وہ جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو روز قیامت
کو امن میں رہے گا؟ کرو تم جو چاہو' وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔(۴۰)
جو لوگ اس نصیحت کا جب وہ ان کے پاس آچکی ہے انکار کرتے ہیں' مگر یہ تو ایک غالب کتاب ہے'(۴۱)
اس میں جھوٹ نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے۔
ایک حکمت والے اور صاحب تعریف کی اتاری ہوئی ہے۔(۴۲)
تجھ سے وہی بات کہی جا رہی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھی۔
تیرا رب بیشک بخشنے والا بھی ہے اور دردناک سزا دینے والا بھی۔(۴۳)
اور اگر ہم اسے ایک عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے "اس کی آیتیں کھول کر کیوں بیان نہیں کی گئیں؟ ہیں! یہ عجمی اور وہ عربی!" کہہ
دے "یہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور ان کے لئے یہ
اندھاپن ہے (جیسے) انہیں کسی دور جگہ سے ندا دی جا رہی ہے"۔(۴۴)
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔اور اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے ہی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے
درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا۔اور اب وہ اس کے بارے میں ایک پریشان کن شک میں پڑے ہیں۔(۴۵)

جس نے درست عمل کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے' اور جس نے برا کام کیا وہ اسی کے خلاف ہے۔
اور تیرا رب بندوں پر ظلم توڑنے والا نہیں۔(۴۶)
اسی کے پاس اس گھڑی کا علم ہے۔اور کوئی پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ کچھ اٹھاتی اور جنتی ہے مگر وہ اس کے علم میں
ہوتا ہے۔اور جس دن وہ انہیں آواز دے گا "کہاں ہیں میرے شریک؟
"وہ کہیں گے "ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی (ان کا) گواہ نہیں"۔(۴۷)
اور جنہیں وہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے وہ ان سے گم ہو جائیں گے'
اور وہ سمجھ لیں گے کہ ان کے لئے کوئی خلاصی کی جگہ نہیں۔(۴۸)
انسان بھلائی کی دعا کرتے ہوئے نہیں اکتاتا' اور اگر اسے برائی پہنچے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔(۴۹)
اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت کا مزہ چکھادیں تو وہ کہہ دے گا "یہ تو میرے لئے ہی ہے' اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ
گھڑی قائم ہو گی' اور اگر میں اپنے رب کے پاس لوٹایا بھی گیا تو بھی اس کے پاس میرے لئے ضرور بہت عمدہ بدلہ ہو گا"۔ہاں! ہم
کافروں کو ان کے عملوں کی خبر ضرور دیں گے' اور انہیں سخت ترین عذاب کا مزہ بھی چکھا کے رہیں گے۔(۵۰)
اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ کنارہ کر جاتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے'
اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے۔(۵۱)
کہہ دے "کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہوا'
پھر تم نے اس کا انکار کیا' تو اس سے بڑا گمراہ کون ہو سکتا ہے جو دور ضد میں پڑا ہو"۔(۵۲)
ہم انہیں دنیا کے کناروں میں اور خود ان کی ذات میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے' یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ یہ حق ہے۔
مگر کیا تیرے رب کے بارے میں یہ کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے؟(۵۳)
سنو! وہ تو اپنے رب سے ملنے کے متعلق ہی شک میں ہیں۔سنو! اس نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے۔(۵۴)

سورة شوریٰ (۴۲)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۵ آیات ۵۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ(۱)

عٓسٓقٓ-(۲)

اس طرح غالب و دانا اللہ تیری طرف اور تجھ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی کرتا ہے-(۳)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے-اور وہ عالی مرتبہ اور صاحب عظمت ہے-(۴)

قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں 'مگر فرشتے اپنے رب کی تعریف میں لگے ہیں 'اور جو کوئی زمین پر ہے اس کے لئے
بخشش مانگتے ہیں-سنو! اللہ ہی بخشنے والا ' رحم کرنے والا ہے-(۵)

اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ کوئی رفیق بنا رکھے ہیں اللہ ان کا نگران ہے 'مگر تو ان کا ذمہ دار نہیں ہے-(۶)

اور اس طرح ہم نے تیری طرف ایک عربی قرآن وحی کیا ہے تاکہ تو مادر شہر (مکہ) اور اس کے گرد والوں کو خبردار کرے 'اور جمع
ہونے کے دن سے جس میں کوئی شک نہیں ڈرائے-ایک فریق جنت میں ہوگا اور ایک فریق بھڑکتی آگ میں-(۷)

اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ایک ہی امت بنا دیتا 'لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے-
اور ظالموں کا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہوتا-(۸)

کیا انہوں نے اس کے علاوہ رفیق بنا رکھے ہیں؟ مگر اللہ ہی رفیق ہے 'اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے 'اور وہ ہر چیز پر قادر ہے-(۹)

اور جو اختلاف بھی تم کسی بات میں کرتے ہو 'اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے-یہ ہے اللہ میرا رب 'اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں '
اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں-(۱۰)

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے-اس نے تمہارے لئے تم میں سے جوڑے اور چوپایوں میں سے جوڑے بنائے 'اس طریقے
سے وہ تمہیں پھیلاتا ہے-اس کی مانند کوئی چیز نہیں 'اور وہ سننے والا ' دیکھنے والا ہے-(۱۱)

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں 'وہ جس کا چاہتا ہے رزق کھولتا اور اندازے میں کرتا ہے-وہ ہر بات کو جانتا ہے-(۱۲)

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ مقرر کیا ہے جس کی تاکید اس نے نوح کو کی تھی 'اور جو ہم نے (اے رسول!) تیری طرف
وحی کیا ہے 'اور جس کی تاکید ہم نے ابراہیم 'موسیٰ اور عیسیٰ کو کی تھی 'یہ کہ دین خدا کو قائم کرو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا-مشرکوں پر
یہ بات جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے بڑی بھاری ہے-اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے اور اسے اپنی طرف راہ دکھاتا ہے جو

اس کی طرف رجوع کرتا ہے-(۱۳)

مگر ان میں اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ چکا تھا صرف باہمی بغاوت کی وجہ سے پھوٹ پڑی-اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک مقرر رہ مدت تک کے لئے بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا-اور جو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کے متعلق پریشان کن شک میں ہیں-(۱۴)

پس تو اسی بات کے لئے بلا اور جو حکم تجھے دیا گیا ہے اس پر قائم رہ اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا اور کہہ دے "میں اس پر جو اللہ نے کتاب میں اتارا ہے ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان عدل کروں-اللہ ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی-ہمارے عمل ہمارے لئے ہیں اور تمارے عمل تمہارے لئے-ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں-اللہ ہمیں آپس میں اکٹھا کرے اور اسی کی طرف واپسی ہے-(۱۵)

اور جو لوگ اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اسے مان لیا گیا حجت بازی کرتے ہیں ان کی حجت ان کے رب کے ہاں رد ہونے والی ہے اور ان پر غضب ہو گا اور انہیں سخت عذاب ہو گا-(۱۶)

اللہ وہ ہے جس نے کتاب اور میزان حق پر نازل کیے-اور تجھے کیا خبر! شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو-(۱۷)

جو لوگ اس (گھڑی) کو نہیں مانتے وہ اسے جلدی مانگتے ہیں اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے سہمے رہتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے-سنو! جو لوگ اس گھڑی کے بارے میں شک کرتے ہیں وہ دور گمراہی میں پڑے ہیں-(۱۸)

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ طاقتور اور غالب ہے-(۱۹)

جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کے لئے ہم اس کی کھیتی کو بڑھائیں گے اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے ہم اس میں سے دے دیں گے مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہ ہو گا-(۲۰)

کیا ان کے کوئی ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا کوئی ایسا رستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی-لیکن اگر فیصلے کی بات نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان معاملہ طے کر دیا جاتا-اور بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہو گا-(۲۱)

تو ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنی کمائی کے انجام سے سہمے ہوئے ہیں مگر وہ ان پر آ کر رہے گا-اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ باغوں کے سرسبز خطوں میں ہوں گے ان کے لئے ان کے رب کے ہاں جو وہ چاہیں گے ہو گا-یہی بڑا فضل ہے-(۲۲)

یہی وہ چیز ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے-کہہ دے "میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا سوائے رشتے کی محبت کے"-

اور جو عمدہ کمائی کرتا ہے اس کے لئے ہم اس میں عمدہ اضافہ کر دیتے ہیں-اللہ بخشنے والا قدر دان ہے-(۲۳)

کیا وہ کہتے ہیں کہ "اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے"؟ ہاں! اگر اللہ چاہے تو تیرے دل پر مہر لگا دے-مگر اللہ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات سے حق ثابت کرتا ہے-بیشک وہ سینوں کے بھید جانتا ہے-(۲۴)

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو-(۲۵)

اور وہ ان کی جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں دعا قبول کرتا ہے

اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے۔ مگر کافروں کے لئے سخت عذاب ہو گا۔(۲۶)

اور اگر اللہ اپنے بندوں کا رزق کھول دیتا تو وہ زمین پر بغاوت کر دیتے' لیکن وہ ایک اندازے سے جو چاہتا ہے عنایت کرتا ہے۔ بیشک وہ

اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے۔(۲۷)

اور وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔

اور وہی رفیق اور صاحب تعریف ہے۔(۲۸)

اور اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا بنانا اور وہ جانور ہیں جو اس نے ان میں پھیلا دیئے ہیں۔

اور وہ جب چاہے انہیں جمع کرنے پر قادر ہے۔(۲۹)

اور تمہیں جو مصیبت بھی آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کے سبب آتی ہے' اور وہ بہت سی باتوں کو معاف کرتا رہتا ہے۔(۳۰)

اور تم زمین میں (اللہ کو) ہرا نہیں سکتے' اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی رفیق اور مددگار نہیں۔(۳۱)

اور اس کے نشانوں میں سمندر میں پہاڑوں کی مانند چلنے والے جہاز ہیں۔(۳۲)

اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے اور وہ اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔

بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے' شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں(۳۳)

یا وہ ان (جہازوں) کو لوگوں کے اعمال کے سبب تباہ کر دے' مگر وہ بہت سی باتوں سے درگذر کرتا ہے۔(۳۴)

اور وہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو ہماری نشانیوں میں جھگڑا کرتے ہیں۔ان کے لئے بھاگ کر جانے کی کوئی جگہ نہیں۔(۳۵)

ہاں! جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے' اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے لئے بہتر اور زیادہ پائیدار ہے جو

ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں'(۳۶)

اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں' اور جب غصے میں آجائیں تو بخش دیتے ہیں'(۳۷)

اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں' اور نماز قائم کرتے ہیں' اور ان کا کام باہمی مشورے سے ہوتا ہے' اور وہ اس میں سے جو ہم نے

انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں'(۳۸)

اور جو' جب ان پر زیادتی ہو' بدلہ لیتے ہیں۔(۳۹)

اور برائی کا بدلہ اسی طرح کی برائی ہے' اور جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی اُس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔

بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(۴۰)

مگر جس نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیا تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔(۴۱)

الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق بغاوت کرتے ہیں۔انہیں دردناک عذاب ہو گا۔(۴۲)

اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا' تو یقیناً یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔(۴۳)

اور جسے اللہ گمراہ کر دے 'تو اس کے بعد اس کا کوئی رفیق نہیں ہوتا-اور تو ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے
تو کہیں گے "کیا واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟"(۴۴)
اور تو انہیں دیکھے گا کہ ذلت سے دبے ہوئے 'کن انکھیوں سے دیکھتے اس (عذاب) کے سامنے لائے جائیں گے-اور ایمان والے
کہیں گے "نقصان پانے والے وہی ہیں جنہوں نے روز قیامت کو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان دیا"-
سنو! ظالم دائمی عذاب میں رہیں گے-(۴۵)
اور اللہ کے سوا ان کے کوئی رفیق نہیں جو ان کی مدد کریں- مگر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ نہیں ملتی-(۴۶)
اپنے رب کا حکم مانو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جو واپس نہ ہو سکے گا-اس دن تمہارے لئے کوئی جائے پناہ نہ ہو
گی اور نہ تمہارے لئے انکار کی گنجائش-(۴۷)
پھر اگر وہ کنارہ کر جاتے ہیں تو ہم نے تجھے ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا- تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے-اور ہم جب انسان کو اپنی
طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوشی مناتا ہے 'اور اگر لوگوں کو اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا کوئی
برائی پہنچتی ہے 'تو بیشک انسان ناشکرا ہے-(۴۸)
آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے-وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے-
جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے '(۴۹)
یا انہیں لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دے دیتا ہے 'اور جسے چاہتا ہے بے اولاد کر دیتا ہے-وہ علم والا 'قدرت والا ہے-(۵۰)
اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی سے 'یا پردے کے پیچھے سے 'یا کوئی پیغام بر بھیجے اور وہ اس کی
اجازت سے اور جو وہ چاہے وحی کر دے-وہ عالی مرتبہ اور دانا ہے-(۵۱)
اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے امر کی روح وحی کی ہے- تجھے کچھ خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان کی 'مگر ہم نے اسے
نور بنایا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں راہ دکھاتے ہیں-
اور بے شک تو سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے '(۵۲)
اس اللہ کے راستے کی طرف جو مالک ہے ان سب چیزوں کا جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں-
خبردار! اللہ ہی کی طرف معاملات پہنچتے ہیں-(۵۳)

سورۃ زخرف (۴۳)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۷ آیات ۸۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ٗ رحم کرنے والا ہے

ح م ٗ (۱)

روشن کتاب گواہ ہے (۲)

کہ ہم نے اسے عربی قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔(۳)

اور وہ ہمارے پاس اصل کتاب میں ہے جو بلند مرتبہ اور حکمت بھری ہے۔(۴)

تو کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس لئے ہٹادیں گے کہ تم حد سے نکلنے والے لوگ ہو ؟(۵)

اور ہم نے کتنے ہی نبی اگلے لوگوں میں بھیجے۔(۶)

مگر ان کے پاس جو نبی بھی آتا وہ اس کا مذاق اڑاتے۔(۷)

ہاں! ہم نے ان لوگوں سے زیادہ زور والوں کو ہلاک کر دیا ٗ اور اگلے لوگوں کی مثال گزر ہی چکی ہے۔(۸)

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا تو وہ ضرور کہیں گے "انہیں اس غالب اور علم والے نے بنایا ہے "(۹)

۔۔۔۔وہ جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تمہیں راہ ملے۔(۱۰)

اور وہ جس نے آسمان سے پانی ایک اندازے کے مطابق اتارا پھر اس سے ہم نے مردہ بستی کو اٹھا کھڑا کیا۔

اسی طرح تم بھی نکال لئے جاؤ گے۔(۱۱)

اور وہ جس نے سب چیزیں کے جوڑے بنائے ٗ اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ٗ (۱۲)

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر بیٹھو پھر جب تم ان پر بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو ٗ اور کہو "پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا اور ہم اسے کبھی قابو نہیں کر سکتے تھے ٗ (۱۳)

اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں "۔(۱۴)

مگر لوگوں نے اس کے بعض بندوں کو اس کا ایک حصہ بنادیا ہے۔ بیشک انسان کھلا ناشکرا ہے۔(۱۵)

کیا اس نے ان میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے بیٹیاں لے لی ہیں اور تمہیں بیٹوں کے لئے چن لیا ہے ؟(۱۶)

مگر جب ان میں سے کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے جس کی نسبت وہ رحمٰن سے کرتا ہے

تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کا دل گھٹتا ہے۔(۱۷)

کیا وہ جسے زیور میں پالا جاتا ہے' اور وہ جھگڑے میں غیر واضح ہے؟ (۱۸)

اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا ہے۔ کیا انہوں نے ان کا بننا دیکھا ہے؟ ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے پوچھ ہو گی۔(۱۹)

اور وہ کہتے ہیں "اگر رحمان چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے"۔ انہیں اس بات کا علم نہیں' وہ محض انکلیں دوڑاتے ہیں۔(۲۰)

کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی جسے وہ پکڑے ہوئے ہیں؟ (۲۱)

نہیں' بلکہ وہ تو کہتے ہیں "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر راہ پاتے ہیں"۔(۲۲)

اور اسی طرح تجھ سے پہلے ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا اس کے آسودہ حال لوگوں نے یہی کہا کہ "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر چلتے ہیں"۔(۲۳)

اس نے کہا "اگرچہ میں تمہیں اس سے بہتر راہ پیش کروں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟" وہ بولے "جو پیغام دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے ہم اس کا انکار کرتے ہیں"۔(۲۴)

پھر ہم نے ان سے بدلہ لے لیا' پھر دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا! (۲۵)

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا "میں ان سے جن کی تم پوجا کرتے ہو بیزار ہوں' (۲۶)

سوائے اس کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہ دکھائے گا"۔(۲۷)

اور اس نے اس بات کو اپنی پشت میں باقی رہنے والا کلمہ بنایا تاکہ وہ رجوع کریں۔(۲۸)

مگر نہیں' میں نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو سازو سامان دیا' یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور ایک روشن رسول آیا۔(۲۹)

مگر جب ان کے پاس حق آ گیا تو وہ کہنے لگے "یہ جادو ہے' اور ہم اس کا انکار کرتے ہیں"۔(۳۰)

اور کہنے لگے "کیوں یہ قرآن ان دو شہروں کے کسی بڑے آدمی پر نازل نہیں ہوا؟" (۳۱)

کیا وہ تیرے رب کی رحمت کی تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ہی ان کے درمیان دنیاوی زندگی میں ان کی روزی بانٹی ہے' اور ایک دوسرے پر ان کے درجے بلند کئے ہیں تاکہ وہ ایک دوسرے سے کام لیں۔

اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔(۳۲)

اور اگر یہ (خدشہ) نہ ہو تاکہ سب لوگ ایک ہی امت بن جائیں گے تو ہم ان کے لئے جو رحمان کا انکار کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتیں' اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی کے بنا دیتے' (۳۳)

اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں' (۳۴)

اور سنہری کر دیتے۔ مگر یہ سب تو اس دنیا کا سامان ہے۔ اور آخرت تیرے رب کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔(۳۵)

اور جو شخص رحمان کی یاد سے آنکھیں چراتا ہے ہم اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں'

پھر وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے-(۳۶)

اور وہ تو لوگوں کو راہ خدا سے روکتے ہیں مگر سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں-(۳۷)

یہاں تک کہ جب وہ آدمی ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا "کاش (اے شیطان!) میرے اور تیرے درمیان دو مشرقوں کا فاصلہ ہوتا'

ہاں! وہ کیا برا ساتھی تھا!"(۳۸)

--- "مگر آج جب تم ظلم کر چکے ہو ان باتوں سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا' تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو"-(۳۹)

تو کیا تو بہرے کو سنائے گا' یا اندھے کو اور اسے جو کھلی گمراہی میں ہے راہ دکھائے گا؟(۴۰)

لیکن اگر ہم تجھے لے جائیں تو بھی ہم ان سے بدلہ لے کر رہیں گے'(۴۱)

یا اگر ہم تجھے وہ دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تو ہم ان پر پوری قدرت رکھتے ہیں-(۴۲)

پس تو اس پر جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے قائم رہ' بیشک تو سیدھے راستے پر ہے-(۴۳)

اور یہ تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے ایک یاد دہانی ہے' اور تم سے جلدی ہی پوچھ ہو گی-(۴۴)

اور جن رسولوں کو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجا تھا ان سے پوچھ لے

"کیا ہم نے رحمان کے سوا کوئی خدا مقرر کر رکھے ہیں جن کی عبادت کی جائے؟"(۴۵)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا

"میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں"-(۴۶)

پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لایا تو وہ لوگ ان پر ہنس دیئے-(۴۷)

اور انہیں جو نشانی بھی ہم دکھاتے وہ پہلی سے بڑی ہوتی' اور ہم نے انہیں عذاب میں بھی ڈالا کہ شاید وہ رجوع کریں-(۴۸)

اور انہوں نے کہا "اے جادوگر! ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر اس لئے کہ اس نے تیرے ساتھ عہد کیا ہے-

ہم ضرور راہ پر آ جائیں گے"-(۴۹)

مگر جب ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا تو لو! وہ عہد توڑنے لگے-(۵۰)

اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا' کہا

"اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہتی ہیں میری نہیں؟ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟(۵۱)

کیا میں اس شخص سے بہتر نہیں جو ذلیل ہے' اور صاف بات بھی نہیں کر سکتا-(۵۲)

پھر ایسا کیوں نہیں کہ اسے سونے کے کنگن دیئے جاتے' یا فرشتے اس کے ساتھ پرا باندھ کر آتے"-(۵۳)

یوں اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی اور انہوں نے اس کی بات مان لی- بے شک وہ بدکار لوگ تھے-(۵۴)

پھر جب انہوں نے ہمیں رنج پہنچایا تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا' چنانچہ ان سب کو غرق کر دیا'(۵۵)

پھر انہیں گئے گزرے کر دیا' اور بعد والوں کے لئے ایک مثال-(۵۶)

اور جب ابن مریم کی مثال دی گئی تو تیرے لوگ اس کے بارے میں چلانے لگے-(۵۷)

اور کہنے لگے "کیا ہمارے خدا بہتر ہیں یا وہ؟" انہوں نے تجھ سے اس کی بات صرف جھگڑنے کے لئے کی ہے-

نہیں' بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں-(۵۸)

وہ تو صرف ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا تھا اور اسے بنی اسرائیل کے لئے مثال بنایا تھا-(۵۹)

اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے بعض کو فرشتے بنا دیں جو زمین میں جانشین ہوں-(۶۰)

مگر یہ اس گھڑی کا علم ہے' سو اس میں شک نہ کرو' اور میری پیروی کرو-یہی سیدھا راستہ ہے-(۶۱)

اور تمہیں شیطان روک نہ دے' وہ تمہارا کھلا دشمن ہے-(۶۲)

اور جب عیسیٰ واضح نشانات لے کر آیا تو اس نے کہا "میں تمہارے پاس دانائی لایا ہوں اور تاکہ تم پر بعض باتوں کی جن میں تم

اختلاف کرتے ہو وضاحت کروں' سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو-(۶۳)

اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی' سو اس کی عبادت کرو-یہی سیدھا راستہ ہے"-(۶۴)

مگر ان کے بعض گروہوں نے آپس میں اختلاف کر لیا' سو افسوس ظالموں پر ایک دردناک دن کے عذاب کے سبب!(۶۵)

کیا وہ صرف اس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ جائے جب انہیں خیال بھی نہ ہو؟(۶۶)

دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے' سوائے پرہیزگاروں کے-(۶۷)

"اے میرے بندو! آج تمہیں کوئی ڈر نہیں اور نہ تم غم کھاؤ گے----(۶۸)

وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور فرمانبردار تھے----(۶۹)

تم اور تمہاری بیویاں خوش و خرم جنت میں داخل ہو جاؤ"-(۷۰)

ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں وہ سب ہو گا' جو دل خواہش کرتے ہیں اور آنکھیں لذت پاتی ہیں-

"اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے-(۷۱)

اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہارے اعمال کے سبب تمہیں وارث بنایا گیا ہے-(۷۲)

تمہارے لئے یہاں بہت میوے ہیں جنہیں تم کھاؤ گے"-(۷۳)

بیشک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے-(۷۴)

ان پر اس کا وقفہ نہ ہو گا' اور وہ اس میں مایوس ہو کر رہ جائیں گے-(۷۵)

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے-(۷۶)

اور وہ پکاریں گے "اے مالک! تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے!" وہ کہے گا "تم یونہی پڑے رہو گے"-(۷۷)

بے شک ہم تمہارے پاس حق لائے ہیں مگر تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں-(۷۸)

کیا انہوں نے کوئی معاملہ ٹھہرا لیا ہے تو ہم بھی ٹھہرانے والے ہیں-(۷۹)

یا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی خفیہ بات اور ان کی سرگوشی کو نہیں سنتے؟
کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے جو ان کے پاس ہیں لکھتے جاتے ہیں۔(۸۰)
کہہ دے "اگر رحمان کے کوئی بیٹا ہوتا تو میں سب سے پہلا عبادت گزار ہوتا"۔(۸۱)
پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا رب ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔(۸۲)
سو انہیں چھوڑ دے کہ بحثیں کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اس دن کا سامنا کریں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔(۸۳)
اور وہی آسمان میں خدا ہے اور زمین میں خدا۔ اور وہ دانا اور علم والا ہے۔(۸۴)
اور مبارک ہے وہ ذات جس کی آسمانوں اور زمین پر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر بادشاہت ہے۔ اور اسی کے پاس اس گھڑی
کا علم ہے' اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۸۵)
اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کی طاقت نہیں رکھتے'
سوائے اس کے جس نے حق کی گواہی دی' اور انہیں معلوم ہے۔(۸۶)
اور اگر تو ان سے پوچھے کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے "اللہ نے۔" پھر وہ کدھر الٹے جا رہے ہیں؟(۸۷)
اور اس کا کہنا ہے "میرے رب! یہ وہ قوم ہے جو ایمان نہیں لائے گی"۔(۸۸)
ہاں! ان سے کنارا کر اور کہہ "سلام۔" وہ جلدی جان لیں گے۔(۸۹)

سورۃ دخان (۴۴)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۵۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

ح م '(۱)

روشن کتاب کی قسم !(۲)

ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اتارا ہے ' بے شک ہم خبردار کرنے والے تھے -(۳)

اس میں ہر حکمت والا معاملہ طے کر دیا جاتا ہے '(۴)

معاملہ ہماری طرف سے - بیشک ہم بھیجنے والے تھے '(۵)

تیرے رب کی رحمت سے - بے شک وہی سننے والا ' جاننے والا ہے -(۶)

وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ' اگر تم یقین کرنے والے ہو -(۷)

اس کے سوا کوئی خدا نہیں ' وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ' رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا -(۸)

نہیں ' مگر وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں -(۹)

پس انتظار کر اس دن کا جب آسمان صاف دھواں لے آئے گا '(۱۰)

جو لوگوں پر چھا جائے گا --- "یہ ہے دردناک عذاب" ---(۱۱)

"ہمارے رب ! ہم سے یہ عذاب دور کر دے ' ہم ایمان لاتے ہیں " -(۱۲)

کہاں ان کے لئے نصیحت جب ان کے پاس ایک واضح رسول آ چکا ہے ' (۱۳)

پھر بھی انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا ہے ' اور کہتے ہیں "سکھلایا ہوا پاگل شخص " -(۱۴)

ہم عذاب کو تھوڑا ہٹانے والے ہیں ' مگر تم پھر وہی کرنے والے ہو -(۱۵)

جس دن ہم بڑی سختی سے پکڑ لیں گے --- ہم بدلہ لینے والے ہیں -(۱۶)

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو بھی آزمایا جب ان کے پاس ایک معزز پیغمبر آیا '(۱۷)

کہ - "اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو - میں تمہارے واسطے ایک قابل اعتماد رسول ہوں '(۱۸)

اور یہ کہ اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو - میں تمہارے پاس واضح سند لایا ہوں -(۱۹)

اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں کہ کہیں تم مجھے سنگسار نہ کر دو۔(۲۰)

اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ سے الگ رہو"۔(۲۱)

پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ "یہ مجرم قوم ہے"۔(۲۲)

"ہاں! میرے بندوں کو رات کو لے چل' تمہارا پیچھا کیا جائے گا'(۲۳)

اور سمندر کو ساکن چھوڑ دے۔ وہ ایک غرق ہونے والا لشکر ہے"۔(۲۴)

انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑے'(۲۵)

اور کھیت اور نفیس مکان'(۲۶)

اور نعمتیں جن میں وہ خوش باش رہتے تھے'(۲۷)

ایسا ہی ہوا' اور ہم نے ان چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو کر دیا۔(۲۸)

پھر ان پر نہ آسمان اور زمین روئے اور نہ وہ مہلت پانے والے تھے۔(۲۹)

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے نجات دی'(۳۰)

فرعون سے۔ بیشک وہ بڑا سرکش اور حد سے نکلنے والوں میں سے تھا۔(۳۱)

اور ہم نے انہیں سارے جہان میں علم کی بنا پر پسند کیا۔(۳۲)

اور انہیں وہ نشان دیئے جن میں کھلی آزمائش تھی۔(۳۳)

یہ لوگ تو کہتے ہیں(۳۴)

"یہ ہماری پہلی موت ہی ہے جو ہے' اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں۔(۳۵)

اچھا! ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو"۔(۳۶)

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا قوم تبع اور ان سے پہلے لوگ؟ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا' بیشک وہ مجرم تھے۔(۳۷)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔(۳۸)

ہم نے انہیں صرف حق پر بنایا ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔(۳۹)

فیصلے کا دن ان سب کے وعدے کا وقت ہے'(۴۰)

جس دن کوئی رفیق کسی رفیق کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انہیں مدد ہی ملے گی'(۴۱)

سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے۔ بیشک وہی غالب اور رحم کرنے والا ہے۔(۴۲)

بیشک تھوہر کا درخت'(۴۳)

گناہگاروں کا کھانا ہو گا'(۴۴)

پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا'(۴۵)

جیسے کھولتا گرم پانی کا۔۔۔۔(۴۶)

"اسے پکڑ لو اور اسے دوزخ کے وسط میں دھکیل دو' (۴۷)

پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل کر عذاب دو"۔(۴۸)

"مزا چکھ 'تو تو بڑا غالب اور معزز تھا"۔(۴۹)

یہ ہے وہ جس پر تم شک کرتے تھے۔(۵۰)

ہاں! پرہیز گار محفوظ جگہ میں ہوں گے' (۵۱)

باغوں اور چشموں کے درمیان' (۵۲)

پتلے اور گاڑھے ریشمی کپڑے پہنے' آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے' (۵۳)

ایسا ہی ہوگا' اور ہم ان کا بیاہ بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے کر دیں گے۔(۵۴)

وہاں وہ بڑے اعتماد سے ہر قسم کے میوے طلب کریں گے' (۵۵)

وہاں پہلی موت کے سوا موت کو نہ چکھیں گے کہ اللہ نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا' (۵۶)

تیرے رب کے فضل سے۔یہی تو بڑی کامیابی ہے۔(۵۷)

ہاں! ہم نے اسے تیری زبان میں ہی آسان کر دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت لیں۔(۵۸)

اب تو انتظار کر' وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔(۵۹)

سورۃ جاثیہ (۴۵)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۴ آیات ۳۷

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

ح م ' (۱)
اس کتاب کا نزول غالب و دانا اللہ کی طرف سے ہے-(۲)
بیشک آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لئے کئی نشان ہیں-(۳)
اور تمہاری پیدائش میں اور ان جانوروں میں جو اس نے پھیلا رکھے ہیں یقین کرنے والے لوگوں کے لئے کئی نشان ہیں-(۴)
اور رات اور دن کے اختلاف میں اور جو رزق اللہ آسمان سے اتارتا ہے جس سے وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے' اور ہواؤں کے پھرنے میں سمجھ والے لوگوں کے لئے کئی نشان ہیں-(۵)
یہ اللہ کے نشان ہیں جو ہم تجھے سچائی کے ساتھ سنا رہے ہیں'
پھر وہ اللہ اور اس کے نشانوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ؟(۶)
افسوس ہر جھوٹے گنہگار پر' (۷)
جو اللہ کے نشانوں کو جو اسے سنائے جاتے ہیں سنتا ہے پھر تکبر سے اپنی بات پر اڑا رہتا ہے' گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں' پس اسے دردناک عذاب کی بشارت دے-(۸)
اور جب اسے ہمارے نشانوں میں سے کسی کا پتہ چلتا ہے تو وہ ان کا مذاق اڑاتا ہے-ایسے لوگوں کو ذلت آمیز عذاب ملے گا-(۹)
ان کے ادھر جہنم ہو گا' اور ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئے گی
اور نہ وہ جنہیں انہوں نے اللہ کے علاوہ رفیق بنا رکھا تھا' اور انہیں بڑا عذاب ہو گا-(۱۰)
یہ ہے ہدایت' اور جو لوگ اپنے رب کے نشانوں کا انکار کرتے ہیں انہیں بلا کا دردناک عذاب ہو گا-(۱۱)
اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے لئے پابند کر دیا ہے تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں' اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو' اور شاید تم شکر گزار ہو جاؤ-(۱۲)
اور اس نے جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ بھی زمین پر ہے اپنی طرف سے سب تمہارے لئے پابند کر دیا ہے-بے شک اس میں اس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہے کئی نشان ہیں-(۱۳)

ایمان والوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں کو جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے بخش دیں
تاکہ اللہ لوگوں کو ان کی کمائی کا بدلہ دے۔(۱۴)
جس نے درست کام کیا وہ اس کے اپنے لئے ہے'
اور جس نے برا کام کیا اس کا بوجھ اسی پر ہے' پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(۱۵)
اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب' حکومت اور نبوت دی تھی'
اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا تھا اور انہیں سارے جہان پر برتری دی تھی۔(۱۶)
اور انہیں قانون خدا کے واضح دلائل عطا کئے تھے۔ مگر وہ علم آجانے کے باوجود باہمی بغاوت کی وجہ سے آپس میں اختلاف کرنے
لگے۔ اب تیرا رب روز قیامت کو ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔(۱۷)
پھر ہم نے تجھے قانون خدا کی ایک راہ پر ڈال دیا ہے' پس تو اس پر چل اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے۔(۱۸)
وہ اللہ کے سامنے تیرے کچھ کام نہ آئیں گے۔
اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں' اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔(۱۹)
یہ لوگوں کے لئے بصیرت کی باتیں اور ہدایت ہے' اور یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے رحمت۔(۲۰)
کیا وہ لوگ جو برائیاں کماتے ہیں سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں' ان کی
زندگی اور موت برابر کر دیں گے ؟ کیا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں!(۲۱)
مگر اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق پر بنایا ہے اور اس لئے تاکہ ہر جان اپنی کمائی کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہ ہو۔(۲۲)
ہاں! کیا تو نے اسے دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنالیا ہے' اور اللہ نے اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے' اور اس کے
کانوں اور اس کے دل پر مہر لگادی ہے' اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے؟
اب اللہ کے بعد اسے کون راہ دکھائے گا؟ تو کیا تم نصیحت نہ لو گے ؟(۲۳)
اور وہ کہتے ہیں "یہ ہماری دنیا کی زندگی ہی سب کچھ ہے کہ ہم مرتے اور جیتے ہیں' اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے۔" مگر انہیں اس
بات کا کوئی علم نہیں' وہ صرف وہم و گمان میں پڑے ہیں۔(۲۴)
اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کی حجت صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں
"ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچ کہتے ہو"۔(۲۵)
کہہ دے "اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے' پھر مارتا ہے'
پھر تمہیں روز قیامت کو جس میں کوئی شک نہیں' جمع کرے گا' لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے"۔(۲۶)
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ اور جس دن وہ گھڑی قائم ہو گی
اس دن جھوٹ بنانے والے خسارے میں ہوں گے۔(۲۷)

اور تو ہر امت کو گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھے گا-ہر امت کو اس کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا۔۔۔
''آج تمہیں تمہارے عملوں کی جزا دی جائے گی-(۲۸)
یہ ہے ہماری کتاب جو تمہارے بارے میں سچائی کے ساتھ بولتی ہے-جو کچھ تم کرتے تھے ہم لکھتے جاتے تھے''-(۲۹)
پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا-یہی کھلی کامیابی ہے-(۳۰)
اور جن لوگوں نے کفر کیا۔۔۔ ''کیا میری آیتیں تمہیں سنائی نہ جاتی تھیں 'مگر تم تکبر کرتے تھے اور تم مجرم قوم تھے''-(۳۱)
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے 'اور اس گھڑی کے آنے میں کوئی شک نہیں 'تو تم کہتے تھے ''ہم نہیں جانتے وہ گھڑی کیا ہے 'ہم تو اسے صرف ایک خیالی بات سمجھتے ہیں 'اور ہم کوئی یقین کرنے والے نہیں ''-(۳۲)
اور ان پر ان کے عملوں کے برے نتیجے ظاہر ہو جائیں گے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہ ان پر آپڑے گی-(۳۳)
اور کہا جائے گا ''آج ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے جس طرح تم نے اپنے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا 'اور تمہاری جگہ آگ ہے 'اور تمہارا کوئی مددگار نہیں-(۳۴)
یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا''-چنانچہ آج انہیں اس سے نکالا نہیں جائے گا اور نہ انہیں موقع دیا جائے گا-(۳۵)
ہاں! تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب 'سارے جہان کا رب-(۳۶)
اور آسمانوں اور زمین میں کبریائی اسی کی ہے 'اور وہ غالب و دانا ہے-(۳۷)

سورة احقاف (۴۶)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۴ آیات ۳۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ح م (۱)

اس کتاب کا نزول غالب ودانا اللہ کی طرف سے ہوا ہے۔ (۲)

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف حق پر اور ایک مقررہ مدت کے لئے بنایا ہے۔ مگر کافر اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے کنارہ کئے ہوئے ہیں۔ (۳)

کہہ "کیا تم نے ان پر جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو غور کیا ہے، مجھے دکھاؤ تو کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز بنائی ہے یا کیا آسمانوں میں ان کی کوئی شراکت ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا علم کا کوئی نشان لاؤ اگر تم سچے ہو"۔ (۴)

اور اس سے بڑا گمراہ کون ہے جو اللہ کو چھوڑ کر اسے پکارتا ہے

جو روز قیامت تک اسے جواب نہ دے گا اور وہ ان کی پکار ہی سے بے خبر ہیں۔ (۵)

اور جب لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا تو وہ ان کے دشمن ہوں گے، اور ان کی عبادت کا انکار کریں گے۔ (۶)

مگر جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کافر حق کے متعلق جب وہ ان کے پاس آ چکا کہتے ہیں "یہ کھلا جادو ہے"۔ (۷)

یا وہ کہتے ہیں "اس نے اسے گھڑ لیا ہے"۔ کہہ "اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو تم اللہ کے مقابلے میں میرے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم لگے ہو۔

میرے اور تمہارے درمیان اس کی گواہی کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے"۔ (۸)

کہہ "میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں، اور مجھے معلوم نہیں کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ تمہارے ساتھ۔ میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے، اور میں تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں"۔ (۹)

کہہ "کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا، اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اسی طرح کی گواہی بھی دی ہے پھر ایمان بھی لایا ہے، مگر تم نے تکبر کیا؟ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا"۔ (۱۰)

اور کافر ایمان والوں کے متعلق کہتے ہیں کہ "اگر یہ بھلی بات ہوتی تو وہ اس کی طرف ہم سے آگے نہ نکل جاتے"۔ اور جب انہیں اس سے ہدایت نہیں ملی تو کہہ دیں گے "یہ پرانا جھوٹ ہے"۔ (۱۱)

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ عربی زبان میں اس کی تصدیق کرنے والی کتاب ہے تاکہ ظالموں کو

ڈرائے اور نیکو کاروں کے لئے خوشخبری ہے-(۱۲)

بے شک جن لوگوں نے کہا "ہمارا رب اللہ ہے" پھر اس پر قائم ہو گئے انہیں کوئی خوف نہیں ہو تا نہ وہ غم کھاتے ہیں-(۱۳)

وہ اہل جنت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے' جزا ان کاموں کی جو وہ کیا کرتے تھے-(۱۴)

اور ہم نے انسان کو والدین سے نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے-اس کی ماں اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھاتی اور تکلیف سے اسے جنتی ہے-اور اس کا اٹھائے رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس ماہ میں ہوتا ہے-یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے "میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے شکر ادا کروں' اور یہ کہ میں اچھے عمل کروں جن سے تو خوش ہو' اور میرے لئے میری اولاد کی اصلاح کر-میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں' اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں"-(۱۵)

یہی وہ جنتی لوگ ہیں جن کے بہترین عمل ہم قبول کریں گے

اور جن کی برائیوں سے صرف نظر کریں گے-یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا ہے-(۱۶)

مگر جس نے اپنے والدین سے کہا "تم پر تف! کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے کئی نسلیں گزر چکی ہیں"-اور وہ اللہ سے فریاد کرتے ہیں "تجھ پر افسوس! ایمان لا' اللہ کا وعدہ سچا ہے"-پھر وہ کہتا ہے "یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں"-(۱۷) یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق جن وانس کی ان امتوں کی بات جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں لازم ہو گئی ہے-بے شک وہ خسارے میں ہیں-(۱۸)

اور ہر ایک کے لئے اس کے عملوں کے مطابق درجے ہیں' اور انہیں ان کے عملوں کا پورا بدلہ دیا جائے گا

اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا-(۱۹)

اور جس دن کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے ـــــ "تم اپنی اچھی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں لے چکے ہو' اور ان سے فائدہ اٹھا چکے ہو' آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کیونکہ تم زمین پر ناحق تکبر کرتے تھے

اور کیونکہ تم بدکاریاں کرتے تھے"-(۲۰)

اور عاد کے بھائی کا ذکر کر-جب اس نے وادی احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا-ـــ اور اس سے پہلے بھی ڈرانے والے گزر چکے ہیں اور اس کے پیچھے بھی-ـــ کہ "اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو' میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں"-(۲۱)

وہ کہنے لگے "کیا تو اس لئے ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں ہمارے خداؤں سے برگشتہ کرے؟

تو جس چیز سے تو ہمیں ڈراتا ہے وہ لے آ اگر تو سچوں میں ہے"-(۲۲)

اس نے کہا "وہ علم تو صرف اللہ کے پاس ہے' اور میں تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے' لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھتا ہوں جو نادانیاں کرتی ہے"-(۲۳)

پھر جب انہوں نے ایک بادل اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے "یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا"ـــــ "نہیں'

یہ وہ ہے جسے تم جلدی مانگ رہے تھے' ایک ہوا جس میں دردناک عذاب ہے' (۲۴)

اور جو ہر شے کو اپنے رب کے حکم سے مٹا دے گی"-چنانچہ وہ یوں ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ بھی دکھائی نہ دیتا تھا-مجرم قوم کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں-(۲۵)

اور ہم نے انہیں ایسی باتوں کی قدرت دی تھی جیسی تمہیں نہیں دی' اور انہیں کان' آنکھیں اور دل دیئے تھے' مگر ان کے کان' ان کی آنکھیں اور ان کے دل ان کے کچھ کام نہ آئے جب وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے لگے'

اور ان پر وہ چیز آپڑی جس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے-(۲۶)

اور ہم ان بستیوں کو بھی ہلاک کر چکے ہیں جو تمہارے اردگرد ہیں'

اور ہم نے طرح طرح سے آیتوں کو بیان کیا تھا کہ شاید وہ رجوع کریں-(۲۷)

پھر کیوں انہوں نے ان کی مدد نہ کی جنہیں انہوں نے قرب حاصل کرنے کے لئے اللہ کے سوا خدا بنا رکھا تھا؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے' اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور ایک بات جو وہ گھڑا کرتے تھے-(۲۸)

اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو قرآن سننے کے لئے تیری طرف متوجہ کیا-پھر جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے "چپ رہو"-پھر جب وہ پورا ہو گیا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے کے لئے لوٹ گئے-(۲۹)

انہوں نے کہا "اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے' اس کی تصدیق کرنے والی جو سامنے موجود ہے' وہ حق کی طرف اور سیدھے رستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے-(۳۰)

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ'

اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور دردناک عذاب سے تمہاری حفاظت کرے گا-(۳۱)

مگر جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے گا وہ زمین پر (اللہ کو) ہرا نہیں سکتا' اور نہ اس کے سوا اس کے کوئی رفیق ہو سکتے ہیں-ایسے لوگ کھلی گمراہی میں رہیں گے"-(۳۲)

اور کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے' اور انہیں بنانے سے تھکا نہیں' اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ بے شک وہ ہر بات پر قادر ہے-(۳۳)

اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا---- "کیا یہ برحق نہیں" ؟ وہ کہیں گے "ہاں! ہمارے رب کی قسم-" وہ کہے گا "اب عذاب کا مزا چکھو کہ تم نہیں مانتے تھے"-(۳۴)

پس تو صبر کر جیسے مستقل مزاج رسولوں نے صبر کیا' اور ان کے لئے جلدی نہ مانگ-جس دن وہ اسے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے دیکھیں گے تو (سمجھیں گے) گویا وہ دن کی ایک ہی گھڑی ٹھہرے تھے-

یہ ایک پیغام ہے' تو کیا بدکار لوگوں کے سوا بھی کوئی ہلاک ہو گا؟ (۳۵)

سورۃ محمد (۴۷)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۴ آیات ۳۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ان کے عملوں کو اس نے ضائع کر دیا-(۱)

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے درست عمل کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا ہے' اور وہ ان کے رب کی طرف سے سچ ہے' ان کی بدحالیاں اس نے دور کر دی ہیں اور ان کی حالت سنوار دی ہے-(۲)

یہ اس لئے کہ کافر جھوٹ پر چلے اور ایمان والے اپنے رب کی طرف سے (آئے ہوئے) سچ پر چلے- اس طرح اللہ لوگوں کے لئے ان کے حالات بیان کرتا ہے-(۳)

ہاں! جب کافروں سے تمہاری مٹھ بھیڑ ہو تو گردنیں مارو- یہاں تک کہ جب تم ان کی خوب خونریزی کر چکو تو مضبوط باندھ لو' پھر بعد میں چاہے احسان کرو چاہے فدیہ لے لو' یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے' ہاں! یہی- اور اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے بدلہ لے سکتا تھا' لیکن یہ اس لئے ہے تاکہ وہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے سے آزمائے- اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کے عملوں کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا-(۴)

وہ ان کی راہنمائی کرے گا اور ان کی حالت سنوار دے گا-(۵)

اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کی پہچان اس نے انہیں کرا دی ہے-(۶)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جما کر رکھے گا-(۷)

اور کافر' وہ تو منہ کے بل گریں گے اور ان کے عمل اس نے ضائع کر دیئے ہیں-(۸)

یہ اس لئے کہ انہوں نے اسے جو اللہ نے نازل کیا ہے ناپسند کیا' سو اس نے بھی ان کے عمل اکارت کر دیے-(۹)

ہاں! کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ
ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا! اللہ نے انہیں ملیا میٹ کر دیا' اور کافروں کے ساتھ ایسا ہی ہوگا-(۱۰)

یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کا رفیق ہے اور کافروں کا کوئی رفیق نہیں-(۱۱)

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں- مگر کافر مزے کرتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چارپائے کھاتے ہیں' اور آگ ان کا ٹھکانا ہوگا-(۱۲)

اور کتنی ہی بستیاں تھیں جو تیری بستی سے جس نے تجھے نکال دیا ہے
زیادہ زور والی تھیں ہم نے انہیں ہلاک کر دیا پھر ان کا کوئی مددگار نہ تھا۔(۱۳)
تو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی واضح دلیل پر ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے
جسے اس کا برا عمل خوش نماد کھایا گیا ہے اور جو اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں۔(۱۴)
اس جنت کی مثال جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے۔۔۔اس میں نہریں ہوں گی ایسے پانی کی جو کبھی باسی نہ ہو گا نہریں ہوں گی
ایسے دودھ کی جس کا ذائقہ بدلا نہ ہو گا نہریں ہوں گی ایسی شراب کی جو پینے والوں کے لئے خوش مزا ہو گی' اور نہریں ہوں گی صاف
ستھرے شہد کی اور وہاں ان کے لئے ہر قسم کے پھل ہوں گے' اور ان کے رب کی بخشش ہو گی۔ کیا یہ لوگ اس کی طرح ہوں گے جو
ہمیشہ آگ میں رہے گا اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔(۱۵)
اور ان میں بعض تیری طرف کان لگائے رکھتے ہیں حتیٰ کہ جب تیرے پاس سے نکلتے ہیں تو اہل علم سے کہتے ہیں "اس نے ابھی
ابھی کیا کہا تھا؟" یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں۔(۱۶)
مگر جو لوگ ہدایت پر آ گئے ہیں اللہ نے ان کی ہدایت میں اضافہ کر دیا ہے اور انہیں پرہیزگار بنا دیا ہے۔(۱۷)
تو کیا وہ صرف اس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ جائے؟ مگر اس کی علامتیں تو آ چکی ہیں' پھر جب وہ ان پر آ پہنچے گی تو
اس کی نصیحت سے انہیں کیا حاصل ہو گا؟(۱۸)
پس جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں' اور اپنی فروگزاشت کی بخشش مانگ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔
اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھکانے کو جانتا ہے۔(۱۹)
اور ایمان والے کہتے ہیں "کیوں کوئی سورت نازل نہیں ہوئی"؟ پھر جب کوئی پختہ سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جنگ کا ذکر
ہوتا ہے تو تو ان لوگوں کو جن کے دلوں میں بیماری ہے دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف اس شخص کی طرح دیکھتے ہیں جو موت کی بے
ہوشی میں پڑا ہو۔حالانکہ انکے لئے بہتر تھا(۲۰)
اطاعت کرنا اور مناسب بات کہنا۔پھر جب معاملہ طے ہو جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہے تو ان کے لئے بہتر ہو گا۔۔۔ (۲۱)
"اور اگر تم نے منہ موڑ لیا تو ممکن ہے کہ تم زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتے توڑ دو"۔(۲۲)
یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے سو انہیں بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔(۲۳)
تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں؟(۲۴)
جو لوگ اس کے بعد کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی پیٹھ پھیر کر مڑ گئے ہیں
شیطان نے انہیں چکمہ دیا ہے' اور انہیں امیدوں میں ڈال دیا ہے۔(۲۵)
یہ اس لئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے جو اللہ کے نازل کردہ کو ناپسند کرتے ہیں کہا "فلاں بات میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے"۔اور
اللہ ان کی چھپی بات کو جانتا ہے۔(۲۶)

مگر اس وقت کیا بنے گا جب فرشتے ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں موت دیں گے۔(۲۷)
یہ اس لئے کہ وہ اس بات پر چلے جس نے اللہ کو ناراض کیا اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا'
سو اس نے ان کے عمل اکارت کر دیئے۔(۲۸)
کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے بغض ظاہر نہیں کرے گا؟(۲۹)
لیکن اگر ہم چاہیں تو تجھے وہ لوگ دکھا دیں پھر تو ضرور انہیں ان کے حلیوں سے پہچان لے۔ اور تو ضرور انہیں ان کی بات کے انداز
سے پہچان لے گا۔ "اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔(۳۰)
اور ہم تمہیں آزماتے رہیں گے یہاں کہ ہم تم میں مجاہدوں اور صبر کرنے والوں کو جان لیں گے '
اور تمہارے حالات کو جانچ لیں گے۔(۳۱)
بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی 'اس کے باوجود کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی 'وہ اللہ
کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے 'اور وہ ان کے عمل اکارت کر دے گا۔(۳۲)
اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو 'اور اپنے عمل ضائع نہ کرو۔(۳۳)
جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر ہی مر گئے 'اللہ انہیں کبھی نہ بخشے گا۔(۳۴)
پس تم ہمت نہ ہارو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی بلند ہو گے
کہ اللہ تمہارے ساتھ ہے 'اور وہ تمہارے عملوں کو یونہی رہنے نہ دے گا۔(۳۵)
دنیا کی زندگی تو کھیل تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان رکھو گے اور ڈرتے رہو گے تو وہ تمہیں تمہاری اجرتیں ادا کر دے گا 'اور تم سے
تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔(۳۶)
اگر وہ تم سے انہیں مانگے کہ تمہیں تنگ دست کر دے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے بغض ظاہر کر دے گا۔(۳۷)
ہاں! تم وہ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے تو تم میں بعض بخل کرتے ہیں۔ مگر جو بخل کرتا ہے وہ اپنے لئے ہی
بخل کرتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم نادار ہو۔ اور اگر تم منہ موڑ جاؤ گے تو وہ تمہارے علاوہ کسی قوم کو بدل کر لے آئے گا پھر وہ
تمہاری طرح کے نہ ہوں گے۔(۳۸)

سورة فتح (۴۸)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۴ آیات ۲۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

(اے رسول!) ہم نے تجھے کھلی فتح دی ہے'(۱)
تاکہ اللہ تیری کوئی فروگزاشت جو پہلے ہوئی یا جو پیچھے ہوئی'
بخش دے' اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے' اور تجھے سیدھا راستہ دکھائے'(۲)
اور اللہ تجھے زبردست مدد دے-(۳)
اسی نے مومنوں کے دلوں میں تسکین ڈالی تاکہ ان کے ایمان میں اور ایمان بڑھے۔۔۔۔اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے
ہیں-اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے۔۔۔۔(۴)
تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ان باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے '
اور ان کی بدحالیاں دور کردے اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے-(۵)
اور منافق مردوں اور منافق عورتوں' اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے متعلق برے گمان رکھتے ہیں سزا دے-
ان پر برا چکر چل رہا ہے' اور ان پر اللہ کا غضب ہے' اور اس نے ان پر لعنت کی ہے'
اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے' اور وہ برا ٹھکانا ہے-(۶)
اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں' اور اللہ غالب و دانا ہے-(۷)
(اے رسول!) ہم نے تجھے گواہی دینے والا' خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے'(۸)
تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ' اور اس کی حمایت کرو اور اس کی تعظیم کرو-اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو-(۹)
جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں-اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے' پھر جس نے اسے توڑ ڈالا تو وہ
توڑنے کا وبال اپنے اوپر ہی ڈالے گا-اور جس نے اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا پورا کیا' اسے وہ بڑا اجر دے گا-(۱۰)
جو بدوی عرب پیچھے رہ گئے تھے وہ تجھ سے کہیں گے "ہمیں ہمارے مالوں اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا سو ہمارے لئے
بخشش مانگ" سو وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں-کہہ "مگر اللہ کے مقابلے میں کون تمہارے لئے کچھ
اختیار بھی رکھتا ہے اگر وہ تمہیں نقصان دینا چاہے یا تمہیں نفع دینا چاہے؟ نہیں' بلکہ اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے-(۱۱)
نہیں' بلکہ تم نے تو سمجھا تھا کہ رسول اور مومن اپنے گھر والوں کے پاس کبھی نہ لوٹیں گے' اور یہ بات تمہارے دلوں کو بھلی معلوم

ہوتی تھی، مگر تم نے بہت برا گمان کیا اور تم برباد ہونے والی قوم بن گئے-(۱۲)

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں رکھا ایسے کافروں کے لئے ہم نے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے-(۱۳)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے-
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے-اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے-(۱۴)

جب تم مال غنیمت لینے چلو گے تو پیچھے رہنے والے کہیں گے "ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو" وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں- کہہ دے "تم ہمارے ساتھ ہرگز نہ چلو گے کہ یوں اللہ پہلے ہی کہہ چکا ہے"-پھر وہ کہیں گے "نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو"- نہیں، بلکہ وہ بات کو کم ہی سمجھتے ہیں-(۱۵)

پیچھے رہنے والے بدوؤں سے کہہ دے "تمہیں ایک سخت زور آور قوم کی طرف بلایا جائے گا، جن سے تم لڑو گے یا وہ مطیع ہو جائیں گے-پھر اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں عمدہ اجر دے گا،
اور اگر تم منہ موڑ لو گے جیسے تم نے پہلے منہ موڑ لیا تھا تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا-(۱۶)

اندھے پر گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے-اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے وہ ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے دریا بہتے ہیں، اور جو منہ موڑ لے گا اسے وہ دردناک عذاب دے گا"-(۱۷)

اللہ مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ ایک درخت کے نیچے تیری بیعت کر رہے تھے کہ اس نے جان لیا جو ان کے دلوں میں تھا، سو اس نے ان پر تسکین نازل کی، اور انعام میں انہیں قریبی فتح دی،(۱۸)

اور وہ بہت سا مال غنیمت بھی لیں گے، اور اللہ غالب و دانا ہے-(۱۹)

اللہ نے تم سے بہت سا مال غنیمت حاصل کرنے کا وعدہ کیا تھا، سو یہ (فتح) تمہیں اس نے جلدی سے دے دی ہے
اور لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا ہے،
اور یہ اس لئے بھی تھا کہ مومنوں کے لئے ایک نشان بن جائے، اور تمہیں سیدھے رستے کی طرف لے جائے-(۲۰)

اور دوسری چیز وہ ہے جس پر ابھی تم قادر نہیں ہوئے، اس پر اللہ حاوی ہے-اور بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے-(۲۱)

اور اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر جاتے، پھر وہ کوئی رفیق نہ پاتے اور نہ کوئی مددگار-(۲۲)

یہ اللہ کا قانون ہے جو پہلے بھی گذر چکا ہے، اور تو اللہ کے قانون کو کبھی بدلتا نہ پائے گا-(۲۳)

اور اسی نے وادی مکہ میں اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان پر غلبہ دے دیا تھا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے روک دیا-اور اللہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا تھا-(۲۴)

یہ وہی تھے جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکے رکھا اور قربانی کے جانوروں کو ٹھہرا لیا کہ اپنی قربان گاہ کو نہ پہنچیں-
لیکن اگر مومن مردوں اور مومن عورتوں کا جنہیں تم جانتے نہیں تھے خیال نہ ہوتا کہ تم انہیں لاعلمی میں کچل دو گے، پھر ان کی وجہ سے تمہیں پریشانی ہو گی-یہ اس لئے تھا کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے-اگر وہ الگ ہو سکتے تو ہم نے ان میں

کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب دیا ہوتا-(۲۵)
جب کافروں نے اپنے دلوں میں جوش ' جاہلیت کا جوش ' بھر لیا تو اللہ نے اپنی تسکین اپنے رسول پر اور مومنوں پر ڈالی ' اور انہیں
تقوٰی کی بات پر قائم رکھا کہ وہ اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے ' اور اللہ ہر بات کو جانتا تھا-(۲۶)
اللہ نے رسول کا خواب بر حق طور پر سچا کر دکھایا ہے-تم ضرور انشاءاللہ مسجد حرام میں ' امن وامان سے ' بغیر ڈرے ' اپنے سروں کو
منڈھا کر اور بال کترا کر ' داخل ہو گے-ہاں! وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے ' سو اس نے اس کے علاوہ ایک قریبی فتح رکھ دی-(۲۷)
اسی نے اپنا رسول ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے-اور اللہ کی گواہی کافی ہے-(۲۸)
محمد اللہ کا رسول ہے ' اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت اور آپس میں رحمدل ہیں ' تو انہیں رکوع کرتے ' سجدہ کرتے '
اللہ کا فضل اور خوشی ڈھونڈتے دیکھتا ہے ' ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر کا نشان ہے-یہی ان کی مثال تورات میں ہے اور یہی ان کی
مثال انجیل میں ہے-جیسے ایک کھیتی ہو جس نے سوئی نکالی ' پھر اسے مضبوط کیا ' پھر وہ موٹی ہو گئی ' پھر وہ اپنے تنے پر سیدھی ہو گئی ' وہ
کاشتکاروں کو بھلی لگتی ہے تاکہ وہ ان (ایمان والوں) کے ذریعے کافروں کو غصہ دلائے-اللہ نے ان سے جو ایمان لائے اور جو ان
میں اچھے عمل کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے-(۲۹)

سورۃ حجرات (۴۹)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۱۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔(۱)

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور نہ اس سے زور زور سے بات کرو جیسے تم ایک دوسرے سے زور زور سے کرتے ہو' ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل ضائع ہو جائیں اور تمہیں محسوس بھی نہ ہو۔(۲)

جو لوگ رسول خدا کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ نے تقویٰ کے لئے جانچ لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔(۳)

جو لوگ حجروں کے باہر سے تجھے آوازیں دیتے ہیں ان میں اکثر عقل نہیں رکھتے۔(۴)

اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو ان کے پاس باہر آجاتا تو ان کے لئے بہتر ہوتا' مگر اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔(۵)

اے ایمان والو! اگر کوئی نافرمان تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لو'

ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم پر جا پڑو اور پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو جاؤ۔(۶)

اور جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ تمہاری بہت سی باتوں کو مان لے تو تم مشکل میں پڑ جاؤ' لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں کی زینت بنایا ہے' اور تمہارے لئے کفر' بے دلی اور نافرمانی کو مکروہ بنایا ہے سو ہی لوگ صحیح راہ پر ہیں'(۷)

یہ اللہ کا فضل اور نعمت ہے۔ اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے۔(۸)

اور اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو' پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے کے خلاف سرکشی کرے تو اس سے جو سرکشی کرتا ہے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے' پھر اگر وہ لوٹ آئے تو دونوں کے درمیان برابری کی بنا پر صلح کرا دو اور انصاف کرو' اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۹)

مومن تو بس بھائی بھائی ہیں' پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو' اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۰)

اے ایمان والو! کوئی قوم دوسری قوم کی ہنسی نہ اڑائے' ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہو' اور نہ عورتیں عورتوں کی کہ ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور اپنوں پر عیب نہ لگاؤ نہ ایک دوسرے کے نام رکھو۔

ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا بے دلی ہے' اور جو باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں-(۱۱)

اے ایمان والو! بہت سے ظن و گمان سے بچو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں' اور کھوج نہ لگاؤ'

اور تم میں سے کوئی دوسرے کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرے- کیا تم میں کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے' مگر تم اسے

ناپسند کرو گے- اور اللہ سے ڈرو- اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے-(۱۲)

اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو- اللہ کے ہاں سب سے

زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے- اللہ علم والا خبر رکھنے والا ہے-(۱۳)

بدو کہتے ہیں "ہم ایمان لے آئے ہیں"- کہہ دے "تم ایمان نہیں لائے لیکن کہو "ہم اسلام لائے ہیں"- ایمان ابھی تمہارے

دلوں میں داخل نہیں ہوا- تاہم اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے عملوں سے کچھ کم نہیں کرے گا- اللہ

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے-(۱۴)

مومن تو صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا'

اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا- وہی سچے ہیں"-(۱۵)

کہہ دے "کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو؟ مگر اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے-

اور اللہ ہر بات کو جاننے والا ہے"-(۱۶)

یہ لوگ تجھ پر احسان دھرتے ہیں کہ وہ اسلام لائے ہیں- کہہ دے "اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ رکھو' نہیں' بلکہ اللہ تمہیں احسان

جتاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی راہ دکھائی ہے اگر تم سچ کہہ رہے ہو-(۱۷)

اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہے' اور اللہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے"-(۱۸)

(۵۰) سورة ق

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۴۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ٗ رحم کرنے والا ہے

ق ٗ قرآن مجید گواہ ہے۔(۱)

مگر انہیں تعجب ہوا ہے کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آگیا ہے

پھر کافر کہتے ہیں "یہ عجیب بات ہے!(۲)

کیا جب ہم مر کے مٹی ہو چکے ہوں گے؟ یہ تو دور کی واپسی ہو گی"۔(۳)

ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے ٗ اور ہمارے پاس ایک نگہبان کتاب ہے۔(۴)

نہیں ٗ بلکہ انہوں نے حق کو جب وہ ان کے پاس آیا جھٹلا دیا اور اب الجھن میں پڑے ہیں۔(۵)

مگر کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان پر نگاہ نہیں ڈالی کہ

ہم نے اسے کیسے تعمیر کیا ہے اور آراستہ کیا ہے اور اس میں کوئی شگاف نہیں؟(۶)

اور زمین کو ہم نے پھیلایا ہے اور اس میں پہاڑ رکھے ہیں ٗ

اور اس میں ہر قسم کی پر رونق چیزیں اگائی ہیں ٗ(۷)

ہر رجوع کرنے والے بندے کے دیکھنے اور نصیحت کے لئے۔(۸)

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اتارا ہے ٗ پھر اس سے باغ اور کٹی فصلوں کے دانے اگائے ہیں ٗ(۹)

اور تہ بہ تہ گابھوں والی اونچی اونچی کھجوریں ٗ(۱۰)

بندوں کے رزق کے لئے ٗ اور اس سے مردہ بستی کو زندہ کیا۔

ایسے ہی ہو گا (موت سے) باہر آنا۔(۱۱)

ان سے پہلے جھٹلایا قوم نوح ٗ کوئیں والوں اور ثمود نے ٗ(۱۲)

اور عاد ٗ فرعون اور لوط کے بھائیوں نے ٗ(۱۳)

اور بن والوں اور قوم تبع نے۔سب نے رسولوں کو جھٹلایا اور میری دھمکی سچ ہو گئی۔(۱۴)

تو کیاہم پہلی بار کے بنانے سے تھک گئے ہیں؟ نہیں ٗمگر وہ کسی نئے بنانے سے شک میں ہیں-(۱۵)

اور ہم نے انسان کو بنایاہے اور جانتے ہیں جو وسوسے اس کا دل اٹھاتا ہے ٗاور ہم اس کی رگ جان سے زیادہ اس کے قریب ہیں-(۱۶)

جب دو ضبط کرنے والے دائیں اور بائیں بیٹھے ضبط کرتے ہیں-(۱۷)

وہ جو بات بھی کہتا ہے اس کے لئے ایک تیار نگران اس کے پاس ہوتا ہے-(۱۸)

اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آ پہنچی۔۔۔۔ "یہ ہے وہ جس سے تو بدکتا تھا؟"(۱۹)

اور صور پھونک دیا گیا۔۔۔۔ "یہ ہے ڈراوے کا دن"-(۲۰)

اور ہر شخص اپنے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ لئے آگیا۔۔۔۔(۲۱)

"تو تو اس سے غافل تھا ٗاب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹادیا ہے ٗ

تو آج تیری نظر خوب تیز ہے"-(۲۲)

اور اس کا ساتھی کہتا ہے "یہ ہے وہ جو میرے پاس تیار ہے"(۲۳)

۔۔۔۔ "تم (دو) ہر ناشکرے ٗمخالف کو جہنم میں ڈال دو ٗ(۲۴)

بھلائی کو روکنے والے ٗحد سے نکلنے والے ٗشک میں ڈالنے والے کو ٗ(۲۵)

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا بنا رکھا تھا ٗہاں! اسے سخت عذاب میں ڈال دو"-(۲۶)

اس کا ساتھی کہتا ہے "ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا ٗبلکہ وہ خود ہی دور گمراہی میں تھا"-(۲۷)

اللہ کہتا ہے "میرے حضور جھگڑا مت کرو ٗمیں نے تمہیں ڈراوا پہنچادیا تھا-(۲۸)

میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی ٗاور میں بندوں پر کوئی ظلم توڑنے والا بھی نہیں"-(۲۹)

اس دن ہم جہنم سے کہیں گے "کیا تو بھر گئی؟" ٗاور وہ کہے گی "کیا اور بھی ہے؟"(۳۰)

اور جنت پرہیز گاروں کے قریب ہو گی ٗاور دور نہ ہو گی۔۔۔۔(۳۱)

"یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ٗہر رجوع کرنے والے نگہبان کے لئے-(۳۲)

وہ جو رحمان سے بن دیکھے ڈرتا تھا اور جو توجہ دینے والا دل لے کر آیا ہے"۔۔۔۔(۳۳)

"اس میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ-یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے"-(۳۴)

ان کے لئے وہاں وہ سب ہو گا جو وہ چاہیں گے ٗاور ہمارے پاس اور بھی ہو گا- (۳۵)

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی نسلوں کو جو ان سے زیادہ زور آور تھیں مٹا ڈالا ٗ

پھر وہ شہروں کو چھانتے پھرتے تھے۔۔۔۔

"کیا کوئی خلاصی کی جگہ ہے؟"(۳۶)

بے شک اس بات میں اس شخص کے لئے یاد دہانی ہے جو دل رکھتا ہے ٗیا کان لگاتا اور دیکھتا ہے-(۳۷)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا ٗ

اور ہمیں تکان نے چھوا تک نہیں-(۳۸)

پس جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے رب کی تعریف کیا کر سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے-(۳۹)

اور رات کے کچھ حصے میں اور سجدوں کے بعد بھی اس کی تسبیح کر-(۴۰)

اور کان لگا جس دن بلانے والا ایک قریبی جگہ سے آواز دے گا (۴۱)

جس دن لوگ سچ مچ دھماکہ سنیں گے ----- "یہ ہے باہر آنے کا دن "-(۴۲)

بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی واپسی ہوگی (۴۳)

جس دن زمین ان کے اوپر سے یک لخت پھٹ جائے گی-یہ حشر برپا کرنا ہمارے لئے آسان ہے-(۴۴)

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تو ان پر زبردستی نہیں کر سکتا

پس قرآن سے نصیحت کرتا جا اسے جو میری تنبیہ سے ڈرتا ہے-(۴۵)

سورة ذاريات (۵۱)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۶۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

گواہ ہیں وہ جو دور دور بکھیرتی ہیں (۱)

بوجھ اٹھاتی ہیں (۲)

آرام سے چلتی ہیں (۳)

پھر کام کو بانٹ دیتی ہیں! (۴)

تم سے جو وعدہ کیا گیا ہے وہ یقیناً سچ ہے (۵)

اور جزا مل کے رہے گی-(۶)

اور گواہ ہے آسمان راستوں والا کہ (۷)

تم اختلافی بات میں پڑے ہو (۸)

اس سے وہی پھرتا ہے جو پھیر دیا گیا-(۹)

ہلاک ہوں اٹکل دوڑانے والے (۱۰)

وہ جو غفلت میں پڑے بھولے ہوئے ہیں (۱۱)

پوچھتے ہیں "روز جزا کب ہوگا؟" (۱۲)

جس دن وہ آگ پر آزمائے جائیں گے ----(۱۳)

"اپنی آزمائش کا مزہ چکھو یہ ہے وہ جسے تم جلدی مانگتے تھے"-(۱۴)

پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں کے درمیان ہوں گے (۱۵)

لے رہے ہوں گے جو ان کا رب انہیں دے گا- بیشک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے-(۱۶)

رات کو کم سویا کرتے تھے-(۱۷)

اور صبح بخشش مانگتے تھے-(۱۸)

اور ان کے مالوں میں سوالی اور بے نصیب کا حق ہوتا تھا-(۱۹)

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں کئی نشانیاں ہیں (۲۰)

اور خود تمہاری ذات میں۔تو کیا تم دیکھتے نہیں؟(۲۱)

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔(۲۲)

اور آسمان اور زمین کے رب کی قسم! یہ ویسا ہی سچ ہے جیسا کہ تم بولتے ہو۔(۲۳)

کیا تجھے ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی ہے؟(۲۴)

جب وہ اس کے پاس آئے تو کہا "سلام!" اس نے بھی کہا "سلام!" وہ انجانے لوگ تھے۔(۲۵)

پھر وہ گھر والوں کے پاس گیا اور ایک فربہ بچھڑا لے آیا (۲۶)

اور اسے ان کو پیش کیا اور کہا "کیا تم کھاؤ گے نہیں؟"(۲۷)

پھر اس نے ان سے ڈر محسوس کیا۔انہوں نے کہا "ڈر مت"۔اور اسے ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی۔(۲۸)

تب اس کی بیوی چیختی ہوئی آئی اور اس نے اپنا منہ پیٹ لیا اور بولی "ایک بانجھ بڑھیا؟"(۲۹)

انہوں نے کہا "اسی طرح تیرے رب نے کہا ہے۔وہ حکمت والا علم والا ہے۔"(۳۰)

اس نے کہا "مگر اے قاصدو! تمہارا مقصد کیا ہے؟"(۳۱)

انہوں نے کہا "ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (۳۲)

تاکہ ان پر مٹی کے بنے ہوئے پتھر برسائیں (۳۳)

جن پر حد سے نکلنے والوں کے لئے تیرے رب کے ہاں نشان لگا دیئے گئے ہیں"۔(۳۴)

پھر وہاں جو کوئی بھی مومن تھا اسے ہم نے نکال لیا۔(۳۵)

اور وہاں ہم نے مسلمانوں کا صرف ایک ہی گھر پایا۔(۳۶)

اور وہاں ہم نے ان لوگوں کے لئے جو ایسے دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشانی چھوڑ دی۔(۳۷)

اور موسیٰ میں بھی (نشانی تھی) جب ہم نے اسے ایک واضح سند دے کر فرعون کی طرف بھیجا۔(۳۸)

مگر اس نے اپنی طاقت کے بل پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا "وہ جادوگر ہے یا پاگل"۔(۳۹)

پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور اسے سمندر کی لہروں میں ڈال دیا اور الزام اسی پر تھا۔(۴۰)

اور عاد میں بھی (نشانی تھی) جب ہم نے ان پر تباہ کن آندھی چلائی۔(۴۱)

وہ جس چیز پر سے گزرتی اسے نہ چھوڑتی مگر اسے ریزہ ریزہ کر دیتی۔(۴۲)

اور ثمود میں بھی (نشانی تھی) جب انہیں کہا گیا "ایک وقت تک فائدہ اٹھالو"۔(۴۳)

پھر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ایک کڑک نے انہیں ان کے دیکھتے دیکھتے آلیا۔(۴۴)

پھر نہ وہ کھڑے ہی ہو سکتے تھے اور نہ بدلہ لے سکتے تھے (۴۵)

اور اس سے پہلے قوم نوح (کے ساتھ یہی ہوا) وہ ایک بدکار قوم تھی۔(۴۶)

اور آسمان کو ہم نے قوت سے بنایا ہے اور ہم یقیناً وسعت دینے والے ہیں۔(۴۷)

اور زمین کو ہم نے بچھایا اور ہم کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں۔(۴۸)

اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔(۴۹)

پس اللہ کی طرف دوڑو۔ میں اس کی طرف سے تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔(۵۰)

اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف سے تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔(۵۱)

اسی طرح جو رسول بھی ان سے پہلے لوگوں کے پاس آیا انہوں نے یہی کہا "وہ جادوگر ہے یا پاگل"۔(۵۲)

کیا وہ اس بات کی وصیت کر گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں۔(۵۳)

پس تو ان سے منہ موڑ لے تجھ پر کوئی الزام نہیں۔(۵۴)

اور نصیحت کر کہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔(۵۵)

اور میں نے جن وانس کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔(۵۶)

میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔(۵۷)

بے شک اللہ خود ہی بڑا رزق دینے والا قوت والا اختیار والا ہے۔(۵۸)

اور ان ظالموں کے لئے بھی ویسی ہی باری ہے جیسی باری ان کے ساتھیوں کے لئے تھی سو وہ مجھ سے جلدی نہ مانگیں۔(۵۹)

ہاں! افسوس ان کافروں پر اُن کے اس دن کے سبب جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔(۶۰)

سورۃ طور (۵۲)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۴۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ٗرحم کرنے والا ہے

گواہ ہے طور ٗ(۱)

اور لکھی ہوئی کتاب ٗ(۲)

کھلے اوراق میں ٗ(۳)

اور آباد گھر ٗ(۴)

اور اونچی کی ہوئی چھت ٗ(۵)

اور جوش مارتا ہوا سمندر ٗ(۶)

تیرے رب کا عذاب آ کے رہے گا ٗ(۷)

اسے کوئی ہٹانے والا نہیں ٗ(۸)

جس دن آسمان تھر تھرائے گا ٗ(۹)

اور پہاڑ چل پڑیں گے۔(۱۰)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر ٗ(۱۱)

وہ جو بحثوں کے کھیل میں لگے ہیں۔(۱۲)

جس دن انہیں جہنم کی آگ کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔۔۔(۱۳)

"یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۴)

تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں نظر نہیں آتا؟(۱۵)

اس میں مل جاؤ ٗاور پھر صبر کرو یا نہ کرو ٗتمہارے لئے برابر ہے۔ تمہیں تمہارے عملوں کا بدلہ ہی دیا جا رہا ہے "۔(۱۶)

بیشک پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ٗ(۱۷)

اس پر خوشی مناتے جو انہیں ان کے رب نے دیا ٗاور ان کے رب نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔۔۔(۱۸)

"مزے سے کھاؤ اور پیو اس کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے ٗ(۱۹)

صفوں میں لگے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے "۔اور ہم ان کا بیاہ بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے کر دیں گے۔(۲۰)

اور جو لوگ ایمان لائے اور جن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی' ان کی اولاد کو ہم ان سے ملا دیں گے' اور ہم ان کے عملوں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنی کمائی کے ساتھ گروی ہے۔(۲۱)

اور ہم انہیں پھل اور گوشت جیسا وہ پسند کریں گے دیتے رہیں گے۔ (۲۲)

وہاں وہ ایک دوسرے سے پیالے جھپٹ لیں گے' مگر وہاں کوئی بیہودگی یا گناہ کی بات نہ ہوگی۔(۲۳)

اور ان کے گرد ان کے (خدمتگار) لڑکے پھریں گے' وہ ایسے ہوں گے جیسے لپٹے ہوئے موتی۔(۲۴)

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال کریں گے۔(۲۵)

کہیں گے "پہلے ہم اپنے گھر والوں میں سہمے ہوئے رہتے تھے۔(۲۶)

پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچالیا۔(۲۷)

بے شک پہلے بھی ہم اسے ہی پکارا کرتے تھے' کہ وہی احسان کرنے والا' رحم کرنے والا ہے"۔(۲۸)

پس (اے رسول!) تو نصیحت کر کہ تو اپنے رب کی عنایت سے کوئی جوتشی نہیں' نہ دیوانہ ہے۔(۲۹)

کیا وہ کہتے ہیں "یہ ایک شاعر ہے جس کے لئے ہم زمانے کی بے یقینی کا انتظار کر رہے ہیں"۔(۳۰)

کہہ دے "انتظار کرو کہ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں"۔(۳۱)

یا ان کی عقلیں انہیں یہی تلقین کرتی ہیں' یا وہ سرکش لوگ ہیں؟(۳۲)

یا وہ کہتے ہیں کہ "اس نے اسے اپنی طرف سے بنالیا ہے؟" نہیں' بلکہ وہ مانتے نہیں۔(۳۳)

اچھا! وہ بھی اس کی مثل کوئی بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں؟(۳۴)

یا کیا وہ بغیر کسی چیز کے پیدا ہو گئے ہیں یا وہی پیدا کرنے والے ہیں؟(۳۵)

یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں' بلکہ وہ یقین نہیں کرتے۔(۳۶)

یا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں یا وہی داروغے ہیں؟(۳۷)

یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر جا کر وہ سنتے ہیں؟ تو ان کا سننے والا کوئی واضح سند لے آئے۔(۳۸)

یا اس کی بیٹیاں ہیں اور تمہارے بیٹے؟(۳۹)

یا تو ان سے اجرت مانگتا ہے اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟(۴۰)

یا ان کے پاس غیب ہے جسے وہ لکھتے جاتے ہیں؟(۴۱)

یا وہ کوئی داؤ کھیلنا چاہتے ہیں؟ مگر کافر خود داؤ میں آئے ہوئے ہیں۔(۴۲)

یا اللہ کے سوا ان کا کوئی خدا ہے؟ پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنہیں وہ شریک کرتے ہیں۔(۴۳)

اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا بھی دیکھیں تو کہیں گے "یہ گہرا بادل ہے"۔(۴۴)

پس انہیں چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ اپنا وہ دن دیکھیں جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے'(۴۵)

جس دن ان کا داؤ ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انہیں مدد ملے گی۔(۴۶)

اور ظالموں کے لئے اس کے علاوہ بھی عذاب ہو گا لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔(۴۷)

اور اپنے رب کے فیصلے کے لئے صبر کر کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور اپنے رب کی تعریف کی تسبیح کر جب تو اٹھے‘(۴۸)

اور رات کو اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد بھی اس کی تسبیح کر۔(۴۹)

سورۃ نجم (۵۳)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۶۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ٗ رحم کرنے والا ہے

ستارہ جب ٹوٹتا ہے گواہی دیتا ہے ٗ (۱)

کہ تمہارا ساتھی بھٹکا نہیں ٗ نہ بہکا ہے- (۲)

اور نہ وہ خواہش سے بولتا ہے-(۳)

یہ ایک وحی ہے جو کی جارہی ہے ٗ (۴)

اسے بڑی قوت والے نے تعلیم دی ہے ٗ (۵)

اختیار والے نے سہاں! وہ سیدھا ہوا ٗ (۶)

اور وہ اونچے کنارے پر تھا-(۷)

پھر وہ قریب ہوا اور جا پہنچا ٗ (۸)

پھر وہ دو کمان پر تھا یا اس سے بھی قریب-(۹)

تب اس نے اپنے بندے کو وحی کی جو کی-(۱۰)

دل نے جو کچھ دیکھا اسے غلط نہیں سمجھا-(۱۱)

کیا تم اس سے اس بات پر جھگڑا کرتے ہو جسے وہ دیکھتا ہے؟(۱۲)

اور اس نے اسے دوسری بار بھی دیکھا ہے ٗ (۱۳)

آخری حد کی بیری کے پاس-(۱۴)

اس کے پاس پناہ دینے والی جنت ہے-(۱۵)

جب اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا-(۱۶)

آنکھ پھری نہیں اور نہ حد سے نکلی-(۱۷)

بیشک اس نے اپنے رب کی بعض بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھا ہے-(۱۸)

کیا تم نے لات اور عزیٰ پر غور کیا ٗ (۱۹)

اور ایک اور تیسری منات پر؟(۲۰)

کیا تمہارے لئے لڑکے ہیں اور اس کے لئے لڑکیاں؟(۲۱)

پھر تو یہ تقسیم نامناسب ہے۔(۲۲)

یہ تو محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، جن کی کوئی سند اللہ نے نہیں اتاری۔ یہ لوگ محض ظن و گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور جو ان کے دل چاہیں، حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ گئی ہے۔(۲۳)

کیا انسان کو مل سکتا ہے جس کی وہ آرزو کرے؟(۲۴)

مگر آخرو اول اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔(۲۵)

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ کام نہیں آتی

مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہے اجازت دے اور راضی ہو۔(۲۶)

جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ فرشتوں کے زنانہ نام رکھتے ہیں۔(۲۷)

مگر انہیں اس کا کوئی علم نہیں۔ وہ محض وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ اور وہم و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔(۲۸)

پس اس سے جس نے ہماری یاد سے منہ موڑ لیا اور دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں چاہتا کنارا کر لے۔(۲۹)

ان کے علم کی پہنچ یہیں تک ہے۔ تیرا رب ہی خوب جانتا ہے

کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی جانتا ہے کہ کون راہ پر ہے۔(۳۰)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کا ہے تاکہ وہ برے کام کرنے والوں کو ان کے کام کے مطابق بدلہ دے اور عمدہ کام کرنے والوں کو عمدہ بدلہ دے،(۳۱)

وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں سوائے معمولی لغزشوں کے۔ بیشک تیرے رب کی بخشش وسیع ہے۔ وہ تمہیں اس وقت بھی خوب جانتا تھا جب اس نے تمہیں زمین سے اٹھایا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھوٹے سے بچے تھے۔ پس اپنے آپ کو پاکیزہ نہ بناؤ، وہ اسے خوب جانتا ہے جو اس سے ڈرتا ہے۔(۳۲)

کیا تو نے اسے دیکھا جس نے منہ موڑ لیا،(۳۳)

اور تھوڑا سا دیا اور رک گیا؟(۳۴)

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے اور وہ دیکھتا ہے؟(۳۵)

کیا اسے اس بات کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں تھی،(۳۶)

اور ابراہیم کے (صحیفوں میں بھی) جس نے حکم پورا کر دکھایا،(۳۷)

یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا،(۳۸)

اور یہ کہ انسان کے لئے کچھ نہیں مگر جو کوشش اس نے کی،(۳۹)

اور یہ کہ اس کی کوشش پر غور کیا جائے گا،(۴۰)

پھر اسے پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا' (۴۱)

اور یہ کہ آخری مقام تیرے رب کے پاس ہے' (۴۲)

اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے' (۴۳)

اور یہ کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے' (۴۴)

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ کی دو قسمیں بناتا ہے' (۴۵)

ایک بوند سے 'جب وہ ٹپکائی جاتی ہے' (۴۶)

اور یہ کہ دوسری بار اٹھانا بھی اسی کا کام ہے' (۴۷)

اور یہ کہ وہی بے نیاز اور مالدار کرتا ہے' (۴۸)

اور یہ کہ وہی شعریٰ کا رب ہے' (۴۹)

اور یہ کہ اسی نے اگلی قوم عاد کو ہلاک کیا' (۵۰)

اور ثمود کو بھی کچھ باقی نہ چھوڑا' (۵۱)

اور اس سے پہلے قوم نوح کو- بیشک وہی بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے-(۵۲)

اور الٹی ہوئی بستیوں کو اس نے دے پٹکا' (۵۳)

پھر ان پر چھا گیا جو چھا گیا-(۵۴)

اب تو اپنے رب کی کن قدرتوں پر جھگڑا کرے گا؟(۵۵)

یہ تو اگلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے-(۵۶)

پہنچنے والی آ پہنچی ہے-(۵۷)

اللہ کے سوا کوئی اسے کھولنے والا نہیں-(۵۸)

تو کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو' (۵۹)

اور ہنستے ہو مگر روتے نہیں' (۶۰)

اور تم غفلت میں ہو-(۶۱)

ہاں! اللہ کو سجدہ کرو اور عبادت کرو-(۶۲)

سورۃ القمر (۵۴)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۵۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وہ گھڑی قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔(۱)

لیکن اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو کنارہ کر جاتے ہیں اور کہتے ہیں "یہ ہمیشہ کا جادو ہے"۔(۲)

اور انہوں نے جھٹلا دیا ہے اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگے ہیں، مگر ہر کام انجام کو پہنچنے والا ہے۔(۳)

اور ان کے پاس ایسی خبریں بھی آچکی ہیں جن میں جائے عبرت ہے،(۴)

پوری حکمت ہے، پھر ڈراوے کیا کام دیں،(۵)

پس تو ان سے منہ موڑ لے۔ جس دن پکارنے والا ایک نامانوس چیز کی طرف پکارے گا،(۶)

اپنی آنکھیں جھکائے وہ قبروں سے یوں نکل پڑیں گے گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں،(۷)

گردن اٹھائے پکارنے والے کی طرف دوڑیں گے۔ کافر کہیں گے "یہ بڑا مشکل دن ہے"۔(۸)

ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا، ہاں! انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا "پاگل" اور اسے جھڑکا گیا۔(۹)

تب اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ "میں ہار گیا ہوں، میرا بدلہ لے"۔(۱۰)

سو ہم نے موسلا دھار بارش کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے،(۱۱)

اور زمین کو پھاڑ کر چشمے بہا دیئے، اور پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا مل گیا۔(۱۲)

اور ہم نے اسے تختیوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا،(۱۳)

جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ تھا بدلہ اس کا جس کا انکار کیا گیا۔(۱۴)

اور ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشان کے طور پر رہنے دیا، اب ہے کوئی نصیحت لینے والا؟(۱۵)

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرے ڈراوے؟(۱۶)

اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے، اب ہے کوئی نصیحت لینے والا!(۱۷)

عاد نے جھٹلا دیا، پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرے ڈراوے؟(۱۸)

ہم نے ان پر ایک لگاتار نحوست کے دن ٹھنڈی ہوا چلائی،(۱۹)

جو لوگوں کو یوں اٹھا مارتی تھی جیسے وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہوں۔(۲۰)

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرے ڈراوے؟(۲۱)

اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے ُاب ہے کوئی نصیحت لینے والا!(۲۲)

ثمود نے ڈراووں کو جھٹلایا-(۲۳)

پھر کہنے لگے "کیا ہم اپنے میں سے ہی ایک آدمی کی تابعداری کرلیں؟ تب تو ہم ضرور گمراہی اور پاگل پن میں جا پڑیں گے-(۲۴)

کیا ہمارے درمیان اسے ہی نصیحت عطا ہوئی ہے؟ نہیں ُبلکہ وہ بڑا جھوٹا اور شیخی باز ہے"-(۲۵)

وہ کل جان لیں گے کہ کون بڑا جھوٹا اور شیخی باز تھا-(۲۶)

ہم ان کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے لگے ہیں ُپس تو ان پر نگاہ رکھ اور صبر کر-(۲۷)

اور انہیں بتا کہ "پانی ان کے درمیان بانٹ دیا گیا ہے-ہر ایک پینے کی باری پر ہی آئے گا-"(۲۸)

انہوں نے اپنے ساتھی کو بلایا پھر اس نے وار کیا اور کونچیں کاٹ ڈالیں-(۲۹)

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرے ڈراوے؟(۳۰)

ہم نے ان پر ایک ہی چنگھاڑ بھیجی اور وہ باڑ بنانے والے کی ٹوٹی ٹہنیوں کی مانند ہو گئے-(۳۱)

اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے ُاب ہے کوئی نصیحت لینے والا!(۳۲)

لوط کی قوم نے ڈراووں کو جھٹلایا-(۳۳)

ہم نے ان پر تند پتھریلی ہوا چلائی ُسوائے آل لوط کے-انہیں ہم نے صبح صبح بچا لیا(۳۴ُ

اپنی مہربانی سے-اس طرح ہم اس کو جو شکر کرتا ہے بدلہ دیتے ہیں-(۳۵)

اور اس نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا مگر انہوں نے ڈراووں میں شک کیا-(۳۶)

اور اسے اس کے مہمانوں سے ورغلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں بگاڑ دیں----

"اب چکھو میرا عذاب اور میرے ڈراووں کا مزہ"-(۳۷)

اور صبح صبح انہیں اٹل عذاب نے آلیا ---(۳۸)

"اب چکھو میرا عذاب اور میرے ڈراووں کا مزہ!"(۳۹)

اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے ُاب ہے کوئی نصیحت لینے والا!(۴۰)

اور آل فرعون کے پاس بھی ڈراوے آئے-(۴۱)

انہوں نے ہمارے سب نشانوں کو جھٹلا دیا-پھر ہم نے انہیں ایک غالب اور صاحب اقتدار کی پکڑ سے پکڑ لیا-(۴۲)

کیا تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں ُیا تمہارے لئے کتابوں میں چھوٹ آئی ہے؟(۴۳)

یا وہ کہتے ہیں کہ ہم بدلہ لینے والی جمعیت ہیں-(۴۴)

اس جمعیت کو شکست ہو گی اور وہ پیٹھ پھیر جائیں گے-(۴۵)

نہیں ‘بلکہ وہ گھڑی ان کے وعدے کا وقت ہے اور وہ گھڑی بڑی آفت اور بڑی کڑوی ہو گی۔(۴۶)

بیشک مجرم گمراہی اور پاگل پن میں پڑے ہیں۔(۴۷)

جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے۔۔۔۔ ”چکھو دوزخ کی لپٹ کا مزہ “۔(۴۸)

ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے پر بنایا ہے۔(۴۹)

اور ہمارا حکم ایک ہی ہوتا ہے ‘آنکھ کی جھپک کی مانند۔(۵۰)

اور ہم تمہاری طرح کے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں ‘اب ہے کوئی نصیحت لینے والا؟(۵۱)

اور جو کام بھی وہ کرتے ہیں وہ کتابوں میں درج ہے۔(۵۲)

اور ہر چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔(۵۳)

بیشک پرہیز گار باغوں اور نہروں کے درمیان رہیں گے ‘(۵۴)

سچائی کی جگہ ‘صاحب اقتدار بادشاہ کے حضور میں۔(۵۵)

سورة رحمان (۵۵)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۷۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

وہ سراپا رحم ہے، (۱)

اس نے قرآن کا علم دیا۔ (۲)

اس نے انسان کو بنایا، (۳)

اسے واضح کرنا سکھایا۔ (۴)

سورج اور چاند حساب میں ہیں، (۵)

اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ (۶)

اور آسمان کو اس نے بلند کیا اور ترازو رکھ دی، (۷)

تاکہ تم ترازو کی حدود سے نکل نہ سکو۔ (۸)

اور وزن کو انصاف پر قائم کرو اور ترازو میں کمی نہ کرو۔ (۹)

اور زمین کو اس نے مخلوق کے لئے بنایا، (۱۰)

اس میں پھل ہیں اور غلافوں والی کھجوریں، (۱۱)

اور بھوسی والا اناج اور خوشبودار پھول۔ (۱۲)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۳)

اس نے انسان کو ٹھیکری کی قسم کی مٹی سے بنایا، (۱۴)

اور جنوں کو آگ کے شعلے سے بنایا۔ (۱۵)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶)

وہ دو مشرقوں کا رب ہے اور دو مغربوں کا رب ہے۔ (۱۷)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸)

اس نے دو سمندروں کو آپس میں ملا رکھا ہے، (۱۹)

ان کے درمیان ایک آڑ ہے جس سے وہ گزر نہیں سکتے۔ (۲۰)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۲۱)

ان سے موتی اور مونگا نکلتا ہے۔(۲۲)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۲۳)

اور سمندر میں پہاڑوں کی مانند اٹھے ہوئے جہاز اسی کے ہیں۔(۲۴)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۲۵)

جو کوئی بھی اس پر ہے فنا ہونے والا ہے'(۲۶)

اور تیرے صاحب جلال وعزت رب کی ذات ہی باقی رہ جائے گی۔(۲۷)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۲۸)

جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اسی سے مانگتا ہے۔ہر روز وہ کسی کام میں لگا ہے۔(۲۹)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۳۰)

ہم تمہارے لئے فارغ ہوئے جاتے ہیں اے دو وزنی گروہو!(۳۱)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۳۲)

اے جن وانس کے گروہ!اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔

تم نہیں نکل سکتے مگر سند کے ساتھ۔(۳۳)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۳۴)

تم پر آگ کا شعلہ اور پگھلا ہوا تانبا چھوڑا جائے گا اور تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔(۳۵)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۳۶)

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ چمڑے کی طرح گلابی ہو جائے گا۔(۳۷)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۳۸)

ہاں!اس دن کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا اور نہ کسی جن سے۔(۳۹)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۴۰)

مجرم اپنے حلئے سے پہچان لئے جائیں گے اور انہیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیا جائے گا۔(۴۱)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۴۲)

یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم جھٹلاتے تھے۔(۴۳)

وہ اس کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومیں گے۔(۴۴)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۴۵)

اور جو اپنے رب کے مقام سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو باغ ہوں گے۔(۴۶)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۷)
وہ شاخوں سے بھرے ہوں گے۔(۴۸)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۹)
ان میں دو چشمے بہتے ہوں گے۔(۵۰)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۱)
ان میں ہر پھل دو قسموں کا ہو گا۔(۵۲)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۳)
وہ اپنے بچھونوں پر جن کے استر مخمل کے ہوں گے تکئے لگائے ہوں گے۔اور ان دو باغوں کے پھل قریب ہی ہوں گے۔(۵۴)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۵)
ان میں نیچی نگاہوں والیاں ہوں گی،جنہیں کسی انسان یا جن نے ان سے پہلے ہاتھ نہ لگایا ہو گا۔(۵۶)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۷)
گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔(۵۸)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۹)
کیا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا بھی کچھ ہے؟(۶۰)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۶۱)
اور ان دو کے علاوہ بھی دو باغ ہوں گے۔(۶۲)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۶۳)
سر سبز و شاداب۔(۶۴)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۶۵)
ان میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے۔(۶۶)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۶۷)
ان میں میوے،کھجوریں اور انار ہوں گے۔(۶۸)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۶۹)
ان میں خوبصورت نیک عورتیں ہوں گی۔(۷۰)
پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(۷۱)

خیموں میں ٹھہرائی ہوئی حوریں ہوں گی-(۷۲)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۷۳)

انہیں کسی انسان یا جن نے ان سے پہلے ہاتھ نہ لگایا ہوگا-(۷۴)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۷۵)

وہ سبز چاندنیوں اور خوبصورت بچھونوں پر تکئے لگائے ہوں گے-(۷۶)

پھر تم اپنے رب کی کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟(۷۷)

بابرکت ہے تیرے صاحب جلال وعزت رب کا نام!(۷۸)

(۵۶) سورۃ واقعہ

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۹۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

جب ہو جانے والی بات ہو جائے گی، (۱)

اور اس کے ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں -(۲)

نیچا کرنے والی، اونچا کرنے والی، (۳)

جب زمین زور سے تھرتھرائے گی، (۴)

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، (۵)

اور اڑتی ہوئی خاک ہو جائیں گے، (۶)

اور تم تین قسم کے گروہ ہو جاؤ گے -(۷)

ہاں! دائیں طرف والے، کیا ہیں دائیں طرف والے !(۸)

اور بائیں طرف والے، کیا ہیں بائیں طرف والے !(۹)

اور آگے بڑھنے والے، ہاں ! آگے بڑھنے والے، (۱۰)

وہ ہیں خدا کے مقرب -(۱۱)

وہ ہوں گے نعمت بھرے باغوں میں -(۱۲)

پہلوں میں بہت سے، (۱۳)

اور پچھلوں میں تھوڑے سے -(۱۴)

جڑاو تختوں پر، (۱۵)

ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکئے لگائے ہوں گے -(۱۶)

ان کے گرد حاضر باش پھریں گے، (۱۷)

آبخورے، صراحیاں اور صاف شراب کے جام لئے، (۱۸)

جس سے نہ سر درد ہوگا نہ ہوش اڑیں گے، (۱۹)

اور میوے جنہیں وہ پسند کریں گے، (۲۰)

اور پرندے کا گوشت جس کی وہ خواہش کریں گے (۲۱)

اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں (۲۲)

ایسی جیسے لپٹے ہوئے موتی -(۲۳)

بدلہ ان کے عملوں کا-(۲۴)

وہاں وہ کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے اور نہ گناہ کی کوئی بات (۲۵)

مگر سلام سلام کی آواز ہی ہوگی -(۲۶)

اور دائیں طرف والے کیا ہیں دائیں طرف والے! (۲۷)

وہ ہوں گے بے خار کی بیریوں میں (۲۸)

تہ بہ تہ کیلوں میں (۲۹)

پھیلی ہوئی چھاؤں میں (۳۰)

بہتے ہوئے پانیوں میں (۳۱)

بکثرت پھلوں میں (۳۲)

جو نہ ختم ہوں گے اور نہ منع ہوں گے (۳۳)

اور اونچے رکھے ہوئے بچھونوں میں -(۳۴)

بیشک ہم نے انہیں خوب بنایا ہے (۳۵)

اور انہیں کنواریاں رکھا ہے (۳۶)

پیاری پیاری ہم عمر (۳۷)

دائیں طرف والوں کے لئے -(۳۸)

پہلوں میں بہت سے (۳۹)

پچھلوں میں بہت سے -(۴۰)

اور بائیں طرف والے کیا ہیں بائیں طرف والے! (۴۱)

وہ ہوں گے گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (۴۲)

سیاہ دھوئیں کی چھاؤں میں (۴۳)

جو نہ ٹھنڈی ہوگی نہ آرام دہ-(۴۴)

اس سے پہلے وہ آسودہ حال تھے (۴۵)

اور بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے -(۴۶)

کہتے تھے ''کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم اٹھا دیئے جائیں گے (۴۷)

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟'' (۴۸)

کہہ ''یقینا پہلے اور پچھلے (۴۹)

جمع کئے جائیں گے -ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر (۵۰)

پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! (۵۱)

تم تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے (۵۲)

اور اسی سے پیٹ بھرو گے -(۵۳)

پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے‘(۵۴) اور پیو گے پیاسے اونٹ کی طرح‘‘-(۵۵)
۔۔۔۔۔یہ ہوگی روز جزا کو ان کی مہمانی -(۵۶)
ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے‘ پھر کیوں تم سچ نہیں مانتے ؟(۵۷)
کیا تم نے اس پر جو تم ٹپکاتے ہو غور کیا ہے؟(۵۸)
کیا تم اسے بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں؟(۵۹)
ہم نے ہی تمہارے درمیان موت کو مقدر کر دیا ہے‘ اور ہم اس بات میں ہار نہیں سکتے‘(۶۰)
کہ تمہارے نمونے بدل دیں‘ اور تمہیں ایسی شکل میں پیدا کر دیں جو تم نہیں جانتے -(۶۱)
اور تم پہلی پیدائش کو تو جانتے ہی ہو‘ پھر تم کیوں نصیحت نہیں لیتے ؟(۶۲)
تو کیا تم نے اس پر جو تم بوتے ہو غور کیا ہے؟(۶۳)
کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اس کے اگانے والے ہیں؟(۶۴)
اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ -(۶۵)
’’ہم پر تو چٹی پڑ گئی‘(۶۶)
نہیں‘ ہم بے نصیب ہیں‘‘ -(۶۷)
کیا تم نے اس پانی پر جو تم پیتے ہو غور کیا ہے؟(۶۸)
کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں؟(۶۹)
اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں‘ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ؟(۷۰)
کیا تم نے اس آگ پر جو تم سلگاتے ہو غور کیا ہے؟(۷۱)
کیا تم نے اس کا درخت اگایا ہے‘ یا ہم اگانے والے ہیں؟(۷۲)
ہم نے ہی اسے عبرت اور مسافروں کا سامان بنایا ہے -(۷۳)
پس تو اپنے رب عظیم کی تسبیح کیے جا -(۷۴)
نہیں ! میں ستاروں کے مقاموں کی قسم کھاتا ہوں‘(۷۵)
اور بیشک یہ ایک بڑی قسم ہے اگر تم جانو‘(۷۶)
بیشک یہ ایک باعزت قرآن ہے‘(۷۷)
ایک محفوظ کتاب میں‘(۷۸)
جسے کوئی نہیں چھوتا سوائے پاکیزہ لوگوں کے -(۷۹)
یہ جہانوں کے رب کا نازل کیا ہوا ہے -(۸۰)
تو کیا تم اس حدیث کے بارے میں چکنی چپڑی باتیں بناتے ہو‘(۸۱)
اور اپنی روزی یہ بنا لیتے ہو کہ جھٹلاتے ہو؟(۸۲)
ہاں‘ کیوں نہیں ! جب جان حلق تک پہنچ جاتی ہے‘(۸۳)
اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو‘(۸۴)
اور ہم تمہاری نسبت اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے -(۸۵)
پھر اگر تم پابند قانون نہیں ہو‘(۸۶)
تو اسے لوٹا کیوں نہیں لیتے‘ اگر تم سچے ہو؟(۸۷)
ہاں ! اگر وہ مقرب لوگوں میں سے ہوا‘(۸۸)
تو آرام اور خوشبو اور نعمت بھری جنت پائے گا -(۸۹)

اور اگر دائیں طرف والوں سے ہو، ۔۔۔۔(۹۰)

”تجھ پر سلامتی ہو اے دائیں طرف والے!“(۹۱)

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو،(۹۲)

تو مہمانی پائے گا کھولتے پانی کی،(۹۳)

اور دوزخ میں جلنے کی۔(۹۴)

بے شک یہی یقینی حق ہے۔(۹۵)

پس اپنے رب عظیم کی تسبیح کیے جا۔(۹۶)

(۵۷) سورة حدید

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۴ آیات ۲۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے اللہ کی تسبیح کرتا ہے، اور وہ غالب و دانا ہے -(۱)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے -(۲)

وہی پہلا بھی ہے، اور آخری بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے -(۳)

اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا پھر تخت پر بیٹھ گیا -وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس سے باہر آتا ہے، اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے -اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی تم ہوتے ہو -اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو-(۴)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے -اور اللہ کی طرف ہی معاملے لوٹائے جاتے ہیں -(۵)

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ سینوں کے بھید جانتا ہے -(۶)

اللہ اور اس کے رسول پر اعتماد کرو اور اس (مال) میں سے جس کا اس نے تمہیں مختار بنایا ہے خرچ کرو -جو لوگ تم میں اعتماد کرتے اور خرچ کرتے ہیں ان کے لئے بڑا اجر ہے-(۷)

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر اعتماد نہیں کرتے، حالانکہ رسول تمہیں بلا رہا ہے کہ اگر تم ایمان والے ہو تو اپنے رب پر اعتماد کرو، اور وہ تم سے اقرار بھی لے چکا ہے -(۸)

وہی اپنے بندے پر واضح آیتیں اتارتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جائے -اور بیشک اللہ تم پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے -(۹)

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، حالانکہ آسمانوں اور زمین کا ورثہ اسی کا ہے -تم میں کوئی اس کی برابری نہیں کر سکتا جس نے فتح سے پہلے مال خرچ کیا اور جنگ کی -ان کا درجہ ان سے جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جنگ کی بہت بڑا ہے -اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے -اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے -(۱۰)

کون ہے جو اللہ کو عمدہ قرض دے پھر وہ اسے اس کے لئے کئی گنا بڑھا دے، اور اسے باعزت اجر ملے -(۱۱)

جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہا ہے۔۔۔ ''آج تمہیں ان باغوں کی خوشخبری ہو جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، تم ان میں ہمیشہ رہو گے -یہی بڑی کامیابی ہے'' -(۱۲)

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے ''ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے روشنی لیں'' -انہیں کہا

جائے گا "اپنی پچھلی طرف لوٹ جاؤ اور نور تلاش کرو" -پھر ان کے درمیان ایک دیوار جس میں دروازہ ہوگا ڈال دی جائے گی -اس
کے باطن میں رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا -(۱۳)
وہ انہیں آوازیں دیں گے "کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟" وہ کہیں گے "ہاں! لیکن تم نے خود اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور انتظار کرتے
رہے' اور شک میں رہے' اور آرزوؤں نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا' اور دھوکے باز (شیطان) نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیا'
یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا -(۱۴)
ہاں! آج تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں سے -تمہارا گھر آگ ہے -وہی تمہاری رفیق ہے -اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے!" (۱۵)
کیا ایمان والوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے سامنے جو اللہ نے نازل کیا ہے دب جائیں' اور وہ ان
لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں (اس سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے -اور ان میں بہت سے
بدکار ہیں -(۱۶)
جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے -ہم نے تم پر آیتیں واضح کردی ہیں تاکہ تمہیں عقل آئے -(۱۷)
بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو قرض حسنہ دیا انہیں بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے
باعزت اجر ہوگا -(۱۸)
اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر اعتماد کرتے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک سچے اور اس کے گواہ ہیں -وہ اپنا اجر اور اپنا نور پائیں گے -
مگر جو لوگ انکار کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ دوزخی ہوں گے -(۱۹)
جان لو کہ دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا' بناؤ سنگار' آپس میں فخر کرنا' اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے زیادہ کی طلب ہے -اس بارش کی
مثل جس کا سبزہ کافروں کو اچھا لگتا ہے' پھر وہ سوکھ جاتا ہے' پھر تو اسے زرد دیکھتا ہے' پھر وہ چورا چورا ہو جاتا ہے -اور آخرت میں سخت
عذاب بھی ہوگا اور اللہ کی بخشش اور خوشی بھی ہوگی -اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے -(۲۰)
بڑھو اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جس کا پھیلاؤ آسمان اور زمین کے پھیلاؤ کی طرح ہے' جو ان کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ
اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں! یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے -اور اللہ بڑے فضل والا ہے -(۲۱)
کوئی مصیبت زمین پر نہیں آتی اور نہ خود تم پر مگر وہ اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب میں ہوتی ہے -یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے'
(۲۲)
یہ اس لئے ہے تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہی اس کا افسوس نہ کرو' اور جو اس نے تمہیں دیا اس پر خوشی نہ مناؤ -اور اللہ کسی اترانے والے شیخی
خورے کو پسند نہیں کرتا' (۲۳)
وہ جو کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو کنجوسی کی تلقین کرتے ہیں -اور کوئی منہ موڑ لے تو اللہ تو بے نیاز اور صاحب تعریف ہے -(۲۴)
ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل دے کر بھیجا' اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتارا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں -اور ہم نے لوہا اتارا
جس میں بڑی سختی ہے اور لوگوں کے لئے کئی فائدے ہیں' اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے مدد کرتا ہے -
اللہ قوت والا اور غالب ہے -(۲۵)
اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا' اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھی' اب ان میں کچھ راہ پر ہیں مگر ان میں بہت سے بدکار ہیں -(۲۶)
پھر ان کے نقش قدم پر پیچھے پیچھے ہم نے اپنے رسول بھیجے' اور پیچھے ہی عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی' اور جن لوگوں نے اس کی
پیروی کی ان کے دلوں میں ہم نے نرمی اور رحم ڈال دیا -مگر گوشہ نشینی انہوں نے خود ایجاد کی' ہم نے ان پر لازم نہیں کی' سوائے اس کے کہ وہ
اللہ کی خوشنودی حاصل کریں' مگر وہ اسے نبھا نہ سکے جیسا اس کے نبھانے کا حق تھا' پھر ان میں ایمان والوں کو ہم نے ان کا اجر دے دیا' اور
ان میں بہت سے بدکار ہیں -(۲۷)
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان رکھو وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے دے گا اور تمہارے لئے ایسا نور مقرر کرے گا
جس کی مدد سے تم چلو گے' اور تمہیں بخش دے گا -اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے -(۲۸)

یہ اس لئے بھی ہے کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کوئی قدرت نہیں رکھتے، اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے
دیتا ہے- اور اللہ بڑے فضل والا ہے- (۲۹)

(۵۸) سورۃ مجادلہ

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۲۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اللہ نے اس (عورت) کی بات سن لی ہے جو تجھ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑا کرتی تھی اور اللہ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ
تمہاری گفتگو سن رہا تھا - اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے -(۱)

تم میں جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں - ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا - مگر بے
شک وہ ایک ناپسندیدہ بات اور جھوٹ کہتے ہیں - تاہم اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے -(۲)

اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیں پھر اپنے کہے سے رجوع کریں تو ایک غلام آزاد کیا جائے، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو
چھوئیں - اس سے تمہیں نصیحت ہوگی - اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے -(۳)

پھر جو کوئی یہ نہ پائے وہ دو ماہ کے لگا تار روزے رکھے جائیں اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں - اور جو یہ نہ کر سکے تو ساٹھ
مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے - یہ اس لئے تا، کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو - اور یہ اللہ کی حدیں ہیں - اور انکار کرنے والوں کو
دردناک عذاب ہوگا، (۴)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں وہ ناکام ہو چکے ہیں جیسے ان سے پہلے لوگ ناکام ہوئے تھے، اور ہم نے واضح
احکام نازل کر دیئے ہیں - اور منکروں کو ذلت کا عذاب ہوگا -(۵)

جس دن اللہ سب کو اٹھائے گا، پھر انہیں بتائے گا جو کام انہوں نے کیا - اللہ نے اسے شمار کر رکھا ہے اور انہوں نے اسے بھلا دیا ہے -
اور اللہ ہر چیز کو دیکھتا ہے -(۶)

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - کسی سرگوشی میں تین نہیں ہوتے مگر وہ ان
میں چوتھا ہوتا ہے، اور نہ پانچ ہوتے ہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ہوتے ہیں مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا
ہے، جہاں کہیں بھی ہوں، پھر روز قیامت کو وہ انہیں بتائے گا جو انہوں نے کیا، اللہ ہر بات کو جانتا ہے -(۷)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشی کرنے سے منع کیا گیا تھا، پھر بھی وہ وہی کرتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا، اور
آپس میں گناہ، دشمنی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں، اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھے اس طرح سلام کہتے ہیں
جس طرح اللہ نے تجھے سلام نہیں کہا، اور اپنے دل میں کہتے ہیں "اللہ اس پر جو ہم کہتے ہیں ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا؟" ان کو

جہنم کافی ہے وہ اس میں جا ملیں گے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے ! (۸)

اے ایمان والو! جب تمہیں باہم سرگوشی کرنا ہو تو گناہ دشمنی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو مگر نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کر سکتے ہو -اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تمہیں اکٹھا کیا جائے گا -(۹)

سرگوشی کرنا تو شیطان کا کام ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو رنجیدہ کرے اگر چہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر انہیں کچھ نقصان بھی نہیں پہنچا سکتا -پس مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے -(۱۰)

اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھو اللہ تمہارے لئے فراخی پیدا کرے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اللہ ان کے درجے بلند کرے گا جو تم میں ایمان لائے ہیں اور جنہیں علم دیا گیا ہے اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے -(۱۱)

اے ایمان والو! جب تم رسول سے کوئی سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دو -یہ تمہارے لئے بہت اچھا اور بہت پاکیزہ ہے -ہاں! اگر تمہارے پاس وہ نہ ہو تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے -(۱۲)

کیا تم اس بات سے سہم گئے ہو کہ اپنی سرگوشی سے پہلے تمہیں صدقہ دینا ہے؟ اب جو تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے بھی تمہاری طرف رجوع کر لیا ہے تو نماز قائم کرو زکوۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے -(۱۳)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اس قوم سے دوستی کرتے ہیں جس پر اللہ کا غضب ہے -وہ لوگ تم میں سے نہیں اور نہ ان میں سے ہیں اور وہ جانتے بوجھتے ہوئے جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں -(۱۴)

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے -بیشک وہ برا کام کرتے ہیں ! (۱۵)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور یوں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں سو انہیں ذلت کا عذاب ہو گا -(۱۶)

ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آئیں گے -وہ آگ کے ساتھی ہیں وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے -(۱۷)

جس دن اللہ ان سب کو اٹھا کھڑا کرے گا تو وہ اس کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسے وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ کسی بات پر ہیں -سنو! وہی جھوٹے ہیں -(۱۸)

شیطان نے ان پر قابو پا لیا ہے اور ان سے خدا کی یاد بھلا دی ہے -وہ شیطان کا ٹولہ ہیں -سنو! شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے -(۱۹)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں ہیں -(۲۰)

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آ کر رہیں گے -اللہ قوت والا اور غالب ہے -(۲۱)

تو ان لوگوں کو جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے محبت کرتے نہیں پائے گا جو اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں اگر چہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے -اللہ نے ان کے دلوں پر ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنی روح سے انہیں قوت دی ہے -اور انہیں وہ ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے -اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں -وہ اللہ کا گروہ ہیں -سنو! اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے -(۲۲)

سورۃ حشر (۵۹)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۳ آیات ۲۴

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین پر جو کچھ ہے اللہ کی تسبیح کرتا ہے 'اور وہ غالب و دانا ہے-(۱)

اسی نے کافر اہل کتاب کو پہلی دفعہ جمع ہونے پر ہی ان کے گھروں سے نکال دیا- تمہیں خیال نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے 'اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے 'مگر اللہ نے انہیں وہاں سے آلیا جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا' اور ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈالا کہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑتے تھے' پس اے دیکھنے والو! سبق حاصل کرو-(۲)

اور اگر اللہ نے ان کے لئے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ ضرور انہیں دنیا میں ہی سزا دے دیتا- اور ان کے لئے آخرت میں آگ کا عذاب ہوگا-(۳)

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی' اور کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے-(۴)

تم نے کھجور کے جو درخت کاٹ ڈالے یا انہیں ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہ اللہ کے حکم سے تھا' اور اس لئے تھا کہ وہ سیاہ کاروں کو رسوا کرے-(۵)

اور جو مال اللہ نے ان سے اپنے رسول کے ہاتھ لگوایا ہے تو اس کے لئے تم نے گھوڑے نہیں دوڑائے اور نہ اونٹ ہی' لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے قابو دے دیتا ہے 'اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے-(۶)

اللہ نے جو مال ان بستیوں والوں سے اپنے رسول کے ہاتھ لگوایا ہے وہ اللہ کا ہے' رسول کا ہے' اور رشتہ دار' یتیموں 'مسکینوں اور مسافر کا ہے' تاکہ وہ تمہارے دولت مندوں میں ہی گھومتا نہ رہے- اور جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو' اور جس سے وہ تمہیں روکے اس سے رک جاؤ' اور اللہ سے ڈرو- اللہ سخت سزا دینے والا ہے-(۷)

(یہ مال) ان مہاجر ناداروں کے لئے ہے' جنہیں ان کے گھروں اور مالوں سے نکالا گیا جب وہ اللہ کا فضل اور خوشی ڈھونڈ رہے تھے اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کر رہے تھے- وہی سچے ہیں-(۸)

اور وہ جنہوں نے ان سے پہلے اس شہر کو اور ایمان کو گھر بنایا تھا' ان سے جنہوں نے ان کے پاس ہجرت کی محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انہیں دیا گیا اس کی اپنے سینوں میں حاجت نہیں پاتے اور انہیں اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں' اگرچہ انہیں سخت تنگی ہو- اور جسے اپنے نفس کے لالچ سے بچالیا گیا وہی کامیاب ہوں گے-(۹)

اور وہ جو ان کے بعد آئے' کہتے ہیں "ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے' اور
ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کینہ نہ رکھ' ہمارے رب! تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے-" (۱۰)

کیا تو نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے بھائیوں سے جو کافر اہل کتاب میں سے ہیں کہتے ہیں "اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم بھی
تمہارے ساتھ نکل جائیں گے' اور تمہارے معاملے میں کبھی کسی کا کہا نہیں مانیں گے' اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو ضرور تمہاری مدد
کریں گے"- مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں- (۱۱)

اگر یہ نکالے گئے تو وہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے' اور اگر ان سے لڑائی کی گئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے' اور اگر ان کی مدد کی تو
پیٹھ پھیر جائیں گے' پھر مدد نہیں پائیں گے- (۱۲)

ان کے خیال میں تم اللہ سے زیادہ دہشت ناک ہو- یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سوجھ بوجھ نہیں رکھتے- (۱۳)

وہ سب مل کر بھی تم سے نہیں لڑیں گے' سوائے قلعہ بند بستیوں میں رہ کر یا دیواروں کی اوٹ سے- ان کی باہمی لڑائی سخت ہے- تو
انہیں اکٹھا سمجھتا ہے مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں- یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے- (۱۴)

ان لوگوں کی طرح جو ان سے تھوڑا عرصہ پہلے ہوئے اور انہوں نے اپنی کارکردگی کی سزا چکھ لی' اور انہیں دردناک عذاب ہوگا-
(۱۵)

شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا "انکار کر دے-" پھر جب اس نے انکار کر دیا تو کہنے لگا "میں تجھ سے بری ہوں' میں
اللہ جہانوں کے رب سے ڈرتا ہوں"- (۱۶)

پھر ان (دو) کا انجام یہ ہوا کہ وہ آگ میں چلے گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے- اور ظالموں کی جزا یہی ہے- (۱۷)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو' اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے' اور اللہ سے ڈرو- بیشک اللہ تمہارے عملوں
سے باخبر ہے- (۱۸)

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا' پھر اس نے انہیں اپنا آپ بھول جانے دیا' وہی نافرمان ہیں- (۱۹)

دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہوتے' جنتی ہی مراد پانے والے ہیں- (۲۰)

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اسے اللہ کے ڈر سے دبتا اور ٹکڑے ہوتا دیکھتا- اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان
کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں- (۲۱)

وہ اللہ ہے' جس کے سوا کوئی خدا نہیں' غائب اور ظاہر کا جاننے والا' وہ نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے- (۲۲)

وہ اللہ ہے' جس کے سوا کوئی خدا نہیں' بادشاہ' ہر عیب سے پاک' سلامتی دینے والا' امن دینے والا' نگہبان' غالب' زبردست اور
صاحب جاہ و جلال- ان سے پاک اللہ جنہیں وہ شریک کرتے ہیں- (۲۳)

وہ اللہ ہے' بنانے والا' ایجاد کرنے والا' صورت بنانے والا' اسی کے اچھے نام ہیں- آسمانوں اور زمین میں جو شے بھی ہے اس کی تسبیح
کرتی ہے' اور وہ غالب و دانا ہے- (۲۴)

(٦٠) سورة الممتحنہ

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۱۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

اے ایمان والو! میرے دشمن اور اپنے دشمن کو ان کو محبت کے پیغام بھیج کر دوست نہ بناؤ' جب انہوں نے حق کا جو تمہارے پاس آیا ہے انکار کر دیا ہے ' رسول کو اور تمہیں نکال دیا ہے کہ تم اپنے آقا اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشی حاصل کرنے کے لئے نکلے ہو اور ان کو محبت کے خفیہ پیغام بھیجتے ہو' حالانکہ میں خوب جانتا ہوں جو تم نے چھپایا اور جو تم نے کھلم کھلا کیا۔ اور تم میں جو ایسا کرتا ہے وہ ہموار راہ سے بھٹک گیا۔(۱)

اگر وہ تم پر قابو پالیں تو تمہارے دشمن ہوں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں بری غرض سے بڑھائیں گے ' اور چاہیں گے کہ تم کافر ہو جاؤ۔(۲)

تمہیں تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد فائدہ نہ دے گی ' روز قیامت کو وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔
اور اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔(۳)

تمہارے لئے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں عمدہ نمونہ تھا' جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا "ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں' ہم تمہیں نہیں مانتے اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ہمیشہ کے لئے کھل کر سامنے آگئے ہیں جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ" سوائے ابراہیم کی اپنے باپ سے اس بات کے کہ "میں تیرے لئے بخشش مانگوں گا گو میں اللہ کے سامنے تیرے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتا"۔ "ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا اور تیری طرف ہی واپسی ہوگی۔(۴)

ہمارے رب! ہمیں کافروں کی آزمائش نہ بنا' اور ہمارے رب! ہمیں بخش دے ' بیشک تو ہی غالب و دانا ہے"۔(۵)

تمہارے لئے ان لوگوں میں عمدہ نمونہ تھا' ان کے لئے جو اللہ اور روز آخرت کی امید رکھتے ہیں۔
لیکن کوئی منہ موڑلے تو اللہ تو بے نیاز اور صاحب تعریف ہے۔(۶)

ممکن ہے کہ اللہ تمہارے اور ان کے درمیان جن سے تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کر دے۔ اور اللہ قدرت والا ہے۔
اور اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔(۷)

اللہ تمہیں ان لوگوں سے جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا نہیں روکتا
کہ ان سے نیک سلوک کرو اور ان سے برابری کا سلوک کرو۔ اللہ برابری کا سلوک کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۸)
اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے
گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد دی۔ اور جو ان سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہوں گے۔(۹)
اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو ان کا امتحان کرو۔ اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ پھر
اگر تم انہیں ایمان والیاں معلوم کرو تو انہیں کافروں کو واپس نہ کرو۔ وہ (عورتیں) ان کے لئے حلال نہیں اور نہ وہ (مرد) ان
(عورتوں) کے لئے حلال ہیں۔ اور جو خرچ انہوں نے کیا تھا انہیں دے دو۔ اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرلو
جب تم انہیں ان کے مہر ادا کردو۔ اور کافر عورتوں کی عصمتوں کو بھی روک کے نہ رکھو' اور تم نے جو خرچ کیا تھا مانگ لو' اور جو خرچ
انہوں نے کیا تھا وہ مانگ لیں۔ یہ اللہ کا فیصلہ ہے۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے۔(۱۰)
اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی کافروں کی طرف چلی جائیں' پھر تمہاری باری آئے' تو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں انہیں جیسا
انہوں نے خرچ کیا تھا دے دو' اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔(۱۱)
اے نبی! جب تیرے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے آئیں کہ "وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی' نہ
چوری کریں گی' نہ زنا کریں گی' نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی' نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی' اور نہ
دستور کی نافرمانی کریں گی" تو ان سے بیعت لے لے' اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگ۔ اللہ بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے۔(۱۲)
اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہے'
وہ آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح کافر قبروں والوں سے مایوس ہیں۔(۱۳)

(٦١) سورۃ صف

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۱۴

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ٗ رحم کرنے والا ہے

آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین پر جو کچھ ہے اللہ کی تسبیح کرتا ہے ٗ اور وہ غالب و دانا ہے۔(۱)

اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟(۲)

اللہ کے ہاں یہ بڑی ناراضگی کی بات ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔(۳)

بیشک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں ٗ گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں۔(۴)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا "اے میری قوم! تم مجھے کیوں دکھ دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں"۔ پھر جب وہ ٹیڑھے چل پڑے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ بدکار لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔(۵)

اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا "اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں ٗ اس کی تصدیق کرنے والا ہوں جو توریت میں سے سامنے موجود ہے ٗ اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور جس کا نام احمد ہوگا"۔ پھر جب وہ ان کے پاس واضح دلائل لے آیا تو وہ کہنے لگے "یہ تو کھلا جادو ہے"۔(۶)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے حالانکہ اسے فرمانبرداری (اسلام) کی طرف بلایا جاتا ہے؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔(۷)

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں۔ مگر اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔(۸)

اسی نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے ٗ اگرچہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔(۹)

اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے۔(۱۰)

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ گے ٗ اور اس کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو گے ٗ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا اگر تمہیں علم ہو ٗ(۱۱)

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں داخل کرے گا ایسے باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ٗ اور ہمیشہ رہنے والے باغوں کے عمدہ گھروں میں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔(۱۲)

اور دوسری بات جو تم پسند کروگے ‘وہ ہے اللہ کی مدد اور قریبی فتح-اور (اے نبی!) مومنوں کو خوشخبری دے-(۱۳)
اے ایمان والو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا
”اللہ کی جانب میرا مددگار کون ہوگا“؟ حواریوں نے کہا ”ہم ہیں اللہ کے مددگار“-
پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے انکار کردیا‘
پھر ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمن کے خلاف قوت دی اور وہ غالب آگئے-(۱۴)

(٦٢) سورۃ جمعہ

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۱۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین پر ہے اللہ کی تسبیح کرر رہا ہے، جو بادشاہ ہے، ہر عیب سے پاک ہے اور غالب و دانا ہے -(۱)

اسی نے بے پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں سناتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے، اور انہیں کتاب وحکمت
کی تعلیم دیتا ہے، اور بیشک وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے (۲)

اور لوگوں میں دوسروں کے لئے بھی (بھیجا) جو ان میں ابھی شامل نہیں ہوئے، اور وہ غالب و دانا ہے -(۳)

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے -اور اللہ بڑے فضل والا ہے -(۴)

ان لوگوں کی مثال، جنہیں تورات اٹھوائی گئی تھی پھر وہ اسے اٹھا نہ سکے، گدھے کی مثال ہے جو کتابیں اٹھائے پھرتا ہے
-ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کیا بری ہے، مگر اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا-(۵)

کہہ دے ''اے یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ یہ ہے کہ لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو'-(۶)

مگر اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے -اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے -(۷)

کہہ ''موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تمہیں ضرور مل کے رہے گی، پھر تمہیں غائب وظاہر کے جاننے والے کے پاس لوٹا دیا جائے گا'
پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے -''(۸)

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کی اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف جلدی کرو، اور خرید وفروخت چھوڑ دے-
یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو-(۹)

پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ-(۱۰)

مگر جب لوگ تجارت یا کوئی تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف بکھر کے چلے جاتے ہیں اور تجھے کھڑا چھوڑ جاتے ہیں - کہہ ''جو اللہ کے
پاس ہے وہ تماشے سے اور تجارت سے بہتر ہے-اور اللہ ہی بہترین رزق دینے والا ہے''-(۱۱)

(٦٣) سورة منافقون

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۱۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے
جب منافق تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں "ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو واقعی اللہ کا رسول ہے"-
اور اللہ جانتا ہے کہ تو واقعی اس کا رسول ہے' مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں -(۱)
انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں -بیشک برا ہے جو وہ کرتے ہیں !(۲)
یہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے' پھر انکار کر گئے' سو ان کے دلوں پر مہر لگ گئی' اب وہ کچھ نہیں سمجھتے -(۳)
اور جب تو انہیں دیکھتا ہے تو تجھے ان کی ڈیل ڈول اچھی لگتی ہے -اور اگر وہ بات کریں تو تو ان کی بات سنتا ہے -وہ ایسے ہیں جیسے ٹکائی ہوئی لکڑیاں -وہ ہر دھماکے کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں -وہ دشمن ہیں سو ان سے بچ کر رہ -اللہ انہیں ہلاک کرے' وہ کدھر الٹے جا رہے ہیں -(۴)
اور جب انہیں کہا جاتا ہے "آؤ اللہ کا رسول تمہارے لئے بخشش کی دعا کرے' تو وہ اپنے سر مٹکاتے ہیں اور تو انہیں دیکھتا ہے کہ وہ تکبر میں آ کر ٹال جاتے ہیں-(۵)
ان کے لئے برابر ہے کہ تو ان کے لئے بخشش مانگے یا ان کے لئے بخشش نہ مانگے -اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا -اللہ بدکار لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا -(۶)
یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں "ان لوگوں پر جو رسول خدا کے پاس رہتے ہیں خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہو جائیں"- مگر آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے -(۷)
کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ کو واپس ہوئے تو بڑی عزت والا بڑے ذلیل کو وہاں سے نکال دے گا"- مگر عزت تو اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی' لیکن منافق نہیں جانتے -(۸)
اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں' اور جو ایسا کریں گے وہی خسارے میں رہیں گے -(۹)
اور اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے خرچ کرو' اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ پہنچے پھر وہ کہے
"میرے رب! تو نے کیوں مجھے تھوڑی مدت تک مہلت نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیکوں میں ہو جاتا"-(۱۰)
مگر اللہ کسی کو' جب اس کی اجل آ جاتی ہے' مہلت نہیں دیتا -اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے -(۱۱)

سورة تغابن (٦٤)

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۱۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

جو چیز بھی آسمانوں میں ہے اور جو چیز بھی زمین پر ہے اللہ کی تسبیح کر رہی ہے، بادشاہت اسی کی ہے اور تعریف اسی کی ہے، اور وہ ہر بات پر قادر ہے -(۱)

اسی نے تمہیں پیدا کیا ہے، اب تم میں کوئی کافر ہے اور تم میں کوئی مومن، اور اللہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے -(۲)

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق پر پیدا کیا، اور تمہیں صورت بخشی پھر تمہاری صورتوں کو خوب بنایا، اور اسی کی طرف واپسی ہوگی -

(۳)

وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو، اور اللہ سینوں کے بھید جانتا ہے -(۴)

کیا تمہیں ان کی خبر نہیں ملی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا کہ انہوں نے اپنے کام کی سزا کا مزا چکھا اور ان کے لئے دردناک عذاب تھا -(۵)

یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آتے تو وہ کہتے "کیا بشر ہماری رہنمائی کریں گے؟" سو انہوں نے انکار کر دیا اور منہ موڑ لیا اور اللہ نے بھی بے نیازی دکھلائی، اور اللہ بے نیاز اور صاحب تعریف ہے -(۶)

کافر دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اٹھائے نہیں جائیں گے - کہہ دے "کیوں نہیں میرے رب کی قسم! تمہیں ضرور اٹھایا جائے گا، پھر تمہیں تمہارے عملوں کی خبر دی جائے گی، اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے -(۷)

پس اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا ہے ایمان لاؤ، اور اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے" -(۸)

جس دن وہ تمہیں یوم حشر کے لئے جمع کرے گا، وہ دن ہوگا ہار جیت کا -اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے، اس کی برائیاں اللہ دور کر دے گا اور اسے ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے -(۹)

مگر جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ آگ کے ساتھی ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے - اور وہ واپسی کی بری جگہ ہے -

(۱۰)

کوئی مصیبت نہیں آتی مگر اللہ کے حکم سے - اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اس کے دل کو وہ راہ دکھا دیتا ہے، اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے -

(۱۱)

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم نے منہ موڑ لیا تو ہمارے رسول کے ذمے تو صرف صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہی

ہے-(۱۲)

اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں، اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے -(۱۳)

اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں تمہارے دشمن بھی ہیں، سو ان سے محتاط رہو -اور اگر معاف کردو، اور درگزر کرو، اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے -(۱۴)

تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے -(۱۵)

پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو، اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے -اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچ گیا وہی لوگ کامیاب ہوں گے -(۱۶)

اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ اسے تمہارے لئے کئی گنا کردے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ قدردان اور بُردبار ہے، (۱۷)

غائب اور ظاہر کا جاننے والا، اور غالب و دانا ہے -(۱۸)

(٦٥) سورۃ طلاق

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۱۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اے نبی! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے لئے طلاق دو اور عدت کو شمار کرو، اور اپنے رب اللہ سے ڈرو -
انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں، سوائے اس کے کہ وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں- اور یہ اللہ کی حدیں ہیں- اور
جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرتا ہے اس نے اپنے اوپر ظلم کیا-
تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی بات پیدا کر دے -(۱)
پھر جب وہ اپنی مدت پورے کرنے کو ہوں تو انہیں دستور کے مطابق روک لو یا انہیں دستور کے مطابق علیحدہ کر دو
اور اپنے میں سے دو عادل شخصوں کو گواہ کر لو، اور اللہ کی خاطر شہادت قائم کرو-
اس طرح اسے نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے-
اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لئے خلاصی کی کوئی صورت پیدا کر دیتا ہے، (۲)
اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ خیال بھی نہیں کر سکتا
-اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اسے وہ کافی ہو جاتا ہے -اللہ اپنے امر کو پہنچ کے رہتا ہے -
اس نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے -(۳)
اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں، اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور (ان کے لئے بھی) جنہیں حیض
آیا ہی نہ ہو- اور حاملہ عورتوں کی مدت یہ ہے کہ ان کے بچہ پیدا ہو جائے-
اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اس کے لئے وہ اس کے معاملے میں آسانی پیدا کر دیتا ہے -(۴)
یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے- اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اس کی بدحالیاں وہ دور کر دیتا ہے
اور اس کے اجر کو بڑا کر دیتا ہے -(۵)
انہیں اپنے مقدور کے مطابق ٹھہراؤ جہاں تم خود رہتے ہو، اور انہیں تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر
خرچ کرو یہاں تک کہ ان کے بچہ پیدا ہو، اور اگر وہ تمہارے لئے دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت دو، اور آپس میں دستور کے مطابق
معاملہ کرو، اور اگر تم (دو) آپس میں تنگی محسوس کرو، تو کوئی دوسری اس کے لئے دودھ پلائے -(۶)
چاہئے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے -
اور جسے اندازے کا رزق میسر ہو اسے اس میں سے جو اللہ نے اسے دیا ہے خرچ کرنا چاہئے-
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر جتنا اسے دیا ہے -اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا -(۷)
اور کتنی ہی بستیوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی،
پھر ہم نے ان کا سخت حساب لیا اور انہیں نامانوس عذاب دیا -(۸)
پھر انہوں نے اپنے کام کے عذاب کا مزہ چکھ لیا اور ان کے کام کا انجام نقصان ہی تھا -(۹)

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے' پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو! اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے' (۱۰)

ایک رسول تمہیں اللہ کی واضح کن آیتیں سناتا ہے' تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اندھیروں سے روشنی میں نکال لے جائے - اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اسے وہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے' بیشک اللہ نے اس کے لئے خوب رزق بنایا ہے - (۱۱)

اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور زمین میں انہی کی مثل (بنایا) - ان کے درمیان حکم نازل ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے' اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز پر حاوی ہے - (۱۲)

(٦٦) سورۃ تحریم

مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۱۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

اے نبی! تو کیوں اس چیز کو جو اللہ نے تیرے لئے حلال کی ہے اپنی بیویوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے حرام کرتا ہے؟ اور اللہ
بخشنے والا' رحم کرنے والا ہے -(۱)
اللہ نے تم پر قسموں کو کھولنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے' اور اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے' اور وہ علم والا' دانا ہے -(۲)
اور جب نبی نے ایک بات اپنی ایک بیوی کو چھپا کر کہی'
پھر جب اس نے وہ بات آگے بتا دی' اور اللہ نے اسے (نبی پر) ظاہر کر دیا'
تو اس نے وہ بات کچھ تو جتا دی اور کچھ سے کنارا کر لیا - ہاں جب اس نے اسے وہ بات بتائی تو وہ کہنے لگی
"تجھے یہ کس نے بتائی ہے؟" اس نے کہا "مجھے اس علم والے' خبردار نے بتائی ہے" -(۳)
اگر تم (دونو) اللہ کے حضور توبہ کرو کہ تمہارے دل جھک گئے ہیں -
اور اگر تم اس کے خلاف کرو گی تو اللہ' جبرئیل اور نیکوکار مومن اس کے رفیق ہیں
' اور اس کے بعد فرشتے بھی اس کے مددگار ہیں -(۴)
اگر وہ تمہیں طلاق دے دے تو ممکن ہے کہ اس کا رب اسے تمہاری جگہ تم سے بہتر بیویاں بدل کر دے دے ----- مطیع' مومن'
فرمانبردار' توبہ کرنے والیاں' عبادت کرنے والیاں' سفر کرنے والیاں' بیوہ اور کنواریاں -(۵)
اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ
جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جس پر ایسے سخت اور تند خو فرشتے مقرر ہیں
جو اللہ کے کسی حکم میں جو وہ انہیں دے نافرمانی نہیں کرتے' اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے -(۶)
اے کافرو! آج عذر مت پیش کرو - تمہیں تو صرف تمہارے عملوں کا بدلہ ہی دیا جا رہا ہے -(۷)
اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچی توبہ کرو - ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہاری بدحالیاں دور کر دے' اور تمہیں ان باغوں میں داخل
کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' جس دن اللہ نبی کو اور اس کے ساتھ ایمان والوں کو رسوا نہیں کرے گا' ان کا نور ان کے آگے
اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہا ہو گا' وہ کہہ رہے ہوں گے "اے ہمارے رب ! ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں بخش دے کہ تو
ہر چیز پر قادر ہے" -(۸)
اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور ان پر سخت ہو جا' اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے' اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے !(۹)
اللہ کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے -
وہ ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں

'پھر انہوں نے ان سے دغا کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آ سکے' اور کہہ دیا گیا
"داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ" -(۱۰)
اور اللہ ایمان والوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال دیتا ہے -
جب اس نے کہا "میرے رب! میرے لئے اپنے ہاں جنت میں گھر بنا
اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دلا اور مجھے ظالم قوم سے نجات دلا" -(۱۱)
اور مریم بنت عمران (کی مثال) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی
پھر ہم نے اس کے رحم میں اپنی روح کا ایک حصہ پھونک دیا' اور اس نے اپنے رب کی باتوں
اور اس کی کتابوں کو سچ کر دکھایا' اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی -(۱۲)

(٦٧) سورۃ ملک

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۳۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' (۱)

جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمدہ عمل کرتا ہے' اور وہ غالب اور بخشنے والا ہے' (۲)

جس نے سات آسمان طبقوں میں بنائے - تو رحمان کی پیدائش میں کوئی بے ضابطگی نہیں دیکھے گا -ہاں! اپنی نظر ڈال' کیا تو اس میں
کوئی خلل دیکھتا ہے؟ (۳)

پھر اپنی نظر دوسری بار ڈال' تیری نظر تھکی ہوئی ناکام لوٹ آئے گی -(۴)

اور ہم نے قریبی آسمان کو چراغوں سے زینت دی ہے' اور انہیں شیطانوں پر پتھراؤ کرنے کا ذریعہ بنایا ہے' اور ان کے لئے بھڑکتی
آگ کا عذاب تیار کیا ہے -(۵)

اور ان لوگوں کو جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں جہنم کا عذاب ہوگا' اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے !(۶)

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اسے دھاڑتا ہوا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی' (۷)

گویا غصے سے پھٹنے کو ہے- جب کبھی اس میں کسی گروہ کو ڈالا جائے گا انہیں اس کا داروغہ پوچھے گا ''کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا
نہیں آیا تھا؟'' (۸)

وہ کہیں گے ''کیوں نہیں ! ہمارے پاس ڈرانے والا تو آیا تھا مگر ہم نے جھٹلا دیا' اور کہا ''اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا' تم تو محض
ایک بڑی گمراہی میں مبتلا ہو'' -(۹)

اور کہیں گے ''اگر ہم سنتے اور عقل کرتے تو بھڑکتی آگ کے رہنے والوں میں نہ ہوتے'' -(۱۰)

ہاں! وہ اپنے گناہ کا اعتراف کرلیں گے تو پھٹکار پڑے بھڑکتی آگ کے ساتھیوں پر !(۱۱)

بیشک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہوگا -(۱۲)

اور تم اپنی بات کو چھپاؤ یا بول کر کہو' وہ سینوں کے بھید جانتا ہے -(۱۳)

کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا؟ اور وہ باریک بین اور باخبر ہے-(۱۴)

اسی نے زمین کو تمہارے ماتحت کردیا ہے کہ اس کے رستوں پر چلو' اور اللہ کے دیئے میں سے کھاؤ' اور جی اٹھنا تو اسی کی طرف ہے -(۱۵)
کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہوگئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے اور وہ کانپ رہی ہو؟ (۱۶)

یا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر رہو گئے ہو کہ وہ تم پر سنگریزوں بھری ہوا چلا دے؟ ہاں! تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا؟ (۱۷)

اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا' پھر میرا انکار کیسا رہا؟ (۱۸)

کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا کہ پر پھیلاتے ہیں اور سکیڑتے ہیں۔ رحمٰن کے سوا کوئی انہیں تھام کر نہیں رکھتا۔ وہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ (۱۹)

یا رحمان کے سوا یہ کون ہے جو تمہارا لشکر بن کر تمہاری مدد کرے گا؟ کافر تو محض دھوکے میں پڑے ہیں۔ (۲۰)

یا یہ کون ہے جو تمہیں رزق دے گا' اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ نہیں' مگر وہ تو سرکشی اور نفرت پر اڑے ہوئے ہیں۔ (۲۱)

پھر کیا وہ جو اپنے منہ کو سرنگوں کیے چلتا ہے بہتر راہ پر ہے' یا وہ جو سیدھے راستے پر سیدھا ہو کر چلتا ہے؟ (۲۲)

کہہ دے ''اسی نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہارے لئے کان' آنکھ اور دل بنائے ہیں۔ مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو''۔ (۲۳)

کہہ دے ''اسی نے تمہیں زمین پر پھیلایا ہے اور اسی کے پاس تمہیں اکٹھا کیا جائے گا''۔ (۲۴)

اور وہ کہتے ہیں ''یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو؟'' (۲۵)

کہہ دے ''اس کا علم صرف اللہ کو ہے' میں تو محض ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں''۔ (۲۶)

ہاں! جب وہ اسے قریب ہی دیکھیں گے تو کافروں کے منہ برے بن جائیں گے' اور کہا جائے گا ''یہ ہے وہ جسے تم مانگا کرتے تھے''۔ (۲۷)

کہہ دے ''کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں ان کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے' تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟'' (۲۸)

کہہ دے ''وہی سراپا رحم ہے' ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں' اور تم جان لو گے کہ وہ کون ہے جو کھلی گمراہی میں ہے''۔ (۲۹)

کہہ ''کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون تمہارے پاس صاف پانی لائے گا؟'' (۳۰)

سورۃ قلم (٦٨)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۵۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

ن گواہ ہے قلم اور جو وہ لکھتے ہیں (١)

اپنے رب کی عنایت سے تو کوئی دیوانہ نہیں -(٢)

اور تیرے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے -(٣)

اور تو بڑے اخلاق کا مالک ہے-(٤)

ہاں! تو بھی دیکھے گا اور وہ بھی دیکھیں گے (٥)

کہ تم میں کون سر پھرا ہے !(٦)

تیرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہی ہدایت پائے ہوؤں کو بہتر جانتا ہے -(٧)

پس تو جھٹلانے والوں کی بات نہ مان -(٨)

وہ چاہتے ہیں کہ تو نرم پڑ جائے تو وہ بھی نرم پڑ جائیں -(٩)

مگر تو کہنا نہ مان کسی قسمیں کھانے والے کمینے (١٠)

طعنے دینے والے چغلیاں لے کر پھرنے والے (١١)

بھلے کاموں سے روکنے والے حد سے نکلنے والے گنہگار (١٢)

بدخو اس کے بعد بداصل کا (١٣)

اس لئے کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے -(١٤)

جب اسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے "یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں" -(١٥)

ہم اس کے نکوڑے پر داغ لگا دیں گے -(١٦)

بیشک ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالا ہے جیسے ہم نے ایک باغ والوں کو آزمایا تھا -جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح صبح اس کے پھل
توڑ لیں گے (١٧)

اور انہوں نے انشاءاللہ نہ کہا -(١٨)

پھر اس باغ پر جب وہ سوئے ہوئے تھے تیرے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا (عذاب) پھر گیا -(۱۹)

چنانچہ وہ کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا -(۲۰)

ہاں! صبح صبح انہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی -(۲۱)

''اگر پھل توڑنے ہیں تو اپنی کھیتی میں سویرے ہی جا پہنچو'' -(۲۲)

سو وہ چل پڑے' اور وہ چپکے چپکے کہتے جاتے تھے (۲۳)

کہ ''آج تمہارے پاس کوئی مسکین نہ آنے پائے'' -(۲۴)

اور وہ مقصد پر تیار ہو کر سویرے ہی جا پہنچے -(۲۵)

مگر جب اسے دیکھا تو کہہ اٹھے ''ہم تو راہ بھول گئے ہیں' (۲۶)

نہیں' بلکہ ہم بے نصیب ہیں'' -(۲۷)

ان میں جو سمجھدار تھا وہ بولا ''کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟'' (۲۸)

وہ کہنے لگے ''پاک ہے ہمارا رب' بیشک ہم ہی ظالم تھے'' -(۲۹)

پھر وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے -(۳۰)

کہنے لگے ''ہم پر افسوس! بے شک ہم سرکش تھے -(۳۱)

ممکن ہے ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدل دے' ہم اپنے رب کی طرف توجہ کرتے ہیں'' -(۳۲)

ایسا ہوتا ہے عذاب - اور آخرت کا عذاب بہت ہی بڑا ہوگا - کاش! وہ جانتے -(۳۳)

بے شک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمت بھرے باغ ہوں گے -(۳۴)

تو کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح کر دیں گے؟ (۳۵)

تمہیں کیا ہو گیا ہے' تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ (۳۶)

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو (۳۷)

کہ اس میں تمہارے لئے وہ ہو گا جو تم پسند کرتے ہو؟ (۳۸)

یا تم نے ہم سے قسم لے رکھی ہے جو روز قیامت تک پہنچے گی کہ تم جو حکم کرو گے تمہیں ملے گا؟ (۳۹)

ان سے پوچھ کہ ان میں کون اس بات کا ضامن بنتا ہے؟ (۴۰)

یا ان کے کوئی شریک ہیں پھر وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں -(۴۱)

جس دن پنڈلی سے پردہ ہٹا دیا جائے گا' اور لوگوں کو سجدے کے لئے بلایا جائے گا تو وہ کر نہ سکیں گے' (۴۲)

ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہو گی - اور انہیں سجدے کے لئے بلایا جاتا تھا جب وہ صحیح سالم تھے -(۴۳)

اب مجھے اور اسے جو اس کلام کو جھٹلاتا ہے چھوڑ دو' ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے جہاں سے انہیں معلوم بھی نہ ہو گا -(۴۴)

اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں - بے شک میرا داؤ پکا ہے -(۴۵)

کیا تو ان سے اجرت مانگتا ہے اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟ (۴۶)

یا ان کے پاس غیب ہے جسے وہ لکھتے جاتے ہیں؟ (۴۷)

اب تو اپنے رب کے فیصلے تک صبر کر اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا - جب اس نے پکارا اور وہ غم سے گھٹا تھا -(۴۸)

اگر اس پر اس کے رب کی عنایت نہ ہو جاتی تو وہ چٹیل میدان میں پڑا رہتا اور الزام بھی اس پر ہوتا -(۴۹)

مگر اس کے رب نے اسے نوازا اور اسے نیکوکاروں میں کر دیا -(۵۰)

اور قریب تھا کہ کافروں نے جب اس نصیحت کو سنا تو اپنی آنکھوں کے زور پر تجھے (مقصد سے) پھسلا دیتے۔ اور وہ کہتے ہیں "یہ تو دیوانہ ہے"۔(۵۱)

مگر یہ (قرآن) تو سارے جہان کے لئے صرف ایک نصیحت ہے۔(۵۲)

(۶۹) سورۃ حاقہ

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۵۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

حق ہو جانے والی، (۱)

کیا ہے حق ہو جانے والی؟ (۲)

اور تجھے کیا خبر کیا ہے حق ہو جانے والی؟ (۳)

ثمود اور عاد نے کھڑ کھڑا نے والے عذاب کو جھٹلایا -(۴)

پھر ثمود کو ایک سخت دھماکے سے ہلاک کر دیا گیا -(۵)

اور عاد کو تیز و تند سرد ہوا سے ہلاک کر دیا گیا، (۶)

جسے اللہ نے ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار لگا رکھا، اور تو ان لوگوں کو وہاں یوں گرے ہوئے دیکھتا جیسے اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے -(۷)

اب کیا تو ان میں کسی کو باقی دیکھتا ہے؟ (۸)

اور فرعون نے، اور جو اس سے پہلے ہوئے، اور الٹی ہوئی بستیوں نے خطائیں کیں -(۹)

ہاں! انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس نے انہیں بڑی سخت پکڑ میں پکڑ لیا -(۱۰)

جب پانی چڑھ گیا تو ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کر لیا، (۱۱)

تا کہ اسے تمہارے لئے ایک عبرت بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں -(۱۲)

پھر جب صور میں ایک ہی پھونک ماری جائے گی، (۱۳)

اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا لیا جائے گا اور انہیں ایک ہی چوٹ سے ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا، (۱۴)

اس دن ہونے والی بات ہو جائے گی، (۱۵)

اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بودا ہو گا، (۱۶)

اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے -اور تیرے رب کا عرش اس دن آٹھ نے اپنے اوپر اٹھایا ہو گا -(۱۷)

اس دن تمہیں پیش کیا جائے گا، تمہارا کوئی راز چھپا نہ رہے گا -(۱۸)

پھر جسے اس کی کتاب دائیں ہاتھ میں دی گئی وہ کہے گا "یہ لو !میری کتاب پڑھو -(۱۹)

میں سمجھتا تھا کہ میں اپنا حساب دیکھوں گا“ -(۲۰)

سو وہ خوش باش گزران کرے گا‘ (۲۱)

ایک عالی شان باغ میں‘ (۲۲)

جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔۔۔۔(۲۳)

”مزے سے کھاؤ اور پیو ان عملوں کے عوض جو تم گزرے زمانے میں انجام دے چکے ہو“ -(۲۴)

اور جسے اس کی کتاب بائیں ہاتھ میں دی گئی وہ کہے گا ”اے کاش! مجھے میری کتاب دی ہی نہ جاتی -(۲۵)

اور مجھے خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے! (۲۶)

اے کاش! یہ خاتمے کا وقت ہوتا -(۲۷)

میرا مال میرے کام نہیں آیا -(۲۸)

مجھ سے میرا اختیار چھن گیا“ -۔۔۔(۲۹)

”اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو‘ (۳۰)

پھر اسے دوزخ میں جھونک دو‘ (۳۱)

پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے اسے پرو دو -(۳۲)

وہ خدائے عظیم پر ایمان نہیں رکھتا تھا‘ (۳۳)

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا -(۳۴)

ہاں! آج یہاں کوئی اس کا دوست نہیں‘ (۳۵)

اور کوئی کھانا نہیں سوائے پیپ کے‘ (۳۶)

جسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا“ -(۳۷)

نہیں‘ میں قسم کھاتا ہوں ان کی جنہیں تم دیکھتے ہو‘ (۳۸)

اور جنہیں تم نہیں دیکھتے‘ (۳۹)

بیشک یہ ایک معزز رسول کا قول ہے‘ (۴۰)

اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں۔ مگر تم کم ہی مانتے ہو -(۴۱)

اور نہ کسی جوتشی کا قول ہے۔ مگر تم کم ہی نصیحت لیتے ہو -(۴۲)

یہ سارے جہان کے رب کا نازل کیا ہوا ہے -(۴۳)

اور اگر وہ ہمارے بارے میں کچھ باتیں بنا تا‘ (۴۴)

تو ہم اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے‘ (۴۵)

پھر اس کی دل کی رگ کاٹ دیتے‘ (۴۶)

پھر تم میں سے کوئی بھی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا -(۴۷)

اور بے شک یہ پرہیز گاروں کے لئے ایک نصیحت ہے -(۴۸)

اور ہم ضرور جانتے ہیں کہ تم میں جھٹلانے والے بھی ہیں -(۴۹)

مگر یہ کافروں کے لئے باعث حسرت ہے -(۵۰)

اور یہ یقینی سچائی ہے -(۵۱)

پس تو اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کئے جا -(۵۲)

(۷۰) سورۃ معارج

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۴۴

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ایک سوال کرنے والے نے آنے والے عذاب کا پوچھا ہے، (۱)

کافروں پر، جسے کوئی ہٹانے والا نہ ہو گا، (۲)

سیڑھیوں والے اللہ کی طرف سے۔ (۳)

فرشتے اور روح ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہوتی ہے اس کی طرف چڑھتے ہیں۔ (۴)

پس تو صبر کر صبر جمیل۔ (۵)

وہ اسے دور دیکھتے ہیں، (۶)

مگر ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ (۷)

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا، (۸)

اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگین اون کی طرح ہوں گے، (۹)

اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا، (۱۰)

جو انہیں نظر آتے ہونگے۔ مجرم چاہے گا کہ کاش! اس دن کے عذاب کے بدلے میں اپنا بیٹا دے دے، (۱۱)

اور اپنی بیوی، اور اپنا بھائی، (۱۲)

اور اپنا کنبہ جو اسے پناہ دیتا تھا، (۱۳)

اور جو کوئی بھی زمین میں ہے سب، پھر اپنے کو بچالے، (۱۴)

ہرگز نہیں۔ وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے، (۱۵)

کھال کھینچنے والی، (۱۶)

اسے بلاتی ہے جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑلیا، (۱۷)

اور (مال) جمع کیا پھر سنبھال کر رکھا۔ (۱۸)

ہاں! انسان تھڑ دلا بنایا گیا ہے، (۱۹)

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے‘ (۲۰)

اور جب اسے بھلائی ملتی ہے تو روک لیتا ہے‘ (۲۱)

سوائے نمازیوں کے‘ (۲۲)

جو اپنی نماز ہمیشہ ادا کرتے ہیں‘ (۲۳)

اور وہ جن کے مالوں میں مقررہ حق ہے‘ (۲۴)

سوالی اور بے نصیب کا‘ (۲۵)

اور وہ جو روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں‘ (۲۶)

اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے سہمے رہتے ہیں ۔۔۔(۲۷)

بیشک ان کے رب کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں ۔۔۔(۲۸)

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں‘ (۲۹)

سوائے اپنی بیویوں کے یا جن پر ان کا قبضہ ہو کہ پھر ان پر کوئی ملامت نہیں ۔۔۔(۳۰)

ہاں! جس نے اس کے علاوہ چاہا تو وہی حد سے بڑھنے والے لوگ ہیں۔۔۔(۳۱)

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد پر نگاہ رکھتے ہیں‘ (۳۲)

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں‘ (۳۳)

اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔(۳۴)

وہ باغوں میں عزت سے رہیں گے۔(۳۵)

مگر ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ تیری طرف گردن اٹھائے چلے آ رہے ہیں‘ (۳۶)

دائیں سے اور بائیں سے ٹولیوں میں؟ (۳۷)

کیا ان میں ہر شخص یہ آرزو کرتا ہے کہ اسے نعمت بھری جنت میں داخل کر دیا جائے؟ (۳۸)

ہرگز نہیں۔ ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔(۳۹)

مگر نہیں‘ میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر قادر ہیں (۴۰)

کہ ان سے بہتر کو ان کی جگہ بدل دیں اور ہمیں پیچھے نہیں کیا جا سکتا۔(۴۱)

اب انہیں چھوڑ دے کہ بحثیں کرتے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے‘
(۴۲)

جس دن وہ قبروں سے تیزی سے نکلیں گے گویا وہ کسی تھان کی طرف بھاگے جا رہے ہیں‘ (۴۳)

ان کی نگاہیں جھکی ہونگی‘ ان پر ذلت چھائی ہو گی۔۔۔۔۔ یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔(۴۴)

(۷۱) سورۃ نوح

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۲۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ "اپنی قوم کو خبردار کر، اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آ جائے" -(۱)

اس نے کہا "اے میری قوم ! میں تمہیں صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں، (۲)

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو، (۳)

وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے گا-
بیشک اللہ کی اجل جب آ جاتی ہے تو پیچھے نہیں کی جا سکتی - کاش! تم جانتے" -(۴)

اس نے کہا "میرے رب ! میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت دی، (۵)

مگر میری دعوت نے انہیں صرف دور بھگایا -(۶)

اور جب بھی میں نے انہیں دعوت دی تا کہ تو انہیں بخش دے تو
انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور کپڑوں سے اپنے آپکو ڈھانپ لیا اور اڑ گئے اور بڑا تکبر کیا-(۷)

پھر میں نے انہیں برملا دعوت دی، (۸)

پھر ان سے کھلم کھلا کہا، اور پوشیدہ طور پر بھی بات کی -(۹)

ہاں! میں نے کہا "اپنے رب سے بخشش مانگو کہ وہ بڑا ہی بخشنے والا ہے، (۱۰)

وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا، (۱۱)

اور تمہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے گا، اور تمہارے لئے باغ بنائے گا، اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا -(۱۲)

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے پاس عظمت کی امید نہیں رکھتے، (۱۳)

جبکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے بنایا ہے؟ (۱۴)

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان طبقوں میں بنائے، (۱۵)

اور ان میں چاند کو نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا؟ (۱۶)

اور اللہ ہی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا ہے، (۱۷)

پھر تمہیں اس میں لوٹا دے گا اور تمہیں نکال بھی لائے گا -(۱۸)

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ہے، (۱۹)

تاکہ تم اس کے کھلے رستوں پر چلو پھرو‘‘۔(۲۰)

نوح نے کہا ’’میرے رب ! انہوں نے میرا کہنا نہیں مانا اور ان کے پیچھے چلتے ہیں جن کے مال اور اولاد نے صرف ان کا نقصان بڑھایا ہے‘(۲۱)

اور بہت بڑا فریب کرتے ہیں‘(۲۲)

اور کہتے ہیں ’’اپنے خداؤں کو نہ چھوڑنا‘ اور ود‘ سواع‘ یغوث‘ یعوق اور نسر کو نہ چھوڑنا‘‘۔(۲۳)

حالانکہ انہوں نے بہتوں کو گمراہ کردیا ہے۔ مگر تو بھی ان ظالموں کی گمراہی کو ہی زیادہ کر‘‘۔(۲۴)

وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کر دیئے گئے‘ پھر آگ میں داخل کر دیئے گئے‘ اور پھر انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔(۲۵)

اور نوح نے کہا ’’میرے رب! زمین پر کافروں کا ایک بسنے والا بھی نہ چھوڑ۔(۲۶)

اگر تو انہیں چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور صرف بدکار اور ناشکر ہی پیدا کریں گے ۔(۲۷)

میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور اسے جو میرے گھر میں بطور مومن داخل ہوا اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بخش دے۔ اور ظالموں کی صرف تباہی میں ہی اضافہ کر‘‘۔(۲۸)

(۷۲) سورۃ جن

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۲۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

کہہ: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے سنا تو کہا "ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے' (۱)
جو راست روی کی طرف رہنمائی کرتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔
اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے' (۲)
اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے، جس نے کسی کو بیوی نہیں بنایا اور نہ بیٹا' (۳)
اور یہ کہ ہم میں احمق ہی اللہ کے خلاف بڑھ بڑھ کر باتیں کیا کرتا ہے' (۴)
اور یہ کہ ہم سمجھتے ہیں کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے' (۵)
اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ آدمی جنوں کے کچھ آدمیوں کی پناہ لیتے تھے سو انہوں نے ان میں سرکشی بڑھا دی ہے' (۶)
اور یہ کہ وہ سمجھتے ہیں، جس طرح تم سمجھتے ہو، کہ اللہ کسی کو پھر نہیں اٹھائے گا' (۷)
اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا' (۸)
اور یہ کہ ہم اس کی سننے کی بیٹھکوں پر بیٹھا کرتے تھے - لیکن جو اب سننا چاہے گا وہ اپنی تاک میں انگارہ پائے گا' (۹)
اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ آیا زمین والوں کے لئے برائی چاہی گئی ہے یا ان کا رب ان کے لئے بھلائی چاہتا ہے' (۱۰)
اور یہ کہ ہم میں نیک بھی ہیں اور ہم میں ان کے علاوہ بھی ہیں - ہم مختلف طریقوں پر ہیں' (۱۱)
اور یہ کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اللہ کو زمین پر ہرا نہیں سکیں گے اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکیں گے' (۱۲)
اور یہ کہ جب ہم نے یہ ہدایت سنی تو اس پر ایمان لے آئے ہیں۔
اور جو اپنے رب پر ایمان لے آتا ہے اسے کسی نقصان یا ظلم کا ڈر نہیں ہوتا' (۱۳)
اور یہ کہ ہم میں فرمانبردار بھی ہیں اور ہم میں غلط کار بھی ہیں۔
پھر جو فرمانبرداری کرتے ہیں وہ بھلائی کا قصد کرتے ہیں'' -(۱۴)
اور وہ جو غلط کار ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں' (۱۵)
اور یہ کہ (مجھے وحی کی گئی ہے) "اگر وہ راہ پر قائم رہتے تو ہم انہیں پانی سے سیراب کر دیتے' (۱۶)
تا کہ انہیں اس میں آزمائیں۔ اور جو اپنے رب کی یاد سے کنارا کر جاتا ہے اللہ اسے سخت عذاب میں ڈال دیتا ہے' (۱۷)
اور یہ کہ مقامات سجدہ اللہ کے لئے ہیں، پس اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو' (۱۸)
اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس سے دعا کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس پر جمگھٹا کرنے لگتے ہیں'' -(۱۹)
کہہ "میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا'' -(۲۰)
کہہ "میں تمہارے لئے کسی نقصان یا بھلائی کا اختیار نہیں رکھتا'' -(۲۱)
کہہ "مجھے کوئی اللہ سے نہیں بچا سکتا اور میں اس کے سوا کوئی پناہ گاہ بھی نہیں پا سکتا' (۲۲)

سوائے اس کے کہ میں اللہ کا کہا اور اس کے پیغامات پہنچاؤں۔
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اس کے لئے دوزخ کی آگ ہوگی
جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔(۲۳)
یہاں تک کہ جب وہ اسے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے
دیکھیں گے تو وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار زیادہ کمزور ہیں اور تعداد میں تھوڑے ہیں“ ۔(۲۴)
کہہ ”مجھے خبر نہیں کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
قریب ہے یا میرا رب اس کے لئے کوئی لمبی مدت مقرر کرے گا۔(۲۵)
وہ غیب کا جاننے والا ہے، مگر اپنے غیب سے کسی کو آگاہ نہیں کرتا، (۲۶)
سوائے اس کے کہ وہ اپنے کسی رسول سے راضی ہو، پھر وہ اس کے آگے اور اس کے پیچھے چوکیدار لگا دیتا ہے، (۲۷)
تا کہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں،
اور اس نے انکے احوال کا احاطہ کر رکھا ہے، اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔“ (۲۸)

(۷۳) سورۃ مزمل

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۲۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اے چادر اوڑھنے والے! (۱)

رات کو اٹھ مگر تھوڑا، (۲)

اس کا نصف یا اس سے تھوڑا کم کرلے، (۳)

یا اس پر زیادہ کرلے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ۔ (۴)

ہم تجھ پر ایک بھاری بات (ذمہ داری) ڈالنے والے ہیں۔ (۵)

بیشک رات کا اٹھنا نفس کو بڑا روندنے والا ہے اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے (۶)

بیشک دن میں تیرے لئے لمبی مصروفیت ہے ۔ (۷)

اور اپنے رب کا نام یاد کر اور سب سے الگ ہو کر اسی کا ہو جا ۔ (۸)

وہ مشرق و مغرب کا رب ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں، پس اسے کارساز بنالے ۔ (۹)

اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور خوبصورتی سے ان سے الگ ہو جا ۔ (۱۰)

اور مجھے اور خوشحال جھٹلانے والوں کو چھوڑ دے، اور انہیں تھوڑی مہلت دے ۔ (۱۱)

ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور دوزخ، (۱۲)

اور گلے میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب ۔ (۱۳)

جس دن زمین اور پہاڑ تھرتھرائیں گے اور پہاڑ بھربھری ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے ۔ (۱۴)

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا ۔ (۱۵)

مگر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے بڑی سختی میں پکڑلیا ۔ (۱۶)

اب اگر تم نے کفر کیا تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا، (۱۷)

اور جس میں آسمان کھل جائے گا ۔ اس کا وعدہ تو پورا ہو کر رہتا ہے ۔ (۱۸)

یہ ایک نصیحت ہے، سو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ بنالے ۔ (۱۹)

بیشک تیرا رب جانتا ہے کہ تو اور تیرے ساتھیوں میں سے ایک گروہ

دو تہائی رات کے قریب اور اس کا نصف اور اس کا ایک تہائی اٹھتا ہے ۔

مگر اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ ٹھہراتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ تم اسے پورا نہ کر سکو گے
سو اس نے تمہاری طرف توجہ کی ہے۔ اب قرآن میں سے جو آسان معلوم ہو پڑھ لیا کرو۔
وہ جانتا ہے کہ تم میں بعض بیمار ہوں گے اور دوسرے زمین میں اللہ کا فضل ڈھونڈنے نکلیں گے
اور دوسرے اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے پس جتنا اس میں آسان معلوم ہو پڑھ لو
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرض حسنہ دو۔ اور تم جو بھلائی بھی آگے بھیجو گے
اسے اللہ کے پاس بہتر اور اجر میں بڑا پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگو۔
بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۲۰)

(۷۴) سورۃ مدثر

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۵۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اے کپڑوں میں لپٹنے والے! (۱)

اٹھ اور ڈرا، (۲)

اور اپنے رب کی بڑائی کر، (۳)

اور اپنی پوشاک صاف کر، (۴)

اور ناپاکی سے الگ ہو، (۵)

اور احسان نہ کر کہ زیادہ حاصل کرے، (۶)

اور اپنے رب کے لئے صبر کر -(۷)

ہاں! جب صور پھونکا جائے گا، (۸)

تو وہ دن بڑا مشکل دن ہوگا، (۹)

کافروں پر آسان نہ ہوگا -(۱۰)

مجھے اور اسے چھوڑ دے جسے میں نے اکیلا پیدا کیا، (۱۱)

اور جسے بڑھتا ہوا مال دیا، (۱۲)

اور حاضر باش بیٹے، (۱۳)

اور اس کے کام کو خوب آسان کیا، (۱۴)

پھر بھی وہ خواہش کرتا ہے کہ میں اسے اور دوں، (۱۵)

ہرگز نہیں -وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے -(۱۶)

میں اسے بڑی چڑھائی پر چڑھادوں گا-(۱۷)

اس نے سوچا اور اندازہ کیا، (۱۸)

وہ ہلاک ہو اس نے کیسا اندازہ کیا! (۱۹)

وہ پھر ہلاک ہو اس نے کیسا اندازہ کیا! (۲۰)

پھر اس نے نگاہ کی' (۲۱)

پھر تیوری چڑھائی' اور برا منہ بنایا' (۲۲)

پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا' (۲۳)

اور بولا "یہ تو محض جادو ہے جو چلا آتا ہے' (۲۴)

یہ تو محض انسان کا قول ہے"۔ (۲۵)

میں اسے سقر میں ڈال دوں گا۔ (۲۶)

اور تجھے کیا معلوم سقر کیا ہے؟ (۲۷)

وہ نہ کچھ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے' (۲۸)

جسم کو خوب جھلستی ہے' (۲۹)

اس پر انیس مقرر ہیں۔ (۳۰)

اور ہم نے فرشتوں کو ہی آگ کے داروغے بنایا ہے' اور ان کی گنتی کو کافروں کے لئے صرف ایک آزمائش بنایا ہے
تاکہ جنہیں کتاب دی گئی تھی وہ یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان بڑھ جائے
' اور اہل کتاب اور مومن شک میں نہ رہیں' اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے
اور جو کافر ہیں کہہ دیں "اس مثال سے اللہ کیا چاہتا ہے؟" اس طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے
اور جسے چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے۔ اور تیرے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔
اور یہ تو آدمی کے لئے صرف ایک نصیحت ہے۔ (۳۱)

نہیں' چاند کی قسم' (۳۲)

اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیر جاتی ہے' (۳۳)

اور صبح کی جب وہ روشن ہو جاتی ہے' (۳۴)

وہ بھاری چیزوں میں سے ایک ہے' (۳۵)

آدمی کو ڈرانے والی ہے' (۳۶)

اسے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔ (۳۷)

ہر شخص اپنی کمائی کے بدلے میں گروی ہے' (۳۸)

سوائے دائیں والوں کے۔ (۳۹)

وہ باغوں میں پوچھتے ہوں گے' (۴۰)

مجرموں کے بارے میں' (۴۱)

"تمہیں کیا چیز سقر میں لائی ہے"؟ (۴۲)

وہ کہیں گے "ہم نمازیوں میں نہ تھے' (۴۳)

اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے' (۴۴)

اور ہم بحث کرنے والوں کے ساتھ بحثیں کیا کرتے تھے' (۴۵)

اور ہم روز جزا کو جھٹلاتے تھے' (۴۶)

یہاں تک کہ ہم پر یقینی بات آ گئی۔ (۴۷)

اب سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں فائدہ نہیں دے گی۔ (۴۸)

ہاں! انہیں کیا ہو گیا ہے کہ اس نصیحت سے کنارہ کئے ہوئے ہیں' (۴۹)

گویا وہ بدکنے والے گدھے ہیں، (۵۰)

جو شیر سے بھاگتے ہیں۔(۵۱)

نہیں، بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے کہ اسے کھلے صحیفے دیئے جائیں، (۵۲)

ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔(۵۳)

ہرگز نہیں، یہ ایک نصیحت ہے، (۵۴)

سو جو چاہے اس سے نصیحت لے۔(۵۵)

مگر وہ نصیحت نہیں لیتے، سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔وہی تقویٰ کا اہل ہے اور وہی بخشش کا اہل ہے۔(۵۶)

(۷۵) سورۃ قیامتہ

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۴۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں ' (۱)

اور میں ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں ۔ (۲)

کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے ؟ (۳)

کیوں نہیں ' ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کا پور پور درست کر دیں ۔ (۴)

نہیں ' مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی بدکاری کرتا رہے ۔ (۵)

پوچھتا ہے "روز قیامت کب ہو گا ؟" (۶)

ہاں ! جب آنکھیں چندھیا جائیں گی ' (۷)

چاند گہنا جائے گا ' (۸)

اور سورج اور چاند اکٹھے ہو جائیں گے ' (۹)

اس دن انسان کہے گا "کہاں جائیں بھاگ کے ؟" (۱۰)

نہیں ' نہیں کوئی پناہ نہیں ۔ (۱۱)

اس دن تیرے رب کے پاس ہی ٹھکانا ہو گا ۔ (۱۲)

اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا ۔ (۱۳)

نہیں ' بلکہ انسان خود اپنے اوپر دلیل ہے ' (۱۴)

اگرچہ وہ بہانے لگائے ۔ (۱۵)

(اے رسول !) اس (قرآن) کے ساتھ اپنی زبان نہ چلا کہ اس کے ساتھ جلدی کر لے ۔ (۱۶)

اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھانا ہمارے ذمے ہے ۔ (۱۷)

اور جب ہم اسے پڑھ دیں تو اس کی پڑھائی کی پیروی کر ۔ (۱۸)

پھر اس کا واضح کرنا بھی ہمارے ذمے ہے " ۔ (۱۹)

نہیں' نہیں' تم دنیا کو پسند کرتے ہو' (۲۰)

اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔(۲۱)

بعض چہرے اس دن ترو تازہ ہوں گے' (۲۲)

اپنے رب کو دیکھتے ہوں گے۔(۲۳)

اور بعض چہرے اس دن اداس ہوں گے' (۲۴)

خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ سختی کی جائے گی۔(۲۵)

نہیں' نہیں' جب وہ ہنسلی تک پہنچ جائے گی' (۲۶)

اور کہا جائے گا "کون ہے' جھاڑ پھونک کرنے والا؟" (۲۷)

اور وہ خیال کرے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے' (۲۸)

اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے گی' (۲۹)

اس دن تیرے رب کے پاس ہانکے ہوئے جانا ہوگا۔(۳۰)

مگر اس نے سچ نہ مانا اور نہ نماز ادا کی' (۳۱)

بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑ لیا' (۳۲)

پھر اپنے گھر کی طرف اینٹھتا ہوا چل دیا۔(۳۳)

افسوس تجھ پر' افسوس! (۳۴)

پھر افسوس تجھ پر' افسوس! (۳۵)

کیا انسان سمجھتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶)

کیا وہ منی کی ایک بوند نہ تھا جو ٹپکائی جاتی ہے؟ (۳۷)

پھر وہ خون کی پھٹکی بنا' پھر اللہ نے اسے بنایا پھر درست کیا' (۳۸)

پھر اس سے دو قسمیں نر اور مادہ بنا دیں۔(۳۹)

کیا وہ ذات اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔(۴۰)

سورۃ دھر (۷۶)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۳۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

کیا زمانے میں انسان پر ایک وقت ایسا آیا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر شے نہ تھا؟ (۱)

ہم نے انسان کو ایک ملے جلے نطفے سے بنایا جسے ہم آزماتے ہیں، پھر اسے سننے والا، دیکھنے والا بنا دیا۔ (۲)

ہم نے اسے راہ دکھا دی ہے، چاہے تو شکر گزار ہو چاہے تو ناشکر گزار۔ (۳)

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (۴)

ہاں! نیک لوگ ایسے پیالے سے پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی، (۵)

ایک چشمہ ہوگا جس سے اللہ کے بندے اسے خوب بہا کر پئیں گے۔ (۶)

وہ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی تکلیف ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔ (۷)

اور وہ اس کی محبت میں مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں ـــــ (۸)

"ہم تو صرف اللہ کی ذات کے لئے تمہیں کھلاتے ہیں، ہم تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں چاہتے۔ (۹)

ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور ڈراؤنے دن سے ڈرتے ہیں"۔ (۱۰)

سو اللہ انہیں اس دن کی تکلیف سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور خوشی عطا کرے گا، (۱۱)

اور ان کے صبر کا بدلہ باغ اور ریشم ہوگا۔ (۱۲)

وہاں وہ تختوں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں وہ نہ سورج دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔ (۱۳)

اور ان پر سائے جھک رہے ہوں گے اور ان کے خوشے خوب لٹکتے ہوں گے۔ (۱۴)

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور شیشے کے پیالوں کا دور چلے گا، (۱۵)

شیشے بھی چاندی کے جنہیں انہوں نے خوب اندازے سے بنایا ہوگا۔ (۱۶)

اور وہاں وہ ایسے پیالے سے پئیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ (۱۷)

وہاں ایک چشمہ ہوگا جس کا نام سلسبیل ہوگا۔ (۱۸)

اور ان کے گرد حاضر باش لڑکے گردش کریں گے۔ جب تو انہیں دیکھے گا تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا۔ (۱۹)

اور جب تو وہاں نگاہ کرے گا تو بڑی نعمتیں اور ایک بڑی سلطنت دیکھے گا-(۲۰)

ان پر باریک اور گاڑھے سبز ریشمی کپڑے ہوں گے 'اور وہ چاندی کے کنگن پہنے ہوں گے 'اور انکا رب انہیں پاکیزہ مشروب پلائے گا-(۲۱)

بیشک یہ ہے تمہاری جزا اور تمہاری کوشش قبول کرلی گئی ہے۔۔۔(۲۲)

("اے رسول!) ہم نے ہی تجھ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے-(۲۳)

پس تو اپنے رب کے فیصلے تک صبر کر 'اور ان میں سے کسی گناہگار 'ناشکرے کا کہنا مان-(۲۴)

اور صبح و شام اپنے رب کا نام یاد کر-(۲۵)

اور رات کو بھی اسے سجدہ کر اور لمبی رات میں اس کی تسبیح کر"-(۲۶)

یہ لوگ دنیا کو پسند کرتے ہیں اور ایک بھاری دن کو اپنے پیچھے ڈال رہے ہیں-(۲۷)

ہم نے ہی انہیں پیدا کیا ہے 'اور ان کے جوڑوں کو مضبوط کیا ہے 'اور جب ہم چاہیں گے ان کے نمونے بدل ڈالیں گے -(۲۸)

یہ ایک نصیحت ہے 'سو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرلے-(۲۹)

مگر تم وہی چاہو گے جو اللہ چاہتا ہے- بیشک اللہ علم والا 'حکمت والا ہے-(۳۰)

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے-اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے-(۳۱)

(۷۷) سورۃ مرسلات

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۵۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

گواہ ہیں وہ جو لگاتار چلتی ہیں، (۱)

پھر زور کا جھونکا دیتی ہیں، (۲)

اور وہ جو خوب پھیلا دیتی ہیں، (۳)

پھر الگ الگ کر دیتی ہیں، (۴)

پھر نصیحت لاتی ہیں، (۵)

حجت کے طور پر یا ڈرانے کے لئے، (۶)

بیشک جو وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ پورا ہو کے رہے گا -(۷)

ہاں! جب ستارے مدھم پڑ جائیں گے، (۸)

جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے، (۹)

جب پہاڑ اڑتے پھریں گے، (۱۰)

جب رسولوں کا وقت ٹھہرا دیا جائے گا -(۱۱)

کس دن کے لئے انہیں ملتوی کیا گیا ہے؟ (۱۲)

فیصلے کے دن کے لئے -(۱۳)

اور تجھے کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے !(۱۴)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر !(۱۵)

کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ (۱۶)

پھر ہم بعد والوں کو ان کے پیچھے بھیجتے ہیں -(۱۷)

مجرموں کے ساتھ ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں -(۱۸)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر !(۱۹)

کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے نہیں بنایا، (۲۰)

پھر اسے ایک مضبوط جگہ میں رکھا' (۲۱)

ایک معلوم اندازے تک' (۲۲)

ہاں! ہم نے اندازہ کیا تو ہم کیا ہی اچھا اندازہ کرنے والے ہیں! (۲۳)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! (۲۴)

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا' (۲۵)

زندوں اور مردوں کو' (۲۶)

اور اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا؟ (۲۷)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! (۲۸)

چلو اس کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے' (۲۹)

چلو تین شاخوں والی چھاؤں کی طرف' (۳۰)

جو نہ سایہ دیتی ہے اور نہ تپش سے بچاتی ہے- (۳۱)

وہ شعلے پھینکتی ہے جیسے محل' (۳۲)

گویا وہ زرد اونٹ ہوں- (۳۳)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! (۳۴)

یہ ہے وہ دن جب وہ بول نہیں سکتے' (۳۵)

اور نہ انہیں اجازت ہے کہ عذر پیش کریں- (۳۶)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! (۳۷)

یہ ہے فیصلے کا دن' ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کر لیا ہے- (۳۸)

اب اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے تو میرے خلاف چل دیکھو- (۳۹)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! (۴۰)

بیشک پرہیز گار چھاؤں اور چشموں میں ہیں' (۴۱)

اور ان میووں میں جو ان کو مرغوب ہیں---- (۴۲)

''مزے سے کھاؤ پیو' ان عملوں کے سبب جو تم کیا کرتے تھے''- (۴۳)

نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں- (۴۴)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! (۴۵)

''کھاؤ اور تھوڑا فائدہ اٹھالو کہ تم مجرم ہو''- (۴۶)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! (۴۷)

جب انہیں کہا جاتا ہے کہ جھک جاؤ وہ نہیں جھکتے- (۴۸)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر! (۴۹)

ہاں! اس کے بعد تم کس بات پر ایمان لاؤ گے؟ (۵۰)

سورۃ نبا (۷۸)

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۴۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے
وہ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟ (۱)
اس بڑی خبر کے بارے میں، (۲)
جس میں وہ الگ الگ رائے رکھتے ہیں۔ (۳)
نہیں، وہ جان لیں گے، (۴)
پھر نہیں، وہ جان لیں گے۔ (۵)
کیا ایسا نہیں کہ ہم نے زمین کو بچھونا بنایا، (۶)
اور پہاڑوں کو میخیں، (۷)
تمہیں جوڑے جوڑے بنایا، (۸)
تمہاری نیند کو آرام بنایا، (۹)
رات کو لباس بنایا، (۱۰)
دن کو روزگار بنایا، (۱۱)
تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) تعمیر کیے، (۱۲)
چمکنے والا چراغ بنایا، (۱۳)
نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار بارش برسائی، (۱۴)
تاکہ اس سے اناج اور سبزہ اگائیں، (۱۵)
اور گھنے باغ۔ (۱۶)
بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے، (۱۷)
جس دن صور پھونکا جائے گا اور تم گروہ گروہ بن کر چلے آؤ گے، (۱۸)
اور آسمان کھولا جائے گا کہ (اس میں) دروازے بن جائیں گے، (۱۹)
اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ وہ ریت بن جائیں گے۔ (۲۰)
بے شک دوزخ ایک گھات ہے، (۲۱)
ٹھکانا ہے سرکشوں کا، (۲۲)
جس میں وہ مدتوں رہیں گے۔ (۲۳)
وہاں نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے اور نہ پینے کی کوئی چیز، (۲۴)
سوائے گرم پانی اور پیپ کے، (۲۵)

بدلہ حسب حال(۲۶)
وہ حساب کی توقع نہیں رکھتے تھے'(۲۷)
اور ہماری نشانیوں کو بڑھ بڑھ کر جھٹلاتے تھے-(۲۸)
مگر ہم نے ہر چیز کو لکھ کر شمار کر رکھا تھا---(۲۹)
''لو! مزا چکھو اب ہم صرف تمہارا عذاب ہی بڑھائیں گے''-(۳۰)
بے شک پرہیز گار مراد پائیں گے'(۳۱)
باغ اور انگور'(۳۲)
ہم عمر نوجوان عورتیں'(۳۳)
اور چھلکتے جام-(۳۴)
وہاں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھٹلانا'(۳۵)
بدلہ تیرے رب کی طرف سے' بخشش حساب کی'(۳۶)
رب آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے' نہایت رحم کرنے والا' جس سے بات کرنے کا انہیں یارا نہ ہوگا-(۳۷)
جس دن روح اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے-وہ بولیں گے نہیں سوائے اس کے جسے رحمان نے اجازت دی اور اس نے بات بھی ٹھیک کہی-(۳۸)
یہی ہے سچا دن' سو جس نے چاہا اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنالیا-(۳۹)
ہم نے تمہیں ایک قریبی عذاب سے خبردار کر دیا ہے' جس دن انسان دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا' اور کافر کہے گا ''اے کاش! میں مٹی ہوتا!''(۴۰)

(۷۹) سورۃ نازعات

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۲ آیات ۴۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

گواہ ہیں وہ جو تہوں میں ڈوب کر کھینچ لاتی ہیں، (۱)

اور وہ جو آرام سے گرہ کھول دیتی ہیں، (۲)

اور وہ جو تیرتی پھرتی ہیں، (۳)

پھر آگے بڑھ جاتی ہیں، (۴)

پھر کام کی تدبیر کرتی ہیں -(۵)

جس دن کانپنے والی کانپے گی، (۶)

جس کے پیچھے ایک اور آئے گی -(۷)

دل اس دن دھڑک رہے ہوں گے، (۸)

آنکھیں ان کی نیچی ہوں گی -(۹)

وہ کہتے ہیں ''کیا ہم الٹے پاؤں لوٹا دیے جائیں گے؟(۱۰)

کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے'' -؟ (۱۱)

کہتے ہیں ''تب تو وہ خسارے کی واپسی ہوگی !''(۱۲)

ہاں! وہ صرف ایک ہی ڈانٹ ہوگی، (۱۳)

اور وہ جاگ رہے ہوں گے -(۱۴)

کیا تیرے پاس موسیٰ کی بات پہنچی ہے؟ (۱۵)

جب اس کے رب نے اسے طویٰ کی مقدس وادی میں آواز دی -(۱۶)

''فرعون کے پاس جا کہ وہ سرکش ہوگیا ہے'' (۱۷)

پھر کہہ ''کیا تیرے لئے ممکن ہے کہ تو سنور جائے، (۱۸)

اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں پھر تو ڈر جائے؟'' (۱۹)

پھر اس نے اسے بہت بڑی نشانی دکھائی، (۲۰)

مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا' (۲۱)

پھر وہ تیز تیز لوٹ گیا' (۲۲)

اور اس نے (لوگوں کو) جمع کیا اور آواز دی' (۲۳)

کہنے لگا ''میں ہوں تمہارا عالی مرتبہ آقا۔'' (۲۴)

پھر اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔(۲۵)

بیشک اس میں اس کے لئے جو ڈرتا ہے ایک سبق ہے۔(۲۶)

کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا؟ اس نے اسے تعمیر کیا' (۲۷)

اس کا ابھار اونچا کیا پھر اسے درست کیا' (۲۸)

اور اس کی رات پر اندھیرا ڈالا اور اس کی روشنی کو باہر لایا' (۲۹)

اور زمین کو اس کے بعد پھیلایا۔(۳۰)

اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا' (۳۱)

اور پہاڑوں کو گاڑا' (۳۲)

سامان تمہارے لئے اور تمہارے مویشوں کے لئے۔(۳۳)

پھر جب وہ بڑا ہنگامہ آئے گا' (۳۴)

جس دن انسان سوچے گا جو کوشش اس نے کی تھی' (۳۵)

اور دوزخ سامنے لائی جائے گی اس کے لئے جو دیکھتا ہے۔(۳۶)

پھر وہ جو سرکش تھا' (۳۷)

اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتا تھا' (۳۸)

دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔(۳۹)

اور وہ جو اپنے رب کے مقام سے ڈرتا تھا اور نفس کو خواہشات سے روکتا تھا' (۴۰)

جنت ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔(۴۱)

تجھ سے اس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی؟ (۴۲)

اس کے ذکر سے تیرا کیا کام! (۴۳)

اس کا وقت تو تیرے رب کے پاس ہے۔(۴۴)

تو تو صرف تنبیہ کرنے والا ہے' اسے جو اس (گھڑی) سے ڈرتا ہے۔(۴۵)

جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو خیال کریں گے کہ وہ صرف ایک شام ٹھہرے تھے یا اس کی صبح۔(۴۶)

(۸۰) سورۃ عبس

مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱ آیات ۴۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا (۱)

کہ اس کے پاس اندھا آیا (۲)

مگر تجھے کیا خبر کہ شاید وہ سنور جاتا (۳)

یا نصیحت لیتا اور نصیحت اسے فائدہ دیتی -(۴)

مگر جس نے بے نیازی دکھائی (۵)

تو اس کی فکر کرتا ہے -(۶)

حالانکہ وہ نہ سنورے تو تجھ پر الزام نہیں -(۷)

اور جو تیرے پاس بھاگتا ہوا آیا (۸)

اور وہ ڈرتا بھی ہے (۹)

تو اس سے بے رخی برتتا ہے !(۱۰)

نہیں، یہ تو ایک یاد دہانی ہے -(۱۱)

سو جس نے چاہا اسے یاد کر لیا -(۱۲)

یہ عزت والے اوراق میں ہے (۱۳)

جو ہیں بلند مقام، پاکیزہ (۱۴)

ان کاتبوں کے ہاتھوں میں (۱۵)

جو بزرگ اور نیک ہیں -(۱۶)

ہلاک ہو انسان، وہ کیا ناشکرا ہے !(۱۷)

کس چیز سے اس نے اسے بنایا ہے؟(۱۸)

ایک بوند سے -اسے بنایا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا (۱۹)

پھر راہ اس پر آسان کر دی' (۲۰)

پھر اسے مارا تو اسے قبر میں ڈال دیا' (۲۱)

پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا -(۲۲)

نہیں' جو حکم اس نے اسے دیا تھا اسے اس نے پورا نہیں کیا -(۲۳)

تو انسان اپنی خوراک کو ہی دیکھے' (۲۴)

کہ ہم نے خوب پانی برسایا' (۲۵)

پھر زمین کو خوب پھاڑا' (۲۶)

پھر اس میں غلہ اگایا' (۲۷)

اور انگور اور ترکاری' (۲۸)

اور زیتون اور کھجور' (۲۹)

اور گنجان باغ' (۳۰)

اور میوے اور گھاس' (۳۱)

سامان تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے -(۳۲)

پھر جب بہرا کرنے والا غل مچے گا' (۳۳)

جس دن آدمی بھاگ جائے گا اپنے بھائی سے' (۳۴)

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے' (۳۵)

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے -(۳۶)

اس دن ان میں سے ہر آدمی اس حال میں ہوگا جو اسے دوسروں سے بے پروا کر دے گا -(۳۷)

اس دن بعض چہرے دمکتے ہوں گے' (۳۸)

ہنستے اور ہشاش بشاش -(۳۹)

اور اس دن بعض چہرے' ان پر گرد ہوگی' (۴۰)

اور ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی -(۴۱)

یہی تو ہیں کافر و بدکار لوگ -(۴۲)

(۸۱) سورۃ تکویر

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۲۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، (۱)

جب ستارے مدھم پڑ جائیں گے، (۲)

جب پہاڑ چلا دیئے جائیں گے، (۳)

جب گابھن اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی، (۴)

جب وحشی جانور اکٹھے ہو جائیں گے، (۵)

جب سمندر چھلک پڑیں گے، (۶)

جب جانیں (جسموں سے) جوڑ دی جائیں گی، (۷)

جب زندہ گاڑی ہوئی سے پوچھا جائے گا، (۸)

وہ کس گناہ میں قتل کی گئی -(۹)

اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے، (۱۰)

جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی، (۱۱)

جب دوزخ بھڑکائی جائے گی، (۱۲)

جب جنت قریب لائی جائے گی، (۱۳)

تو ہر شخص جان لے گا جو وہ لے کر آیا ہے -(۱۴)

مگر نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے رہ جانے والوں، (۱۵)

چلنے والوں، چھپ جانے والوں کی، (۱۶)

اور رات کی جب وہ بھر جاتی ہے، (۱۷)

اور صبح کی جب وہ سانس لیتی ہے، (۱۸)

یقیناً یہ ایک باعزت رسول کا قول ہے، (۱۹)

قوت والا، صاحب عرش کے نزدیک مقام رکھنے الا، (۲۰)

سردار اور پھر با اعتبار -(۲۱)

اور تمہارا ساتھی کوئی پاگل تو نہیں -(۲۲)

اور اس نے اسے صاف کھلے کنارے پر دیکھا ہے -(۲۳)

اور وہ غیب کے معاملے میں بخیل بھی نہیں -(۲۴)

اور یہ مردود شیطان کا قول بھی نہیں، (۲۵)

پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو! (۲۶)

یہ تو سارے جہان کے لئے صرف ایک یاددہانی ہے، (۲۷)

اس کے لئے جو تم میں سیدھی راہ اختیار کرنا چاہے -(۲۸)

مگر تم نہیں چاہ سکتے سوائے اس کے جو اللہ، جہانوں کا رب، چاہے -(۲۹)

(۸۲) سورۃ انفطار

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۱۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

جب آسمان کھل جائے گا '(۱)

جب ستارے پراگندہ ہو جائیں گے '(۲)

جب سمندر بہہ نکلیں گے '(۳)

جب قبریں الٹ دی جائیں گی '(۴)

تو ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے رکھا-(۵)

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے مہربان رب کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا ہے '(۶)

وہ جس نے تجھے بنایا' پھر تجھے درست کیا' پھر تجھ میں توازن رکھا '(۷)

جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا-(۸)

نہیں' بلکہ تم قانون جزا کو جھٹلاتے ہو '(۹)

مگر تم پر نگران مقرر ہیں '(۱۰)

معزز لکھنے والے '(۱۱)

وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو-(۱۲)

بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے '(۱۳)

اور بے شک بدکار لوگ دوزخ میں ہوں گے '(۱۴)

جس میں وہ روز جزا کو جا ملیں گے '(۱۵)

اور وہ اس سے کچھ او جھل بھی نہیں-(۱۶)

اور تجھے کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے '(۱۷)

پھر تجھے کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے ؟(۱۸)

جس دن کوئی کسی کے لئے کچھ اختیار نہ رکھے گا- اور معاملہ اس دن اللہ کے ہاتھ میں ہو گا-(۱۹)

سورة مطففین (۸۳)

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۳۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

خرابی ہے کم ناپنے تولنے والوں کے لئے‘ (۱)

وہ جو لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں‘ (۲)

مگر جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں -(۳)

کیا انہیں خیال نہیں کہ وہ اٹھائے جائیں گے‘ (۴)

ایک بڑے دن‘ (۵)

جس دن لوگ آقائے جہان کے سامنے کھڑے ہوں گے -(۶)

نہیں‘ بدکاروں کی کتاب سجین میں ہے -(۷)

اور تجھے کیا خبر کہ سجین کیا ہے -(۸)

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی -(۹)

افسوس اس دن جھٹلانے والوں پر‘ (۱۰)

وہ جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں -(۱۱)

اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا سوائے ہر حد سے نکلنے والے‘ گناہ گار کے‘ (۱۲)

جسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے ”یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں“ -(۱۳)

نہیں‘ ان کی کمائی ان کے دلوں پر زنگ بن گئی ہے -(۱۴)

نہیں‘ اس دن یہ لوگ اپنے رب سے اوٹ میں ہوں گے -(۱۵)

پھر وہ دوزخ میں جا ملیں گے -(۱۶)

پھر کہا جائے گا ”یہ ہے وہ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے“ -(۱۷)

نہیں‘ نیکوکاروں کی کتاب علیون میں ہے -(۱۸)

اور تجھے کیا خبر علیون کیا ہے -(۱۹)

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی' (۲۰)

جسے خدا کے مقرب دیکھتے ہیں -(۲۱)

بے شک نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے' (۲۲)

تختوں پر (بیٹھے) نظارے کرتے ہوں گے' (۲۳)

تو ان کے چہروں پر نعمتوں کی تروتازگی دیکھے گا-(۲۴)

انہیں سر بمہر خالص شراب پینے کو دی جائے گی' (۲۵)

جس پر مشک کی مہر لگی ہوگی- اور رغبت کرنے والوں کو اسی کی رغبت کرنی چاہئے -(۲۶)

اور اس میں آمیزش تسنیم کی ہوگی' (۲۷)

ایک چشمہ ہوگا جس سے خدا کے مقرب پئیں گے -(۲۸)

ہاں! ہاں! مجرم ایمان والوں پر ہنسا کرتے تھے' (۲۹)

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مارتے' (۳۰)

اور جب اپنے گھروں کو لوٹتے تو باتیں بناتے ہوئے لوٹتے' (۳۱)

اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے "یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں" (۳۲)

حالانکہ وہ ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے -(۳۳)

ہاں! آج ایمان والے کافروں پر ہنس رہے ہیں' (۳۴)

تختوں پر بیٹھے نظارے کرر ہے ہیں! (۳۵)

کیا کافروں کو ان کے کئے کا بدلہ مل گیا ہے؟ (۳۶)

(۸۴) سورۃ انشقاق

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۲۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا، (۱)

اور اپنے رب کی طرف کان لگائے گا، اور اس پر یہی لازم ہے -(۲)

اور جب زمین کھینچی جائے گی، (۳)

اور جو کچھ اس میں ہے ڈال دے گی اور خالی ہو جائے گی، (۴)

اور اپنے رب کی طرف کان لگائے گی، اور اس پر یہی لازم ہے -(۵)

اے انسان! تو اپنے رب کی جانب سخت محنت کرے گا پھر اسے ملے گا -(۶)

پھر جسے اس کی کتاب دائیں ہاتھ میں دی گئی، (۷)

اس سے آسان حساب لیا جائے گا، (۸)

اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش پلٹ کر آئے گا -(۹)

اور جسے اس کی کتاب اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دی گئی، (۱۰)

وہ موت کو پکارے گا، (۱۱)

اور بھڑکتی آگ میں جا ملے گا -(۱۲)

وہ اپنے گھر والوں میں خوش رہتا تھا -(۱۳)

وہ خیال کرتا تھا کہ وہ کبھی نہ لوٹے گا -(۱۴)

کیوں نہیں، اس کا رب اسے دیکھ رہا تھا -(۱۵)

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی، (۱۶)

اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ سمیٹ لیتی ہے، (۱۷)

اور چاند کی جب وہ پورا جاتا ہے، (۱۸)

تم ضرور درجہ بدرجہ چڑھتے جاؤ گے -(۱۹)

مگر انہیں کیا ہوا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے' (۲۰)

اور جب انہیں قرآن سنایا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے؟ (۲۱)

نہیں' بلکہ کافر جھٹلا رہے ہیں' (۲۲)

مگر اللہ خوب جانتا ہے جو ان میں بھرا ہے' (۲۳)

سو انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے۔ (۲۴)

مگر وہ جو ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ (۲۵)

(۸۵) سورۃ بروج

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۲۲

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قسم برجوں والے آسمان کی، (۱)

اور وعدے کے دن کی، (۲)

اور گواہ کی اور جس کی گواہی دی گئی، (۳)

غارت ہوں کھائیوں والے، (۴)

ایندھن بھری آگ کی، (۵)

جب وہ ان پر بیٹھے تھے، (۶)

اور دیکھ رہے تھے جو وہ مومنوں کے ساتھ کر رہے تھے -(۷)

اور وہ ان سے صرف اس بات کا بیر رکھتے تھے کہ وہ غالب اور صاحب تعریف اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، (۸)

وہ جس کی آسمانوں اور زمین پر بادشاہت ہے - اور اللہ ہر بات کو دیکھتا تھا -(۹)

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو فتنے میں ڈالا، پھر توبہ نہ کی، انہیں جہنم کا عذاب ہوگا، اور انہیں جلانے والا عذاب ہوگا -(۱۰)

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے تھے ان کے لئے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی - یہی بڑی کامیابی ہے -(۱۱)

بے شک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے -(۱۲)

وہی شروع کرتا ہے اور دہراتا ہے -(۱۳)

اور وہی بخشنے والا، محبت کرنے والا ہے، (۱۴)

صاحب عرش، شان والا ہے، (۱۵)

جو چاہے کر گزرنے والا ہے -(۱۶)

کیا تجھے لشکروں کی کہانی پہنچی ہے، (۱۷)

فرعون اور ثمود کی؟ (۱۸)

نہیں، مگر کافر جھٹلانے میں لگے ہیں، (۱۹)

اور اللہ نے انہیں باہر سے گھیر رکھا ہے۔ (۲۰)

نہیں، بلکہ وہ ایک شان والا قرآن ہے، (۲۱)

جو ایک محفوظ تختی میں ہے۔ (۲۲)

(۸۶) سورۃ طارق

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۱۷

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

قسم آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔۔۔(۱)

اور تجھے کیا خبر کہ کیا ہے رات کو آنے والا' (۲)

وہ چمکنے والا ستارہ ہے۔۔۔(۳)

کوئی جان ایسی نہیں جس پر نگہبان مقرر نہ ہو۔(۴)

ہاں! انسان دیکھے کہ اسے کس چیز سے بنایا گیا ہے؟(۵)

اسے اچھلتے ہوئے پانی سے بنایا گیا ہے' (۶)

جو کمر اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔(۷)

بے شک وہ اسے لوٹانے پر قادر ہے۔(۸)

جس دن بھیدوں کی جانچ ہو گی' (۹)

تو اس کے پاس کوئی زور نہ ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔(۱۰)

قسم لوٹنے والے آسمان کی' (۱۱)

اور پھٹنے والی زمین کی' (۱۲)

بے شک یہ ایک فیصلہ کن بات ہے' (۱۳)

اور یہ کوئی ہنسی کی بات نہیں۔(۱۴)

ہاں! وہ داؤ کر رہے ہیں' (۱۵)

اور میں بھی داؤ کر رہا ہوں۔(۱۶)

پس تو کافروں کو مہلت دے' انہیں تھوڑی دیر رہنے دے۔(۱۷)

(۸۷) سورة اعلیٰ

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۱۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

تسبیح کر اپنے عالی مرتبہ رب کی، (۱)

جس نے بنایا پھر درست کیا، (۲)

جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر راہ دکھائی، (۳)

جس نے چارا نکالا، (۴)

پھر اسے سیاہ کوڑا کر دیا -(۵)

ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو بھولے گا نہیں، (۶)

مگر جو اللہ نے چاہا۔وہ ظاہر بات کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جو چھپی ہے -(۷)

اور ہم تیرا کام آسان کر دیں گے، (۸)

سو تو نصیحت کرتا رہ اگر نصیحت فائدہ دے -(۹)

نصیحت وہی لے گا جو ڈرتا ہے، (۱۰)

مگر بڑا بد بخت اس سے ہٹا رہے گا، (۱۱)

وہ جو بڑی آگ میں جا ملے گا، (۱۲)

پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا -(۱۳)

بے شک وہ کامیاب ہو گیا جس نے اپنے آپ کو سنوارا، (۱۴)

اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز ادا کی -(۱۵)

نہیں، مگر تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، (۱۶)

حالانکہ آخرت زیادہ بہتر اور زیادہ پائیدار ہے -(۱۷)

بیشک یہ بات پہلے صحیفوں میں بھی آ چکی ہے، (۱۸)

ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں -(۱۹)

(۸۸) سورۃ غاشیہ

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۲۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

کیا تجھے اس ڈھانپ لینے والی کی خبر پہنچی ہے؟ (۱)

اس دن کچھ چہرے دبے ہوئے ہوں گے' (۲)

مشقت کرنے والے' تھکے ہوئے' (۳)

وہ دھکتی آگ میں جا ملیں گے' (۴)

انہیں کھولتے ہوئے چشمے سے پینے کو دیا جائے گا -(۵)

ان کے لئے کھانے کو کچھ نہ ہوگا' سوائے کانٹے دار جھاڑ کے' (۶)

جو نہ موٹا کرے گا نہ بھوک سے بچائے گا -(۷)

اس دن کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے' (۸)

اپنی محنت پر خوش' (۹)

ایک عالی شان باغ میں' (۱۰)

جہاں وہ کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے -(۱۱)

اس میں بہتا چشمہ ہوگا' (۱۲)

اس میں اونچے رکھے ہوئے تخت ہوں گے' (۱۳)

اور چنے ہوئے جام' (۱۴)

اور صفوں میں لگے ہوئے تکیے' (۱۵)

اور بچھے ہوئے غالیچے -(۱۶)

تو کیا وہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسا بنایا گیا ہے' (۱۷)

اور آسمان کو کہ وہ کیسا اونچا کیا گیا ہے' (۱۸)

اور پہاڑوں کو کہ وہ کیسے کھڑے کر دیئے گئے ہیں' (۱۹)
اور زمین کو کہ وہ کیسی بچھائی گئی ہے! (۲۰)
پس تو نصیحت کر تو صرف نصیحت کرنے والا ہے - (۲۱)
ان پر کوئی داروغہ نہیں - (۲۲)
مگر جس نے منہ موڑلیا اور انکار کر دیا' (۲۳)
اسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا - (۲۴)
بیشک ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہوگی' (۲۵)
پھر ان کا حساب لینا ہمارے ذمے ہوگا - (۲۶)

سورة فجر (۸۹)

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۳۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قسم فجر کی، (۱)

اور دس راتوں کی، (۲)

اور جفت اور طاق کی، (۳)

اور رات کی جب وہ گذرتی ہے، (۴)

کیا ان میں عقل والے کے لئے کوئی قسم ہے؟ (۵)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے عاد کا کیا حال کیا، (۶)

ستونوں والے ارم کا، (۷)

جن کی مانند ملکوں میں کوئی پیدا نہیں ہوا، (۸)

اور ثمود کا، جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے، (۹)

اور میخوں والے فرعون کا، (۱۰)

وہ جنہوں نے ملکوں میں سرکشی کی، (۱۱)

اور ان میں فساد کو خوب بڑھایا، (۱۲)

پھر تیرے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا، (۱۳)

بے شک تیرا رب گھات لگائے ہوئے ہے -(۱۴)

مگر انسان ایسا ہے کہ جب اس کا رب اسے آزماتا ہے اور اسے عزت اور نعمتیں دیتا ہے تو کہتا ہے "میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے" -(۱۵)

اور جب اسے آزماتا ہے اور اس پر اس کے رزق کو اندازے میں کر دیتا ہے تو کہتا ہے "میرے رب نے مجھے بے عزت کر دیا ہے" (۱۶)

نہیں، نہیں، بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے، (۱۷)

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے' (۱۸)

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو' (۱۹)

اور مال سے خوب محبت رکھتے ہو -(۲۰)

نہیں' جب زمین ریزہ ریزہ کردی جائے گی' (۲۱)

اور تیرا رب اور فرشتے قطار اندر قطار آ پہنچیں گے' (۲۲)

اور اس دن جہنم کو بھی حاضر کیا جائے گا' اس دن انسان کو نصیحت آئے گی' لیکن اب نصیحت اس کے کس کام کی؟ (۲۳)

وہ کہے گا ''اے کاش! میں نے اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا'' -(۲۴)

پھر اس دن ۔۔۔ اس جیسا عذاب کوئی نہیں دیتا' (۲۵)

اور نہ اس جیسا جکڑنا کوئی جکڑتا ہے -(۲۶)

اے تسلی پانے والی جان! (۲۷)

اپنے رب کی طرف خوش ہوتی اور خوش کرتی لوٹ چل' (۲۸)

پھر میرے بندوں میں شامل ہو جا' (۲۹)

اور میری جنت میں داخل ہو جا -(۳۰)

(۹۰) سورۃ بلد

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۲۰

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی ۔۔۔۔ (۱)

اور تو اسی شہر میں مقیم ہے۔۔۔۔ (۲)

اور باپ کی اور اس کی جو اس سے پیدا ہوا، (۳)

ہم نے انسان کو مشقتوں میں رہنے کے لئے بنایا ہے -(۴)

کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا؟ (۵)

کہتا ہے ''میں نے ڈھیروں مال برباد کیا'' -(۶)

کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟ (۷)

کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں، (۸)

اور زبان اور دو ہونٹ، (۹)

اور اسے دو راہیں دکھا نہیں دیں؟ (۱۰)

مگر وہ گھاٹی پر نہیں چڑھا، (۱۱)

اور تجھے کیا خبر کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ (۱۲)

گردنوں کا چھڑانا، (۱۳)

یا بھوک کے دن کھانا کھلانا، (۱۴)

کسی قریبی یتیم کو، (۱۵)

یا مٹی میں ملے مسکین کو -(۱۶)

پھر وہ ان میں سے ہو جو ایمان لاتے ہیں، اور صبر کی تاکید کرتے ہیں اور رحم کرنے کی تاکید کرتے ہیں -(۱۷)

یہی دائیں طرف کے لوگ ہیں -(۱۸)

اور جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں وہ بائیں طرف کے لوگ ہیں -(۱۹)

ان پر آگ ہوگی ڈھانپی ہوئی -(۲۰)

سورۃ شمس (۹۱)

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۱۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قسم سورج کی اور اس کی دھوپ کی، (۱)

اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے چلا آتا ہے، (۲)

اور دن کی جب وہ اسے چمکاتا ہے، (۳)

اور رات کی جب وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے، (۴)

اور آسمان کی اور جو کچھ اس نے تعمیر کیا، (۵)

اور زمین کی اور جو کچھ اس نے پھیلایا، (۶)

اور نفس کی اور جو کچھ اس نے درست کیا، (۷)

پھر اسے اس کی بدکاری اور پرہیز گاری سجھا دی، (۸)

بیشک وہ کامیاب ہوا جس نے اسے سنوارا، (۹)

اور وہ نامراد ہوا جس نے اسے خاک میں ملایا ۔(۱۰)

ثمود نے اپنی سرکشی میں جھٹلا دیا، (۱۱)

جب ان کا بڑا بد بخت اٹھ کھڑا ہوا، (۱۲)

پھر اللہ کے رسول نے انہیں اونٹنی اور اسے پانی پلانے کے متعلق کہا ۔(۱۳)

مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا پھر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں، پھر ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب انہیں الٹ مارا اور انہیں ملیا

میٹ کر دیا، (۱۴)

اور وہ ان کے انجام سے ڈرتا نہیں تھا ۔(۱۵)

(۹۲) سورة لیل

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۲۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قسم رات کی جب وہ چھا جاتی ہے، (۱)

اور دن کی جب وہ چمک اٹھتا ہے، (۲)

اور نر و مادہ کی جو اس نے پیدا کیے ہیں، (۳)

تمہاری کوششیں یقیناً الگ الگ ہیں -(۴)

پھر جس نے دیا اور اللہ سے ڈرا، (۵)

اور بھلے کاموں کی تصدیق کی، (۶)

اس کے لئے ہم آسانی پیدا کر دیں گے -(۷)

اور جس نے کنجوسی کی اور بے نیازی دکھائی، (۸)

اور بھلائی کو جھٹلایا، (۹)

اس کے لئے تنگی کو آسان کر دیں گے، (۱۰)

اور اس کا مال جب وہ نیچے کو گرے گا اس کے کام نہیں آئے گ -(۱۱)

بے شک راہ دکھانا ہمارا کام ہے، (۱۲)

اور بے شک آخر و اول ہمارے اختیار میں ہیں -(۱۳)

لو! میں نے تمہیں بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہ -(۱۴)

اس میں صرف وہ بڑا بد بخت جا ملے گا، (۱۵)

جس نے جھٹلایا اور منہ موڑلیا -(۱۶)

مگر بڑے پرہیزگار کو اس سے بچالیا جائے گا، (۱۷)

وہ جو اپنا مال دیتا ہے کہ پاک ہو جائے -(۱۸)

اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ دینا ہو، (۱۹)

سوائے اپنے عالی مرتبہ رب کی ذات کو ڈھونڈ ھنے کے -(۲۰)

اور وہ جلدی ہی خوش ہو جائے گا-(۲۱)

سورۃ (۹۳) ضحیٰ

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۱۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ُرحم کرنے والا ہے

قسم روشن چاشت کی ُ(۱)

اور رات کی جب وہ گہری ہو جاتی ہے ُ(۲)

تیرے رب نے تجھے نہیں چھوڑا اور نہ بیزار ہوا ہے۔(۳)

اور آخرت ضرور تیرے لئے پہلی سے بہتر ہو گی۔(۴)

اور تیرا رب تجھے جلدی ہی عطا کرے گا کہ تو خوش ہو جائے گا۔(۵)

کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا پھر جگہ دی ُ(۶)

اور تجھے بے خبر نہیں پایا پھر راہ دکھائی ُ(۷)

اور تجھے تنگ دست نہیں پایا پھر بے نیاز کیا۔(۸)

پس یتیم سے سخت سلوک مت کر۔(۹)

اور سوالی کو مت جھڑک۔(۱۰)

اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کیا کر۔(۱۱)

(۹۴) سورۃ انشراح

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

کیا ہم نے تیرے لئے تیرا سینہ کھول نہیں دیا' (۱)

اور تجھ سے تیرا وہ بوجھ اتار نہیں دیا' (۲)

جس نے تیری پیٹھ توڑ دی تھی' (۳)

اور تیرا آوازہ بلند نہیں کر دیا؟ (۴)

ہاں! تنگی کے ساتھ ہی آسانی ہے' (۵)

تنگی کے ساتھ ہی آسانی ہے۔ (۶)

پس تو فارغ ہو جائے تو کام پر محنت کر' (۷)

اور اپنے رب کی طرف رغبت کر۔ (۸)

(۹۵) سورۃ تین

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

گواہ ہیں انجیر اور زیتون (۱)

اور طور سینا (۲)

اور یہ امن والا شہر (۳)

ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں بنایا (۴)

پھر اسے سب نیچوں سے نیچا کر دیا (۵)

سوائے ان کے جو ایمان لائے اور درست کام کرتے ہیں کہ ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے -(۶)

پھر اس کے بعد کیا چیز تجھے قانون جزا کے بارے میں جھٹلائے گی؟ (۷)

کیا اللہ سب حاکموں کا حاکم نہیں؟ (۸)

(۹۶) سورۃ علق

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۱۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا' (۱)

انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا- (۲)

پڑھ کہ تیرا رب بڑا مہربان ہے' (۳)

جس نے قلم کے ذریعے سے علم دیا' (۴)

انسان کو سکھایا جو وہ جانتا نہ تھا- (۵)

نہیں' انسان ضرور سرکشی کرتا ہے' (۶)

کہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے- (۷)

بیشک واپسی تیرے رب کی طرف ہو گی- (۸)

کیا تو نے اسے دیکھا جو روکتا ہے' (۹)

ایک بندے کو جب وہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے؟ (۱۰)

کیا تو نے دیکھا کہ اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو' (۱۱)

یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو؟ (۱۲)

کیا تو نے دیکھا کہ اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑلیا' (۱۳)

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے-؟ (۱۴)

نہیں' اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی سے پکڑ کر گھسیٹیں گے' (۱۵)

جھوٹی خطاکار پیشانی سے- (۱۶)

پھر وہ اپنے ہم نشینوں کو بلالے' (۱۷)

ہم بھی پیادوں کو بلالیں گے- (۱۸)

نہیں' اس کا کہنا مان اور سجدہ کر' اور (اللہ کے) قریب ہو جا- (۱۹)

(۹۷) سورۃ قدر

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

ہم نے اسے شب قدر میں نازل کیا ہے، (۱)

اور تجھے کیا خبر کہ شب قدر کیا ہے؟ (۲)

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے -(۳)

اس میں فرشتے اور روح اپنے رب کے حکم سے ہر کام کی سلامتی کو لے کر نازل ہوتے ہیں، (۴)

یہ اس وقت تک ہے کہ فجر طلوع ہو جائے -(۵)

(۹۸) سورة بینہ

مدینہ میں نازل ہوئی آیات ۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

کفر کرنے والے اہل کتاب اور مشرک باز آنے والے نہ تھے جب تک ان کے پاس واضح دلیل نہ آجاتی ' (۱)

کہ اللہ کی طرف سے ایک رسول پاک مضامین سنائے ' (۲)

جن میں قائم کرنے والے احکام ہوں۔ (۳)

مگر اہل کتاب میں تو اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل آچکی تھی پھوٹ پڑی۔ (۴)

حالانکہ انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کی عبادت اطاعت کو اس کے لئے خالص کر کے اور یکسو ہو کر کریں ' نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں ' اور یہی قائم کرنے والا دین ہے۔ (۵)

کفر کرنے والے اہل کتاب اور مشرک دوزخ کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہی بدترین مخلوق ہیں۔ (۶)

ہاں! جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے وہی بہترین مخلوق ہیں۔ (۷)

ان کی جزا ان کے رب کے ہاں ہیشگی کے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی اور جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔ (۸)

سورۃ زلزال (۹۹)

مدینہ میں نازل ہوئی آیات ۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

جب زمین خوب زور سے ہلا دی جائے گی، (۱)

اور زمین اپنے بوجھ نکال باہر کرے گی، (۲)

اور انسان کہے گا "اسے کیا ہو گیا ہے؟" (۳)

اس دن وہ اپنی خبریں کہہ دے گی- (۴)

کیونکہ تیرے رب نے اسے وحی کی ہوں گی- (۵)

اس دن لوگ بکھرے ہوئے نکلیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں- (۶)

ہاں! جو ذرہ بھر بھلائی کرتا ہے اسے دیکھ لے گا- (۷)

اور جو ذرہ بھر برائی کرتا ہے اسے دیکھ لے گا- (۸)

(۱۰۰) سورة عادیات

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۱۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

گواہ ہیں ہانپتے ہوئے سرپٹ دوڑنے والے، (۱)

چنگاریاں نکالنے والے، (۲)

صبح صبح حملہ کرنے والے، (۳)

جو گرد اڑاتے ہیں، (۴)

پھر فوج میں جا گھستے ہیں، (۵)

بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے، (۶)

اور وہ اس پر گواہ ہے، (۷)

اور وہ مال سے سخت محبت کرنے والا ہے -(۸)

کیا وہ نہیں جانتا کہ جب وہ جو قبروں میں ہے الٹ دیا جائے گا، (۹)

اور وہ جو سینوں میں ہے ظاہر کر دیا جائے گا، (۱۰)

اس دن ان کا رب یقیناً ان سے باخبر ہوگا -(۱۱)

(۱۰۱) سورة قارعہ

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۱۱

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

کھڑکھڑانے والی (۱)

کیا ہے کھڑکھڑانے والی! (۲)

اور تجھے کیا خبر کیا ہے کھڑکھڑانے والی! (۳)

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے (۴)

اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہوں گے -(۵)

پھر جس کے تول بھاری ہوئے (۶)

وہ خوش باش گزران میں رہے گا -(۷)

اور جس کے تول ہلکے ہوئے (۸)

اس کا ٹھکانا ایک گڑھا ہوگا -(۹)

اور تجھے کیا خبر کہ وہ کیا ہے؟ (۱۰)

ایک آگ ہے دہکتی ہوئی -(۱۱)

(۱۰۲) سورۃ تکاثر

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۸

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

بہت حاصل کرنے کی حرص تمہیں مشغول رکھتی ہے' (۱)

یہاں تک کہ تم قبروں کو جا دیکھتے ہو -(۲)

نہیں' تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا' (۳)

پھر نہیں' تمہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا -(۴)

نہیں' کاش! تمہیں یقینی علم ہوتا !(۵)

تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے' (۶)

پھر تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے' (۷)

پھر اس دن تم سے عیش و آرام کے بارے میں پوچھا جائے گا -(۸)

(۱۰۳) سورۃ عصر

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

زمانے کی قسم' (۱)

انسان گھاٹے میں ہے' (۲)

سوائے ان کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے عمل کئے'

اور حق کی تاکید کی' اور صبر کی تاکید کی -(۳)

سورۃ ہمزہ (۱۰۴)

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۹

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

خرابی ہے ہر طعن کرنے والے عیب لگانے والے کے لئے (۱)

جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر رکھتا ہے (۲)

سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ باقی رکھے گا -(۳)

نہیں اسے چکی میں ڈال دیا جائے گا (۴)

اور تجھے کیا خبر وہ چکی کیا ہے؟ (۵)

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے (۶)

جو دلوں پر جا پہنچتی ہے -(۷)

وہ ان پر ڈھانپ دی جائے گی (۸)

لمبے لمبے ستونوں میں -(۹)

(۱۰۵) سورۃ فیل

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۵

اللہ کے نام سے جونہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

کیاتو نے غور نہیں کیا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کا کیسا حال کیا؟ (۱)

کیااس نے ان کے داؤ کو بگاڑ نہ دیا(۲)

اوران پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے نہ بھیجے' (۳)

جوان پر کھنگروالے پتھر پھینکتے تھے' (۴)

پھرانہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح کردیا -(۵)

(۱۰۶) سورۃ قریش

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۴

اللہ کے نام سے جونہایت مہربان' رحم کرنے والا ہے

قریش کے مانوس ہونے' (۱)

جاڑے اورگرمی کے سفر میں ان کے مانوس ہونے کے سبب' (۲)

انہیں چاہئے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں' (۳)

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا' اور خوف سے (بچاکر) امن میں رکھا -(۴)

(۱۰۷) سورة ماعون

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۷

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے
کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جو قانون جزا کو جھٹلاتا ہے ؟(۱)
تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے '(۲)
اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا-(۳)
ہاں! افسوس ان نمازیوں پر '(۴)
جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں '(۵)
وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں '(۶)
مگر معمولی برتنے کی چیزوں کو روک لیتے ہیں-(۷)

(۱۰۸) سورة کوثر

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان 'رحم کرنے والا ہے
ہم نے تجھے کوثر عطا کیا ہے -(۱)
سو تو اپنے رب کی نماز ادا کر اور قربانی کر -(۲)
تیرا دشمن ہی بے نام ہو گا -(۳)

(۱۰۹) سورۃ کافرون

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۶

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

کہہ ''اے انکار کرنے والو! (۱)

میں اس کی عبادت نہیں کرتا جس کی عبادت تم کرتے ہو، (۲)

نہ تم اس کی عبادت کرو گے جس کی عبادت میں کرتا ہوں -(۳)

اور نہ میں اس کی عبادت کروں گا جس کی عبادت تم کیا کرتے ہو، (۴)

نہ تم اس کی عبادت کرو گے جس کی عبادت میں کرتا ہوں -(۵)

تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے'' -(۶)

(۱۱۰) سورۃ نصر

مدینہ میں نازل ہوئی آیات ۳

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے، (۱)

اور تو لوگوں کو دین خدا میں فوج در فوج داخل ہوتا دیکھے، (۲)

تو اپنے رب کی تعریف میں لگ جا اور اس سے بخشش مانگ - بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے -(۳)

(۱۱۱) سورۃ لہب

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا -(۱)

اس کا مال اور اس کی کمائی اس کے کام نہ آئے -(۲)

وہ شعلے مارتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ' (۳)

اور اس کی بیوی بھی -ایندھن اٹھانے والی -(۴)

اس کی گردن میں مونج کی بٹی ہوئی رسی ہوگی -(۵)

(۱۱۲) سورۃ اخلاص

مکہ میں نازل ہوئی آیات ۴

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ' رحم کرنے والا ہے

کہہ ''وہ اللہ ہے اکیلا ' (۱)

بے احتیاج اللہ -(۲)

اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے ' (۳)

اور کوئی اس کا ہم پلہ نہیں '' -(۴)

(۱۱۳) سورۃ فلق

مدینہ میں نازل ہوئی آیات ۵

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

کہہ ''میں پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی، (۱)

ہر شر سے جو اس نے پیدا کیا، (۲)

اور اندھیرے کے شر سے جب وہ پھیل جائے، (۳)

اور گانٹھوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے، (۴)

اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے'' -(۵)

(۱۱۴) سورۃ الناس

مدینہ میں نازل ہوئی آیات ٦

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

کہہ ''میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی، (۱)

لوگوں کے بادشاہ کی، (۲)

لوگوں کے خدا کی، (۳)

پیچھے ہٹ جانے والے کے وسوسوں کے شر سے، (۴)

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے، (۵)

جنوں اور انسانوں میں سے'' -(٦)

١ سورة الفاتحه ۔ ٢ سورة البقرة ۔ ٣ سورة اٰل عمران ۔ ٤ سورة النساء ۔

٥ سورة المائده ۔ ٦ سورة الانعام ۔ ٧ سورة الا عراف ۔ ٨ سورة الانفال ۔

٩ سورة التوبه ۔ ١٠ سورة يونس ۔ ١١ سورة هود ۔ ١٢ سورة يوسف ۔

١٣ سورة الرعد ۔ ١٤ سورة ابراهيم ۔ ١٥ سورة الحجر ۔ ١٦ سورة النحل ۔

١٧ سورة بنى اسرائيل ۔ ١٨ سورة الكهف ۔ ١٩ سورة مريم ۔ ٢٠ سورة طٰهٰ ۔

٢١ سورة الانبياء ۔ ٢٢ سورة الحج ۔ ٢٣ سورة المومنون ۔ ٢٤ سورة النور ۔

٢٥ سورة الفرقان ۔ ٢٦ سورة الشعراء ۔ ٢٧ سورة النمل ۔ ٢٨ سورة القصص

٢٩ سورة العنكبوت ۔ ٣٠ سورة الروم ۔ ٣١ سورة لقمٰن ۔ ٣٢ سورةالسجده ۔

٣٣ سورةالاحزاب ۔ ٣٤ سورةسبا ۔ ٣٥ سورةفاطر ۔ ٣٦ سورةيٰس ۔

٣٧ سورةالصّٰفّٰت ۔ ٣٨ سورة صٓ ۔ ٣٩ سورةالزمر ۔ ٤٠ سورةالمئومن ۔

٤١ سورةحٰم السجدة ۔ ٤٢ سورةالشورٰى ۔ ٤٣ سورة الزخرف ۔

٤٤ سورة الدخان ۔ ٤٥ سورةالجاثيه ۔ ٤٦ سورةالاحقاف ۔ ٤٧ سورةمحمد ۔

٤٨ سورة الفتح ۔ ٤٩ سورةالحجرٰت ۔ ٥٠ سورة قٓ ۔ ٥١ سورة الذّٰريٰت ۔

٥٢ سورۃالطور ۔٥٣ سورۃالنجم ۔٥٤ سورۃالقمر ۔٥٥ سورۃالرحمٰن ۔

٥٦ سورۃالواقعہ ۔٥٧ سورۃالحدید ۔٥٨ سورۃالمجادلہ ۔٥٩ سورۃالحشر ۔

٦٠ سورۃالممتحنہ ۔٦١ سورۃالصف ۔٦٢ سورۃالجمعہ ۔٦٣ سورۃالمنٰفقون

٦٤ سورۃ التغابن ۔٦٥ سورۃالطلاق ۔٦٦ سورۃالتحریم ۔٦٧ سورۃالملک ۔

٦٨ سورۃالقلم ۔٦٩ سورۃالحآقّہ ۔٧٠ سورۃالمعارج ۔٧١ سورۃنوح ۔

٧٢ سورۃالجن ۔٧٣ سورۃالمزمل ۔٧٤ سورۃالمدثر ۔ ٧٥ سورۃالقیٰمہ ۔

٧٦ سورۃالدھر ۔٧٧ المرسلٰت ۔٧٨ سورۃالنبا ۔٧٩ سورۃالنّٰزعٰت ۔

٨٠ سورۃعبس ۔٨١ سورۃالتکویر ۔٨٢ سورۃالانفطار ۔ ٨٣ سورۃالمطففین

٨٤ سورۃالانشقاق ۔٨٥ سورۃالبروج ۔٨٦ سورۃالطارق ۔٨٧ سورۃالاعلٰی ۔

٨٨ سورۃالغاشیہ ۔٨٩ سورۃالفجر ۔٩٠ سورۃالبلد ۔٩١ سورۃالشمس ۔

٩٢ سورۃالیل ۔٩٣ سورۃالضحی ۔٩٤ سورۃالم نشرح ۔٩٥ سورۃالتین ۔

٩٦ سورۃالعلق ۔٩٧ سورۃالقدر ۔٩٨ سورۃالبینہ ۔٩٩ سورۃالزلزال ۔

١٠٠ سورۃالعٰدیٰت ۔ ١٠١ سورۃالقارعہ ۔ ١٠٢ سورۃ التکاثر ۔

Courtesy: Translation by Dr. Col. Muhammad Ayub Khan. Courtesy of Idara-Ishatul Quran, 294 Ext. Cavalary Ground, Lahore Cantt. Pakistan. Tel: 9242-36650120 Fax: 9242-7591923 E-Mail: contact@quranweb.org

Copyright © 1997-2024 Qurango.com and publishers of all books mentioned